قرآن مجید

(سلیس و با محاورہ اُردو ترجمہ)

ترتیب و تالیف

نورالامین

میں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود کے شر سے پناہ مانگتا ہوں

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

چند باتیں

(اس سلیس ترجمہ اور صراطِ مستقیم کے متعلق)

آج کل ہر مسلمان یہ سمجھ بیٹھا ہے کہ اس نے کلمہ پڑھ لیا ہے اور وہ مسلمان ہو گیا ہے حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ قرآن ہی میں ارشاد فرماتے ہیں کہ ’’کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ان کے صرف اتنا کہہ دینے سے کہ ہم ایمان لے آئے تو انہیں چھوڑ دیا جائیگا اور وہ (نیک عمل کے ذریعے) آزمائش میں نہیں ڈالے جائیں گے‘‘ (سورۃ العنکبوت 29، آیت نمبر 2) اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس آیت میں جس آزمائش کا ذکر کیا ہے اس پر پورا اترنے کیلئے قرآن کا صحیح مفہوم اور جاننا بہت ضروری ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ میں نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے اور ہر حرف پر ایک نیکی اور ایک نیکی کا اجر دس گنا ہے (صحیح ترمذی) لیکن ساتھ ہی ساتھ انہوں نے ایک اور حدیث میں یہ بھی کہا ہے کہ جس نے قرآن کو سمجھا اور عمل کیا اس کو اس نیکی کا سات سو گنا اجر ہے (بخاری اور مسلم) پس اے لوگو ہمیں زیادہ سے زیادہ اجر کی طرف راغب ہونا چاہیے، سب سے دکھ والی بات تو یہ ہے کہ کسی نے بھی اس طرف لوگوں کو زیادہ ترغیب نہیں دی کہ وہ بچپن سے قرآن کا مطالعہ بامعنی کریں، اس قرآن کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ہمارے معاشرے میں فرقہ بندیاں، معاشرتی برائیاں، اور شرک جیسے گناہ کبیرہ عام ہو چکے ہیں ان سب چیزوں کا سدباب سوائے سمجھ کر پڑھنے کے اور کچھ نہیں، اس سلیس ترجمہ کی خاص بات یہ ہے کہ ہم نے بریکٹ میں سمجھانے کی خاطر کچھ الفاظ کا اپنے

پاس سے اضافہ کیا ہے تا کہ پڑھنے والا اس آیت کا صحیح مفہوم سمجھ سکے، آج تک جتنے ترجمے بھی اردو میں لکھے گئے ہیں ان میں سے زیادہ تر ایسے ہیں جن میں محض عربی کے لفظ کا اردو متبادل مہیا کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے اور مفہوم اخذ کرنے اور معنی کی گہرائی تک پہنچنے کی ذمہ داری پڑھنے والے پر چھوڑ دی گئی ہے ظاہر ہے ایسے ترجمے سے قرآن کا معنی سمجھنا اور حقیقی مفہوم سے پوری طرح مستفید ہونا ہر شخص کے بس کی بات نہیں اس سلیس ترجمے میں ہم نے خاص خیال رکھا ہے کہ ہر آیت کا مفہوم لوگوں کو سمجھ آئے تا کہ لوگ اپنے دین کی صحیح پریکٹس کر سکیں، کچھ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ قرآن کو سمجھنا تو علماء کا کام ہے ہر آدمی کے بس کا کام نہیں ان کی اس بات کی یہ سلیس با محاورہ ترجمہ خود بخود نفی کرتا ہے کیونکہ اس میں ہر آیت کا مفہوم واضح ہے کچھ آیات جو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں دراصل وہ متشابہات ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں شعور نہیں دیا انہی متشابہات آیات کے بارے میں شعور نہ دینے والی بات اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر (سورۃ ال عمران 3، آیت نمبر 7) میں بیان کر دی ہے ان متشابہات آیات کی مثال قرآن کریم میں کچھ یوں بیان کی گئیں ہیں جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کو اللہ کا بندہ اور نبی کہا ہے یہ واضح آیت ہے لیکن عیسائی اسے چھوڑ کر قرآن کریم میں حضرت عیسیٰ کو روح اللہ اور کلمۃ اللہ جو کہا گیا ہے اس سے اپنا گمراہ کن مطلب نکالتے ہیں اور ان کو اللہ یا اللہ کا بیٹا ثابت کرتے ہیں یہی حال آج کل مسلمانوں میں سے اہل بدعت کا ہے اس سلیس ترجمے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے ہم نے ''تفسیر احسن البیان (اردو) ترجمہ مولانا محمد جُونا گڑھی''، ''تفسیر الرحمٰن ترجمہ وتالیف محمد لقمان''، ''تیسیر القرآن (اردو) ترجمہ مولانا عبد الرحمٰن کیلانی'' اور ''تفسیر ابن کثیر (اردو)'' سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اس قرآن کو پڑھنے سے پہلے قارئین کو دین کے متعلق بنیادی باتوں کا علم ہونا ضروری ہے جن سے بچے رہنے ہی سے انسان صراطِ مستقیم کی راہ پر گامزن رہ سکتا ہے (انشاءاللہ) ان باتوں میں سے چند کا بیان مختصر مگر جامع نیچے قلم بند کیا گیا ہے

پہلی بنیادی بات تو یہ ہے کہ ہمیں فرقہ بندی یعنی اپنے آپ کو شیعہ یا سُنی یا وہابی کہلوانے سے باہر نکلنا چاہیے اور صرف مسلمان ہی کہلوانا چاہیے، جیسے کہ قرآن میں اس آیت میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرقہ بندی میں پڑنے سے لوگوں کو منع کرتا ہے ''اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور روشن دلائل آ جانے کے بعد آپس میں اختلاف کرنے لگے یہی لوگ ہیں جنہیں بہت عذاب ہوگا'' (سورۃ ال عمرٰن 3، آیت نمبر 105) دوسری اہم بات یہ ہے کہ قرآن میں چار طرح کے لوگوں کا ذکر ہے یعنی کہ کافر یا مشرک، منافق، فاسق اور مومن، ہماری زندگی کا اولین مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ہمارا نام مومنوں کی فہرست میں آئے یہاں ہم ان چاروں کے بارے میں مختصراً بیان کرتے ہیں کافر وہ لوگ ہیں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سوا کسی اور کو معبود بنائے یا عبادت اور صفات میں اسکے علاوہ کسی کو شریک ٹھہرائے، قرآن میں کافروں کی کئی قسمیں بیان کی گئیں مثال کے طور پر کافروں کی ایک قسم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو کائنات کا خالق، مالک، رازق اور مدبر بھی گردانتی تھی لیکن اسکے ساتھ ساتھ عبادات اور صفات میں رب کا شریک ٹھہراتی تھی اور انہوں نے اپنے رب سے ڈرنا چھوڑ دیا تھا، جیسا کہ ''سورۃ المومنون 23، آیت نمبر 84 تا 89'' اور ''سورۃ یونس 31، آیت نمبر 25'' میں ایسے کافروں کے بارے میں ذکر ہے، آج کل مسلمانوں میں بھی یہ برائی عام ہے کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو کائنات کا خالق، مالک، رازق اور مدبر بھی گردانتے ہیں، لیکن اسکے ساتھ ساتھ غیر اللہ یعنی پیروں، نبیوں، اماموں، شہیدوں، جنوں اور نیک ہستیوں کو بھی مدد کیلئے پکارتے ہیں انہی سے مرادیں مانگتے ہیں انہی کے طفیل مانگتے ہیں، انہی

کی منتیں مانتے ہیں، مراد پوری ہونے پر انہی پر نذر ونیاز چڑھاتے ہیں اور بیماریوں سے بچنے کیلئے اپنے بیٹوں کو انہی کی طرف منسوب کرتے ہیں اور بیماریوں سے شفاء بھی انہی سے مانگتے ہیں اور اسکے علاوہ یہ مسلمان قبروں پر جا کر سجدے کرتے ہیں، یہ سب شرک کی مختلف قسمیں ہیں حالانکہ سجدہ صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی کی ذات اقدس کیلئے مخصوص ہے، قربانی اسی کیلئے کی جاتی ہے، منت اسی کی مانی جاتی ہے، مشکل کے وقت اسی کو پکارا جاتا ہے، غیر مسلم جو معاملہ دیوی دیوتاؤں سے کرتے ہیں وہی یہ مسلمان انبیاء، اولیاء، اماموں، شہدا سے کرتے ہیں اس کے باوجود مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں انکے بارے میں قرآن میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں ''اوران کی اکثریت اللہ پر ایمان لاتی ہے مگر (ساتھ ہی) شرک بھی کرتی ہے'' (سورۃ یوسف 12، آیت نمبر 106) اسکے علاوہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ''سورۃ النحل 16 آیت نمبر 20، 21''، ''سورۃ فاطر 35 آیت نمبر 22'' اور ''سورۃ الاحقاف 61 آیت نمبر 4، 5، 6'' میں بھی ان لوگوں کا ذکر کرتے ہیں، ایک اور حدیث میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: ''اللہ یہود ونصاریٰ پر لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا'' (المشکوۃ) لیکن انسان نے ہمیشہ ہی اس تعلیم کو پس پشت ڈالا اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ساتھ غیروں سے مدد مانگی، شرک اور بدعت گناہِ کبیرہ میں سے ایسے گناہ ہیں جن کی بخشش اس وقت تک نہیں ہوسکتی جب تک اس شرک یا بدعت کی اللہ تعالیٰ سے مرنے سے پہلے معافی نہ مانگ لی جائے اور اس شرک کو آگے سے نہ کرنے کی ٹھان لے جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں ''بلاشبہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے تو وہ کبھی معاف نہیں کرے گا اور اسکے علاوہ دوسرے گناہ جسے چاہے معاف کر دے اور جس نے کسی کو اللہ کا شریک بنایا وہ گمراہی میں دور تک چلا گیا'' (سورۃ النساء 4، آیت نمبر 116) بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ دیکھو ہم بیمار ہو جاتے ہیں تو ڈاکٹر سے مدد حاصل کرتے ہیں اور اسی طرح دوسرے امور میں انسانوں کی مدد حاصل کرتے ہیں حالانکہ اسباب کے ماتحت ایک دوسرے سے مدد چاہنا اور مدد کرنا شرک نہیں ہے، یہ تو اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا نظام ہے جس میں سارے کام ظاہری اسباب کے مطابق ہی ہوتے ہیں، حتیٰ کہ انبیا بھی انسانوں کی مدد حاصل کرتے تھے جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے ''عیسیٰ بن مریم نے حواریوں (یعنی اپنے ساتھیوں) سے کہا تھا کہ ''اللہ کی طرف (بلانے میں) کون میرا مددگار ہے؟'' (سورۃ الصف 61، آیت نمبر 14) ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو فرمایا ہے ''نیکی اور تقویٰ کے کاموں پر ایک دوسرے کی مدد کرو'' اس طرح کا تعاون اور مدد نہ ہی ممنوع ہے، نہ ہی شرک بلکہ مطلوب ومحمود ہے یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دعا صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے مانگی جاسکتی ہے یا حدیث کی رو سے اللہ کے ناموں کو وسیلہ بنایا جاسکتا ہے مثال کے طور پر یہ کہے یا اللہ یا الرزاق مجھے رزق عطا کر، دوسری دعا کی صورت جو حدیث سے ثابت ہے وہ یہ کہ اپنے نیک اعمال کو وسیلہ بنانا جائز ہے مثال کے طور پر یہ کہے کہ یا اللہ میں نے اپنی زندگی میں تیرے علاوہ کسی کو نہیں پکارا تو مجھے میری اس نیکی کی بدلے میں میرا رزق بڑھا دے۔ منافق وہ لوگ ہیں جو ایمان تو لے آئے ہیں یعنی مسلمان تو ہوگئے ہیں لیکن بعض باتوں میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بغض رکھتے ہوں اور نماز کیلئے سستی اور کاہلی سے کام لیتے ہوں جیسا کہ سورۃ النساء آیت نمبر 137 تا 149 اور سورۃ المنٰفقون 63 ساری کی ساری ایسے ہی لوگوں کے بارے میں ہے مزید یہ کہ حدیث میں منافقوں کی چند نشانیاں بتائی گئیں ہیں کہ بولے گا تو جھوٹ بولے گا، وعدہ کرے گا تو جھٹلائے گا، امانت رکھی جائے تو خیانت کریگا، جب جھگڑا ہو تو

گالی دے گا، معاہدہ کرے تو توڑ ڈالے گا، قرآن میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کافروں اور منافقوں کو جہنم میں ایک ہی جگہ رکھنے کا ذکر فرماتے ہیں فکر کرنے والی بات تو یہ ہے کہ ہمیں ان چیزوں سے بچنا چاہیے کے ہمارا نام کہیں منافقوں میں نہ لکھ دیا جائے۔ فاسق وہ لوگ ہیں جو ایمان تو لے آئے ہیں یعنی مسلمان تو ہو گئے ہیں لیکن مسلمانوں میں فساد مچاتے، غیبت کرتے، دوسروں کے بارے میں تجسس رکھتے اور طعنہ زنی کرتے ہیں، ان لوگوں کا ذکر قرآن میں ''سورۃ الحجرٰت آیت نمبر 11 تا 18'' کے علاوہ اور بھی کئی جگہ آیا ہے، مومن وہ لوگ ہیں جو دل سے ایمان لائیں، نماز قائم کریں، اللہ کی راہ میں مال خرچ کریں، روزے رکھیں اور استطاعت ہو تو حج کریں اور ہر کام کرتے ہوئے اللہ کا ڈر رکھتے ہوں یہ سوچ کر کہ ان کو اللہ دیکھ رہا ہے، قرآن میں مقرر کردہ اللہ کی حدود سے تجاوز مت کریں، اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کبیرہ گناہوں سے بچیں جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں: آپؐ نے فرمایا ''سات غارت گر گناہوں سے بچو، اللہ سے شرک، جادو، ناحق قتل، سود کھانا، یتیم کا مال ہڑپ کرنا، جہاد میں دشمن کے مقابلے میں پیٹھ پھیرنا، معصوم عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا'' (بخاری و مسلم) ایک دوسری حدیث میں زنا اور والدین کی نافرمانی کو بھی کبیرہ گناہ کہا گیا ہے اسکے علاوہ ''سورۃ الانعام 6، آیت نمبر 151-153'' میں دیئے گئے دس احکامات (10-commandments) پر عمل کرے۔ ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیے کہ وہ اپنا نام مومنوں کی فہرست میں رکھے تا کہ روزِ قیامت بڑے حساب اور آگ سے بچا جا سکے۔

ہمیں شرک کی بعض دوسری اقسام سے بھی پرہیز کرنا چاہیے یعنی غیب کا علم معلوم کرنے کیلئے کسی کو ہاتھ دکھانا، ستاروں کے حالات کے بارے میں جاننا، فال نکالنا، انبیاء اور رسولوں کی تعریف میں زیادتی کر کے وہ بات شامل کرنا جو رب کی صفات میں ہو، لوگوں پر جادو، تعویز اور دھاگہ وغیرہ کرنا اور اپنے پاس تعویز باندھ کر رکھنا، گھروں میں کسی گھوڑے کی نعل یا مٹی کی کالی ہانڈی لٹکانا، نبیوں کے بارے میں یہ خیال کرنا کہ انہیں غیب کا علم تھا، سب شرک ہی کی اقسام ہیں لہٰذا اے مسلمانو! ان سے بچو ایسا نہ ہو کہ ہم کافروں کے ساتھ جہنم میں ہی ڈال دیئے جائیں

آخر میں اپنے مسلمان بھائیوں سے التماس کرتا ہوں کہ ہمیں بدعات سے پرہیز کرنا چاہیئے بدعت کے بارے میں رسول اللہ کا ارشاد ہے کہ ''اللہ تعالیٰ بدعتی کی توبہ قبول نہیں فرماتا جب تک وہ بدعت ترک نہ کرے'' (طبرانی) ہر وہ عمل بدعت کہلائے گا جو ثواب اور نیکی سمجھ کر کیا جائے لیکن شریعت میں اس کی کوئی بنیاد نہ ہو یعنی نہ تو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے خود وہ عمل کیا ہو نہ کسی کو اس کا حکم دیا ہو اور نہ ہی کسی کو اس کی اجازت دی ہو، ایسا عمل اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ہاں مردود (نا قابل قبول) ہے (بخاری و مسلم) دین کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی چیز بدعات ہیں، بدعات چونکہ نیکی اور ثواب سمجھ کر کی جاتی ہیں، اسلیئے بدعتی انہیں ترک کرنے کا تصور تک نہیں کرتا جب کہ دوسرے گناہوں کے معاملے میں گناہ کا احساس موجود رہتا ہے اور گناہ گار کبھی نہ کبھی اپنے گناہوں پر نادم ہو کر ضرور توبہ استغفار کرتا ہے لیکن بدعت پر نادم ہو کر توبہ استغفار نہیں کرتا ہے، اسلیئے حضرت سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں کہ ''شیطان کو گناہوں کے مقابلے میں بدعت زیادہ محبوب ہے'' ایسی دعائیں اور وظیفوں سے بھی پرہیز کرنا چاہیے جو سنتِ رسول سے ثابت نہیں اور لوگوں نے خود گھڑ کر چھوٹے چھوٹے پنج سورہ کی شکل میں بانٹ دیئے ہیں اور ہمارے معصوم لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ یہ دین کا حصّہ ہیں مثلاً قصیدہ غوثیہ، عہد نامہ، چہل کاف، مسبعات عشر، شش قفل، ہفت ہیکل، درودِ تاج، درودِ تنجینا، درودِ ماہی، درودِ مقدس، درودِ لکھی، درودِ اکبر، دعاءِ امن، دعاءِ منزل

(قرآن مجید کی ہر منزل ختم کرنے کی دعا) دعاءِ ایام بیض مکرم، دعاءِ سریانی، دعاءِ جمیلہ، قدح معظم ومکرم، دعاءِ حبیب، دعاءِ مستجاب، دعاءِ نصف شعبان المعظم، دعاءِ حزب البحر، دعاءِ عکاشہ، دعاءِ گنج العرش وغیرہ، یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہمیں درودِ ابراہیم سکھایا ہے کیا اس میں کچھ کمی ہے جو ہم ان درودوں کا سہارا لیں اسکے علاوہ ایسے کاموں سے بھی پرہیز کرنا چاہیے جو دین سمجھ کر ہم کرتے ہیں مثلاً ایصال ثواب کی نیت سے قرآن خوانی، فاتحہ خوانی، رسم قل شریف، دسواں، چالیسواں اور ختم شریف کا اہتمام کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے البتہ مرگ کے سوگ کا تین دن کا حکم ہے جس میں آہ و بکا ممنوع ہے، موت کے بعد جن چیزوں کا ثواب مرنے والے کو پہنچتا رہتا ہے اس کے بارے میں حدیث بیان ہے حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا ''آدمی کے مرنے کے بعد انسان کے اعمال (کے ثواب کا سلسلہ) منقطع ہو جاتا ہے لیکن تین چیزوں کا ثواب میّت کو پہنچتا رہتا ہے۔ پہلا صدقہ جاریہ، دوسرا لوگوں کو فائدہ دینے والا علم، تیسرا نیک اولاد جو میّت کیلئے دُعا کرے'' (صحیح مسلم) ہمارے معاشرے کے ایک بڑے طبقہ کے بیشتر عقائد و اعمال کی بنیاد ضعیف اور موضوع (من گھڑت) روایات پر ہے چنانچہ لوگوں نے اپنے غیر مسنون اور بدعی افعال کو دین کی سند مہیا کرنے کے لیے بدعت کو بدعت حسنہ اور بدعت سیئہ میں تقسیم کر رکھا ہے اور یوں کتاب وسنت کی تعلیم سے ناواقف عوام کو یہ باور کرایا جاتا ہے کہ بدعت سیئہ تو واقعی گناہ ہے لیکن بدعت حسنہ نیکی اور ثواب کا کام ہے جبکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا 'کل بدعۃ ضلالۃ' تمام بدعات گمراہی ہے (صحیح مسلم) غور فرمایئے اگر نماز مغرب کی دو سنتوں کی بجائے تین سنتیں پڑھی جائیں تو کیا یہ بدعت حسنہ ہوگی یا دین میں تبدیلی ہوگی، امر واقعہ یہ ہے کہ بدعت حسنہ کے چور دروازے نے دین میں بدعات کو پھیلانے اور رائج کرنے میں سب سے زیادہ اہم کردار ادا کیا ہے، مختلف مسنون عبادات کے مقابلے میں غیر مسنون اور من گھڑت عبادات نے جگہ لے کر ایک بالکل نئے بدعی دین کی عمارت کھڑی کر دی گئی ہے پیری مریدی کے نام پر ولایت، خلافت، طریقت، سلوک، بیعت، نسبت، اجازت، توجہ، عنایت، فیض، کرم، جلال، آستانہ، درگاہ، خانقاہ جیسی اصطلاحات واضع کی گئیں ہیں۔ مراقبہ، مجاہدہ، ریاضت، چلہ کشی، کشف القبور، چراغاں، چڑھاوے، کونڈے، جھنڈے، سماع، رقص، وجد اور کیفیت جیسی ہندوانہ طرز کی پوجا پاٹ کے طریقے ایجاد کئے گئے ہیں قبروں پر سجادہ نشین، گدی نشین، مخدوم، جاروب کش، درویش اور مجاور حضرات اس خود ساختہ دین کے محافظ اور علمبردار بنے ہوئے ہیں، میلاد شریف، نیاز شریف، عرس شریف، ختم خواجگان، ذکر ملفوظات اور کرامات جیسے غیر مسنون بدعی افعال کو عبادت کا درجہ دے کر قرآن کو سمجھنے اور نیک عمل کرنے، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، تسبیح وتہلیل، ذکر الٰہی جیسی عبادات کو یکسر چھوڑ دیا گیا ہے اور اگر کہیں ان عبادات کا تصور باقی رہ بھی گیا ہے تو بدعات کے ذریعہ ان کی حقیقی شکل وصورت مسخ کر دی گئی ہے

نوٹ! قرآن میں جہاں بھی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مجھے سجدہ کرو، وہاں پر ہر آدمی کیلئے واجب ہے کہ وہ سجدہ کرے اس لئے قارئین سے التماس ہے کہ جہاں بھی اس طرح کا مقام آئے وہاں رب کے آگے سجدہ ریز ہو جائیں یہی سنت سے ثابت ہے

نورالامین

4 مارچ 2003,

قرآن مجید کی سُورتوں کی فہرست

سورة نمبر	سورة کا نام	صفحہ نمبر	سورة نمبر	سورة کا نام	صفحہ نمبر
1	سورة الفاتحه	1	23	سورة المومنون	249
2	سورة البقرة	1	24	سورة النور	255
3	سورة ال عمران	34	25	سورة الفرقان	263
4	سورة النساء	54	26	سورة الشعرآء	268
5	سورة المائدة	74	27	سوره النمل	276
6	سورة الانعام	90	28	سورة القصص	283
7	سورة آلاعراف	107	29	سورة العنكبوت	292
8	سورة الانفال	126	30	سورة الروم	297
9	سورة التوبة	133	31	سورة لقمان	302
10	سورة يونس	147	32	سورة السجدة	305
11	سورة هود	157	33	سورة الاحزاب	307
12	سورة يوسف	168	34	سورة سبا	314
13	سورة الرعد	178	35	سورة فاطر	320
14	سورة ابراهيم	183	36	سورة يٰسٓ	324
15	سورة الحجر	188	37	سورة الصٰفٰت	328
16	سورة النحل	192	38	سورة ص	334
17	سورة بنى اسرائيل	202	39	سورة الزمر	339
18	سورة الكهف	211	40	سورة المومن	346
19	سورة مريم	221	41	سورة حٰم السجدة	353
20	سورة طٰهٰ	226	42	سورة الشورٰى	357
21	سورة الانبيآء	234	43	سورة الزخرف	362
22	سورة الحج	242	44	سورة الدخان	367

سورة نمبر	سورة کا نام	صفحہ نمبر	سورة نمبر	سورة کا نام	صفحہ نمبر
45	سورة الجاثية	369	69	سورة الحاقة	424
46	سورة الاحقاف	372	70	سورة المعارج	426
47	سورة محمد	376	71	سورة نوح	428
48	سورة الفتح	379	72	سورة الجن	429
49	سورة الحجرات	382	73	سورة المزمل	431
50	سورة قٓ	384	74	سورة المدثر	432
51	سورة الذريت	386	75	سورة القيٰمة	434
52	سورة الطّور	389	76	سورة الدّهر	435
53	سورة النجم	391	77	سورة المرسلٰت	436
54	سورة القمر	393	78	سورة النّبا	438
55	سورة الرّحمن	396	79	سورة النزعٰت	439
56	سورة الواقعه	399	80	سورة عبس	441
57	سورة الحديد	401	81	سورة التكوير	442
58	سورة المجادلة	405	82	سورة الانفطار	443
59	سورة الحشر	407	83	سورة المطففين	443
60	سورة الممتحنة	410	84	سورة الانشقاق	444
61	سورة الصف	412	85	سورة البروج	445
62	سورة الجمعة	414	86	سورة الطارق	446
63	سورة المنٰفقون	415	87	سورة الاعلىٰ	446
64	سورة التغابن	416	88	سورة الغاشية	447
65	سورة الطلاق	417	89	سورة الفجر	448
66	سورة التحريم	419	90	سورة البلد	449
67	سورة الملك	420	91	سورة الشمس	449
68	سورة القلم	422	92	سورة اليل	450

سورۃ نمبر	سورۃ کا نام	صفحہ نمبر	سورۃ نمبر	سورۃ کا نام	صفحہ نمبر
93	سورۃ الضحیٰ	451	104	سورۃ الھمزۃ	455
94	سورۃ الم نشرح	451	105	سورۃ الفیل	455
95	سورۃ التین	451	106	سورۃ قریش	455
96	سورۃ العلق	452	107	سورۃ الماعون	456
97	سورۃ القدر	452	108	سورۃ الکوثر	456
98	سورۃ البیّنۃ	452	109	سورۃ الکفرون	456
99	سورۃ الزلزال	453	110	سورۃ النّصر	456
100	سورۃ العٰدیٰت	453	111	سورۃ اللّھب	457
101	سورۃ القارعۃ	454	112	سورۃ الا خلاص	457
102	سورۃ التّکاثر	454	113	سورۃ الفلق	457
103	سورۃ العصر	454	114	سورۃ النّا س	457

میں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود کے شر سے پناہ مانگتا ہوں

﴿سورۃ الفاتحہ﴾ سورۃ نمبر(1)

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

(1) ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو رب ہے سب جہانوں کا(2) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے(3) قیامت کے دن کا مالک ہے(4) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں(5) ہمیں سیدھی راہ پر چلا(6) انکی راہ پر جن پر تو نے انعام کیا، انکی راہ پر نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ انکی جو گمراہ ہو گئے(7)

﴿سورۃ البقرۃ﴾ سورۃ نمبر(2)

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

الم(1) یہ کتاب ہے جس میں شک کی گنجائش نہیں اس میں اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے ہدایت ہے(2) جو غیب پر ایمان لاتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں(3) نیز وہ آپکی طرف نازل شدہ (وحی) پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے (نبیوں پر) اتاری گئی اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں(4) اور یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں(5) کافروں کو آپ کا ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے(6) اللہ نے انکے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور انکی آنکھوں پر پردہ (پڑ گیا) ہے اور ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے(7) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے حالانکہ وہ مومن نہیں(8) وہ (منافق) اللہ کو دھوکہ دے رہے ہیں اور ان سے بھی جو ایمان لائے، وہ دراصل اپنے آپکو دھوکہ دے رہے ہیں مگر سمجھ نہیں رہے(9) ایسے لوگوں کے دل میں (نفاق کا) مرض ہے جسے اللہ نے زیادہ بڑھا دیا ہے اور وہ جھوٹ بک رہے ہیں اسکے عوض ان کیلئے دردناک عذاب ہوگا(10) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین پر فساد نہ کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں(11) خوب سُن لو حقیقتاً یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں مگر انہیں شعور نہیں(12 اور جب انہیں کہا جائے کہ ایمان لاؤ

جیسے اورلوگ (یعنی صحابہ) ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم ایمان لائیں جیسے احمق
ایمان لائے ہیں؟ خوب سُن لو (حقیقتاً) یہی لوگ احمق ہیں مگروہ (یہ بات) نہیں
جانتے (13) ایسےلوگ جب ایمانداروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لا چکے
ہیں اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں (کافروں) سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم
تمہارے ساتھ ہیں اوران سے تو محض مذاق کرتے ہیں (14) اللہ تعالیٰ بھی ان سے
مذاق کرتا ہے اور انہیں انکی سرکشی اور بہکاوے میں اور بڑھا دیتا ہے (15) یہ وہ لوگ
ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں خرید لیا ہے، پس نہ تو انکی تجارت نے
ان کو فائدہ پہنچایا اور نہ یہ ہدایت پا سکے (16) انکی مثال اس شخص کی ہے جس نے آگ
جلائی جب آگ نے سارے ماحول کو روشن کر دیا تو اللہ نے انکے نور کو سلب کر لیا اور
اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ وہ دیکھ نہیں سکتے (17) ایسے لوگ بہرے اور اندھے ہیں یہ
لوٹنے والے نہیں (18) یا جیسے آسمان سے زوردار بارش ہو جس میں تاریکیاں، بجلی کی
گرج اور چمک ہو یہ بجلی کی کڑک سُن کر موت کے ڈر سے اپنے کانوں میں انگلیاں
ٹھونس لیتے ہیں اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (19) قریب ہے کہ بجلی ان کی
آنکھیں اُچک لے جائے، جب ان کیلئے روشنی کرتی ہے تو اس میں چلتے پھرتے ہیں
اور جب ان پر اندھیرا کرتی ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں، اور اگر اللہ چاہے تو انکے
کانوں اور آنکھوں کو بیکار کر دے یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے (20)
اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں بھی پیدا کیا اور تم سے پہلے کے لوگوں
کو بھی تا کہ تم پرہیزگار بن سکو (21) (اللہ) جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور
آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اُتار کر اس سے پھل پیدا کر کے تمہیں روزی
دی، خبردار باوجود جاننے کے اللہ کے شریک مقرر نہ کرو (22) اور اگر تمہیں اس کلام
میں شک ہو جو ہم نے اپنے بندے (محمد) پر اُتارا ہے تو تم بھی اس جیسی ایک سورت بنا
لاؤ اور اللہ کو چھوڑ کر اپنے سب مددگاروں کو بلا لاؤ اگر تم سچے ہو (23) پھر اگر تم ایسا نہ
کر سکو اور یقیناً تم نہیں کر سکو گے تو پھر اس جہنم سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر
ہونگے، جو کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے (24) اور (اے نبی) جو لوگ ایمان لائیں اور

اچھے کام کریں انہیں خوشخبری دے دو کہ ان کیلئے ایسے باغات ہیں جن میں نہریں جاری
ہیں جب انہیں کوئی پھل اس میں سے کھانے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ وہی ہیں جو ہمیں
اس سے پہلے دیئے جا چکے ہیں اور (دنیا کے پھل سے) مشابہ پھل بھی دیا جائیگا اور ان
کیلئے اس میں پاکیزہ بیویاں ہونگی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (25) بے شک اللہ تعالیٰ
نہیں شرماتا کہ وہ کسی مچھر یا اس سے بھی کسی حقیر تر چیز کی مثال دے، سو جو ایمان لائے
وہ جانتے ہیں کہ انکے رب کی طرف سے یہ مثال درست ہے اور کافر لوگ تو کہتے ہیں
کہ ایسی حقیر چیزوں کی مثال سے اللہ کو کیا سروکار؟ اس طرح اللہ بہت سے لوگوں کو گمراہ
رہنے دیتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے اور گمراہ صرف فاسقوں کو کرتا ہے
(26) جو لوگ اللہ سے عہد کو پختہ کرنے کے بعد اسے توڑ دیتے ہیں اور جس کو اللہ نے
جوڑنے کا حکم دیا ہے، انہیں قطع کرتے ہیں، اور زمین میں فساد بپا کرتے ہیں ایسے ہی
لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (27) تم اللہ کے ساتھ کیسے کفر کرتے ہو؟ حالانکہ تم
مردہ تھے اس نے تمہیں زندہ کیا، پھر تمہیں مار ڈالے گا پھر زندہ کریگا پھر اُسی کی طرف
لوٹائے جاؤ گے (28) وہی تو ہے جس نے زمین میں موجود ساری چیزیں تمہاری خاطر
پیدا کیں پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور ان کو ٹھیک ٹھیک سات آسمان بنایا اور وہ ہر چیز کو
خوب جاننے والا ہے (29) اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین پر
اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں تو انہوں نے کہا ایسے شخص کو کیوں پیدا کرتا ہے جو زمین پر فساد
کرے اور خون بہائے؟ اور جبکہ ہم تیری تسبیح، حمد اور پاکیزگی بیان کرنے والے ہیں
اللہ نے جواب دیا جو کچھ میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے (30) اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو
تمام اشیاء کے نام سکھا دیئے پھر ان اشیاء کو فرشتوں پر پیش کر کے ان سے کہا کہ اگر تم
اپنی بات میں سچے ہو تو مجھے انکے نام بتلا دو (31) ان سب نے کہا اے اللہ! تیری
ذات پاک ہے ہمیں تو صرف اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہمیں سکھایا ہے بیشک تو جاننے
والا اور حکمت والا ہے (32) اللہ نے فرمایا: اے آدم! اِن کو اُن کے نام بتاؤ جب آدم
نے اُن کو چیزوں کے نام بتا دیئے تو اللہ نے کہا کیا میں نے تمہیں نہ کہا تھا کہ میں
آسمانوں اور زمین کے غیب جانتا ہوں اور ان کو بھی جو تم ظاہر کرتے ہو اور مخفی رکھتے ہو

(33) اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کروتو سوائے ابلیس کے سب نے
سجدہ کیااس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں شامل ہو گیا(34) پھر ہم نے کہا
اے آدم! تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو جی بھر کے کھاؤ
البتہ اس درخت کے پاس نہ پھٹکنا ورنہ تم ظالموں میں شمار ہو گے(35) آخر کار شیطان
نے ان دونوں کو بہکا کر وہاں سے نکلوا ہی دیا اور ہم نے کہہ دیا کہ (زمین پر) اتر جاؤ! تم
ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہیں ایک وقت تک زمین میں رہنا اور گزر بسر کرنا ہو گا
(36) پھر آدم نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ کر توبہ کی تو اللہ نے قبول کر لی بیشک وہ
قبول کرنیوالا اور رحیم ہے (37) ہم نے کہا تم سب یہاں سے نکل جاؤ پھر اگر میری
طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے پھر جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کریگا تو ایسے
لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہو نگے(38) اور جو ہماری آیات کا انکار کرینگے
اور انہیں جھٹلائیں گے وہی اہل جہنم ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (39) اے بنی
اسرائیل میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کیں تھیں اور تمہارا مجھ سے جو عہد تھا
اسے تم پورا کرو میرا تم سے جو عہد تھا اسے میں پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو(40) اور
اس کتاب پر ایمان لاؤ جو میں نے تمہاری (پہلی) کتابوں کی تصدیق میں نازل فرمائی
اور اسکے ساتھ تم ہی پہلے کافر نہ بنو اور میری آیتوں کو تھوڑی تھوڑی قیمت پر فروخت مت
کرو اور مجھ ہی سے ڈرو(41) اور نہ حق و باطل کی آمیزش کرو اور نہ حق کو چھپاؤ تمہیں تو
خود اسکا علم ہے(42) اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ
رکوع کرو(43) تم لوگوں کو تو نیکی کا حکم کرتے ہو مگر اپنے آپکو بالکل بھول جاتے ہو
حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو، کیا اتنی بھی تم میں سمجھ نہیں(44) اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد
طلب کرو یہ بڑی چیز ہے مگر ڈر رکھنے والوں پر(45) جو یہ یقین رکھتے ہیں کہ اپنے رب
سے ملاقات کرنے والے اور اسکی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں(46) اے اولاد
یعقوب! میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور میں نے تمہیں تمام
جہانوں پر فوقیت دی(47) اس دن سے ڈرتے رہو جب نہ تو کوئی کسی دوسرے کے
کام آسکے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی شفاعت اور سفارش قبول ہو گی اور نہ ہی کوئی

معاوضہ لیا جائیگا اور نہ انہیں کہیں سے مدد پہنچ سکے گی(48) اور (یاد کرو) جب ہم نے تم
کو فرعون کی اولاد سے نجات دی جو تمہیں بدترین عذاب دیتے تھے جو تمہارے لڑکوں کو
مار ڈالتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس نجات دینے میں
تمہارے رب کی بڑی مہربانی تھی(49) اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو
پھاڑا تم کو بچا لیا اور آل فرعون کو تمہارے دیکھتے دیکھتے ڈبو دیا(50) اور جب ہم نے
موسیٰ کو چالیس راتوں کے وعدے پر بلایا پھر اُس کی غیر موجودگی میں تم نے بچھڑے کو
معبود بنا لیا اور ظالم بن گئے (51) پھر اسکے بعد ہم نے تمہارا یہ جرم بھی معاف کر دیا کہ
شاید تم شکر گزار بن جاؤ(52) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان (حق و باطل میں تمیز
کرنے والی قوت) دی تا کہ تم ہدایت پا سکو(53) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ
اے میری قوم! بچھڑے کو معبود بنا کر تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اب تم اپنے خالق
کے حضور توبہ کرو اور (سزا کے طور پر) ایک دوسرے کو قتل کرو تمہارے رب کے ہاں یہی
بات تمہارے حق میں بہتر ہے، چنانچہ اللہ نے تمہاری توبہ قبول کر لی، وہ توبہ قبول
کرنیوالا نہایت رحم والا ہے (54) اور (اسے بھی یاد کرو) تم نے موسیٰ سے کہا تھا کہ
جب تک ہم اپنے رب کو سامنے نہ دیکھ لیں ہرگز ایمان نہ لائیں گے (جس گستاخی کی
سزا میں) تم پر دیکھتے ہی دیکھتے بجلی گری(55) پھر تمہاری موت کے بعد ہم نے تم کو
زندہ کیا کہ شاید تم شکر گزار بن جاؤ (56) اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور
(تمہارے کھانے کو) من و سلویٰ اتارا (اور کہا) یہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں
عطا کی ہیں اور انہوں نے ہم پر کوئی ظلم نہ کیا بلکہ وہ اپنے آپ پر ہی ظلم کر رہے تھے
(57) اور جب ہم نے انہیں کہا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور جہاں سے جی چاہے
پیٹ بھر کر کھاؤ اور جب اسکے دروازے سے گزرو تو سجدہ کرتے ہوئے گزرنا اور حطۃ
(استغفار) کہتے جانا ہم تمہاری غلطیاں معاف کر دینگے اور نیک لوگوں کو مزید دینگے
(58) مگر ان ظالموں نے وہ بات ہی بدل دی کسی اور بات سے، سو ہم نے ان
ظالموں پر انکی نافرمانیوں کی وجہ سے (طاعون کی وبا کی شکل میں) آسمان سے عذاب
نازل کیا(59) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر

پر مارو جس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے اور ہر قبیلے نے اپنا چشمہ جان لیا (اور ہم نے کہہ دیا کہ) اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ رزق سے کھاؤ، پیو مگر (دوسروں کی چیزیں غضب کر کے) زمین میں فساد نہ کرتے پھرو (60) اور جب تم نے موسیٰ سے کہا اے موسیٰ! ہم ایک طرح کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے لہٰذا ہمارے لئے اپنے رب سے ان چیزوں کیلئے دعا کرو جو زمین سے پیدا ہوتی ہیں جیسے ساگ، ترکاری، گیہوں، مسور اور پیاز، موسیٰ نے انہیں کہا کیا تم اچھی چیز کے بدلے میں گھٹیا چیز تبدیل کرنا چاہتے ہو؟ یہی بات ہے تو کسی شہر کی طرف نکل چلو، جو تم چاہتے ہو وہاں تمہیں مل جائیگا، ان پر ذلت اور مسکینی ڈال دی گئی اور اللہ کے غضب میں گِھر گئے جس کی وجہ یہ تھی کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے، اور انبیاء کو ناحق قتل کرنے لگے تھے اس کا سبب یہ تھا کہ وہ اللہ کی نافرمانی کرتے اور (حدود و شریعت سے) آگے نکل جاتے تھے (61) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جو یہودی ہیں یا عیسائی یا صابی ہیں ان میں جو بھی اللہ پر اور آخرت پر ایمان لائے اور اچھے عمل کرے تو ایسے ہی لوگوں کو اپنے رب کے ہاں سے اجر ملے گا اور ان پر نہ خوف طاری ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے (62) اور جب تم پر طور پہاڑ کو (تمہارے سر پر) بلند کر کے لا کھڑا کیا اور ہم نے تم سے وعدہ لیا (اور کہا) جو (کتاب) ہم نے تمہیں دی ہے، اس پر مضبوطی سے عمل پیرا ہونا اور جو احکام اس میں ہیں انہیں یاد رکھنا شاید تم پرہیز گار بن جاؤ (63) لیکن تم اسکے بعد بھی پھر گئے پھر اگر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والے ہو جاتے (64) اور یقیناً تمہیں ان لوگوں کا علم بھی ہے جو تم میں سے ہفتہ کے (دن مچھلیاں پکڑنے کے) بارے میں حد سے بڑھ گئے اور ہم نے بھی کہہ دیا کہ تم ذلیل بندر بن جاؤ (65) پھر ہم نے اس واقعہ کو موجودہ اور آنے والوں کیلئے عبرت اور پرہیز گاروں کیلئے وعظ و نصیحت بنا دیا (66) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ: اللہ تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے، تو انہوں نے کہا آپ ہم سے مذاق کیوں کرتے ہیں موسیٰ نے جواب دیا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہل بن جاؤں (67) انہوں نے کہا اے موسیٰ دعا کیجئے کہ اللہ ہمارے لئے اسکی ماہیت بیان کرے، آپ نے فرمایا سنو! وہ گائے نہ تو زیادہ بوڑھی ہو نہ بچھڑی،

بلکہ درمیانی عمر کی ہو لہٰذا تمہیں جو حکم دیا جا رہا ہے اس پر عمل کرو (68) وہ کہنے لگے اپنے رب سے درخواست کریں کہ ہمارے لئے اسکے رنگ کی وضاحت کر دے موسیٰ نے کہا کہ: اللہ فرماتا ہے کہ ایسے شوخ زرد رنگ کی ہو جو دیکھنے والوں کو خوش کر دے (69) وُہ کہنے لگے کہ اپنے رب سے اور دعا کیجیے کہ ہمیں اسکی مزید ماہیت بتلائے، اس قسم کی گائے تو بہت ہیں پتہ نہیں چلتا، اگر اللہ نے چاہا تو ہم ہدایت والے ہو جائینگے (70) (موسیٰ نے) کہا کہ اللہ کا فرمان ہے کہ وہ گائے ایسی ہو جو نہ زمین میں ہل جوتنے والی ہو اور نہ کھیتوں کو پانی پلانے والی ہو وہ تندرست اور بے داغ ہو، وہ کہنے لگے: ''اب تم نے ٹھیک بتلایا ہے'' چنانچہ انہوں نے گائے ذبح کی جبکہ معلوم ہو رہا تھا کہ وہ نہیں کرینگے (71) اور جب تم نے ایک آدمی کو مار ڈالا پھر تم (اسکے قتل کا) الزام ایک دوسرے کے سر تھوپ رہے تھے اور جو تم چھپانا چاہتے تھے اللہ اسے ظاہر کرنیوالا تھا (72) سو ہم نے (قاتل کا سراغ لگانے کا) حکم دیا کہ اس (گائے) کا ایک ٹکڑا لاش پر مارو اللہ اسی طرح مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے تاکہ تم سمجھو (73) پھر تمہارے دل سخت ہو گئے اتنے سخت جیسے پتھر ہوں یا ان سے بھی سخت تر، کیونکہ پتھروں میں سے تو کچھ پتھر ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی نکلنے لگتا ہے اور کچھ ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ڈر سے (لرز کر) گر پڑتے ہیں، اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں (74) (مسلمانو) کیا تم امید رکھتے ہو کہ وہ تمہاری خاطر ایمان لائیں گے، حالانکہ ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو اللہ کے کلام کو سُن کر پھر اسے سمجھ لینے کے بعد جان بوجھ کر بدل دیتے ہیں (75) جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے (محمد پر) تو اپنی ایمانداری ظاہر کرتے ہیں اور جب آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ مسلمانوں کو کیوں وہ باتیں پہنچاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھائی ہیں (کہ محمد کا ذکر ہماری کتاب میں بھی ہے)، کیا جانتے نہیں کہ یہ تو اللہ تعالیٰ کے ہاں انکے پاس (قیامت کے دن) دلیل بن جائیگی (76) کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں اور جسے وہ ظاہر کرتے ہیں (77) ان میں سے ایک گروہ ان پڑھ لوگوں کا ہے جو

کتاب کا علم نہیں رکھتے مگر صرف گمان اور اٹکل ہی پر ہیں(78) ایسے لوگوں کیلئے ہلاکت ہے جو کتاب اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں کہ یہی اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) ہے تاکہ اس سے تھوڑے دام لے سکیں، انکے ہاتھوں کی لکھائی کی وجہ سے ان کیلئے ہلاکت ہے اور افسوس ہے جو کمائی کر رہے ہیں(79) یہ لوگ کہتے ہیں کہ چند دن کے سوا انہیں آگ ہرگز نہ چھوئے گی، (اے محمد) آپ کہہ دیجئے کہ ’’کیا تم نے اللہ سے کوئی ایسا عہد لے رکھا ہے جس کی وہ خلاف ورزی نہ کریگا؟‘‘ تم اللہ پر ایسی باتیں جڑ دیتے ہو جن کا تمہیں علم ہی نہیں (80) یقیناً جس نے بھی برے کام کئے اور پھر اسکے گناہوں نے اس کا گھیرا کرلیا تو ایسے ہی لوگ جہنمی ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے (81) اور جو لوگ ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنتی ہیں، جو جنت میں ہمیشہ رہیں گے(82) اور جب ہم نے بنی اسرائیل (کے یہودیوں) سے وعدہ لیا کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور والدین سے، رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں سے اچھا برتاؤ کرنا، اور لوگوں کو اچھی باتیں کہنا، نماز قائم رکھنا اور زکوٰۃ دیتے رہا کرنا، لیکن تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ تم سب پھر گئے اور (اب تک تم اس عہد سے) اعراض کر رہے ہو (83) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم سے وعدہ لیا کہ آپس میں خون نہ بہانا (قتل نہ کرنا) اور نہ اپنے بھائی بندوں کو انکے گھروں سے جلاوطن کرنا، تم نے اقرار کیا تھا اور تم اس چیز کی خود گواہی بھی دیتے ہو (84) لیکن پھر بھی تم نے آپس میں قتل کیا اور آپس کے ایک فرقے کو جلاوطن بھی کیا اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں انکے خلاف دوسرے کی طرف داری کی، اور اگر وہ لوگ قیدی بن کر آتے ہیں تو فدیہ ادا کر کے انہیں چھڑا لیتے ہو حالانکہ ان کا نکالنا تم پر حرام تھا کیا تم کتاب کے بعض احکام مانتے ہو اور بعض کا انکار کر دیتے ہو؟ بھلا جو لوگ ایسے کام کریں انکی سزا اسکے سوا اور کیا ہوسکتی ہے کہ وہ دنیا میں ذلیل وخوار ہوں اور قیامت کے دن وہ سخت عذاب کی طرف دھکیل دیئے جائیں؟ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں (85) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے خرید لیا ہے، انکے نہ تو عذاب ہلکے ہونگے اور نہ انکی مدد کی جائیگی (86) اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر انکے بعد پے در

پے رسول بھیجے اور عیسیٰ ابن مریم کو واضح معجزے عطا کئے اور روح القدس (جبرائیل) سے انکی تائید کروائی پھر جب کوئی رسول کوئی ایسی چیز لایا جو تمہاری خواہش کے خلاف تھی تو تم اکڑ بیٹھے، رسولوں کے ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک کو قتل کر ڈالا (87) اور وہ کہتے ہیں کہ انکے دل غلافوں میں ہیں بلکہ اللہ نے انکے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت بھیج دی ہے لہٰذا تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں (88) اور جب اللہ کی طرف سے کتاب آگئی جو اُس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو انکے پاس ہے اور اس سے قبل وہ کفار کے مقابلہ میں فتح ونصرت کی دعائیں مانگا کرتے تھے، تو جب انکے پاس وہ چیز (کتاب) آگئی، جسے انہوں نے پہچان لیا تو اس کا انکار کر دیا، سو ایسے کافروں پر اللہ کی لعنت ہے (89) بہت بری ہے وہ چیز جسکے بدلے میں انہوں نے اپنے آپکو بیچ ڈالا اس ضد اور حسد کی بنا پر اللہ کی نازل کردہ ہدایت کا انکار کرتے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل (وحی) سے اپنے جس بندے کو خود چاہا، اس پر نازل کر دیا لہٰذا اب یہ اللہ کے غضب در غضب کے مستحق ہو گئے ہیں، اور (ایسے) کافروں کو ذلت کا عذاب ہوگا (90) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کتاب اتاری ہے اس پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ’’ہم اِسی پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور جو کچھ اسکے علاوہ ہو اسے نہیں مانتے‘‘ حالانکہ وہ برحق ہے جو اس کتاب کی تصدیق کرتا ہے جو انکے پاس ہے، آپ پوچھئے کہ اگر تم ایمان لانے والے ہو تو اس سے قبل اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے رہے ہو؟ (91) تمہارے پاس موسیٰ کیسے واضح معجزات لے کر آئے تھے پھر تم نے انکی غیر موجودگی میں بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ہو ہی ظالم لوگ (92) اور جب ہم نے طور کو تمہارے اوپر اٹھا کر تم سے اقرار لیا کہ جو ہم نے (کتاب) تمہیں دی ہے اس پر مضبوطی سے عمل پیرا ہونا اور غور سے سُنتے رہنا تو (تمہارے اسلاف) کہنے لگے کہ ہم نے سُن لیا اور (دل میں کہا) ہم نہیں مانیں گے انکے کفر کی وجہ سے بچھڑا انکے دل میں رچ بس گیا آپ ان سے کہہ دیجئے اگر تم مومن ہو تو تمہارا یہ ایمان تمہیں بری باتوں کا حکم دیتا ہے (93) آپ (ان یہود سے) کہہ دیجئے کہ اگر اللہ کے ہاں آخرت کا گھر دوسرے تمام لوگوں کو چھوڑ کر صرف تمہارے لئے ہی مخصوص ہے اور اگر تم اس دعوے میں سچے ہو تو پھر مرنے کی تمنا کرو

(94) لیکن یہ لوگ مرنے کی تمنا نہیں کرینگے وجہ یہ ہے کہ انہوں نے گناہوں کے کام
آگے بھیجے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے (95) اور آپ انہیں زندہ رہنے کیلئے
خوب حریص (لالچی) پائیں گے اور ان مشرکوں سے بھی زیادہ حریص (لالچی) ہیں ان
میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے ہزار سال عمر ملے اور اگر اسے اتنی عمر مل بھی جائے تو
اسے عذاب سے بچا نہ سکے گی اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو وہ کر رہے ہیں (96)
آپ (ان یہود سے) کہہ دیجئے کہ جو جبرائیل کا دشمن ہے (اسے معلوم ہونا چاہیے کہ)
جبرائیل ہی نے تو اس قرآن کو اللہ کے حکم سے آپکے دل پر اتارا ہے جو اپنے سے پہلے کی
کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور مومنوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہے (97) جو شخص اللہ
کا، اسکے فرشتوں کا، اسکے رسولوں کا، جبرائیل کا اور میکائیل کا دشمن ہو تو بلا شبہ اللہ تعالیٰ
خود (ایسے) کافروں کا دشمن ہے (98) ہم نے آپکی طرف نہایت واضح آیات نازل
کی ہیں جن کا فاسقوں کے سوا کوئی بھی انکار نہیں کرتا (99) کیا (ہمیشہ ایسا ہی نہیں ہوا
کہ) جب بھی ان یہود نے کوئی عہد کیا تو انہی کے ایک گروہ نے اسے پس پشت ڈال
دیا بلکہ ان میں سے اکثر ایمان ہی نہیں لاتے (100) اور جب انکے پاس اللہ کی طرف
سے کوئی ایسا رسول آیا جو انکے پاس موجود کتاب کی تصدیق بھی کرتا تھا تو انہی اہل
کتاب کے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو یوں اپنے پسِ پشت ڈال دیا جیسے وہ (اسے)
جانتے ہی نہیں (101) اور ان جنتروں منتروں کے پیچھے لگ گئے جو حضرت سلیمان
کے دور حکومت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے حضرت سلیمان نے ایسا کفر کبھی نہیں کیا
بلکہ کفر تو وہ شیطان کرتے تھے جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اسکے علاوہ (یہ یہود اس جادو
کے بھی پیچھے لگ گئے) جو بابل میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا یہ فرشتے
کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو تمہارے لئے (اللہ کی طرف سے)
آزمائش ہیں سو تو کافر نہ بن پھر بھی یہ لوگ ان سے ایسی باتیں سیکھتے (یعنی کہ کسی
دوسرے پر جادو کرنا) جن سے وہ مرد اور انکی بیوی میں جدائی ڈال سکیں حالانکہ وہ اللہ
کے حکم کے بغیر کسی کو بھی نقصان نہ پہنچا سکتے تھے اور باتیں بھی ایسی سیکھتے جو ان کو دکھ ہی
دیں فائدہ نہ دیں اور وہ یہ بات بھی خوب جانتے تھے کہ جو ایسی باتوں کا خریدار بنا اس کا

آخرت میں کوئی حصہ نہیں کتنی بری چیز تھی جسے انھوں نے اپنی جانوں کے عوض خریدا
کاش وہ اس بات کو جانتے ہوتے (102) اور اگر یہ لوگ ایمان لے آتے اور تقوٰی
اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں انہیں جو ثواب ملتا وہ بہت بہتر ہوتا کاش وہ جانتے ہوتے
(103) اے ایمان والو تم (نبی سے بات کو دوہرانے کی درخواست کرتے وقت)
''راعنا'' نہ کہا کرو (یعنی یہود نے ''راعِنَا'' رعایت کیجئے کی بجائے بگاڑ کر ''راعِینا''
احمق کہنا شروع کر دیا تھا) بلکہ ''انظرنا'' کہو (یعنی ہماری طرف توجہ فرمائیں) اور (بات
کو پہلی ہی دفعہ) توجہ سے سنا کرو اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے (104) جو
لوگ کافر ہیں خواہ وہ اہل کتاب ہوں یا مشرکین سے ان میں سے کوئی بھی نہیں چاہتا کہ
تمہارے رب کی طرف کوئی بھلائی نازل ہو، اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے
خاص کر دیتا ہے اور وہ بڑا ہی فضل کرنیوالا ہے (105) ہم جب بھی کسی آیت کو منسوخ
کرتے ہیں یا اسے بھلا دیتے ہیں تو اس جیسی یا اس سے بہتر آیت لاتے (بھی) ہیں
کیا آپ جانتے نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (106) کیا آپ نہیں جانتے کہ
آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کیلئے ہے؟ نیز یہ کہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی
خبر گیری کرنیوالا اور مددگار نہیں ہے (107) یا تم لوگ یہ چاہتے ہو اپنے رسول سے
ایسے سوال کرو جیسے اس سے قبل موسیٰ سے کئے جا چکے ہیں اور جس نے ایمان کو کفر کی
روش سے بدل دیا اس نے صراطِ مستقیم کو گم کر دیا (108) اہل کتاب میں سے اکثر لوگ
یہ چاہتے ہیں کہ تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں پھر سے کافر بنا دیں جس کی وجہ ان
کا حسد ہے جو انکے سینوں میں ہے اسکے بعد ان پر حق بات واضح ہو چکی ہے (اے
مسلمانوں) انہیں معاف کرو اور ان سے درگزر کرو حتیٰ کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے بیشک اللہ
ہر چیز پر قادر ہے (109) اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے لئے جو بھی نیکی کے
کام تم آگے بھیجو گے انہیں اللہ کے ہاں پا لو گے، اور جو کام تم کرتے ہو بلا شبہ اللہ وہ
سب کچھ دیکھ رہا ہے (110) وہ (اہل کتاب) کہتے ہیں کہ جنت میں صرف وہی شخص
داخل ہوگا جو یہودی ہو یا عیسائی، یہ انکی جھوٹی تمنائیں ہیں آپ ان سے کہیے اگر اس
دعوٰی میں سچے ہو تو اسکے لئے کوئی دلیل پیش کرو (111) بات دراصل یہ ہے کہ جو

اپنے آپکو اللہ کا فرمانبردار بنادے اور نیک عمل بھی کرتا ہو تو اس کا اجر اسکے رب کے ہاں ضرور ملے گا اور انہیں نہ خوف ہوگا نہ ہی وہ غمگین ہونگے (112) یہود یہ کہتے ہیں کہ عیسائیوں کے پاس کچھ نہیں اور عیسائی یہ کہتے ہیں کہ یہودیوں کے پاس کچھ نہیں حالانکہ وہ (دونوں) کتاب پڑھتے ہیں انکی طرح ایسی ہی باتیں وہ لوگ بھی دوسرے لوگوں کو کہتے ہیں جو خود کچھ نہیں جانتے سو اللہ ہی قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کرینگے جن میں یہ اختلاف رکھتے ہیں (113) اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوسکتا ہے جو اللہ کی مسجدوں میں اس کا نام ذکر کرنے سے روکے اور اسکی خرابی کے درپے ہو؟ انہیں تو یہ چاہیے تھا کہ مسجدوں میں اللہ سے ڈرتے ڈرتے داخل ہوتے ایسے ہی لوگوں کیلئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے (114) اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کے ہیں تم جدِھر بھی رُخ کروگے اُدھر ہی اللہ کا رُخ ہے، بلاشبہ اللہ بہت وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے (115) اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے (اپنے لئے) اولاد بنائی ہے، اللہ پاک ہے، بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب کا مالک ہے اور یہ سب چیزیں اسکی مطیع فرمان ہیں (116) وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو بس اتنا ہی کہہ دیتا ہے کہ ''ہوجا'' تو وہ ہوجاتی ہے (117) نادان لوگ یہ کہتے ہیں کہ خود اللہ تعالیٰ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا کوئی نشانی ہمارے پاس کیوں نہیں آتی؟ ایسی ہی بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے تھے انکی بات کی طرح ان سب کے دل ملتے جلتے ہیں اور یقین کرنے والوں کیلئے ہم نے نشانیاں واضح کردی ہیں (118) ہم نے آپکو یقیناً حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل جہنم سے متعلق آپ سے سوال نہ ہونگے (119) اور یہودی اور نصاریٰ تو آپ سے اس وقت تک خوش نہیں ہوسکتے جب تک آپ انکے دین کی پیروی نہ کریں آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ ہدایت تو وہ ہے جو اللہ کی ہے، اور اگر آپ علم آنے کے بعد انکی خواہشات کی پیروی کرینگے تو آپکو اللہ سے بچانے والا کوئی حامی وناصر نہ ہوگا (120) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے یوں پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے، یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو اس

کتاب کا انکار کرے تو ایسے لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں (121) اے بنی اسرائیل! میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کی اور تمام اقوام عالم پر تمہیں فضیلت بخشی تھی (122) اور اس دن سے ڈرجاؤ جب کوئی کسی دوسرے کے کچھ کام نہ آسکے گا، اس دن نہ اس سے معاوضہ قبول کیا جائیگا اور نہ ہی سفارش فائدہ دیگی اور نہ کوئی مدد کو پہنچے گا (123) اور جب ابراہیم کو انکے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو آپ ان میں پورے اترے (اللہ نے) فرمایا: میں تمہیں لوگوں کا امام بنانے والا ہوں (ابراہیم نے) پوچھا: کیا میری اولاد سے (بھی یہی وعدہ ہے) فرمایا: ''ظالموں سے میرا یہ وعدہ نہیں'' (124) اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کیلئے ثواب اور امن کی جگہ قرار دیا (تو حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو تاکید کی کہ وہ میرے گھر کا طواف کرنے والوں اور اعتکاف اور رکوع وسجود کرنے والوں کیلئے صاف ستھرا رکھیں (125) اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ: ''اے میرے رب! اس جگہ کو امن کا شہر بنا دے اور اسکے رہنے والوں میں سے جو کوئی اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں انہیں پھل عطا فرما'' فرمایا: جو کفر کریگا اسے تھوڑا فائدہ دونگا، پھر عذاب جہنم میں دھکیلوں گا، اور وہ برا ٹھکانہ ہے'' (126) اور جب ابراہیم واسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے (تو دعا کی) ''اے ہمارے رب (ہماری خدمت) قبول فرما، بلاشبہ تو ہی سب کی سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے (127) اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد میں سے اپنی ایک مسلم جماعت بنا ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتلا اور ہماری توبہ قبول فرما بیشک تو بڑا توبہ قبول کرنیوالا اور نہایت رحم کرنیوالا ہے (128) اے ہمارے رب! ان میں ایک رسول بھیج دے جو انہی میں سے ہو، وہ ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے، انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے، اور ان کو پاکیزہ بنائے، بلاشبہ تو غالب اور حکمت والا ہے'' (129) اور ابراہیم کے دین سے کون نفرت کرسکتا ہے؟ ماسواءِ اُس کے جس نے خود اپنے آپکو احمق بنالیا ہو، بیشک ہم نے ابراہیم کو دنیا میں چن لیا اور آخرت میں بھی وہ صالح لوگوں سے ہونگے (130) جب انہیں انکے رب نے فرمایا کہ ''فرمانبردار بن جاؤ'' تو انہوں نے (فوراً) کہا: میں

جہانوں کے رب کا فرمانبردار بنتا ہوں (131) ابراہیم اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ ''اے میرے بیٹو! اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند کیا لہٰذا تم مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا'' (133) کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب پر موت کا وقت آیا اس وقت انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا: ''میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟'' انہوں نے جواب دیا: ''ہم اِسی ایک اللہ کی بندگی کرینگے جو آپ کا اور آپکے باپ دادا ابراہیم، اسمٰعیل اور اسحٰق کا اللہ ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار رہیں گے (133) یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی، جو اس نے اعمال کئے وہ ان کیلئے ہیں اور جو کچھ بھی تم کماؤ گے وہ تمہارے لئے اور تم سے یہ سوال نہ کیا جائیگا کہ وہ کیا کرتے تھے (134) وہ کہتے ہیں کہ ''یہودی یا عیسائی بن جاؤ تو ہدایت پاؤ گے'' آپ کہیے: بلکہ جو شخص ملت ابراہیم پر ہو وہ ہدایت پائے گا اور ابراہیم شرک کرنے والوں سے نہ تھے (135) تم کہو: ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو ہم پر اتارا گیا ہے اور اس پر بھی جو حضرت ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب اور انکی اولاد پر اتارا گیا تھا اور اس وحی و ہدایت پر بھی جو موسیٰ، عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو انکے رب کی طرف سے دی گئی، ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں (136) سو اگر یہ اہل کتاب ایسے ہی ایمان لائیں جیسے تم لائے ہو تو وہ بھی ہدایت پالیں گے اور اگر اس سے پھریں گے تو وہ ہٹ دھرمی پر ہیں لہٰذا اللہ انکے مقابلے میں آپکو کافی ہے اور وہ ہر ایک کی سنتا اور سب کچھ جانتا ہے (137) (ہم نے) اللہ کا رنگ (قبول کیا) اور اللہ کے رنگ سے بہتر کس کا رنگ ہوسکتا ہے اور ہم تو اسکی عبادت کرتے ہیں (138) آپ کہہ دیجئے کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو جبکہ وہی ہمارا اور تمہارا رب ہے اور ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے، اور ہم خالص اسی کی بندگی کرتے ہیں (139) کیا تم یہ کہتے ہو کہ ''ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب، اور انکی سب اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟'' بھلا تم یہ بات زیادہ جانتے ہو یا اللہ تعالیٰ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوسکتا ہے جسکے پاس اللہ کی طرف سے شہادت موجود ہو پھر وہ اسے چھپائے؟ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے بے خبر نہیں ہے (140) یہ ایک جماعت

تھی جو گزر چکی انکی کمائی ان کیلئے ہے اور تمہاری تمہارے لئے اور انکے اعمال کے بارے میں تم سے سوال نہ ہوگا (141) احمق لوگ یوں کہیں گے کہ مسلمانوں کو انکے قبلہ سے کس چیز نے پھیر دیا، جس پر وہ تھے آپ ان سے کہہ دیجئے کہ ''مشرق و مغرب تو اللہ ہی کیلئے ہیں وہ جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت دیتا ہے'' (142) اور اسی طرح (مسلمانو) ہم نے تمہیں متوسط امت بنایا تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہوں اور ہم نے آپ کیلئے پہلا قبلہ (بیت المقدس) اسلئے بنایا تھا کہ ہمیں معلوم ہو کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے قبلہ کی تبدیلی ایک بڑی بات تھی مگر ان لوگوں کیلئے (نہیں) جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو ضائع نہ کریگا وہ تو لوگوں کے حق میں بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (143) ہم تمہارے چہرہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں لہٰذا آپکو اس قبلہ کی طرف پھیر دیتے ہیں جو آپکو پسند ہے، اپنا رخ مسجد الحرام کی طرف پھیر لیجئے اور (اے مسلمانو) کہیں بھی تم ہو، اپنے منہ اِسی کی طرف پھیر لیا کرو بے شک جنہیں کتاب (تورات) دی گئی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ انکے رب کی طرف سے حق ہے، اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں، اللہ غافل نہیں (144) اگر آپ ان اہل کتاب کے پاس کوئی نشانی لے آئیں تب بھی وہ آپکے قبلہ کو نہ مانیں گے اور نہ آپ انکے قبلہ کو مانیں گے بلکہ کوئی بھی ایک دوسرے کے قبلہ کو ماننے والے نہیں ہیں اور اگر آپ اس علم کے بعد، جو آپکے پاس آچکا ہے، انکی خواہشات کی پیروی کرینگے تو یقیناً آپ کا شمار ظالموں میں ہوگا (145) جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ اس (کعبہ کو) یوں پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پھر بھی ان میں یقیناً ایک گروہ ایسا ہے جو عمداً حق چھپاتے ہیں (146) یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے لہٰذا اسکے متعلق شک میں نہ پڑنا (147) ہر صاحب مذہب کا ایک قبلہ ہوتا ہے جس کی طرف وہ رُخ کرتا ہے، پس تم لوگ (سمت اور قبلہ کے جھگڑوں میں مت پڑو بلکہ) نیک کاموں کو زیادہ سے زیادہ کرو تم جہاں بھی ہوگے اللہ تمہیں اکٹھا کر لائے گا بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (148) اور آپ جہاں سے بھی نکلیں تو اپنا رخ مسجد الحرام (کعبہ) کی طرف پھیر لیا کریں یہ تمہارے رب

کا بالکل درست فیصلہ ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں (149)
آپ جہاں سے بھی نکلیں تو اپنا رخ کعبہ کی طرف پھیر لیا کریں اور جہاں کہیں بھی تم ہوا
کرو اپنا رخ اسی طرف پھیر لیا کرو تا کہ لوگوں کیلئے تمہارے خلاف کوئی حجت باقی نہ
رہے مگر ان میں سے ظالم (اعتراض کرتے رہیں گے) سو تم ان سے نہ ڈرو بلکہ صرف
مجھ سے ڈرو تا کہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کروں اور تا کہ تم ہدایت پاؤ (150) جیسا ہم
نے تم میں تمہی سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے اور تمہیں پاکیزہ
بناتا ہے اور کتاب وحکمت سکھلاتا ہے اور وہ سکھلاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے (151)
پس تم لوگ مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا، اور میرا شکر ادا کرو اور ناشکری نہ کرو
(152) اے ایمان والو! صبر اور نماز سے کام لو یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے
(153) اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو بلکہ درحقیقت وہ زندہ
ہیں لیکن تم (اس زندگی کو) سمجھ نہیں سکتے (154) اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے کچھ
خوف وہراس اور بھوک سے، اور جان ومال اور پھلوں کی کمی سے، اور صبر کرنے والوں
کو خوشخبری دے دیجئے (155) کہ جب انہیں کوئی مصیبت آئے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ
ہی کے ہیں اور اسی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے (156) ایسے ہی لوگوں پر انکے رب کی
طرف سے عنایات اور رحمتیں برستی ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں (157) بے شک
صفا اور مروہ اللہ کہ نشانیوں میں سے ہیں لہذا جو شخص کعبہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس
پر گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو شخص (اپنی خوشی سے) کوئی نیکی کا کوئی
کام کریگا تو اللہ اس کا اچھا بدلہ دینے والا ہے بیشک اللہ بڑا قدردان اور جاننے والا ہے
(158) بے شک جو لوگ ہمارے نازل کردہ واضح دلائل اور ہدایات چھپاتے ہیں
اسکے بعد کہ ہم انہیں اپنی کتاب میں لوگوں کیلئے کھول کر بیان کر چکے ہیں ان پر اللہ لعنت
کرتا ہے اور لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں (159) البتہ جن لوگوں نے توبہ
اور اصلاح کر لی اور حق بات لوگوں کے سامنے بیان کر دی، میں انکی توبہ قبول کرلوں گا
اور میں بڑا توبہ قبول کرنیوالا اور نہایت رحم والا ہوں (160) بیشک جن لوگوں نے کفر کی
راہ اختیار کی اور حالت کفر ہی میں مر گئے تو ایسے لوگوں پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام

لوگوں کی لعنت ہے (161) وہ ہمیشہ اسی حالت میں رہیں گے انکی یہ سزا کم نہیں کی
جائیگی نہ ہی انہیں مہلت دی جائیگی (162) تم سب کا معبود ایک اللہ ہے، اور اسکے
علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ نہایت مہربان رحم والا ہے (163) بیشک آسمانوں
اور زمینوں کی پیدائش میں، رات اور دن کے ایک دوسرے کے بعد آنے میں، ان
کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کیلئے مفید اشیاء لیکر چلتی ہیں، اور اللہ کے آسمان سے
بارش کے نازل کرنے میں جس سے وہ مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے اور جس زمین پر اللہ
نے ہر طرح کی جاندار مخلوق کو پھیلا دیا ہے نیز ہواؤں کے رخ بدلنے میں، ان بادلوں
میں جو آسمانوں اور زمین کے درمیان تابع فرمان ہیں، اہل عقل کے لئے بہت ساری
نشانیاں ہیں (164) اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریک بناتے ہیں وہ ان سے
ایسی محبت کرتے ہیں جیسے اللہ سے ہونی چاہیے، اورِ ایمان والے اللہ سے سب سے
زیادہ محبت کرتے ہیں، اور یہ ظالم لوگ جب اپنی آنکھوں سے عذاب کو دیکھ لیں گے،
تب انہیں یقین آجائیگا واقعی تمام قوت صرف اللہ ہی کے پاس ہے اور بے شک اللہ سخت
عذاب دینے والا ہے (165) جب پیشوا (یعنی کہ پیروں اور گدی نشینوں والے)
لوگ جن کی دنیا میں پیروی کی جاتی ہے عذاب کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے تو اپنے
پیروکاروں سے بیزار ہو جائینگے اور انکے کل رشتے ناطے ٹوٹ جائیں گے (166) اور
تب پیروی کرنے والے لوگ کہیں گے کہ کاش ہمیں دنیا میں پھر ایک موقعہ ملے تو ہم بھی
ان سے ایسے بیزار ہو جائیں جیسے وہ ہم سے بیزار ہوئے، اللہ انکے اعمال اس طرح
دکھائے گا کہ انکے اعمال ان کیلئے باعث حسرت وشرمندگی بن جائیں گے اور وہ جہنم
سے نہ نکل سکیں گے (167) اے لوگو! زمین میں جو حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں وہی
کھاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ لگ جاؤ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (168) بلا شبہ وہ تمہیں
برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے نیز اس بات کا کہ تم اللہ کے ذمے ایسی باتیں لگاؤ جن
کا تمہیں خود علم نہیں (169) اور ان سے جب کبھی کہا جاتا ہے اسکی پیروی کرو جو اللہ نے
نازل کیا تو کہتے ہیں بلکہ ہم اسی کی پیروی کرینگے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا
اگرچہ انکے باپ دادے ہی کچھ نہ سمجھتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں (170) اور کافروں

کی مثال کچھ ایسی ہے جیسے کوئی شخص ایسی چیز (جانوروں) کو پکارتا ہے جو اسکی آواز اور
پکار کے سوا کچھ نہیں سُن سکتے اسی طرح یہ لوگ بھی بہرے، گونگے اور اندھے ہیں جو
کوئی بات سمجھ نہیں سکتے (171) اے ایمان والو اگر تم اللہ ہی کی عبادت کرنے والے
ہو تو جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں وہی کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو (172) اس
نے بلاشبہ تم پر مردہ، اور (بہا ہوا) خون اور سور کا گوشت حرام کیا اور ہر وہ چیز جس پر اللہ
کے سوا دوسروں کا نام پکارا گیا ہو حرام ہے پھر جو مجبور ہو حالانکہ نہ قانون شکنی کرنیوالا ہو
اور نہ حد سے زیادہ بڑھنے والا ہو تو اس پر انکے کھانے میں کوئی گناہ نہیں اللہ یقیناً بڑا
بخشنے والا اور رحیم ہے (173) جو ان باتوں کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے کتاب میں نازل
کی ہیں اور اس کام کے عوض تھوڑا سا دنیاوی فائدہ اٹھا لیتے ہیں یہ لوگ دراصل اپنے
پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے بات بھی نہ کریگا، نہ
انہیں (گناہوں سے) پاک کریگا اور انہیں دردناک عذاب ہوگا (174) یہی لوگ
ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی اور مغفرت کے بدلے عذاب خرید لیا ہے یہ
لوگ آگ کا عذاب کتنا برداشت کرنے والے ہیں (175) یہ سب اسلئے ہوا کہ اللہ
نے تو کتاب حق کے مطابق نازل کی تھی بلاشبہ جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف
کیا وہ اپنی ضد میں دور تک جا پہنچے ہیں (176) نیکی یہ نہیں کہ تم اپنا رُخ مشرق سے
مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ اصل نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر، روز قیامت پر، فرشتوں
پر، کتابوں پر اور نبیوں پر ایمان لائے اور اللہ سے محبت کی خاطر اپنا مال رشتے داروں،
یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں کو اور غلامی سے نجات دلانے کے لئے
دے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے نیز (نیک لوگ وہ ہیں) کہ جب عہد کرلیں تو
اپنے عہدوں کو پورا کریں اور بدحالی، مصیبت اور جنگ کے دوران صبر کریں، یہی سچے
لوگ ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں (177) اے ایمان والو قتل (کے مقدمات) میں تم پر
قصاص فرض کیا گیا اگر قاتل آزاد ہے تو اسکے بدلے آزاد قتل ہوگا، غلام کے بدلے غلام
اور عورت کے بدلے عورت پھر اگر قاتل کو اس کا بھائی قصاص معاف کردے تو معروف
طریقے سے تصفیہ ہونا چاہیے اور قاتل دیت احسان سمجھتے ہوئے مقتول کے وارثوں کو ادا

کرے یہ تمہارے رب کی طرف سے رخصت اور رحمت ہے اسکے بعد جو شخص زیادتی
کرے اسے دردناک عذاب ہوگا (178) اور اے اہل عقل تمہارے لئے قصاص میں
ہی زندگی ہے شاید کہ تم اسکی وجہ سے قتل و خونریزی سے بچتے رہو گے (179) تم پر فرض کر
دیا گیا ہے جب تم میں سے کسی کو موت آجائے اور وہ کچھ مال و دولت چھوڑے جا رہا ہو تو
مناسب طور والدین اور رشتہ داروں کے حق میں وصیت کر جائے یہ اللہ سے ڈرنے
والوں پر واجب ہے (180) پھر جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل دے تو اس کا گناہ
اِسی پر ہوگا جنہوں نے ایسی تبدیلی کی ہے بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے (181) اگر
کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے نا دانستہ یا دانستہ طرفداری کا خطرہ ہو اور وہ
وارثوں میں صلح کرادے تو اس پر گناہ نہیں بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے
(182) اے ایمان والو تم پر روزے فرض کئے جاتے ہیں جیسے کہ تم سے پہلے کے لوگوں
پر کئے گئے تھے تاکہ تم میں تقوٰی پیدا ہو (183) (یہ روزے) چند گنتی کے دن ہیں پھر تم
میں سے جو بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرلے اور جو لوگ روزے
رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں (مگر نہ رکھیں) تو اس کا فدیہ ایک مسکین کا کھانا ہے اور جو شخص
اپنی خوشی سے زیادہ بھلائی کرے تو اسکے لئے بہتر ہے اور اگر تم روزے رکھو تو یہ تمہارے
لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو (184) رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو
لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت اور حق و باطل میں امتیاز کرنے والے
واضح دلائل ہیں لہٰذا تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پالے تو اس پر لازم ہے کہ پورا مہینہ
روزے رکھے، ہاں اگر کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرسکتا ہے
اللہ تمہارے ساتھ نرمی کا برتاؤ چاہتا ہے سختی کا نہیں، اور تاکہ تم مہینہ بھر کے دنوں کی گنتی
پوری کرلو اور اللہ نے تمہیں ہدایت دی ہے اس پر اسکی بڑائی بیان کرو تاکہ تم شکر گزار بنو
(185) اور (اے محمد) جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق پوچھیں تو (کہیے)
میں قریب ہوں جب دعا کرنیوالا مجھے پکارتا ہے تو میں دعا قبول کرتا ہوں لہٰذا انہیں
چاہیے کہ میرے احکام بجالائیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پا جائیں (186)
روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کردیا گیا ہے، وہ

تمہارے لئے لباس ہیں اورتم انکے لئے لباس ہو، اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنے آپ سے خیانت کررہے تھے لہٰذا اللہ نے تم پر مہربانی کی اور تمہارا قصور معاف کردیا سو اب تم ان سے مباشرت کرسکتے ہو اور جو کچھ اللہ نے تمہارے لئے مقرر کررکھا ہے اسے طلب کرو اور فجر کے وقت جب تک سفید دھاری، کالی دھاری سے واضح طور پر نمایاں نہ ہوجائے (اس وقت تک) کھاؤ پیو پھر رات تک اپنے روزے پورے کرو، اور اگر تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو اس حال میں (اپنی عورتوں سے) مباشرت نہ کرو، یہ ہیں اللہ تعالیٰ کی حدود، تم انکے قریب بھی نہ پھٹکنا اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ وہ پرہیز گار بن جائیں (187) اور آپس میں ایک دوسرے کا مال، باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، نہ ہی ایسے مقدمات اس غرض سے حکام تک لے جاؤ کہ تم دوسروں کے مال کا کچھ ناحق طور پر ہضم کرجاؤ، حالانکہ حقیقت حال تمہیں معلوم ہوتی ہے (188) لوگ آپ سے نئے چاندوں (اشکال قمر) کے متعلق پوچھتے ہیں، آپ ان سے کہیے کہ یہ لوگوں کے اوقات اور حج کے لئے ہیں نیز یہ کوئی نیکی کی بات نہیں کہ تم گھروں میں پیچھے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکی یہ ہے کہ انسان تقویٰ اختیار کرے لہٰذا تم گھروں میں انکے دروازوں سے ہی آیا کرو اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو اس طرح شاید تم فلاح پاسکو (189) اور تم اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں مگر زیادتی نہ کرنا کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو قطعاً پسند نہیں کرتا ہے (190) اور ان سے لڑو، جہاں بھی ان سے لڑائی ہوجائے اور انہیں وہاں سے نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے اور فتنہ برپا کرنا تو قتل سے بھی زیادہ بڑا گناہ ہے اور مسجد الحرام کے قریب ان سے جنگ نہ کرو یہاں تک کہ وہ اِسی (مسجد حرام میں) لڑائی کے لئے پہل کریں اور اگر وہ اس جگہ تم سے لڑائی کریں تو پھر تم بھی ان سے جنگ کرسکتے ہو ایسے کافروں کی یہی سزا ہے (191) پھر اگر وہ باز آجائیں تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے (192) اور ان سے جنگ کرو حتیٰ کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لئے ہوجائے، پھر اگر وہ باز آجائیں (تو تم بھی رک جاؤ) اسلئے کہ زیادتی تو صرف ظالموں پر ہی ہے (193) ماہ حرام (یعنی کہ ذوالقعدہ، ذوالحجہ، اور محرم کے مہینے) میں

جنگ کا بدلہ ماہ حرام میں ہی ہوگا اور تمام حرمتوں میں بدلہ کی یہی صورت ہوگی لہٰذا اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر اتنی ہی زیادتی کرسکتے ہو جتنی اس نے تم پر کی ہے، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے (194) اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپکو ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (195) اور اللہ (کی خوشنودی) کیلئے حج اور عمرہ پورا کرو، اور اگر کہیں گھِر جاؤ تو جو قربانی تمہیں میسر آسکے وہی کردو اور اپنے سر اس وقت تک نہ منڈاؤ جب تک کہ قربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے، مگر جو شخص مریض ہو یا اسکے سر میں کچھ تکلیف ہو تو وہ (قربانی سے پہلے سر منڈا سکتا ہے بشرطیکہ) روزوں سے یا صدقہ سے یا قربانی سے اس کا فدیہ ادا کردے، پھر جب تمہیں امن نصیب ہوجائے تو جو شخص حج کا زمانہ آنے تک عمرہ کا فائدہ اٹھانا چاہے وہ قربانی کرے جو اسے میسر آئے اور اگر میسر نہ آئے تو تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات گھر واپس پہنچ کر، یہ کل دس روزے ہوجائینگے، یہ حکم ان لوگوں کیلئے جو مسجد الحرام (مکہ) کے باشندے نہ ہوں اور اللہ کے احکام کی خلاف ورزی سے بچو اور جان لو کہ اللہ شدید سزا دینے والا ہے (196) حج کے مہینے معروف ہیں، جو شخص ان میں حج کا عزم کرے پھر حج کے دوران نہ جنسی چھیڑ چھاڑ جائز ہے، نہ گناہ کے کام اور نہ ہی لڑائی جھگڑا، اور جو بھی نیکی تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے اور اپنے ساتھ سفر کا خرچہ لے لیا کرو اور (سفر حج میں) سب سے بہتر چیز سوال سے بچنا ہے، اور اے عقل والو! (میری نافرمانی سے) بچتے رہو (197) اگر تم (حج کے دوران) اپنے رب کا فضل (رزق وغیرہ) تلاش کرو تو کوئی حرج نہیں، پھر جب عرفات سے واپس آؤ تو مشعر الحرام (مزدلفہ) پہنچ کر اللہ کو اس طرح یاد کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت کی ہے ورنہ اس سے پہلے تو تم راہ بھولے ہوئے تھے (198) پھر وہاں سے واپس لوٹو جہاں سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو، اللہ تعالیٰ یقیناً بڑا بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے (199) پھر تم ارکان حج ادا کرچکو تو اللہ تعالیٰ کو ایسے یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادوں کو یاد کیا کرتے تھے یا اس سے بھی بڑھ کر، پھر لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں: ''اے ہمارے رب! ہمیں سب کچھ دنیا میں ہی دے دے'' ایسے

لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں (200) اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے" (201) ایسے لوگوں کا اپنی اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصہ ہے اور اللہ فوراً حساب چکا دینے والا ہے (202) ان گنتی کے دنوں (یعنی کہ یوم تشریق جو '11 '12' 13 ذوالحجہ) میں اللہ کو خوب یاد کرو، پھر اگر کوئی شخص جلدی کر کے دو دنوں میں واپس ہو گیا تو بھی اس پر کچھ گناہ نہیں اور اگر ایک دن کی تاخیر کر لے تو بھی کوئی بات نہیں بشرطیکہ اللہ سے ڈرنے والا ہو، اور اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو اور جان لو کہ (آخرت کو) تم اِسی کے حضور جمع کئے جاؤ گے (203) اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جس کی بات آپکو دنیا کی زندگی میں بڑی بھلی معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنی نیک نیتی پر اللہ کو گواہ بھی بناتا ہے حالانکہ وہ بدترین جھگڑالو ہوتا ہے (204) اور جب وہ (ایسی باتیں کرنے کے بعد) لوٹتا ہے تو عملاً اسکی تگ ودو یہ ہوتی ہے کہ زمین میں فساد مچائے اور کھیتی اور نسل (انسانی) کو تباہ کرے حالانکہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا ہے (205) اور جب اس سے کہا جاتا ہے اللہ سے ڈرو تو اپنی عزت کی خاطر گناہ پر جم جاتا ہے تو جہنم اسے کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے (206) اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی رضا کے لئے اپنی جان تک بیچ ڈالتا ہے اور (ایسے) بندوں پر اللہ بڑا مہربان ہے (207) اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (208) پھر اگر تم روشن دلائل آ جانے کے بعد بھی پھسل گئے تو جان لو کہ اللہ سب پر غالب ہے اور حکمت والا ہے (209) یہ لوگ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے بادلوں کے سایہ میں انکے پاس آئیں اور قصہ ہی صاف کر دیا جائے اور تمام معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائینگے (210) آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیجئے کہ ہم نے کتنی ہی کھلی کھلی نشانیاں انہیں دی تھیں، پھر جو قوم اللہ کی نعمت کو پا لینے کے بعد اسے بدل دے تو یقیناً اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو سخت سزا دینے والا ہے (211) کافروں کے لئے دنیا کی زندگی بڑی خوبصورت بنا دی گئی ہے اور وہ ایمان والوں کا مذاق اڑاتے ہیں حالانکہ قیامت کے دن یہی پرہیزگار لوگ ان سے بالاتر ہوں گے (رہی دنیا کی زندگی تو

یہاں) اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے (212) سب لوگ ایک ہی طریق (دین) پر تھے (پھر انہوں نے آپس میں اختلاف کیا) تو اللہ نے انبیاء کو بھیجا جو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے انکے ساتھ اللہ نے حق کو واضح کرنے والی کتاب نازل فرمائی تا کہ لوگوں میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے جن میں انہوں نے اختلاف کیا اور واضح دلائل آ جانے کے بعد جن لوگوں نے اختلاف کیا تو (وجہ یہ نہ تھی کہ انہیں حق کا علم نہ تھا بلکہ) ان میں ضد بازی اور انا کا مسئلہ پیدا ہو گیا تھا پھر جو ایمان لے آئے انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے ان اختلافی امور میں حق کا راستہ دکھا دیا، اور اللہ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت دیتا ہے (213) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ تمہیں ابھی وہ مصائب پیش ہی نہیں آئے جو تم سے پہلے ایمان لانے والوں کو پیش آئے ان پر اس قدر سختیاں اور مصیبتیں آئیں جنہوں نے ان کو ہلا کر رکھ دیا حتیٰ کہ رسول خود اور اسکے ساتھ ایمان لانے والے سب پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئیگی؟ (اللہ نے فرمایا) سُن لو! اللہ کی مدد آیا ہی چاہتی ہے (214) لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ان سے کہیے کہ جو بھی مال تم خرچ کرو وہ والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے اور جو بھی بھلائی کا کام تم کرو گے یقیناً اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے (215) تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے اور عین ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناگوار سمجھو اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور یہ کہ کسی چیز کو تم پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بری ہو، اور یہ (حقیقت) اللہ ہی خوب جانتا ہے، تم نہیں جانتے (216) وہ آپ سے حرمت والے مہینہ میں لڑائی کرنے سے متعلق پوچھتے ہیں آپ ان سے کہیے کہ حرمت والے مہینہ میں جنگ کرنا (فی الواقعہ) بہت بڑا گناہ ہے مگر اللہ کی راہ سے روکنا، اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور وہاں کے باشندوں کو وہاں سے نکال دینا اس سے بھی بڑے گناہ ہیں اور فتنہ انگیزی قتل سے بھی بڑا گناہ ہے (اور یہ سب کام تم کرتے ہو) اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے ہی رہیں گے حتیٰ کہ اگر ان کا بس چلے تو تمہیں تمہارے دین سے مرتد کر دیں اور تم میں سے جو اپنے دین سے مرتد ہو جائے پھر (اس حالت میں) مرے کہ وہ کافر ہی ہو تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور

آخرت دونوں میں ضائع ہوگئے،اور یہی لوگ اہل جہنم ہیں وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ
رہیں گے(217)اور جولوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں
جہاد کیا وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بڑا بخشنے والا ،نہایت رحم کرنیوالا ہے
(218)وہ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں، کہیے ان دونوں کاموں
میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کا گناہ انکے نفع سے بہت
زیادہ ہے، نیز وہ آپ سے پوچھتے ہیں اللہ کی راہ میں کیا کچھ خرچ کریں؟ کہیے جو کچھ بھی
ضرورت سے زائد ہو،اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام تمہارے لئے کھول کھول کر بیان
کرتا ہے تا کہ تم غور وفکر کرو(219)دنیا اور آخرت کے بارے میں، نیز وہ آپ سے
یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں،ان سے کہیے کہ انکی اصلاح کرنا بہتر ہے، اور اگر
انہیں اپنے ساتھ رکھ لو تو وہ تمہارے ہی بھائی ہیں،اور اللہ اصلاح کرنے والے اور بگاڑ
کرنے والے کو خوب جانتا ہے،اور اگر اللہ چاہتا تو تم پر سختی کر سکتا تھا، بیشک اللہ غالب
حکمت والا ہے(220)اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے
آئیں، ایک مومن لونڈی آزاد مشرکہ(عورت) سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں بھلی لگے،
اور مشرک مردوں سے (اپنی عورتوں کا) نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں،
ایک مومن غلام، آزاد مشرک(مرد) سے بہتر ہے خواہ تمہیں وہ اچھا لگے، یہ مشرک لوگ تو
تمہیں جہنم کی طرف بلاتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ اپنے اذن سے تمہیں جنت اور مغفرت کی
طرف بلاتا ہے اور وہ اپنے احکام اسی انداز سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت
قبول کریں(221)نیز وہ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہیے کہ وہ ایک
گندگی ہے لہٰذا حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہولیں
انکے قریب نہ جاؤ، پھر جب وہ پاک ہوجائیں تو انکے پاس جاسکتے ہو جیسے اللہ نے تمہیں
حکم دیا ہے،اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے
(222)عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں لہٰذا جیسے تم چاہو اپنی کھیتی میں آؤ اور اپنے لئے
(نیک اعمال) آگے بھیجو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو اور
مومنوں کو خوشخبری سنادو(223)اور اپنی قسموں کے لئے اللہ کے نام کو ایسی ڈھال نہ

بناؤ کہ تم نیکی کرنے، برائی سے بچنے اور لوگوں کے درمیان صلح کے کاموں سے رک جاؤ
اور اللہ سب سنتا اور جانتا ہے(224)اللہ تعالیٰ تمہاری لغو(بلا ارادہ یا عادتاً) قسموں پر
گرفت نہیں کریگا لیکن جو تم سچے دل سے قسم کھاتے ہو اس پر ضرور گرفت کریگا اور اللہ
بہت بخشنے والا اور بردبار ہے(225)جو لوگ اپنی بیویوں سے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھالیں
، انکے لئے چار ماہ کی مہلت ہے، اس دوران اگر وہ رجوع کرلیں تو اللہ بڑا معاف
کرنیوالا اور رحیم ہے(226)اور اگر طلاق ہی کی ٹھان لیں تو بیشک اللہ (تمہارے
ارادوں کو) سننے والا، جاننے والا ہے(227)اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو وہ تین
حیض تک اپنے آپکو روکے رکھیں،اور انھیں یہ جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ انکے رحم میں
پیدا کیا اسے چھپائیں اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں،اگر انکے خاوند
اس مدت میں پھر سے تعلقات استوار کرنے پر آمادہ ہوں تو وہ انہیں زوجیت میں واپس
لینے کے زیادہ حق دار ہیں، نیز عورتوں کے مناسب طور پر مردوں پر حقوق ہیں جیسا کہ
مردوں کے عورتوں پر، البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے، اور اللہ زبردست اور
حکمت والا ہے(228)طلاق (رجعی) دوبار ہے پھر یا تو سیدھی طرح اپنے پاس رکھا
جائے یا بھلے طریقے سے اسے رخصت کردیا جائے اور تمہارے لئے یہ جائز نہیں کہ اس
میں سے کچھ واپس لے لو جو کچھ تم انہیں دے چکے ہو،سوائے یہ کہ دونوں میاں بیوی
ڈرتے ہوں کہ وہ حدود اللہ کی پابندی نہ کرسکیں گے،ہاں اگر وہ اس بات سے ڈرتے
ہوں کہ اللہ کی حدود کی پابندی نہ کرسکیں گے،تو پھر عورت اگر کچھ دے دلا کر اپنی گلوخلاصی
کرالے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں، یہ ہیں اللہ کی حدود،ان سے آگے نہ بڑھو،اور جو کوئی
اللہ تعالیٰ کی حدود سے تجاوز کریگا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں(229)پھر اگر مرد(تیسری)
طلاق بھی دے تو اسکے بعد وہ عورت اسکے لئے حلال نہ رہے گی حتیٰ کہ وہ کسی دوسرے
خاوند سے نکاح نہ کرے، ہاں اگر دوسرا خاوند اسے طلاق دے دے تو پھر پہلا خاوند اور یہ
عورت دونوں کے لئے کوئی حرج کی بات نہیں کہ آپس میں مل جائیں اگر انہیں یقین ہو
کہ وہ اللہ کی حدود کی پابندی کرسکیں گے تو وہ آپس میں رجوع کرسکتے ہیں اور ان پر گناہ نہ
ہوگا، یہ ہیں اللہ کی حدود جنہیں اللہ اہل علم کے لئے کھول کر بیان کرتا ہے(230)اور

جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور انکی عدت پوری ہونے کو آجائے تو پھر یا تو سیدھی طرح انہیں پاس رکھو یا پھر بھلے طریقے سے انہیں رخصت کردو، انہیں تکلیف پہنچانے کی خاطر نہ روکے رکھو، (یعنی رجوع کر کے) کہ تم ان پر زیادتی کر سکو، اور جو شخص یہ کام کریگا تو وہ اپنے آپ پر ہی ظلم کریگا، اور اللہ تعالیٰ کے احکام کا مذاق نہ اڑاؤ، اور اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا اور جو اس نے تم پر کتاب وحکمت نازل کی اس کے ذریعہ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے (231) نیز جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں اپنے پہلے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جبکہ وہ معروف طریقے سے آپس میں نکاح کرنے پر راضی ہوں، جو کوئی تم میں سے اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اسے اسی بات کی نصیحت کی جاتی ہے، یہی تمہارے لئے شائستہ اور پاکیزہ طریقہ ہے، اور (اپنے احکام کی حکمت) اللہ ہی جانتا ہے تم نہیں جانتے (232) جو باپ یہ چاہتا ہو کہ اس کا بچہ پوری پوری مدت دودھ پیئے تو مائیں اپنے بچوں کو پورے دوسال دودھ پلائیں، اور ماں اور بچے کے کھانے اور کپڑے کی ذمہ داری اس (یعنی باپ) پر ہے وہ یہ خرچ معروف طریق سے دے مگر کسی پر اسکی وسعت سے زیادہ بار نہ ڈالا جائے، نہ تو والدہ کو اسکے بچہ کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور نہ باپ کو بچہ کی وجہ سے (باپ مر جائے تو) یہی ذمہ داری وارث پر ہے، اور اگر وہ باہمی رضامندی اور مشورہ سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں، اور اگر تم اپنی اولاد کو (کسی سے) دودھ پلوانا چاہو تو بھی کوئی حرج نہیں جبکہ تم دایہ کو دستور کے مطابق اس کا معاوضہ دے دو جو تم نے طے کیا ہے، اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور جان لو کہ جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے (233) اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور انکی بیویاں زندہ ہوں تو ایسی بیوائیں چار ماہ دس دن انتظار کریں پھر جب انکی عدت پوری ہو جائے تو تم پر اس بات کا کچھ گناہ نہیں (کہ وہ نکاح کر لیں) اپنے حق میں جو کچھ وہ معروف طریقے سے کریں اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے (234) ایسی بیواؤں کو اگر تم اشارتاً پیغام نکاح دے دو یا یہ بات اپنے دل میں چھپائے رکھو، دونوں صورتوں میں تم پر کوئی گناہ نہیں اللہ جانتا ہے کہ تم انہیں

(دل میں) یاد رکھتے ہو، لیکن ان سے کوئی معاہدہ پوشیدہ طور پر نہ کرنا، ہاں جو بات کرنا ہو معروف طریقے سے کرو مگر ان سے عقد نکاح کا ارادہ مت کرو جب تک انکی عدت گزر نہ جائے اور جان لو کہ جو کچھ دل میں ہے اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے لہٰذا اس سے ڈرتے رہو اور یہ جان ہو کہ اللہ معاف کرنیوالا ہے، بردبار ہے (235) تم پر کچھ گناہ نہیں اگر تم ایسی عورتوں کو طلاق دے دو جنہیں تم نے مس نہ کیا ہو اور نہ ہی حق مہر مقرر کیا ہو البتہ کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کرو وسعت والا اپنی حیثیت کے مطابق اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق انہیں بھلے طریقے سے رخصت کرے یہ نیک آدمیوں پر حق ہے (236) اور اگر انہیں ہاتھ لگانے سے بیشتر طلاق دو مگر ان کا حق مہر مقرر ہو چکا ہو تو طے شدہ حق مہر کا نصف ادا کرنا ہوگا سوائے یہ کہ وہ عورتیں ازخود معاف کر دیں یا ان کا ولی معاف کر دے اور اگر تم درگزر کرو (اور پورے کا پورا حق مہر دے دو) تو یہ تقویٰ سے قریب تر ہے اور باہمی معاملات میں فیاضی کو نہ بھولو اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ یقیناً اسے دیکھ رہا ہے (237) اپنی سب نمازوں کی محافظت کرو بالخصوص درمیانی نماز کی اور اللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہوا کرو (238) اگر تم حالت خوف میں ہو پیدل ہو یا سوار (جیسے ممکن ہو نماز ادا کرو) مگر جب امن میسر آجائے تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں سکھایا ہے جسے تم پہلے نہ جانتے تھے (239) تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور انکی بیویاں موجود ہوں تو وہ اپنی بیویوں (بیواؤں) کے حق میں وصیت کر جائیں کہ سال بھر انہیں نان ونفقہ دیا جائے اور گھر سے نکالا نہ جائے لیکن تم پر کوئی مواخذہ نہیں اگر انکے ذہن میں اپنے لئے کوئی اچھی تجویز ہو اور وہ ازخود گھر سے چلی جائیں تو اللہ صاحب اقتدار حکمت والا ہے (240) مطلقہ عورتوں کو بھی معروف طریقے سے کچھ دے کر رخصت کرو یہ اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے ضروری ہے (241) اللہ اِسی انداز سے اپنے احکام صاف بیان کرتا ہے امید ہے کہ تم عقل سے کام لوگے (242) کیا آپ نے انکے حال پر بھی غور کیا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل گئے حالانکہ وہ ہزاروں تھے اللہ نے انہیں کہا مر جاؤ (چنانچہ مر گئے) پھر اللہ نے انہیں زندہ کر دیا بیشک اللہ یقیناً لوگوں پر بڑا افضل کرنیوالا ہے لیکن لوگوں کی اکثریت اللہ کا شکر ادا نہیں کرتی (243) اور اللہ کی راہ میں

جہاد کرو اور جان لو کہ اللہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے (244) کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے تو اللہ اسے کئی گنا بڑھا چڑھا دے اور اللہ ہی (لوگوں کا رزق) تنگ اور کشادہ کرتا ہے اور تمہیں اسی کے ہاں لوٹ کر جانا ہے (245) کیا آپ نے حضرت موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کے معاملہ پر بھی غور کیا؟ جب انہوں نے نبی سے کہا ''ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دو تا کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں'' نبی نے کہا: ''کہیں ایسی بات نہ ہو کہ تم پر جہاد فرض کر دیا جائے اور تم لڑنے سے انکار کر دو'' وہ کہنے لگے: ''یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں جبکہ ہمیں ہمارے گھروں سے نکال کر بال بچوں سے جدا کر دیا گیا ہے پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے ماسوائے چند آدمیوں کے سب ہی (اپنے عہد سے) پھر گئے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے (246) انکے نبی نے ان سے کہا: ''اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے'' وہ کہنے لگے: بھلا ہم پر حکومت کا حقدار وہ کیسے بن گیا؟ اس سے زیادہ ہم خود حکومت کے حقدار ہیں اور اسکے پاس کچھ مال و دولت بھی نہیں'' نبی نے کہا: ''اللہ نے تم پر اسے منتخب کیا ہے علمی اور جسمانی اہلیت اسے تم سے زیادہ دی ہے اور اللہ جسے چاہے اپنی حکومت دے اور اللہ بڑی وسعت والا اور جاننے والا ہے'' (247) نیز انکے نبی نے ان سے کہا: ''طالوت کی بادشاہی کی علامت یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آ جائیگا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکون قلب اور وہ باقی اشیاء ہیں جو آل موسیٰ اور آل ہارون نے چھوڑی تھیں اس صندوق کو فرشتے اٹھا لائیں گے اگر تم مومن ہو تو اس میں تمہارے لئے کافی نشانی ہے (248) پھر جب طالوت اپنے لشکروں سمیت چل کھڑا ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کریگا جس نے اس نہر سے پانی پیا، وہ میرا ساتھی نہیں میرا ساتھی وہ ہے جو اس (پانی) کو نہ چکھے سوائے یہ کہ چلو بھر پانی پی لے پھر ان میں سے چند آدمیوں کے علاوہ سب نے سیر ہو کر پانی پیا پھر طالوت اور اس کے لشکری اس سے آگے گئے تو وہ کہنے لگے: ''آج ہمیں جالوت اور اسکے لشکروں سے لڑنے کی طاقت نہیں البتہ ان میں سے جو یقین رکھتے تھے کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں'' کہنے لگے: ''کئی بار تھوڑی جماعت اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غالب رہی اور اللہ صبر

کرنے والوں کے ساتھ ہے (249) اور جب ان کا جالوت اور اسکے لشکروں سے مقابلہ ہوا تو کہنے لگے: ''اے ہمارے رب! ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں سے مقابلہ میں ہماری مدد فرما (250) پھر اس تھوڑی جماعت نے اللہ کے حکم سے انہیں شکست دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اسے بادشاہی اور حکمت عطا فرمائی اور اسے سکھلا دیا جو چاہا اور اگر اللہ اِسی طرح لوگوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ سے ہٹاتا نہ رہتا تو زمین میں فساد مچا رہتا لیکن اللہ تعالیٰ اقوام عالم پر بڑا فضل کرنیوالا ہے (251) یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم آپکو ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں اور بلاشبہ آپ ایک رسول ہیں (252) یہ رسول جو بھیجے گئے ہم نے انہیں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر فضیلت دی، ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن سے اللہ نے کلام کیا اور کچھ وہ ہیں جن کے درجات بلند کئے اور عیسیٰ ابن مریم کو روشن نشانیاں عطا کیں اور روح القدس (یعنی جبرائیل) کے ذریعے مدد کی، اور اگر اللہ چاہتا تو ان رسولوں کے بعد لوگ آپس میں جھگڑا نہ کرتے جبکہ انکے پاس واضح احکام بھی آ چکے تھے لیکن انہوں نے اختلاف کیا پھر کوئی ان احکام پر ایمان لایا اور کسی نے انکار کیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لڑائی جھگڑے نہ کرتے لیکن اللہ وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے (253) اے ایمان والو جو رزق ہم نے تمہیں دیا اس میں سے خرچ کرو قبل اسکے کہ وہ دن آئے جب خرید و فروخت نہ ہوگی اور نہ دوستی کام آئیگی اور نہ ہی سفارش اور ظالم تو وہی لوگ ہیں جو ان باتوں کے منکر ہیں (254) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ سے زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اس پر نہ اونگھ غالب آتی ہے نہ نیند، ارض و سماء میں سب کچھ اسی کا ہے، کون ہے جو اسکی اجازت کے بغیر اسکے سامنے سفارش کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو انکے سامنے اور جو انکے پیچھے ہے اور وہ اسکے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اسکی کرسی کی وسعت نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور وہ (اللہ تعالیٰ) ان دونوں کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے (255) دین (کے معاملہ) میں کوئی زبردستی نہیں ہدایت گمراہی کے مقابلہ میں بالکل واضح ہو چکی ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے معبودوں کا انکار کر کے اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اس نے درحقیقت ایک ایسے

مضبوط کڑے کو پوری قوت کے ساتھ تھام لیا جو کبھی نہیں ٹوٹے گا اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے (256) اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے وہ انہیں (کفر و شرک کے) اندھیروں سے نکال کر (اسلام کی) روشنی کی طرف لے آتا ہے اور اور کافروں کے اولیاء شیاطین ہیں، وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں، یہ لوگ جہنمی ہیں جو ہمیشہ اس میں پڑے رہیں گے (257) کیا آپ نے اس شخص (کے معاملہ) پر غور نہیں کیا جو ابراہیمؑ سے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کہ اللہ نے اسے حکومت دی تھی جب ابراہیم نے کہا "میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے" تو کہنے لگا میں بھی زندہ کر سکتا ہوں اور مار بھی سکتا ہوں" پھر ابراہیم نے کہا کہ "اللہ تعالیٰ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تم ذرا مغرب سے نکال کے دکھاؤ" اب وہ کافر ہکا بکا رہ گیا اور اللہ تعالیٰ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا (258) یا (اس شخص کے حال پر) جو ایک بستی کے قریب سے گزرا اور وہ بستی اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی کہنے لگا: "اسکی موت کے بعد دوبارہ اللہ اسے کیسے زندگی دیگا (یعنی آباد کریگا)" تو اللہ نے اسے سو سال موت کی نیند سلا دیا پھر اسے زندہ کر کے پوچھا: "بھلا کتنی مدت تم پڑے رہے" وہ بولا یہی بس ایک دن یا اس کا کچھ حصہ، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بلکہ تم یہاں سو سال پڑے رہے اچھا اب اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں کی طرف دیکھو، یہ ابھی تک باسی نہیں ہوئیں اور اپنے گدھے کی طرف بھی دیکھو اور یہ ہم نے اس لئے کیا ہے کہ تجھے لوگوں کے لئے ایک معجزہ بنا دیں اور اب گدھے کی ہڈیوں کی طرف دیکھو ہم کیسے انہیں جوڑتے، اٹھاتے اور اس پر گوشت چڑھا دیتے ہیں" جب اسکے لئے یہ سب باتیں واضح ہو گئیں تو کہنے لگا: اب مجھے خوب معلوم ہو گیا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (259) اور جب ابراہیم نے کہا تھا: اے میرے رب! مجھے دکھلا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کریگا تو اللہ نے پوچھا: کیا تجھے یقین نہیں؟" ابراہیم نے جواب دیا: "کیوں نہیں! لیکن میں اپنے دل کا اطمینان چاہتا ہوں "اللہ نے فرمایا: "چار پرندے لو اور انہیں اپنے ساتھ مانوس کر لو پھر ان کا ایک ایک جز ایک ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں پکارو، وہ تمہارے پاس دوڑے چلے آئیں گے اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر غالب اور حکمت والا ہے (260) جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال

خرچ کرتے ہیں انکی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ بویا جائے جس سے سات بالیاں اگیں اور ہر بالی میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جسکے لئے چاہے اس کا اجر اس سے بھی بڑھا دیتا ہے اور اللہ بڑا فراخی والا ہے اور جاننے والا ہے (261) جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتلاتے ہیں اور نہ دکھ دیتے ہیں ان کا اجر انکے رب کے پاس ہے نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ غمگین ہوں گے (262) اچھی بات اور درگزر کر دینا، ایسے صدقے سے بہتر ہے جسکے بعد اذیت دی جائے اور اللہ بڑا بے نیاز اور بڑا بردبار ہے (263) اے ایمان والو اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور دکھ پہنچا کر ضائع مت کرو جیسے وہ شخص (ضائع کرتا ہے) جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کی خاطر خرچ کرتا ہے اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا اسکی مثال یوں ہے جیسے ایک صاف اور چکنا پتھر ہو جس پر مٹی کی تہ جمی ہو پھر اس پر زور کا مینہ برسا تو مٹی بہہ گئی اور پتھر باقی رہ گیا جو ثواب بھی وہ کمائیں گے تو بھی انکے ہاتھ کچھ نہ آئیگا اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا (264) اور ان لوگوں کی مثال جو اللہ کی رضا جوئی اور پوری دل جمعی کے ساتھ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایسی ہے جیسے کسی بلند جگہ پر ایک باغ ہو کہ اگر اس پر زور کا مینہ برسے تو دوگنا پھل دے اور اگر زور کا مینہ نہ برسے تو پھوار (بھی کافی ہوتی ہے) اور جو کام تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے (265) کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے اس کا کھجور اور انگور کا ایک باغ ہو جسکے نیچے نہریں بہتی ہوں جس میں ہر طرف میوے پیدا ہوتے ہوں اور اسے بڑھاپا آ لے اور اسکی اولاد چھوٹی چھوٹی ہو (ان حالات میں) اسکے باغ کو ایک بگولا آ لے جس میں آگ ہو اور وہ باغ کو جلا ڈالے؟ اللہ تعالیٰ اِسی انداز میں اپنی آیات کو کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم (ان میں) غور و فکر کرو (266) اے ایمان والو! جو کچھ تم نے کمایا اور جو کچھ ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے اس میں سے اچھی چیزیں اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور کوئی ردی چیز خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو حالانکہ وہی چیز اگر کوئی شخص تمہیں دے تو تم ہرگز قبول نہ کرو گے، حالانکہ تم خود (دوسروں سے) وہ چیز بغیر دیکھے نہ لیتے، اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، کائنات کی سب چیزیں اسکی تعریف کر رہی ہیں (267) شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور فحش کام کا حکم دیتا ہے

جبکہ اللہ تمہیں اپنے فضل اور مغفرت کی اُمید دلاتا ہے اور اللہ بڑا وسعت والا اور جاننے والا ہے(268) وہ جسے چاہتا ہے اسے حکمت عطا کرتا ہے اور جسے حکمت مل گئی تو گویا اسے بڑی دولت مل گئی اور ان باتوں سے صرف عقلمند لوگ ہی سبق حاصل کرتے ہیں (269) جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو یا کوئی نظر مانو تو اللہ اسے خوب جانتا ہے اور ظالموں (اللہ کے حکم کے خلاف خرچ کرنے والوں) کا کوئی معاون نہیں(270) اگر تم اپنے صدقات کو ظاہر کرو تو بھی اچھا ہے لیکن اگر خفیہ طور پر فقراء کو دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے یہ (ایسا صدقہ تم سے) تمہاری بہت سی برائیوں کو دور کردیگا اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے پوری طرح باخبر ہے(271) (اے محمدؐ) لوگوں کو راہِ راست پر لانا آپکی ذمہ داری نہیں بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے، ہدایت دیتا ہے اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہارے اپنے لئے ہی ہے اور جو تم خرچ کرتے ہو وہ اللہ کی رضا کے حصول کے لئے کرتے ہو اور جو بھی مال و دولت تم خرچ کرو گے اس کا پورا پورا اجر تمہیں دیا جائیگا اور تمہاری حق تلفی نہیں کی جائیگی(272) یہ صدقات ایسے محتاجوں کے لئے ہیں جو اللہ کی راہ میں ایسے گھِر گئے ہیں کہ (وہ اپنی معاش کے لئے) زمین میں چل پھر نہیں سکتے انکے سوال نہ کرنے کی وجہ سے ناواقف لوگ انہیں خوشحال سمجھتے ہیں آپ انکے چہروں سے انکی کیفیت پہچان سکتے ہیں وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے (ان پر) تم جو مال بھی خرچ کرو گے تو اللہ یقیناً اسے جاننے والا ہے(273) جو لوگ اپنے مال خرچ کرتے ہیں دن رات، کھلے اور چھپے انہیں اپنے رب سے اس کا اجر ضرور مل جائیگا ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے (274) ان لوگوں کے برعکس جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (اپنی قبروں سے) اس طرح اٹھیں گے، جس طرح وہ آدمی جسے شیطان اپنے اثر سے دیوانہ بنادیتا ہے، یہ (سزاانہیں) اسلئے (ملے گی) کہ وہ کہا کرتے تھے، کہ تجارت بھی تو آخر سود ہی کی طرح ہے حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال قرار دیا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے پس جس شخص کو اپنے رب سے یہ نصیحت پہنچ گئی اور وہ (سود لینے سے) باز آگیا، تو جو پہلے سود وہ کھا چکا سو کھا چکا، اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، مگر جو پھر بھی سود کھائے تو یہی لوگ اہلِ جہنم ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے (275) اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا

اور صدقات کی پرورش کرتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے بدعمل انسان کو پسند نہیں کرتا(276) البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے نماز قائم کرتے رہے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کا اجر انکے رب کے پاس ہے انہیں نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے (277) اے ایمان والوں اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر تم واقعی مومن ہو تو جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو(278) اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اسکے رسول سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ اور اگر (سود) سے توبہ کرلو تو تم اپنے اصل رقم کے حقدار ہو نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائیگا(279) اور اگر (قرض دار) تنگدست ہے تو اسے آسودہ حالی تک مہلت دو اور تمہارا انہیں معاف کردینا، اگر تم سمجھتے ہو تمہارے لئے بہت بہتر ہے(280) اور اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کے حضور لوٹائے جاؤ گے پھر ہر شخص کو اسکے اعمال کا پورا بدلہ ملے گا اور کسی پر کچھ ظلم نہ ہوگا(281) اے ایمان والوں جب تم کسی مقررہ مدت کے لئے ادھار کا معاملہ کرو تو اسے لکھ دیا کرو اور لکھنے والا فریقین کے درمیان عدل وانصاف سے تحریر کرے اور جسے اللہ نے لکھنے کی قابلیت بخشی ہو اسے لکھنے سے انکار نہ کرنا چاہیے اور لکھنا چاہیے اور تحریر وہ شخص کروائے جسکے ذمے قرض ہے وہ اللہ سے ڈرتا رہے اور لکھوانے میں کسی چیز کی کمی نہ کرے (کوئی شق چھوڑ نہ جائے) ہاں اگر قرض لینے والا نادان ہو یا ضعیف ہو یا لکھوانے کی اہلیت نہ رکھتا ہو تو پھر اس کا ولی انصاف کے ساتھ اسکی املاء کروادے اور اسکے معاملے پر اپنے (مسلمان) مردوں میں سے دو گواہ بنالو اور اگر دو مرد میسر نہ ہوں تو پھر ایک مرد اور دو عورتیں گواہ بنالو اور گواہ ایسے ہونے چاہیے جن کی گواہی تمہارے ہاں مقبول ہو کہ اگر ان میں سے ایک (عورت) بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلادے گواہوں کو جب گواہ بننے (یا گواہی دینے) کے لئے بلایا جائے تو انکار نہیں کرنا چاہیے اور معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، مدت کے تعین کے ساتھ لکھوا لینے میں کاہلی نہ کرو تمہارا یہی طریق کار اللہ کے ہاں بہت منصفانہ ہے جس سے شہادت ٹھیک طرح قائم ہو سکتی ہے اور تمہارے شک میں پڑنے کا امکان بھی کم رہ جاتا ہے جو تجارتی لین دین تم دست بدست کرلیتے ہو اسے نہ بھی لکھو تو حرج نہیں اور جب تم سودا بازی کیا کرو تو گواہ بنالیا کرو نیز کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے اور اگر ایسا کرو گے تو گناہ کا کام کرو گے

اور اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ ہی تمہیں یہ احکام و ہدایت سکھلاتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے
والا ہے(282) اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے کو کوئی کاتب نہ مل سکے تو رہن قبضہ میں رکھ
لیا کرو، ہاں اگر کوئی شخص دوسرے پر اعتماد کرے تو جس پر اعتماد کیا گیا ہے اسے قرض خواہ
کی امانت (یا جو چیز بھی اس نے لی ہوئی ہو) ادا کر دینا چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے
جو اس کا رب ہے اور شہادت ہرگز نہ چھپاؤ جو شخص شہادت کو چھپاتا ہے بلا شبہ اس کا دل
گناہ گار ہے اور تم جو کام کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے(283) جو کچھ آسمانوں اور
زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اسے چھپاؤ یا
ظاہر کرو، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا پھر جسے چاہے گا بخش دیگا اور جسے چاہے گا سزا
دیگا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے(284) رسول پر جو کچھ اسکے رب کی طرف سے نازل
ہوا، اس پر وہ خود بھی ایمان لایا اور سب مومن بھی ایمان لائے یہ سب اللہ، اسکے فرشتوں،
اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے (کہتے ہیں) ہم اللہ کے رسولوں میں سے
کسی میں فرق نہیں ڈالتے ہم نے احکام سنے اور اطاعت قبول کی اے ہمارے رب! ہم
تیری مغفرت چاہتے ہیں اور تیری طرف لوٹ جانا ہے(285) اللہ کسی کو اسکی طاقت
سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جو اچھا کام کریگا اسے اس کا اجر ملے گا اور جو برا کام کریگا تو اس
کا وبال بھی اسی پر ہے "اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو اس پر
گرفت نہ کرنا! اے ہمارے رب! ہم پر اتنا بھاری بوجھ نہ ڈال جتنا تو نے ہم سے پہلے
لوگوں پر ڈالا تھا اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہمیں طاقت نہیں وہ ہم پر نہ
ڈال ہم سے درگزر فرما، ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے لہٰذا
کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما(286)

﴿سورۃ آل عمران﴾ سورۃ نمبر(3)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الم(1) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہمیشہ سے زندہ ہر چیز کو قائم کرنیوالا
ہے(2) اسی نے آپ پر کتاب اتاری جو حق لے کر آئی ہے اور اپنے سے پہلی کتابوں کی
تصدیق کرتی ہے نیز اللہ تعالیٰ نے تورات اور انجیل کو نازل کیا(3) جو اس سے پہلے

لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنیں اور اسی نے (انکے بعد) قرآن مجید نازل کیا بلا شبہ اب
جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کریں انہیں سخت سزا ملے گی اور اللہ زورآور ہے (برائی کا)
بدلہ لینے والا ہے(4) بیشک اللہ وہ ہے جس سے کوئی چیز خواہ وہ زمین میں ہو یا آسمان
میں چھپی نہیں رہ سکتی(5) وہی جیسے چاہتا ہے تمہاری ماؤں کے پیٹ میں تمہاری صورتیں
بناتا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زبردست ہے حکمت والا ہے(6) وہی تو ہے جس
نے آپ پر کتاب نازل کی جس کی کچھ آیات واضح احکامات والی ہیں اور یہی کتاب کی
اصل بنیاد ہیں اور کچھ دوسری آیات متشابہات ہیں اب جن لوگوں کے دلوں میں کھوٹ
ہوتا ہے وہ فتنہ انگیزی کی خاطر متشابہات آیات ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور انہی
(متشابہات) آیات کے (اپنی خواہشات نفس کے مطابق) معنی نکالتے رہتے ہیں
حالانکہ ان کا صحیح مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو علم میں پختہ ہیں کہتے ہیں کہ ہم
ان (متشابہات) پر ایمان لائے ساری آیات ہمارے رب کی طرف سے ہیں اور
نصیحت تو صرف عقل مند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں(7) (وہ دعا مانگتے ہیں) اے
ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دے اور اپنے پاس
سے رحمت عطا فرما بلا شبہ تو ہی سب کچھ عطا کرنیوالا ہے(8) اے ہمارے رب! بلا شبہ
تو سب لوگوں کو ایک دن جمع کرنیوالا ہے جس میں کوئی شک نہیں بیشک اللہ اپنے
وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا(9) بلا شبہ جو لوگ کافر ہیں اللہ کے مقابلے میں نہ
انکے مال کام آسکیں گے اور نہ اولاد اور یہی لوگ جہنم کا ایندھن ہیں(10) ان لوگوں کا
معاملہ بھی ایسا ہی ہے جیسے آلِ فرعون کا تھا اور ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں
انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے انکے گناہوں کے بدلے میں ان کو دھر لیا اور
اللہ سزا دینے میں بڑا سخت ہے(11) آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم
مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف لے جانے کیلئے جمع کئے جاؤ گے اور وہ بڑا ہی برا
ٹھکانہ ہے(12) بلا شبہ تمہارے لئے ان دو گروہوں میں عبرت ہے جو (بدر میں) ایک
دوسرے کے مقابلے میں اترے تھے ان میں ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا
کافروں کا گروہ مسلمانوں کو اپنی ظاہری آنکھوں سے اپنے سے دوگنا دیکھ رہا تھا مگر اللہ

اپنی مدد کے ذریعے جسے چاہتا ہے اسکی تائید کرتا ہے اس واقعہ میں بھی صاحبِ نظر لوگوں
کیلئے عبرت ہے(13) لوگوں کی (دنیاوی) خواہشاتِ کی محبت خوبصورت بنادی گئی
ہے، یعنی عورتوں سے محبت، بیٹوں سے محبت، سونے اور چاندی کے جمع کردہ خزانوں
سے محبت، پلے ہوئے گھوڑوں سے محبت، مویشیوں اور کھیتی سے محبت، یہ سب کچھ
دنیاوی زندگی کا سامان ہے اور بہتر ٹھکانہ اللہ ہی کے پاس ہے(14) آپ کہہ دیجئے!
کیا میں تمہیں ایسی چیزوں کی خبردوں جو دنیاوی سامان سے بہتر ہیں؟ جو تقوٰی اختیار
کریں ان کیلئے انکے رب کے ہاں ایسے باغات ہیں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان
میں ہمیشہ رہیں گے اور وہاں انہیں ایسی پاکیزہ بیویاں میسر ہوں گی اور اللہ کی رضامندی
بھی اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے(15) جو لوگ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم
ایمان لے آئے ہیں لہٰذا ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے
(16) یہ لوگ صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، فرمانبردار، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے
والے اور رات کے آخری حصے میں استغفار کرنے والے ہیں(17) اللہ نے شہادت
دی ہے کہ اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، فرشتوں اور اہلِ علم نے بھی شہادت دی
ہے کہ وہ (اللہ تعالیٰ) انصاف کے ساتھ حکومت کر رہا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی
زبردست ہے اور حکمت والا ہے(18) اللہ کے ہاں دین صرف دین اسلام ہے اور اہل
کتاب نے علم (وحی) آجانے کے بعد جو اختلاف کیا اسکی وجہ محض انکی باہمی ضد اور
سرکشی تھی اور جو شخص اللہ کی آیات کا انکار کرتا ہے تو اللہ کو حساب چکانے میں دیر نہیں لگتی
(19) پھر اگر یہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں نے تو اپنا سر اللہ کے
سامنے جھکا دیا ہے اور میرے ماننے والوں نے بھی، اور ان اہلِ کتاب سے اور ان پڑھ
لوگوں سے کہہ دیجئے کیا تم اللہ کے فرمانبردار بنتے ہو؟ اگر وہ فرمانبردار بنیں تو انہوں نے
ہدایت پالی اور اگر منہ پھیر لیں تو آپ پر صرف پیغام پہنچانے کی ذمہ داری ہے اور اللہ
اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے(20) بیشک جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے رہے
اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے اور ان کو بھی جو لوگوں میں انصاف کرنے کا حکم دیا
کرتے تھے ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے(21) یہی لوگ ہیں

جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو جائینگے اور کوئی بھی ان کا مددگار نہ ہوگا
(22) کیا آپ نے غور نہیں کیا جنہیں کتاب (تورات) کا ایک حصہ دیا گیا ہے، انہیں
اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے کہ وہی انکے درمیان فیصلہ کرے تو ان کا ایک گروہ
منہ پھیر لیتا ہے اور فیصلہ سے اعراض کرتا ہے(23) کیونکہ وہ کہتے ہیں گنتی کے چند دن
کے علاوہ دوزخ کی آگ انہیں ہرگز نہ چھوئے گی اور اپنے دین میں انکی خود ساختہ
باتوں نے انہیں دھوکہ میں مبتلا کر رکھا ہے(24) پھر ان کا کیا ہوگا جب ہم انہیں اس
دن جمع کرینگے جس میں کوئی شک نہیں اور جس نے کوئی عمل کیا ہوگا اسے پورا بدلہ دیا
جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا(25) آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے اللہ حقیقی بادشاہی کے
مالک! تو جسے چاہتا ہے بادشاہی عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے بادشاہی چھین لیتا
ہے تو جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے سب بھلائی تیرے ہی
ہاتھ میں ہے بلاشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے(26) تو ہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں
داخل کرتا ہے نیز بے جان سے جاندار کو اور جاندار سے بے جان کو نکالتا ہے اور جسے تو
چاہے بے حساب رزق دیتا ہے(27) مومنوں کیلئے مناسب نہیں کہ اہل ایمان کو چھوڑ
کر کافروں کو دوست بنائیں اور جو ایسا کریگا تو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں ہوگا مگر یہ کہ
تمہیں ان کافروں کے شر سے بچنا مقصود ہو اور اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے اور
اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے(28) آپ کہہ دیجئے کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے
اسے تم چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ اسے خوب جانتا ہے نیز جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ
اسے بھی جانتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے(29) وہ دن (آنے والا ہے) جب ہر شخص
اپنے اچھے اعمال کو اپنے سامنے موجود دیکھ لے گا اور اپنے برے اعمال کو بھی، وہ تمنا
کریگا کاش اُس کی بداعمالیوں اور اُس کے درمیان طویل فاصلہ ہوتا اور اللہ تمہیں اپنی
ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر ترس کھانے والا ہے(30) کہہ دیجئے اگر تم اللہ
سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کریگا اور تمہارے گناہ بخش دیگا اور
اللہ بہت بخشنے والا ہے رحیم ہے(31) آپ کہہ دیجئے: ''اللہ کی اور رسول کی اطاعت
کرو'' پھر اگر وہ یہ دعوت قبول نہ کریں تو اللہ ایسے کافروں کو پسند نہیں کرتا(32) اللہ تعالیٰ

نے آدم کو، نوح کو، آل ابراہیم اور آل عمران کو تمام اہل عالم میں سے (رسالت کیلئے)
منتخب کیا تھا (33) جو ایک دوسرے کی اولاد تھے اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے
(34) جب عمران کی بیوی نے دعا کی: ''اے رب! میں نے منت مانی ہے کہ جو کچھ
میرے بطن میں ہے، اسے میں تیرے لئے وقف کر دوں گی سو میری منت قبول فرما لے
بلاشبہ تو سننے والا جاننے والا ہے (35) پھر جب بچی پیدا ہوئی تو کہنے لگی: ''میرے ہاں
تو لڑکی پیدا ہو گئی ہے'' حالانکہ جو اس نے جنا، اسے اللہ خوب جانتا تھا اور وہ لڑکا جس کی
اُس نے خواہش کی تھی تو اِس لڑکی جیسا نہیں جو اللہ نے اسے دی ہے، (اُس کی والدہ
نے کہا) اب میں اس کا نام مریم رکھتی ہوں اور اس کو اور اسکی اولاد کو شیطان مردود کے
شر سے تیری پناہ میں دیتی ہوں (36) چنانچہ اسکے رب نے اسکی منت کو بخوشی قبول فرما
لیا اور نہایت اچھی طرح اسکی نشو و نما کی اور زکریا کو اس کا سرپرست بنا دیا جب بھی زکریا
مریم کے کمرے میں داخل ہوتے تو اسکے پاس کوئی کھانے پینے کی چیز دیکھ پاتے اور
پوچھتے ''اے مریم! یہ تجھے کہاں سے ملا؟ وہ کہہ دیتیں ''اللہ کے ہاں سے ''بلاشبہ اللہ
جسے چاہے بے حساب رزق دے دیتا ہے (37) اس وقت زکریا نے اپنے رب سے
دعا کی: ''مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ سیرت اولاد عطا فرما بلاشبہ تو ہی دعا سننے والا ہے''
(38) پھر انہیں فرشتوں نے پکارا جب زکریا محراب میں کھڑے نماز ادا کر رہے تھے
اور کہا کہ: ''اللہ آپکو یحیٰی کی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ کے ایک کلمہ (عیسیٰ) کی تصدیق
کریگا وہ سردار ہوگا، اپنے نفس کو روکنے والا ہے اور صالح نبی ہوگا (39) زکریا کہنے لگے
''میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جبکہ میں خود بوڑھا ہو چکا اور میری بیوی بانجھ
ہے؟'' اللہ نے کہا: ''ایسا ہی ہوگا، اللہ جیسے چاہتا ہے کرتا ہے (40) زکریا نے کہا:
''میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما'' اللہ نے کہا ''نشانی یہ ہے آپ تین
دن لوگوں سے اشارہ کے سوا بات نہ کر سکیں گے اور اپنے رب کو بہت یاد کیجئے اور صبح و شام
اس کی تسبیح کیا کیجئے'' (41) اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب فرشتوں نے مریم سے کہا:
''اے مریم! اللہ نے تجھے برگزیدہ کیا اور پاکیزگی عطا کی اور تجھے پورے جہاں کی
عورتوں میں سے منتخب کر لیا ہے (42) اے مریم! اپنے رب کی فرمانبردار رہنا اور رکوع

کرنے والوں کے ساتھ رکوع و سجود کیا کرو'' (43) یہ غیب کی خبریں ہیں جو (اے محمد)
ہم آپکی طرف وحی کر رہے ہیں آپ اس وقت انکے پاس موجود نہ تھے جو اپنے قلم
(بطور قرعہ اُردن کی نہر میں) پھینک رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کا سرپرست
بنے اور نہ آپ اس وقت انکے پاس موجود تھے جب وہ باہم جھگڑ رہے تھے (44) اور
جب فرشتوں نے مریم سے کہا: ''بلاشبہ اے مریم! اللہ تجھے اپنے کلمہ کی خوشخبری دیتا ہے
اس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا وہ دنیا اور آخرت میں معزز ہوگا اور اللہ کے مقرب
بندوں میں سے ہوگا (45) وہ لوگوں سے گود میں کلام کریگا اور بڑی عمر کو پہنچ کر بھی اور
بڑا نیک سیرت ہوگا (46) مریم کہنے لگی: ''میرے رب! میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا جب
کہ مجھے کسی آدمی نے چھوا تک نہیں؟'' اللہ نے جواب دیا ''ایسا ہی ہوگا اللہ جو چاہتا ہے
پیدا کرتا ہے وہ جب کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اسے کہتا ہے ''ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے''
(47) اور اللہ تعالیٰ اسے کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دیگا (48) اور اسے
بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر بھیجے گا، (وہ لوگوں سے کہے گا) میں تمہارے رب کی
طرف سے تمہارے پاس نشانی لایا ہوں میں تمہارے سامنے مٹی سے ایک پرندے کی
شکل بناتا ہوں، پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے واقعی پرندہ بن جاتا
ہے نیز میں اللہ کے حکم سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو ٹھیک کرتا ہوں اور مُردوں کو زندہ
کرتا ہوں اور جو کچھ تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو سب تمہیں بتلا
دیتا ہوں اگر تم ایمان لانے والے ہو تو تمہارے لئے ان باتوں میں نشانی ہے (49)
اور تورات جو میرے زمانہ میں ہے میں اسکی تصدیق کرتا ہوں نیز بعض باتیں جو تم پر
حرام کر دی گئی ہیں انہیں تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تمہارے پاس تمہارے
رب کی نشانی لے کر آیا ہوں لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (50) اللہ میرا اور
تمہارا رب ہے، لہٰذا اسکی عبادت کرو یہی صراط مستقیم ہے'' (51) پھر جب عیسیٰ کو انکے
کفر و انکار کا پتہ چل گیا تو کہنے لگا: کوئی ہے جو اللہ (کے دین) کیلئے میری مدد کریگا؟''
حواری (یعنی ساتھی) کہنے لگے: ہم اللہ کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور
گواہ رہیے کہ ہم مسلمان ہیں (52) اے ہمارے رب! ہم نے مان لیا جو تو نے نازل

کیا ہے اور ہم نے رسول کی پیروی کی، لہٰذا ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے‘‘ (53) اور وہ خفیہ تدبیر کرنے لگے اللہ نے تدبیرانہی پرلوٹادی اور اللہ بہترین تدبیر کرنیوالا ہے (54) اور جب اللہ نے فرمایا: اے عیسیٰ میں تمہاری (دنیا کی) زندگی کو پورا کر کے تجھے اپنی طرف اٹھالوں گا اور ان کافروں سے تجھے پاک کردونگا اور جولوگ تیری پیروی کرینگے انہیں کافروں پر یوم قیامت تک غالب رکھوں گا بالآخر تمہیں میرے پاس آنا ہے میں تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کردونگا جن میں تم اختلاف کررہے ہو (55) جن لوگوں نے کفر کیا انہیں میں دنیا اور آخرت میں شدید سزادونگا اور کوئی انکی مدد کرنیوالا نہ ہوگا (56) البتہ جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے انہیں ان کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا‘‘ (57) جو ہم آپکو پڑھ کر سناتے ہیں یہ آیات اور حکمت سے لبریز تذکرے ہیں (58) بلاشبہ اللہ کے ہاں عیسیٰ کی (پیدائش کی) مثال آدم جیسی ہے جسے مٹی سے پیدا کیا پھر اسے حکم دیا کہ ’’ہوجا‘‘ تو وہ ہو گیا (59) تمہارے رب کی طرف سے حق (آچکا) ہے لہٰذا (اے محمد) شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا (60) پھر اگر کوئی علم (وحی) آجانے کے بعد اس بارے میں آپ سے جھگڑا کرے تو آپ اسے کہیے: آؤ ہم اور تم اپنے اپنے بچوں کو اور بیویوں کو بلالیں اور خود بھی حاضر ہوکر اللہ سے گڑگڑا کر دعا کریں کہ جو جھوٹا ہو اس پر اللہ کی لعنت ہو (61) یہ بالکل سچے واقعات ہیں اور (حقیقت یہی ہے کہ) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ ہی زبردست حکمت والا ہے (62) پھر اگر عیسائی مقابلہ میں نہ آئیں تو اللہ ایسے فسادیوں کو خوب جانتا ہے (63) آپ ان سے کہیے: ’’اے اہل کتاب ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے کہ ’’اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، نہ کسی کو اس کا شریک بنائیں اور نہ ہی ہم میں سے کوئی اللہ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو رب بنائیں‘‘ اگر وہ منہ موڑیں تو ان سے کہیئے: گواہ رہو کہ ہم تو مسلم ہیں‘‘ (64) ’’اے اہل کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو (کہ وہ یہودی تھے یا عیسائی) حالانکہ تورات اور انجیل تو نازل ہی انکے بعد ہوئی تھیں! کیا تم اتنا بھی نہیں سوچتے؟ (65) تم وہ لوگ ہو جو ان باتوں میں جھگڑا کرتے ہو جن کا تمہیں

کچھ علم ہے مگر ایسی باتوں میں کیوں جھگڑتے ہو جن کا تمہیں کچھ علم ہی نہیں، انہیں اللہ ہی جانتا ہے تم نہیں جانتے (66) ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے ہٹ کر اللہ ہی کا حکم ماننے والے تھے، اور وہ مشرک نہیں تھے (67) بلاشبہ ابراہیم سے قریب تر وہ لوگ تھے جنہوں نے انکی پیروی کی (پھر انکے بعد) یہ نبی اور اس پر ایمان لانے والے ہیں اور اللہ ایمان لانے والوں کا حامی و ناصر ہے (68) اہل کتاب میں سے کچھ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ تم لوگوں کو گمراہ کردیں حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو گمراہ کر رہے ہیں اور انہیں اس بات کی سمجھ نہیں آرہی (69) اے اہل کتاب تم اللہ تعالیٰ کی ان آیات کا کیوں انکار کرتے ہو جن کی تم خود گواہی دیتے ہو (70) اے اہل کتاب! تم حق و باطل کی آمیزش کیوں کرتے ہو اور جانتے بوجھتے سچی بات چھپاجاتے ہو (71) اہل کتاب کے کچھ لوگوں نے (آپس میں سازش تیار کرکے) کہا کہ جو ان مسلمانوں پر نازل ہوا ہے، پہلے پہر تو اس پر ایمان لاؤ اور پچھلے پہر اس کا انکار کردو شاید (اس ترکیب سے) یہ لوگ اپنے ایمان سے پھر جائیں (72) وہ آپس میں کہتے ہیں کہ اپنے مذہب والے کے سوا کسی کی پیروی نہ کرو آپ کہہ دیجئے ہدایت صرف اللہ ہی کی ہدایت ہے کہ وہ کسی دوسرے کو وہی دے جو تمہیں دیا ہے یا جس سے وہ تمہارے رب کے حضور تم پر حجت قائم کرسکیں؟ نیز اسے کہیے کہ فضل و شرف تو اللہ کے اختیار میں ہے وہ جسے چاہے عطا کرے کیونکہ وہ بڑا وسیع النظر اور سب کچھ جاننے والا ہے (73) وہ جسے چاہے اپنی رحمت کے لئے مخصوص کرلے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (74) اور اہل کتاب میں سے کچھ ایسے ہیں کہ اگر آپ ان پر اعتماد کرتے ہوئے ایک خزانہ بھر مال دے دیں تو وہ آپکو واپس کردینگے اور کچھ ایسے ہیں کہ اگر آپ انہیں ایک دینار بھی دے بیٹھیں تو ادا نہ کرینگے سوائے یہ کہ تم ہر وقت انکے سر پر سوار رہو کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ ان پڑھوں (غیر یہود) کے بارے میں ہم پر پوچھ گچھ نہیں ہوگی یہ جان بوجھ کر اللہ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کررہے ہیں (75) ہاں (پوچھ گچھ ہوگی) البتہ جو شخص اللہ کے کئے ہوئے عہد کو پورا کرے اور اس سے ڈرتا رہے تو اللہ ایسے ہی متقیوں کو پسند کرتا ہے (76) لیکن جو اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت کے عوض بیچ ڈالیں تو ایسے

لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں قیامت کے دن اللہ ایسے لوگوں سے نہ کلام کریگا اور نہ انکی طرف دیکھے گا اور نہ ہی انہیں گناہوں سے پاک کریگا اور انہیں دردناک عذاب ہوگا(77) اور ان اہل کتاب میں سے کچھ لوگ تورات کو پڑھتے وقت اپنی زبانوں کو ایسے موڑ دیتے ہیں کہ تم اسے تورات کا حصہ سمجھو حالانکہ وہ تورات (کی عبارت) نہیں ہوتی اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے نازل شدہ ہے حالانکہ وہ عبارت اللہ کی طرف سے نہیں ہوتی یہ لوگ جان بوجھ کر جھوٹی باتیں اللہ سے منسوب کرتے ہیں(78) کسی شخص کا یہ حق نہیں کہ جسے اللہ تعالیٰ کتاب وحکمت اور نبوت عطا کرے پھر وہ لوگوں سے یہ کہے اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ، بلکہ تم اللہ والے بن جاؤ کیونکہ جو کتاب تم لوگ ان کو سکھلاتے ہو اور خود بھی پڑھتے (اسکی تعلیم کا یہی تقاضا ہے)(79) وہ نبی تمہیں یہ نہ کہے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو رب بنالو بھلا تمہارے مسلمان ہوجانے کے بعد وہ تمہیں کفر کا حکم دے سکتا ہے؟(80) اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب اللہ تعالیٰ نے تمام نبیوں سے یہ عہد لیا کہ اگر میں تمہیں کتاب وحکمت عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی رسول آئے جو اس کتاب کی تصدیق کرتا ہو جو تمہارے پاس ہے تمہیں لازماً ایمان لانا ہوگا اور اسکی مدد کرنا ہوگی، اللہ نے پوچھا: ''کیا تم اقرار کرتے ہو؟ اور میرے اس عہد کی ذمہ داری قبول کرتے ہو؟ نبیوں نے کہا: ''ہم اقرار کرتے ہیں'' فرمایا: گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں''(81) پھر اسکے بعد جو بھی اس عہد سے پھر جائے تو ایسے لوگ فاسق (نافرمان) ہیں(82) کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب چار و ناچار اسی کے تابع فرمان ہیں اور سب کو اسی کی طرف پلٹنا ہے(83) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ ہم تو اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اتاری گئی اور اس پر بھی جو حضرت ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب اور اسکی اولاد پر نازل ہوئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو حضرت موسیٰ، عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو انکے رب کی طرف سے دی گئیں ہم ان میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے تابع فرمان ہیں(84) اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے، تو اسکا دین ہرگز قبول نہ کیا جائیگا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھائے گا(85) ایسے لوگوں کو اللہ

کیونکر ہدایت دے سکتا ہے جنہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا؟ حالانکہ وہ گواہی دے چکے ہیں کہ یہ رسول حق پر ہے اور انکے پاس واضح دلائل آچکے ہیں؟ اور اللہ تعالیٰ ایسے ناانصاف لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا(86) ایسے لوگوں کی تو یہی سزا ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو(87) وہ عذاب میں ہمیشہ مبتلا رہیں گے، ان سے یہ عذاب نہ ہلکا کیا جائیگا اور نہ انہیں مہلت دی جائیگی(88) مگر جن لوگوں نے اسکے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کرلی (وہ اس سے بچ سکتے ہیں) کیونکہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے(89) بیشک جن لوگوں (یعنی مسلمانوں) نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا، پھر اس کفر میں بڑھتے ہی گئے، انکی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائیگی اور حقیقتاً ایسے ہی لوگ گمراہ ہیں(90) بلاشبہ جو لوگ کافر ہوئے پھر کفر ہی کی حالت میں مرگئے اگر وہ زمین بھر بھی سونا دے کر خود چھوٹ جانا چاہیں گے ان سے ہرگز قبول نہ کیا جائیگا یہی لوگ ہیں جنہیں دردناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی حمایتی بھی نہ ہوگا(91) جب تک تم اپنی پسندیدہ چیز سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرو گے ہرگز بھلائی نہ پاؤ گے اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے اللہ اسے خوب جانتا ہے(92) بنی اسرائیل کیلئے کھانے پینے کی سب چیزیں حلال تھیں سوائے انکے جسے یعقوب نے تورات کے نازل ہونے سے پہلے خود اپنے اوپر حرام کرلیا تھا (اے نبی) آپ ان (یہودیوں) سے کہیے کہ اگر تم اپنے دعوٰی میں سچے ہو تو تورات لاؤ اور اس میں سے وہ (عبارت) پڑھو(93) پھر اسکے بعد بھی جو لوگ اللہ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کریں تو ایسے لوگ ظالم ہیں(94) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے سچ فرمایا ہے لہٰذا تم لوگ ابراہیم کے دین کی پیروی کرو جو اللہ ہی کے ہوگئے تھے اور مشرک نہیں تھے(95) بیشک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کیلئے تعمیر ہوا وہی ہے جو مکہ میں ہے، برکت والا ہے اور تمام جہانوں کیلئے ہدایت ہے(96) اس میں کئی کھلی نشانیاں (مثلاً) مقام ابراہیم ہے جو شخص اس گھر میں داخل ہوا وہ امن والا ہوجاتا ہے اور اللہ کی رضا کیلئے بیت اللہ کا حج کرنا ان لوگوں پر فرض ہے جو وہاں پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں، اور جو انکار کریگا تو اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے(97) (اے نبی) آپ اہل کتاب سے کہیے کہ تم

اللہ کی آیات کا کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ جو تم کرتے ہو اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے
(98) (اے نبی) آپ کہیے کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کے راستے سے ان لوگوں کو
کیوں روکتے ہو جو ایمان لے آئے ہیں، اس میں عیب جوئی کرتے ہو، حالانکہ تم خود
اسکی (راستی) پر گواہ ہو اور جو حرکتیں تم کر رہے ہو اللہ ان سے بے خبر نہیں (99) اے
ایمان والو! اگر تم اہل کتاب کے ایک فریق کی بات مان لو گے تو یہ تمہارے ایمان لانے
کے بعد تمہیں کافر بنا کر چھوڑیں گے (100) اور تم کفر کو کیسے قبول کر لو گے؟ جبکہ تمہیں
اللہ کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اللہ کے رسول تمہارے درمیان موجود ہیں اور جو
شخص اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لے گا وہ ضرور صراط مستقیم کی ہدایت پائے گا
(101) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ
آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو (102) اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور
فرقہ بازی نہ کرو اور یاد کرو اللہ کی نعمت کو جو اس نے تم پر کی جب تم (ایک دوسرے کے
دشمن) تھے پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی تو تم اسکی مہربانی سے بھائی
بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر کھڑے تھے کہ اللہ نے تمہیں اس
سے بچالیا اللہ تعالیٰ اسی انداز سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاسکو
(103) اور تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہونے چاہئیں جو نیکی کی طرف بلاتے رہیں وہ
اچھے کاموں کا حکم دیتے رہیں اور برے کاموں سے روکتے رہیں اور ایسے ہی لوگ
کامیاب ہونے والے ہیں (104) اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں
بٹ گئے اور روشن دلائل آجانے کے بعد آپس میں اختلاف کرنے لگے یہی لوگ ہیں
جنہیں بہت عذاب ہوگا (105) اس دن جب کچھ چہرے روشن ہونگے اور کچھ سیاہ ہو
رہے ہونگے جن کے چہرے سیاہ ہوں گے (انہیں کہا جائیگا) کیا تم ہی وہ لوگ ہو
جنہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہو؟ سو جو تم کفر کرتے رہے اسکے بدلے میں
عذاب کا مزا چکھو (106) رہے وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہونگے تو یہ اللہ کے سایہ
رحمت میں ہوں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے (107) یہ ہیں اللہ کی آیات، جو ہم آپکو
ٹھیک ٹھیک سنا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ جہاں والوں پر ظلم کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا (108)

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سارے معاملات اسی کی طرف
لوٹائے جائینگے (109) (مسلمانو) تم بہترین امت ہو جنہیں لوگوں (کی اصلاح و
ہدایت) کیلئے پیدا کیا گیا ہے تم لوگوں کو بھلے کاموں کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں
سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو یہ انکے حق
میں بہتر ہوتا ان میں سے کچھ لوگ مومن ہیں مگر انکی اکثریت فاسق ہے (110) یہ لوگ
معمولی تکلیف پہنچانے کے سوا تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے اگر یہ تم سے جنگ کریں تو
دم دبا کر بھاگ نکلیں پھر انہیں کہیں سے مدد نہ مل سکے گی (111) جہاں بھی یہ لوگ
پائے جائیں ذلت ان کا مقدر کر دی گئی ہے سوائے یہ کہ اللہ کی یا دوسرے لوگوں کی
ذمہ داری میں پناہ لے لیں یہ لوگ اللہ کے غضب کے مستحق ہوگئے اور محتاجی ان پر مسلط
کر دی گئی ہے یہ اسلئے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق قتل کر دیتے
تھے اور اسکی وجہ یہ تھی کہ وہ نافرمان تھے اور (اللہ کی حدود سے) آگے نکل جاتے تھے
(112) یہ اہل کتاب سارے ایک جیسے نہیں ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو حق پر قائم
رہنے والے ہیں وہ دن رات اللہ کی آیات پڑھتے اور سجدہ ریز ہوتے ہیں (113) وہ
اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں اور اچھے کاموں کا حکم دیتے ہیں، اور برے
کاموں سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں سبقت کرتے ہیں اور یہی صالح
لوگ ہیں (114) جو بھی بھلائی کا کام وہ کرینگے اسکی ناقدری نہیں کی جائیگی اور اللہ
متقیوں کو خوب جانتا ہے (115) بلاشبہ جو لوگ کافر ہوئے انکے مال اور انکی اولاد اللہ
کے ہاں کچھ بھی کام نہ آسکیں گے یہی لوگ اہل جہنم ہیں جو اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں
گے (116) یہ کافر لوگ جو اس دنیاوی زندگی میں (صدقہ خیرات) خرچ کرتے ہیں
اسکی مثال اس ہوا کی سی ہے جس میں کڑاکے کی سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جا
پہنچے، جنہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اس کھیتی کو تباہ کر ڈالے اور ایسے لوگوں پر اللہ ظلم
نہیں کرتا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں (117) اے ایمان والو! اپنے سوا
کسی (غیر مسلم) کو اپنا راز دار نہ بنانا، وہ تمہاری خرابی کیلئے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے وہ
چاہتے ہیں تم مصیبت اٹھاؤ انکی دشمنی انکی زبانوں پر بے اختیار آجاتی ہے اور جو وہ اپنے

دلوں میں چھپائے بیٹھے ہیں وہ شدید تر ہیں ہم نے تمہیں واضح ہدایات دی ہیں اگر تم سو
چو گے (تو محتاط رہو گے) (118) سنو! تم ان (یہود) سے محبت رکھتے ہو مگر وہ تم سے
محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب تمہیں ملتے ہیں تو کہتے
ہیں ہم ایمان لائے مگر علیحدہ ہوتے ہیں تو تم پر غصہ سے اپنی انگلیاں کاٹنے لگتے ہیں
آپ ان سے کہیے کہ ''اپنے غصہ میں جل مرو'' بلاشبہ اللہ تعالیٰ دلوں کے راز خوب جانتا
ہے (119) اور اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو ان کو بری لگتی ہے اور کوئی مصیبت پیش
آئے تو اس پر خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرو تو انکی مکاری تمہارا کچھ
نہیں بگاڑ سکتی جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ یقیناً اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے (120)
اور (یاد کیجئے) جب آپ صبح کو اپنے گھر سے نکلے اور مسلمانوں کو جنگ (احد) کیلئے
مورچوں پر بٹھا رہے تھے اور اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے (121) جب تم میں
سے دو گروہ بزدلی دکھانے پر آمادہ ہو گئے تھے حالانکہ اللہ تعالیٰ ان کی مدد پر موجود تھا اور
مومنوں کو تو اللہ پر توکل کرنا چاہیے (122) اور اس سے پہلے اللہ نے جنگ بدر میں اس
وقت تمہاری مدد کی جب کہ تم کمزور تھے لہٰذا اللہ سے ڈرتے رہو امید ہے کہ تم شکرگزار
بن جاؤ (123) جب آپ مومنوں سے کہہ رہے تھے کہ ''کیا تمہیں یہ کافی نہیں کہ تمہارا
رب تین ہزار فرشتے اتار کر تمہاری مدد کرے'' (124) کیوں نہیں! اگر تم صبر کرو اور اللہ
سے ڈرتے رہو اور دشمن تم پر فوراً چڑھ آئے تو تمہارا رب خاص نشان رکھنے والے پانچ
ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کریگا (125) مدد کی خبر اللہ نے تمہیں اسلئے دی کہ تم خوش
ہو جاؤ اور تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو بڑا
زبردست اور حکمت والا ہے (126) تا کہ اللہ کافروں کا ایک بازو کاٹ دے یا انہیں
ایسا ذلیل کرے کہ وہ ناکام ہو کر پسپا ہو جائیں (127) اے نبی! آپ کا اس بات میں
کچھ اختیار نہیں اللہ چاہے تو انہیں معاف کر دے، چاہے تو سزا دے، وہ بہر حال ظالم تو
ہیں ہی (128) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے وہ جسے چاہتا ہے
معاف کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سزا دے دیتا ہے اور وہ بخش دینے والا اور نہایت رحم
کرنیوالا ہے (129) اے ایمان والو! دگنا چوگنا کر کے سود مت کھاؤ اور اللہ سے

ڈرتے رہو تا کہ تم (آخرت میں) نجات پا سکو (130) اور اس آگ سے بچ جاؤ جو
کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے (131) اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا
جائے (132) اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑ کر چلو جس کا عرض
آسمانوں اور زمین کے برابر ہے وہ ان پرہیزگار لوگوں کیلئے تیار کی گئی ہے (133) جو
خوشحالی اور تنگدستی (ہر حال) میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کو
معاف کر دیتے ہیں اور اللہ ایسے ہی نیک لوگوں سے محبت رکھتا ہے (134) ایسے لوگوں
سے جب کوئی برا کام ہو جاتا ہے یا وہ اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو فوراً انہیں اللہ یاد آ
جاتا ہے اور وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگنے لگتے ہیں کون ہے اللہ کے سوا جو گناہ معاف
کر سکے؟ اور وہ جان بوجھ کر اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے (135) ایسے لوگوں کی جزا
انکے رب کے ہاں یہ ہے کہ وہ معاف کر دے اور ایسے باغات میں داخل کرے جن
میں نہریں بہہ رہی ہونگی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ (اچھے) عمل کرنے والوں کا کیسا
اچھا بدلہ ہے (136) تم سے پہلے بہت سے واقعات (اللہ کی سنت جاریہ کے مطابق)
گزر چکے ہیں لہٰذا زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا تھا
(137) یہ واقعات لوگوں کیلئے کھلی تنبیہ اور ڈرنے والوں کیلئے ہدایت اور نصیحت ہیں
(138) اور (مسلمانو) نہ تم سستی دکھانا اور نہ ہی غمزدہ ہونا اور اگر فی الواقعہ تم مومن ہو تو
تم ہی غالب رہو گے (139) اگر تمہیں زخم لگے ہیں تو ایسے ہی زخم کافروں کو بھی لگے
ہیں اور یہ دن ہم لوگوں میں پھراتے رہے ہیں (شکست اُحد) اسلئے تھی کہ اللہ تعالیٰ ان
لوگوں کو جاننا چاہتا ہے جو سچے دل سے ایمان لائے ہیں اور تم میں سے بعض لوگوں کو
شہادت کا درجہ عطا فرمائے اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا (140) اور اسلئے بھی کہ وہ
اس آزمائش کے ذریعہ مومنوں کو پاک صاف کر کے چھانٹ لے اور کافروں کو ملیا میٹ
کر دے (141) کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ تم یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ اللہ
نے ابھی تک یہ جانا نہیں کہ تم میں سے جہاد کرنے والے کون ہیں اور صبر کرنے والے
کون ہیں؟ (142) اس سے پہلے تم موت (شہادت) کی آرزو کیا کرتے تھے کہ وہ
تمہیں نصیب ہو سو اب تم نے اس کو (جنگ اُحد میں اپنی آنکھوں سے) خود دیکھ لیا ہے

(143) اور محمد ایک رسول ہی تو ہیں اس سے پہلے (بھی) بہت سے رسول گزر چکے ہیں اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیئے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی اسلام چھوڑ دو گے) اور کوئی اگر الٹے پاؤں پھر بھی جائے تو اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا اور شکر گزاروں کو اللہ تعالیٰ جلد اچھا بدلہ عطا کریگا (144) کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر نہیں مر سکتا موت کا وقت لکھا ہوا ہے اور جو شخص دنیا میں ہی بدلے کی نیت سے کام کریگا تو ہم اسے دنیا میں ہی بدلہ دے دیتے ہیں اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہو اسے ہم آخرت میں بدلہ دینگے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب جزا دینگے (145) کتنے ہی نبی گزر چکے ہیں جن کے ساتھ مل کر اللہ والوں نے جہاد کیا ان کو اللہ کی راہ میں جو مصائب درپیش ہوئے ان میں نہ ہمت ہاری نہ کمزوری دکھائی اور نہ ہی سرنگوں ہوئے ایسے ہی ثابت قدم رہنے والوں کو اللہ پسند کرتا ہے (146) انکی دعا بس یہی تھی کہ: اے ہمارے رب ! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمارے کام میں اگر کوئی زیادتی ہوگئی ہو تو اسے معاف فرما ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما (147) تو اللہ نے انہیں دنیا کا بدلہ بھی دیا اور آخرت کا ثواب تو بہت ہی خوب ہے اور اللہ ایسے ہی نیک عمل کر نے والوں کو محبوب رکھتا ہے (148) اے ایمان والو اگر تم کافروں کا کہا مانو گے وہ تو تمہیں الٹے پاؤں (اسلام سے) پھیر دینگے اور تم نقصان اٹھا لو گے (149) بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے اور وہ سب سے اچھا مددگار ہے (150) عنقریب ہم کافروں کے دل میں (تمہارا) رعب ڈال دینگے کیونکہ انہوں نے اللہ کے ساتھ ان کو شریک بنایا جن کیلئے اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری تھی ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ان ظالموں کا ٹھکانہ بہت ہی برا ہے (151) بلا شبہ اللہ نے جو وعدہ تم سے کیا تھا وہ پورا کر دیا جبکہ تم (احد میں) اللہ کے حکم سے کافروں کو خوب قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی دکھائی اور اپنے معاملہ میں خود آپس میں جھگڑنے لگے اور اپنی پسندیدہ چیز (مال غنیمت) نظر آجانے کے بعد تم نے (اس کی) نافرمانی کی تم میں سے کچھ وہ تھے جو دنیا چاہتے تھے اور کچھ آخرت چاہتے تھے پھر اللہ نے تمہیں کافروں کے مقابلے میں پسپا کر دیا تا کہ تمہیں آزمائے اور بیشک اللہ نے تمہارا قصور معاف کر دیا

کیونکہ وہ مومنوں کیلئے بڑے فضل والا ہے (152) جب تم (جنگِ احد میں) بھاگے جا رہے تھے اور نہ کسی کی طرف مڑ کر دیکھتے تھے حالانکہ اللہ کا رسول تمہارے پیچھے سے تمہیں بلا رہا تھا پھر اللہ نے تمہیں غم پر غم دیئے تا کہ تم ایسی بات پر غم نہ کرو جو تمہارے ہاتھ سے نکل جائے اور نہ ایسی مصیبت پر جو تم پر نازل ہو اور جو کام بھی تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے (153) پھر اس غم کے بعد اللہ نے تم میں سے کچھ لوگوں پر امن بخشنے والی اونگھ طاری کر دی اور کچھ لوگ ایسے تھے جنہیں اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی اور اللہ کے متعلق ناحق اور جاہلیت کے گمان کرنے لگے تھے وہ پوچھتے تھے کہ: آیا اس معاملہ میں ہمارا بھی کسی بات کا اختیار ہے؟ آپ کہہ دیں بلا شبہ تمام اختیارات اللہ کے پاس ہیں وہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں جو آپکے سامنے ظاہر نہیں کرتے ہیں: کہتے ہیں کہ اگر ہماری کوئی بات مانی جاتی، تو ہم مارے نہ جاتے آپ کہہ دیجئے: اگر تم لوگ اپنے گھروں میں رہتے تب بھی جن کیلئے مرنا مقرر ہو چکا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل ہی آتے اور تا کہ اللہ آزمائے جو تمہارے سینوں میں پوشیدہ ہے اور جو (کھوٹ) تمہارے دلوں میں ہے تمہیں اس سے صاف کر دے اور اللہ دلوں کے خیالات تک کو خوب جانتا ہے (154) جس دن دونوں لشکروں کی مڈبھیڑ ہوئی تو تم میں سے جو لوگ پسپا ہوئے انکی بعض غلطیوں کی بنا پر شیطان نے انکے قدم ڈگمگا دیئے تھے بلا شبہ اللہ نے انہیں معاف کر دیا کیونکہ اللہ بہت درگزر کرنیوالا اور بردبار ہے (155) اے ایمان والوان کافروں کی طرح نہ ہو جانا کہ جب انکے بھائی بندے زمین میں سفر پر یا جنگ پر نکلتے ہیں تو (یہ کافر) کہتے ہیں کہ: اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے، اللہ تعالیٰ انکی اس قسم کی باتوں کو انکے دلوں میں حسرت کا سبب بنا دیتا ہے اور اللہ ہی زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے اور جو کام تم کر رہے ہو اللہ انہیں دیکھ رہا ہے (156) اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا خود مر جاؤ بہر حال اللہ کی بخشش اور رحمت ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں یہ لوگ جمع کر رہے ہیں (157) اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ بہر حال تم سب اللہ کی طرف اکھٹے کئے جاؤ گے (158) اللہ کی یہ کتنی بڑی رحمت ہے کہ آپ انکے حق میں نرم مزاج واقع ہوئے ہیں اگر آپ

تندمزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ سب آپکے پاس سے تتر بتر ہوجاتے لہٰذا ان سے
درگزر کیجیے ان کیلئے بخشش مانگیئے اور کاموں میں ان سے مشورہ کیجئے پھر جب آپ پختہ
ارادہ کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کیجئے بلاشبہ اللہ بھروسہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے
(159) اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور تمہیں چھوڑ دے تو پھر
کون ہے اسکے بعد جو تمہاری مدد کرسکے لہٰذا مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے
(160) نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے اور جو خیانت کریگا وہ قیامت کے دن
خیانت کردہ چیز سمیت حاضر ہوجائیگا پھر ہر شخص کو اسکی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور
کسی پر کچھ ظلم نہ ہوگا (161) بھلا جو اللہ کی رضا کے پیچھے چل رہا ہو وہ اس جیسا ہوسکتا
ہے جو اللہ کے غضب میں گرفتار ہو اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہو؟ اور وہ برا ٹھکانہ ہے (162)
اللہ کے ہاں لوگوں کے مختلف درجات ہیں اور جو کچھ وہ عمل کرتے ہیں اللہ انہیں خوب
دیکھ رہا ہے (163) بلاشبہ اللہ نے مومنوں پر بہت احسان کیا کہ انکے درمیان انہی میں
سے ایک رسول مبعوث فرمایا جو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتا ہے ان کو سنوارتا ہے اور
کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے حالانکہ اس سے پہلے یہی لوگ کھلی گمراہی میں پڑے
ہوئے تھے (164) بھلا جب تم پر مصیبت آئی تو تم چلا اٹھے کہ یہ کہاں سے آ گئی؟
حالانکہ اس سے دوگنا صدمہ تم کافروں کو پہنچا چکے ہو کہہ دیجیے کہ: یہ مصیبت تمہاری اپنی
لائی ہوئی ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (165) اور جس دن لشکروں میں مڈبھیڑ ہوئی
اور تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ اللہ کے حکم سے تھی اور اسلیئے کہ اللہ مومنوں کو بھی دیکھ لے
(166) اور منافقوں کو بھی اور جب ان سے کہا گیا کہ: آؤ جہاد کرو اللہ کی راہ میں یا
(شہر مدینہ) کا دفاع کرو تو کہنے لگے اگر ہمیں علم ہوتا کہ جنگ ہوگی، تو ضرور تمہاری
پیروی کرتے اس روز وہ ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے وہ اپنی زبانوں سے
ایسی باتیں کہتے ہیں جو انکے دلوں میں نہیں ہوتیں حالانکہ جو وہ چھپاتے ہیں اللہ انہیں
جانتا ہے (167) یہ وہ لوگ ہیں جو خود پیچھے بیٹھ رہے اور اپنے بھائی بندوں سے کہنے
لگے: ''اگر ہمارا کہا مانتے تو مارے نہ جاتے'' کہہ دیجئے: ''اگر تم اپنی اس بات میں سچے
ہو تو اپنے آپ سے موت کو ٹال کر دکھلا دو (168) جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہوگئے

ہیں انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھو وہ زندہ ہیں جو اپنے رب کے ہاں سے رزق پا رہے ہیں
(169) جو اللہ کا ان پر فضل ہو رہا ہے اس سے وہ بہت خوش ہیں اور ان لوگوں سے
بہت خوش ہوتے ہیں جو انکے پیچھے ہیں اور ابھی تک (شہید ہوکر) ان سے ملے نہیں،
انہیں نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ ہی غمزدہ ہونگے (170) اللہ تعالیٰ کا ان پر جو فضل اور انعام
ہو رہا ہے اس سے وہ خوش ہوتے ہیں اور اللہ یقیناً مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا
(171) جنہوں نے صدمہ پہنچنے کے بعد بھی اللہ اور رسول کے حکم پر لبیک کہا ان میں
جو لوگ نیک کردار اور پرہیزگار ہیں، ان کیلئے بہت بڑا اجر ہے (172) ان (مومنوں)
کو لوگوں نے کہا بلاشبہ: ''کفار نے تمہارے مقابلہ کو ایک بڑا لشکر جمع کیا ہے لہٰذا ان
سے بچو'' تو انکا ایمان اور بھی زیادہ ہوگیا اور کہنے لگے: ''ہمیں تو اللہ ہی کافی ہے اور وہ
بہت اچھا کارساز ہے (173) پس یہ لوگ اللہ کا فضل اور اسکی نعمت حاصل کرکے واپس
آئے، انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچی وہ اللہ کی رضا کے پیچھے لگے رہے اور اللہ بہت بڑے
فضل والا ہے (174) یہ شیطان ہی تو ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے لہٰذا اگر تم
مومن ہو تو اس سے نہ ڈرو بلکہ صرف مجھی سے ڈرو (175) (اے نبی) جو لوگ کفر میں
دوڑ دھوپ کررہے ہیں تمہیں غمزدہ نہ کریں، یہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اللہ یہ چاہتا ہے
کہ ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہ رہے اور ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے
(176) جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر کو خریدا ہے یہ اللہ (کے دین) کا کچھ
بگاڑ نہ سکیں گے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہوگا (177) کافر لوگ ہرگز یہ نہ سمجھ
بیٹھیں کہ ہم جو انہیں ڈھیل دے رہے ہیں، یہ انکے حق میں بہتر ہے بلاشبہ ہم انہیں
صرف اسلیئے ڈھیل دیتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ گناہ کرلیں اور انہیں رسوا کن عذاب
ہوگا (178) اللہ تعالیٰ مومنوں کو اسی حال پر نہ چھوڑے گا جس حال پر اس وقت تم
ہو یہاں تک کہ ناپاک کو پاک سے الگ کردے اللہ تعالیٰ کا یہ طریقہ نہیں کہ وہ تمہیں
غیب پر مطلع کردے بلکہ (اس کیلئے) وہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب
کرلیتا ہے لہٰذا اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور اللہ سے
ڈرتے رہے تو تمہیں بہت بڑا اجر ملے گا (179) جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل

سے (مال) عطا کیا ہے، وہ اس میں کنجوسی کرتے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ کنجوسی ان کے حق میں بہتر ہے، بلکہ یہ ان کیلئے بہت بری ہے جو کنجوسی وہ کرتے ہیں یوم قیامت انکے گلے کا طوق بنے گی اور آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے (180) یقیناً اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے کہا تھا کہ: ''اللہ تو محتاج ہے اور ہم غنی ہیں'' جو انہوں نے کہا اسے ہم لکھ رکھیں گے اور جو انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے (وہ بھی لکھ رکھا ہے) ہم (قیامت کے دن) کہیں گے کہ اب جلا دینے والے عذاب کا مزا چکھو (181) یہ تمہارے اپنے ہی ہاتھوں کی کمائی ہے اور اللہ یقیناً اپنے بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتا (182) (یہی وہ لوگ ہیں) جنہوں نے کہا تھا کہ: بلاشبہ ''اللہ نے ہم سے عہد لے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں گے جب تک (یہ معجزہ صادر نہ ہو) کہ وہ ہمارے پاس قربانی لائے جسے آگ جلا دے کہو: مجھ سے پہلے تمہارے پاس کئی رسول آئے جو واضح نشانیاں لائے تھے اور وہ نشانی بھی جو تم اب کہہ رہے ہو پھر اگر تم سچے ہو تو تم نے انہیں قتل کیوں کیا تھا؟ (183) پھر بھی اگر وہ آپکو جھٹلا دیں تو (آپ صبر کیجئے) آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو روشن دلائل، صحیفے اور روشنی عطا کرنے والی کتاب لے کر آئے تھے (184) ہر شخص کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور قیامت کے دن تمہیں تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ مل جائیگا پھر جو شخص جہنم سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو وہ کامیاب ہو گیا اور یہ دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا سامان ہے (185) (مسلمانو) تمہیں یقیناً تمہارے مالوں اور جانوں سے آزمایا جائیگا، اور تم یقیناً ان لوگوں کی جانب سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکین کی جانب سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سننا ہونگی اور اگر تم صبر کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تو بلاشبہ یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے (186) اور جب اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب سے پختہ عہد لیا تھا، کہ تم اس کتاب کو لوگوں کے سامنے وضاحت سے بیان کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں، پھر انہوں نے کتاب کو پسِ پشت ڈال دیا، اور اسے تھوڑی سی قیمت کے عوض بیچ ڈالا کتنی بری ہے وہ قیمت جو وہ وصول کر رہے ہیں (187) جو لوگ اپنے کرتوتوں پر خوش ہوتے ہیں اور چاہتے

یہ ہیں کہ انکی ایسے کاموں میں تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کئے انکے متعلق یہ گمان نہ کیجئے کہ وہ عذاب سے نجات پا جائینگے، اور ان کیلئے تو دردناک عذاب ہے (188) آسمانوں اور زمین کا مالک اللہ ہی ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (189) بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں، اور رات اور دن کے باری باری آنے جانے میں اہل عقل کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں (190) جو اٹھتے، بیٹھتے اور لیٹتے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں سوچ بچار کرتے (اور پکار اٹھتے) ہیں ''اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ بے مقصد پیدا نہیں کیا تو پاک ہے، پس ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے (191) اے ہمارے رب! جسے تو نے جہنم میں ڈالا تو گویا اسے بڑی رسوائی میں ڈالا اور (وہاں) ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا (192) اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا، جو ایمان کی طرف دعوت دیتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، تو ہم ایمان لے آئے اے ہمارے رب ہمارے گناہ معاف کر دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور فرما دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے (193) اے ہمارے رب! تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے جو وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا کر اور یوم قیامت ہمیں رسوا نہ کرنا، بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا'' (194) سو ان کے رب نے انکی دعا قبول کرتے ہوئے فرمایا: ''میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو، مرد ہو یا عورت، ضائع نہیں کروں گا تم ایک دوسرے کا حصہ ہو لہٰذا جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں دکھ اٹھائے، جنہوں نے جہاد کیا اور شہید ہو گئے ضرور انکی برائیاں ان سے دور کروں گا اور انہیں داخل کروں گا ایسے باغات میں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں اللہ کے ہاں ان کا یہی بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے (195) (اے نبی) آپکو دھوکہ نہیں ہونا چاہیے ملک میں کافروں کے اِدھر اُدھر (شہروں میں) چلنے پھرنے سے (196) یہ چند روزہ زندگی کا لطف ہے پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جو بہت برا ٹھکانہ ہے (197) ان میں سے جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کیلئے ایسے باغات ہیں جن میں نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کے ہاں کی مہمانی ہوگی اور جو کچھ اللہ کے ہاں

موجود ہے نیک لوگوں کیلئے بہت بہتر ہے(198) اہل کتاب میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جواللہ پرایمان لاتے ہیں اوراس پر جوتمہاری طرف اتارا گیا اوراس پر بھی جوان کی طرف اتارا گیا تھا وہ اللہ کے حضور عاجزی کرتے ہیں اورتھوڑی سی قیمت کے عوض اللہ کی آیات کونہیں بیچتے ایسے لوگوں کا اجر انکے رب کے ہاں موجود ہے بلاشبہ اللہ حساب چکانے میں دیرنہیں لگاتا(199) اے ایمان والو! صبر کرو، اورایک دوسرے کوصبر کی نصیحت کرو اور ہر وقت جہاد کیلئے تیار رہو، اوراللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم کامیابی حاصل کرسکو(200)

﴿سورۃالنساء﴾ سورۃ نمبر(4)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لوگو! اپنے اس رب سے ڈرتے رہو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھراسی سے اس کا جوڑا بنایا، پھران دونوں سے(دنیامیں) بہت سے مرد اورعورتیں پھیلا دیں اور اللہ سے ڈروجس کا واسطہ دے کرتم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہواوررشتہ ناطے توڑنے سے بھی بچو، اللہ سے ڈرو بلاشبہ اللہ تم پرنظر رکھے ہوئے ہے(1) اوریتیموں کوانکے مال واپس کردواورانکی کسی اچھی چیز کے بدلے انہیں گھٹیا چیز نہ دینا نہ ہی ان کا مال اپنے مال میں ملاکرکھانے کی کوشش کرنا یہ بڑی گناہ کی بات ہے(2) اوراگرتمہیں خطرہ ہوکہ یتیم لڑکیوں (سے شادی کے) بارے میں ان سے انصاف نہ کرسکوگے تو پھر دوسری عورتوں میں سے جوتمہیں پسند آئیں دو دو، تین تین، چارچارتک نکاح کرلو لیکن اگرتمہیں یہ اندیشہ ہوکہ ان میں بھی انصاف نہ کرسکوگے پھرایک ہی کافی ہے یا وہ کنیزیں ہیں جوتمہاری قبضہ میں ہوں، یہ اس اعتبار سے زیادہ مناسب ہے کہ تم بےانصافی کے مرتکب نہیں ہوگے(3) نیزعورتوں کوان کے حق مہرخوشی ادا کردیا کرو، ہاں اگروہ اپنی خوشی سے اس میں سے تمہیں کچھ چھوڑ دیں توتم اسے مزے سے کھاسکتے ہو(4) اور بےعقل لوگوں (یعنی نابالغ یتیموں) کواپنا مال نہ دے دو جسے اللہ نے تمہارے لئے ذریعہ معاش بنایاہے، ہاں انکے مال سے انہیں کھلاؤ بھی اور پہناؤ بھی اورجب ان سے بات کروتواچھی (اورانکے فائدہ کی) بات کرو(5) اوریتیموں کوانکے

بالغ ہوجانے تک سدھارتے اورآزماتے رہوحتیٰ کہ وہ نکاح کے قابل عمرکوپہنچ جائیں تو پھران کا مال انکے حوالے کردواورانکے بڑے ہوجانے کے ڈرسے انکے مالوں کوجلدی جلدی فضول خرچیوں میں تباہ نہ کردو، مال دارکوچاہیے کہ(یتیم کا مال کھانے سے) بچے، اور جومحتاج ہووہ اپنی مناسب مزدوری کے مطابق کھاسکتا ہے پھرجب تم یتیموں کا مال انہیں واپس کروتوان پرگواہ بنالیا کرواور(یہ بھی یادرکھنا کہ) حساب لینے کیلئے اللہ ہی کافی ہے(6) مردوں کیلئے اس مال میں حصہ ہے جووالدین اورقریبی رشتے دارچھوڑجائیں(اسی طرح) عورتوں کیلئے بھی اس مال میں حصہ ہے جووالدین اورقریبی رشتے دارچھوڑجائیں خواہ یہ ترکہ تھوڑاہویازیادہ ہوہرایک کاطے شدہ حصہ ہے(7اوراگرتقسیم میراث کے وقت رشتہ دار، یتیم اورمسکین موجودہوں توانہیں بھی اس میں سے کچھ نہ کچھ دے دواوران سے اچھے طریقے سے بات کرو(8) اوران لوگوں کواس بات سے ڈرنا چاہیے کہ اگروہ خوداپنے پیچھے (انہی یتیموں کی طرح) چھوٹی چھوٹی اولادیں چھوڑجائیں اورانہیں انکے متعلق کتنا خوف ہوتا ہے لہٰذا انہیں اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیےاورجوبات کریں صاف اورسیدھی کریں(9) جولوگ ظلم سے یتیموں کامال ہڑپ کرجاتے ہیں وہ درحقیقت اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں عنقریب وہ جہنم میں داخل ہوں گے(10) اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے بارے میں تاکیداً حکم دیتا ہے کہ مردکاحصہ دوعورتوں کے برابر ہوگا اوراگراولاد میں صرف لڑکیاں ہی ہوں اوروہ دوسے زائد ہوں توان کا ترکہ سے دوتہائی حصہ ہے اوراگرایک ہی ہوتواس کانصف حصہ ہے اوراگرمیت کی اولادبھی ہواوروالدین بھی تو والدین میں سے ہرایک کاچھٹاحصہ ہے اگرمیت کی اولادنہ ہوتواسکے وارث صرف والدین ہوں توماں کا تہائی حصہ ہے اوراگراسکے بہن بھائی ہوں توماں کاچھٹاحصہ ہے یہ تقسیم میت کی وصیت اوراسکا قرض ادا کرنے کے بعد ہوگی تم نہیں سمجھ سکتے کہ فائدے کے لحاظ سے تمہارے والدین اورتمہاری اولاد میں سے کون تمہارے قریب ترہے یہ اللہ کی طرف سے مقررہ حصے ہیں یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے(11) اورتمہاری بیویوں کی اگرکوئی اولادنہ ہوتوانکے ترکے سے تمہارا نصف حصہ ہے اوراگراولادہوتوتمہاراچوتھا

حصہ ہے اور تقسیم ترکہ انکی وصیت کی تعمیل اوران کا قرض ادا کرنے کے بعد ہوگی
اوراگرتمہاری اولاد نہ ہو تو تمہاری بیویوں کاچوتھاحصہ ہے اوراگراولاد ہو تو
پھرآٹھواں حصہ ہےاور تقسیم تمہاری وصیت کی تعمیل اورتمہارےقرضے کی ادائیگی کے بعد
ہوگی اوراگرمیت کلالہ ہو(یعنی جسکے باپ اور بیٹابیٹی نہ ہوں)خواہ وہ مرد ہو یا عورت
ہواوراس کاایک بھائی اور بہن ہوتوان میں سے ہرایک کاچھٹاحصہ ہے اوراگر بہن
بھائی ایک سے زیادہ ہوں تووہ سب تہائی حصہ میں شریک ہونگے اوریہ تقسیم وصیت کی
تعمیل اورقرضے کی ادائیگی کے بعد ہوگی اس میں کسی کونقصان نہ پہنچے یہ اللہ کاحکم ہے
اوراللہ سب کچھ جاننے والا اور بردبار ہے(12) یہ اللہ کی حدود ہیں جوشخص اللہ اوراسکے
رسول کی اطاعت کریگا اللہ تعالیٰ اسے ایسے باغات میں داخل کریگا جن میں نہریں
جاری ہیں وہ ان میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گےاور یہ بہت بڑی کامیابی ہے(13)اور جو
اللہ اوراسکے رسول کی نافرمانی کرےاوراللہ کی حدود سے آگےنکل جائے اللہ اسے جہنم
میں داخل کریگا جس میں وہ ہمیشہ رہیگااوراسے رسواکرنیوالاعذاب ہوگا(14) تمہاری
عورتوں میں سے جوزنا کی مرتکب ہوں،ان پراپنے میں سے چارآدمیوں کی گواہی لواور
اگروہ گواہی دے دیں توانہیں گھروں میں بندکردوحتیٰ کہ انہیں موت آجائے یا اللہ ان
کیلئے کوئی اورراہ پیدا کردے(15)اورتم میں سے جومرداورعورت بدکاری کریں انہیں
سزادوپھراگروہ توبہ کریں اوراپنی اصلاح کرلیں توان کا پیچھا چھوڑدویقیناً اللہ توبہ قبول
کرنیوالا اوررحم کرنیوالا ہے(16)اللہ تعالیٰ صرف انہی لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو
لاعلمی سے کوئی براکام کربیٹھے ہیں پھرجلد ہی توبہ کرلیتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے ہی لوگوں کی
توبہ قبول کرتا ہےاوراللہ سب کچھ جاننے والا اورحکمت والا ہے (17) توبہ ان لوگوں
کیلئےنہیں ہے جوبرے کام کرتے رہتے ہیں حتیٰ کہ جب ان میں سے کسی کوموت
آجاتی ہے تو کہنے لگتا ہے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اورنہ ہی ان لوگوں کیلئے جوکفر کی
حالت میں ہی مرجاتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیارکررکھا ہے
(18)اے ایمان والو! تمہارے لئے یہ جائزنہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث
بن بیٹھواورنہ ہی انہیں اسلئے روکے رکھوکہ جومال (حق مہروغیرہ)تم انہیں دے چکے

ہواس کا کچھ حصہ اڑالوماسوائے یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں اورانکے ساتھ
بھلے طریقے سے زندگی بسرکرواوراگرتمہیں وہ ناپسند ہوں تو ہوسکتا ہے کہ کوئی چیزتمہیں
ناگوارہومگراللہ نے اس میں بھلائی رکھ دی ہو(19) اوراگرتم ایک بیوی کی جگہ دوسری
لاناچاہواورتم نے اسے خواہ خزانہ بھرمال دیا ہوتواس میں سے کچھ واپس نہ لوکیاتم اس پر
(یعنی کہ پہلی بیوی پر) بہتان باندھ کراورکھلے گناہ کے مرتکب ہوکراس سے مال (یعنی
کہ دیا ہواحق مہر)لیناچاہتے ہو(20)اورتم لے بھی کیسے سکتے ہوجبکہ تم ایک دوسرے
سے لطف اندوز ہوچکے ہواوروہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں(21) اورجن عورتوں کو
تمہارے باپ نکاح میں لاچکے ہوں اوران سے نکاح مت کرومگرجو پہلے ہوچکا سو
ہوچکامگر یہ بڑی بےحیائی اوربیزاری کی بات ہےاور برادستورہے(22) تم پرحرام کی
گئیں تمہاری مائیں،تمہاری بیٹیاں،تمہاری بہنیں،تمہاری خالائیں،بھتیجیاں، بھانجیاں
اورتمہاری وہ مائیں جنہوں نےتمہیں دودھ پلایاہواورتمہاری دودھ شریک بہنیں اور
تمہاری بیویوں کی مائیں اورتمہاری بیویوں کی وہ لڑکیاں جوتمہاری گود میں پرورش
پارہی ہوں بشرطیکہ تم اپنی بیویوں سے صحبت کرچکے ہواوراگرابھی تک صحبت نہیں کی تو
(انہیں چھوڑکرانکی لڑکیوں سے نکاح کرنے میں)تم پرگناہ نہیں اورتمہارے ان بیٹوں
کی بیویاں بھی (حرام ہیں)جوتمہاری صلب سے ہوں،اوردوبہنوں کواپنے نکاح میں
جمع کرنا بھی (حرام ہیں)مگرجوپہلے گزرچکا(سوگزرچکا)بیشک اللہ بہت بخشنے والا رحیم
ہے(23) نیزتمام شوہروں والی عورتیں(یعنی شادی شدہ) بھی (حرام ہیں) مگروہ
عورتیں جو (جنگ کے بعد)تمہارے قبضے میں آجائیں (نکاح کیلئے جائز ہیں)یہی
اللہ کا قانون ہےاورتمہارے لئے انکے علاوہ عورتوں سے مہردے کرشادی کرنا حلال
کردیا گیا ہے بشرطیکہ نیت نکاح کی ہو،زنا کی نہیں،پھران میں سے جن سے تم لطف
اٹھاؤ تو انہیں انکے مقرر شدہ مہرادا کرو،اورمہرمقرر ہوجانے کے بعدتم آپس کی
رضامندی سے جوطے کرلواس میں تم پرکوئی گناہ نہیں اللہ یقیناً سب کچھ جاننے والا حکیم
ہے(24)اورجوشخص کسی آزادعورت کونکاح میں لانے کی طاقت نہ رکھتا ہووہ کسی مومنہ
کنیزسے نکاح کرلے جواسکے قبضے میں ہواوراللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کا حال خوب

جانتا ہے وہ سب ایک ہی جنس سے ہیں لہٰذا انکے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کر سکتے ہو اور دستور کے مطابق انکے مہر دو تاکہ وہ نکاح میں آجائیں نہ کہ شہوت رانی یا خفیہ آشنائی کرتی پھریں نکاح میں آنے کے بعد بھی بدکاری کی مرتکب ہوں تو انکی سزا آزاد عورتوں سے نصف ہے یہ تم میں سے اس کیلئے ہے جو گناہ سے ڈرتا ہو اور اگر تم صبر کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بہت رحم والا ہے (25) اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں واضح کر دے اور ان لوگوں کے طریقوں پر تمہیں چلائے جو تم سے پہلے ہیں اور تم پر نظر رحمت کرے اور اللہ سب جاننے والا حکمت والا ہے (26) اللہ چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے مگر جو اپنی خواہشات کے تابع ہے وہ یہ چاہتے ہیں کہ تم راہِ راست سے بھٹک کر دور چلے جاؤ (27) اللہ تم سے بوجھ کو ہلکا کرنا چاہتا ہے اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے (28) اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ تمہاری باہمی رضامندی سے آپس میں لین دین ہو، اور اپنے آپ کو (یا ایک دوسرے کو) قتل نہ کرو بیشک اللہ تم پر نہایت مہربان ہے (29) اور جو شخص ظلم کے طور پر ایسا کام کریگا ہم جلد ہی اسے جہنم میں ڈال دینگے اور اللہ کیلئے یہ کوئی مشکل کام نہیں (30) اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے بچتے رہے تو ہم تمہاری چھوٹی چھوٹی برائیوں کو نظر انداز کر دینگے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کرینگے (31) اور جو اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض کے اوپر جو برتری دی ہے اسکی تمنا نہ کرو، مردوں کیلئے انکی کمائی کے مطابق حصہ ہے اور عورتوں کیلئے انکی کمائی کے مطابق حصہ ہے ہاں اللہ سے اسکے فضل کی دعا مانگتے رہا کرو یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے (32) جو کچھ ترکہ والدین یا قریبی رشتے دار چھوڑیں ہم نے اسکے وارث مقرر کر دیئے ہیں اور جن لوگوں سے تمہارا معاہدہ ہے انہیں ان کا حصہ دو یقیناً اللہ ہر چیز پر حاضر و ناظر ہے (33) مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اسلئے بھی کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں، لہٰذا نیک عورتیں وہ ہیں جو فرمانبردار ہوں اور شوہر کی غیر موجودگی میں اللہ کی حفاظت میں (اسکی عزت و مال) کی حفاظت کرنے والی ہوں اور جن عورتوں سے تمہیں سرکشی کا اندیشہ ہو انہیں سمجھاؤ (نہ سمجھیں) تو خواب

گاہوں میں ان سے الگ رہو (پھر نہ سمجھیں تو) انہیں مارو پھر اگر مطیع ہو جائیں تو خواہ مخواہ ان پر زیادتی کے بہانے تلاش نہ کرو یقیناً اللہ بلند رتبہ اور بڑی شان والا ہے (34) اور اگر تمہیں میاں بیوی کے باہمی تعلقات بگڑ جانے کا خدشہ ہو تو ایک ثالث مرد کے خاندان سے اور ایک عورت کے خاندان سے مقرر کرلو اگر وہ صلح چاہتے ہوں تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دیگا اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے (35) اور اللہ کی عبادت کرو اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو نیز قریبی رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار ہمسایوں، اور اجنبی ہمسایوں، اپنے دوستوں اور مسافر، ان سب سے اچھا سلوک کرو نیز ان لونڈی، غلاموں سے بھی جو تمہارے قبضے میں ہیں اللہ یقیناً مغرور اور خود پسند بننے والوں کو پسند نہیں کرتا (36) جو لوگ کنجوسی کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی کنجوسی کی ہدایت دیتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دے رکھا ہے اسے ظاہر نہیں ہونے دیتے ایسے کافرین نعمت کیلئے ہم نے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے (37) اور ان کیلئے بھی جو اپنے مال تو خرچ کرتے ہیں مگر لوگوں کو دکھانے کیلئے وہ نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور (ان صفات رکھنے والے) جس شخص کا شیطان ساتھی بن گیا تو وہ بہت برا ساتھی ہے (38) اور ان کا کیا بگڑتا تھا اگر اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے اور جو اللہ نے انہیں مال و دولت دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے اور اللہ انہیں خوب جاننے والا ہے (39) اللہ کسی پر ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا اور اگر کسی نے کوئی نیکی کی ہو تو اللہ اسے دو چند کر دیگا اور اپنے ہاں سے بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا (40) بھلا اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے پھر ان پر (اے نبی) آپکو گواہ بنا دینگے (41) اس دن جن لوگوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی ہوگی یہ تمنا کرینگے کہ کاش زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائیں اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے (42) اے ایمان والو! نشے کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ حتیٰ کہ تمہیں معلوم ہو سکے کہ تم نماز میں کیا کہہ رہے ہو اور نہ ہی حالت جنابت میں نہائے بغیر نماز کے قریب جاؤ، ماسوائے یہ کہ وہ سفر طے کر رہا ہو اور اگر بیمار ہو یا حالتِ سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص

حاجت رفع کر کے آئے یا تم نے اپنی بیویوں کو چھوا ہو پھر تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کر لو (اور نماز ادا کر لو) یقیناً اللہ تعالیٰ نرمی سے کام لینے والا اور بخشنے والا ہے (43) کیا آپ نے ان لوگوں پر غور کیا ہے جنہیں کتاب کا کچھ علم دیا گیا ہے جس سے وہ گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ حق سے بھٹک جاؤ (44) اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے، اور اللہ بطور حامی و ناصر تمہارے لئے کافی ہے (45) یہودیوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو کتاب کے کلمات کو انکے موقع ومحل سے پھیر دیتے ہیں اور اپنی زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعنہ زنی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی (اور کہتے ہیں کہ) تم سنو، تمہیں نہ سنایا جائے (یعنی تم بہرے ہو جاؤ) اور ہماری رعایت کرو، زبان مروڑ کر، اور دین میں عیب نکالنے کیلئے، حالانکہ اگر وہ یہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، اور سنئے اور ہمیں مہلت دیجئے تو ان کیلئے بہتر اور زیادہ مناسب ہوتا لیکن اللہ نے تو انکے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کر دی پس یہ بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں (46) اے اہل کتاب! ہم نے جو قرآن اتارا ہے اُس پر ایمان لے آؤ، یہ اُس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو تمہارے پاس ہے، قبل اسکے کہ ہم تمہارے چہرے بگاڑ کر، انہیں تمہاری پشتوں کی طرف پھیر دیں یا تم پر ایسی پھٹکار ڈال دیں، جیسی ہم نے ہفتے کے دن والوں پر لعنت بھیج دی تھی اور اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے (47) بلاشبہ اللہ شرک کو کبھی معاف نہیں کریگا اور اسکے علاوہ وہ جسے چاہے معاف کر دیتا ہے اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنایا اس نے بہتان باندھا اور بہت بڑا گناہ کیا (48) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپکو پاکیزہ کہتے ہیں بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے پاکیزہ بناتا ہے، اور ان پر ذرا بھر ظلم نہیں کیا جائیگا (49) دیکھئے! یہ لوگ کس طرح خود ساختہ جھوٹ اللہ پر لگاتے ہیں اور یہی گناہ انکے گناہ گار ہونے پر کافی ہے (50) کیا آپ نے ان لوگوں پر غور کیا جنہیں کتاب کا کچھ علم دیا گیا ہے، کہ وہ بتوں اور شیطانوں پر ایمان رکھتے ہیں اور کافروں کے حق میں کہتے ہیں کہ یہی لوگ ایمان والوں سے زیادہ راہ راست پر ہیں (51) یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ

لعنت کر دے، تو آپ اس کا کوئی مددگار نہ پائیں گے (52) یا ان کا حکومت میں کوئی حصہ ہے؟ اگر ایسی صورت ہو تو وہ لوگوں کو پھوٹی کوڑی بھی نہ دیں (53) یا وہ دوسرے لوگوں پر اس طرح حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں کچھ دے رکھا ہے پس ہم نے تو آل ابراہیم کو کتاب وحکمت بھی دی تھی اور بہت بڑی سلطنت بھی دے رکھی تھی (54) پھر ان میں سے کوئی تو اس پر ایمان لے آیا اور بعض نے اس کا انکار کر دیا ایسے انکار کرنے والوں کو بھڑکتی ہوئی جہنم ہی کافی ہے (55) جن لوگوں نے ہماری آیات کا انکار کیا ہم یقیناً انہیں واصل جہنم کریں گے جب بھی انکے جسموں کی کھال گل جائے گی تو ہم دوسری کھال بدل دیں گے تاکہ عذاب کا مزا چکھتے رہیں اللہ تعالیٰ یقیناً زبردست اور حکمت والا ہے (56) اور جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کئے ہم عنقریب ان کو ایسے باغات میں داخل کر دیں گے جن میں نہریں بہہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے وہاں انکے پاس پاک بیویاں ہوں گی اور انہیں گھنی چھاؤں میں داخل کرینگے (57) (مسلمانو) بلاشبہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ جو امانتوں کے حقدار ہیں انہیں انکی امانتیں ادا کر دو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کرو اللہ یقیناً اچھی نصیحت کرتا ہے اور وہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے (58) اے ایمان والو! اللہ کی اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور ان حاکموں کی بھی جو تم میں سے ہوں پھر اگر تمہارے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہو جائے تو اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس کو اللہ اور اسکے رسول کی طرف پھیر دو یہی بہتر اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے (59) (اے نبی) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں جو کچھ آپکی طرف اُتارا گیا وہ اس پر ایمان لائے ہیں اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے اُتارا گیا لیکن وہ اپنے فیصلے غیر اللہ کی طرف لے جانا چاہتے ہیں حالانکہ انہیں اُس کے انکار کرنے کا حکم دیا گیا تھا اور شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ انہیں گمراہ کر کے بہت دور تک لے جائے (60) اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل کی ہے اور رسول کی طرف آؤ تو آپ منافقوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپکے پاس آنے سے گریز کرتے ہیں (61) پھر ان کا کیا حال ہوتا ہے جب انکے کرتوتوں کی بدولت ان پر کوئی

مصیبت آپڑتی ہے؟ وہ آپکے پاس قسمیں کھاتے ہوئے آتے ہیں کہ واللہ ہمارا ارادہ تو
بھلائی اور باہمی موافقت کے سوا کچھ نہ تھا (62) ایسے لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہوتا
ہے اللہ اسے خوب جانتا ہے سو آپ ان سے چشم پوشی کیجئے اور نصیحت کرتے رہیے اور
انہیں وہ بات کہیے جو انکے دلوں میں اُتر جائے (63) اور (بتلایئے کہ) ہم نے جو
رسول بھی بھیجا ہے صرف اسلئے کہ اللہ کے حکم سے اسکی اطاعت کی جائے اور اگر انہوں
نے اپنے اوپر ظلم کیا تو اس وقت آپکے پاس آجاتے اور اللہ سے بخشش طلب کرتے اور
رسول بھی ان کیلئے بخشش طلب کرتا تو یقیناً اللہ کو توبہ قبول کرنیوالا رحیم پاتے (64)
تمہارے رب کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے تنازعات
میں آپ کا حکم تسلیم نہ کریں پھر آپ جو فیصلہ کریں اسکے متعلق اپنے دلوں میں گھٹن بھی
محسوس نہ کریں اور اس فیصلہ پر پوری طرح سرِ تسلیم خم نہ کردیں (65) اور اگر ہم ان پر
واجب کر دیتے کہ وہ اپنے آپکو قتل کریں یا اپنے گھروں سے نکل جائیں تو ماسوائے چند
آدمیوں کے ان میں سے کوئی بھی ایسا نہ کرتا اور اگر وہ وہی کچھ کر لیتے جو انہیں نصیحت کی
جاتی ہے تو یہ بات ان کے حق میں بہتر اور زیادہ ثابت قدمی کا موجب بن جاتی (66)
اس صورت میں ہم انہیں اپنے ہاں سے اجر بھی دیتے (67) اور انہیں صراطِ مستقیم کی
ہدایت دیئے رکھتے (68) اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرتا ہے تو ایسے
لوگ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا یعنی انبیاء، صدیقین،
شہیدوں اور صالحین کے ساتھ اور رفیق ہونے کے لحاظ سے یہ لوگ کتنے اچھے ہیں
(69) ایسا فضل اللہ ہی کی طرف سے ہوگا اور اللہ کا علیم ہونا کافی ہے (70) اے ایمان
والو! اپنے دفاع کا سامان ہر وقت اپنے پاس رکھو پھر خواہ الگ الگ دستوں میں یا سب
اکھٹے ملکر ایک ساتھ نکلو (71) تم میں سے بعض (لوگ) پیچھے رہ جاتے ہیں پھر اگر
تمہیں (جنگ کے دوران) کوئی مصیبت پہنچ جاتی ہے تو (پیچھے رہنے والا) کہتا ہے کہ
مجھ پر تو اللہ نے بہت احسان کیا کہ میں ان میں موجود نہ تھا (72) اور اگر تم پر اللہ کا فضل
ہو جائے تو یوں بات کرتا ہے جیسے تمہارے اور اسکے درمیان کوئی دوستی کا رشتہ تھا ہی نہیں
اور کہتا ہے: کاش! میں بھی انکے ساتھ ہوتا تو کتنی بڑی کامیابی سے ہمکنار ہو جاتا (73)

لہٰذا جن لوگوں نے آخرت کے عوض دنیا کی زندگی کو بیچ دیا ہے انہیں اللہ کی راہ میں لڑنا
چاہیے اور جو شخص اللہ کی راہ میں لڑتا ہے پھر خواہ وہ شہید ہو جائے یا غالب آجائے تو جلد
ہی (دونوں صورتوں میں) ہم اسے بہت بڑا اجر عطا کرینگے (74) مسلمانو تمہیں کیا ہو
گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں جہاد نہیں کرتے جبکہ کئی کمزور مرد عورتیں اور بچے ایسے ہیں جو
فریاد کرتے ہیں کہ: اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جسکے باشندے ظالم
ہیں اور اپنی جناب سے ہمارے لئے کوئی حامی مقرر کردے اور اپنی جناب سے ہی کوئی
مددگار بھی پیدا فرمادے (75) جو لوگ ایمان لائے وہ تو اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں
اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں، سو ان شیطان کے دوستوں سے خوب جنگ کرو
یقیناً شیطان کی چال کمزور ہوتی ہے (76) کیا آپ نے ان لوگوں کے حال پر غور نہیں
کیا جنہیں کہا گیا تھا کہ (ابھی جنگ سے) ہاتھ روکے رکھو اور (ابھی صرف) نماز قائم
کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے کچھ لوگ،
لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے یا اس سے بھی زیادہ، اور کہنے لگے
اے ہمارے رب! تو نے ہمارے پر جنگ کیوں فرض کی، ہمیں مزید کچھ عرصے کیلئے
مہلت کیوں نہ دی؟ آپ ان سے کہیے کہ دنیا کا آرام تو چند روزہ ہے اور ایک پرہیزگار
کیلئے آخرت ہی بہتر ہے اور ان پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کیا جائیگا (77) جہاں کہیں بھی تم
ہو، موت تمہیں آ ہی لے گی خواہ تم مضبوط قلعوں میں محفوظ ہو جاؤ اور انہیں کوئی فائدہ
پہنچے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے پہنچا ہے اور اگر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتے
ہیں کہ: یہ تمہاری وجہ سے پہنچی ہے آپ (ان سے) کہیے کہ سب کچھ ہی اللہ کی طرف
سے ہوتا ہے آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات کو سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کرتے (78)
اگر تمہیں کوئی فائدہ پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور کوئی مصیبت پہنچے تو وہ تمہارے
اپنے اعمال کی بدولت ہے اور ہم نے آپکو سب لوگوں کیلئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ
کی گواہی ہی کافی ہے (79) جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت
کی اور اگر کوئی منہ موڑتا ہے تو ہم نے آپکو ان پر پاسبان بنا کر نہیں بھیجا (80) وہ
(آپ سے) کہتے ہیں کہ اطاعت کریں گے لیکن جب آپکے ہاں سے جاتے ہیں تو ان

میں سے کچھ لوگ رات کو جمع ہو کر آپکی باتوں کے برعکس مشورے کرتے ہیں اور اللہ انکے باہمی مشورے لکھتا جاتا ہے لہٰذا انکی پرواہ نہ کیجئے اور اللہ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ پر بھروسہ کرنا ہی کافی ہے (81) کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اگر یہ قرآن اللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے (82) اور جب امن کی یا خطرے کی خبر ان تک پہنچتی تو اسے فوراً پھیلانا شروع کر دیتے ہیں حالانکہ اگر وہ اسے اپنے رسول یا ذمہ دار حاکموں تک پہنچاتے تو وہ ایسے لوگوں کے علم میں آجاتی جو اس سے صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں تو ان میں سے تحقیق کی صلاحیت رکھنے والے اس کی تہہ تک پہنچ جاتے ، اور اگر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت تمہارے شامل حال نہ ہوتی تو ماسوائے چند لوگوں کے تم سبھی شیطان کے پیچھے لگ جاتے (83) آپ اللہ کی راہ میں جہاد کیجئے آپ پر صرف آپکی اپنی ہی ذمہ داری ہے اور مسلمانوں کو جہاد کی رغبت دلائیے ممکن ہے کہ اس طرح اللہ تعالی کافروں کی لڑائی کو روک دے اور اللہ خود ان سے لڑائی اور انہیں سزا دینے میں بہت سخت ہے (84) جو شخص کسی نیکی یا بھلے کام کی سفارش کرے، اسے بھی اس کا کچھ حصہ ملے گا اور جو برائی اور بدی کی سفارش کرے اس کیلئے بھی اس میں سے ایک حصہ ہے، اللہ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے (85) جب کوئی شخص تمہیں سلام کہے تو تم اُس سے بہتر اُس کے سلام کا جواب دو (یا کم از کم) وہی کلمہ کہہ دو یقیناً اللہ ہر چیز کا حساب رکھنے والا ہے (86) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یقیناً تمہیں قیامت کے دن اکٹھا کریگا جس (کے آنے) میں کوئی شبہ نہیں اور اللہ سے زیادہ سچی بات اور کس کی ہوسکتی ہے؟ (87) پس تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو حالانکہ اللہ نے انہیں انکے اعمال کی بدولت اوندھا کر دیا ہے کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جسے اللہ نے گمراہ کیا ہے، اسے راہِ راست پر لے آؤ حالانکہ جسے اللہ گمراہ کر دے آپ اس کیلئے کوئی راہ نہیں پا سکتے (88) وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی ایسے ہی کافر بن جاؤ جیسے وہ خود کافر بنے ہیں تاکہ سب برابر ہو جائے لہٰذا ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ، جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کر کے نہ آجائیں اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو جہاں انہیں پاؤ انہیں پکڑو اور قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست یا مددگار نہ بناؤ (89)

البتہ اس حکم سے وہ (منافق) مستثنٰی ہیں جو ایسی قوم سے جا ملیں جس سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہو یا ایسے (منافق بھی مستثنٰی ہیں) جو تمہارے پاس دل برداشتہ آتے ہیں وہ نہ تمہارے خلاف لڑنا چاہتے ہیں نہ ہی اپنی قوم سے، اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں تم پر مسلط کر دیتا اور وہ تم سے یقیناً جنگ کرتے اب اگر وہ کنارہ کش رہتے ہیں اور لڑائی پر آمادہ نہیں اور تمہیں صلح کی پیش کش کرتے ہیں تو پھر اللہ نے ان پر تمہاری دست درازی کی گنجائش نہیں رکھی (90) پھر آپکو ایک اور قسم کے منافق بھی ملیں گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی مگر جب بھی انہیں فتنہ کا موقع ملتا ہے تو اس میں کود پڑتے ہیں ایسے منافق اگر تم سے کنارہ کش نہ رہیں نہ ہی صلح کی پیش کش کریں اور نہ اپنے ہاتھ روکیں تو ایسے لوگوں کو جہاں بھی پاؤ انہیں قید کرو اور قتل کر دو ایسے لوگوں کیلئے ہم نے تمہیں کھلی چھٹی دے رکھی ہے (91) مومن کو زیبا نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے ماسوائے یہ کہ غلطی سے اور جو غلطی سے کسی مومن کو قتل کرے تو ایک مسلمان غلام کو آزاد کرے اور اس کے وارثوں کو خون بہا بھی ادا کرے الا یہ کہ وہ معاف کر دے اور اگر وہ (مقتول) مومن تھا مگر دشمن قوم تھی تو صرف ایک مومن غلام آزاد کرنا لازمی ہے اور اگر ایسی قوم سے ہو جن سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے تو پھر وارثوں کو دیت (یعنی خون بہا) بھی دینا ہو گی اور مسلمان غلام بھی آزاد کرنا ہو گا جسے (غلام یا لونڈی) میسر نہ ہو تو پھر اللہ سے معافی کیلئے دو ماہ تک مسلسل روزے رکھے اور اللہ بڑا علم والا اور بڑی حکمت والا ہے (92) اور جو شخص مومن کو عمداً قتل کرے تو اسکی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیگا اس پر اللہ کا غضب اور اسکی لعنت ہے اور اللہ نے اس کیلئے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے (93) اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں سفر کرو (جہاد پر نکلو) تو اگر کوئی شخص تمہیں سلام کہے تو اسے یہ نہ کہا کرو کہ تم مومن نہیں بلکہ اسکی تحقیق کر لیا کرو اگر تم متاعِ حیات چاہتے ہو تو اللہ کے ہاں بہت سے اموال غنیمت ہیں اس سے قبل تمہاری اپنی بھی یہی صورتِ حال تھی پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، لہٰذا تحقیق کر لیا کرو جو تم کرتے ہو یقیناً اللہ اس سے باخبر ہے (94) جو لوگ بغیر کسی معذوری کے بیٹھ رہیں اور جہاد میں شامل نہ ہوں اور جو لوگ اپنی جانوں اور اپنے اموال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں

یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے اللہ نے اپنے جان و مال سے جہاد کرنے والوں کا بیٹھ رہنے
والوں کے مقابلے میں بہت زیادہ درجہ رکھا ہے اگرچہ ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا
وعدہ کر رکھا ہے تاہم بمقابلہ بیٹھ رہنے والوں کے جہاد کرنے والوں کا اللہ کے ہاں
بہت زیادہ اجر ہے (95) ان کیلئے اللہ کے ہاں بڑے درجے بھی ہیں اور مغفرت بھی
اور رحمت بھی اور اللہ بہت بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے (96) جو لوگ اپنے آپ پر
ظلم کرتے رہے جب فرشتے انکی روح قبض کرنے آتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں: تم
کس حال میں مبتلا تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور و مجبور تھے، فرشتے انہیں
جواب میں کہتے ہیں کہ: کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟ ایسے
لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے جو بہت ہی برا ٹھکانہ ہے (97) مگر جو مرد عورتیں اور بچے
فی الواقع کمزور اور بے بس ہیں اور وہاں سے نکلنے کی کوئی تدبیر اور راہ نہیں پاتے (98)
امید ہے کہ اللہ ایسے لوگوں کو معاف فرما دیگا کیونکہ اللہ بڑا معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے
(99) اور جو شخص اللہ کی راہ میں ہجرت کریگا وہ زمین میں بہت جگہ اور بڑی گنجائش
پائے گا اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی طرف اپنے گھر سے ہجرت کرتے ہوئے نکلے
پھر (راہ ہی میں) اسے موت آجائے تو اللہ کے ہاں اس کا اجر ثابت ہو چکا اور اللہ بہت
بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے (100) اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تمہارے لئے نماز
مختصر کر لینے میں کوئی حرج نہیں (خصوصاً) جبکہ تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں تشویش میں
ڈال دینگے کیونکہ کافر تو بلاشبہ تمہارے کھلے دشمن ہیں (101) اور جب آپ مسلمانوں
میں ہوں اور آپ (جنگ میں) انہیں نماز پڑھانے کھڑے ہوں تو ایک گروہ آپکے
ساتھ نماز کیلئے کھڑا ہو اور اپنے ہتھیار پاس رکھیں اور جب یہ گروہ سجدہ کر چکے تو پیچھے
ہٹ جائے اور دوسرا گروہ جس نے ابھی تک نماز ادا نہیں کی آگے آئے اور آپکے ساتھ
نماز ادا کرے انہیں بھی چاہیے کہ وہ اپنا دفاع کا سامان اور ہتھیار اپنے ساتھ رکھیں کافر
چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیار اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ وہ تم پر اچانک دھاوا بول
دیں ہاں کوئی حرج نہیں اگر بارش کی وجہ سے یا کسی بیماری کی وجہ سے ہتھیار پہننے میں
تکلیف محسوس کرو تو انہیں اتار سکتے ہو پھر بھی اپنے بچاؤ کا پورا خیال رکھو، اللہ تعالیٰ نے

کافروں کیلئے یقیناً رسوا کرنیوالا عذاب تیار کر رکھا ہے (102) پھر جب تم نماز ادا کر چکو
تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کا ذکر کرو، اور جب اطمینان حاصل ہو جائے
تو پھر پوری نماز ادا کرو بلاشبہ مومنوں پر نماز اسکے مقرر اوقات پر فرض کی گئی ہے (103)
اور دشمن کا پیچھا کرنے میں کمزوری اور سستی نہ دکھاؤ، اگر تمہیں بے آرامی ہوتی ہے تو
انہیں بھی تمہاری طرح بے آرامی ہوتی ہے، اور تم اللہ تعالیٰ سے اس اجر و ثواب کی امید
رکھتے ہو جسکی انہیں امید نہیں، اور اللہ سب جاننے والا حکمت والا ہے (104) بلاشبہ ہم
نے آپکی طرف سچی کتاب نازل کی تاکہ اللہ کی عطا کردہ بصیرت کے مطابق لوگوں کے
درمیان فیصلہ کریں اور آپکو بد دیانت لوگوں کی حمایت میں جھگڑا نہیں کرنا چاہیے
(105) اور اللہ سے بخشش طلب کیجئے اللہ تعالیٰ یقیناً بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے
(106) اور نہ ہی آپکو ان لوگوں کی حمایت میں جھگڑنا چاہیے جو اپنے آپ سے خیانت
کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والے مجرموں کو پسند نہیں کرتا (107) وہ
لوگوں سے تو (اپنی حرکات) چھپا سکتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپا سکتے اور جب وہ رات
کو باہم مشورہ کرتے ہیں جو اللہ کو ناپسند ہیں تو اس وقت وہ انکے ساتھ ہوتا ہے اور اللہ
جو کچھ بھی وہ کرتے ہیں ان سب چیزوں کو گھیرے ہوئے ہے (108) دیکھو! تم لوگ
دنیا کی زندگی میں تو انکی حمایت میں جھگڑ رہے ہو مگر قیامت کے دن انکی حمایت میں اللہ
سے کون جھگڑے گا یا ان کا کون وکیل ہوگا؟ (109) اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا
اپنے آپ پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کو بخشنے والا اور رحم
کرنیوالا پائیگا (110) اور جو شخص کوئی گناہ کا کام کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہوتا ہے
اور اللہ سب جاننے والا حکمت والا ہے (111) اور جو شخص کوئی خطا یا گناہ خود کرے پھر
اسے کسی بے گناہ کے ذمہ تھوپ دے اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بار اپنے اوپر لاد لیا
(112) اور اگر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت آپکے شامل حال نہ ہوتی تو ایک گروہ نے
ارادہ کر لیا تھا کہ آپکو بہکا دیں حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو بہکا رہے ہیں اور وہ آپ کا
کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے کیونکہ اللہ نے آپ پر کتاب و حکمت نازل کی ہے اور آپکو وہ کچھ
سکھلا دیا ہے جو آپ نہیں جانتے تھے یہ آپ پر اللہ تعالیٰ کا بہت ہی بڑا فضل ہے

(113) انکے اکثر مشوروں میں خیر نہیں ہوتی الا یہ کہ کوئی شخص خفیہ طور پر لوگوں کو صدقہ
کرنے یا بھلے کام کرنے یا لوگوں کے درمیان صلح کرانے کا حکم دے اور جو شخص ایسے کام
اللہ کی رضا جوئی کیلئے کرتا ہے تو ہم اسے بہت بڑا اجر عطا کرینگے (114) مگر جو شخص
ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے اور مومنوں کی راہ چھوڑ کر اور
راہ اختیار کرے تو ہم اسے ادھر ہی پھیر دیتے ہیں جدھر کا اس نے رخ کیا ہے، پھر ہم
اسے جہنم میں جھونکیں گے جو بدترین ٹھکانہ ہے (115) بلاشبہ اللہ کے ساتھ کسی کو
شریک بنایا جائے تو وہ کبھی معاف نہیں کریگا اور اسکے علاوہ دوسرے گناہ جسے چاہے
معاف کردے اور جس نے کسی کو اللہ کا شریک بنایا وہ گمراہی میں دور تک چلا گیا
(116) یہ مشرکین اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو پکارتے ہیں، حقیقت میں وہ سرکش شیطان کو
پکار رہے ہوتے ہیں (117) جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس نے اللہ سے کہا تھا
کہ: ''میں تیرے بندوں میں سے مقررہ حصہ لے کر رہونگا (118) اور میں انہیں گمراہ
کر کے چھوڑوں گا، انہیں آرزوئیں دلاؤں گا اور انہیں حکم دونگا کہ وہ جانوروں کے کان
چیریں گے (یعنی کان چھیدنا اور سوراخ کرنا) اور انہیں یہ بھی حکم دونگا کہ وہ اللہ کی
پیدا کردہ صورت میں تبدیلی کر ڈالیں (ابروؤں اور منہ کے بال اکھاڑنا یا شیو کر کے اپنی
شکل میں تبدیلی لانا وغیرہ)'' اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا سرپرست
بنالیا اس نے کھلا نقصان اٹھایا (119) شیطان ان سے وعدے کرتا اور امیدیں دلاتا
ہے اور جو وعدے بھی کرتا ہے وہ فریب کے سوا کچھ نہیں ہوتے (120) ایسے لوگوں کا
ٹھکانہ جہنم ہے جس سے نجات کی وہ کوئی صورت نہ پائیں گے (121) اور جو لوگ
ایمان لائے اور اچھے عمل کئے تو انہیں ہم ایسے باغات میں داخل کرینگے جن میں نہریں
جاری ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قول میں اللہ سے بڑھ کر اور
کون سچا ہو سکتا ہے (122) (نجات کا دارومدار) نہ تمہاری تمناؤں پر ہے اور نہ اہل
کتاب کی تمناؤں پر، جو بھی برے کام کریگا اسکی سزا پائے گا اور اللہ کے سوا کسی کو اپنا
حامی و ناصر نہ پائیگا (123) اور جو کوئی اچھے کام کریگا خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان
لانے والا ہو تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہونگے اور انکی ذرہ بھر حق تلفی نہیں کی

جائیگی (124) اور اس شخص سے کس کا دین بہتر ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے سامنے اپنا
سر تسلیم خم کر دیا ہو اور وہ نیک بھی ہو اور یکسو ہو جانے والے ابراہیم کے طریقہ کی پیروی
کر رہا ہو، اور جسے اللہ نے اپنا مخلص دوست بنا لیا تھا (125) جو کچھ آسمانوں اور زمین
میں ہے سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے (126)
لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں کہہ دیجئے کہ انکے بارے اللہ
تمہیں فتویٰ دیتا ہے اور اس بارے میں وہ احکام بھی جو یتیم عورتوں سے متعلق اس
کتاب میں پہلے سے تمہیں سنائے جاچکے ہیں کہ انکے مقرر حقوق تو تم دیتے نہیں
(میراث وغیرہ) اور ان سے نکاح کرنے کی رغبت رکھتے ہو اور کمزور بچوں کے بارے
میں اور اس بارے میں اللہ تمہیں یہ ہدایت دیتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم
رہو اور جو بھلائی کا کام تم کرو گے، اللہ یقیناً اسے خوب جانتا ہے (127) اور اگر کسی
عورت کو اپنے خاوند سے بدسلوکی یا بے رخی کا خوف ہو تو اگر میاں بیوی آپس میں (کچھ
کمی بیشی کر کے) سمجھوتہ کر لیں تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں اور صلح بہرحال بہتر ہے اور لالچ
تو ہر نفس کو لگا ہوا ہے لیکن اگر تم احسان کرو، اور اللہ سے ڈرتے ہو تو جو کچھ تم کرو گے اللہ
یقیناً اس سے خوب واقف ہے (128) اگر تم اپنی بیویوں کے درمیان کماحقہ، عدل کرنا
چاہو بھی تو ایسا ہرگز نہ کر سکو گے لہٰذا یوں نہ کرنا کہ ایک بیوی کی طرف تو پوری طرح مائل
ہو جاؤ اور باقی کو لٹکتا چھوڑ دو اور اگر تم اپنا رویہ درست رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو
بلاشبہ اللہ بخشنے والا رحیم ہے (129) اور اگر دونوں میاں بیوی الگ ہو جائیں تو اللہ اپنی
مہربانی سے ہر ایک کو بے نیاز کر دیگا اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور حکمت والا ہے
(130) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے تم سے پہلے اہل کتاب کو ہم
نے تاکیدی حکم دیا تھا اور تمہارے لئے بھی یہ حکم ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر تم
کفر کرو گے تو (سمجھ لو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور وہ بڑا
بے نیاز اور حمد کے لائق ہے (131) ہاں! جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ
ہی کا ہے اور ہر کام میں اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے (132) اے لوگو! اگر اللہ چاہے
تو تمہیں ہٹا کر تمہاری جگہ دوسرے لوگ لا سکتا ہے اور اللہ اس بات پر پوری قدرت رکھتا

ہے(133) جوشخص دنیا کے ثواب (یعنی بدلہ) کا ارادہ رکھتا ہے تو اللہ کے ہاں تو دنیا کا
بدلہ بھی ہے اور آخرت کا بھی اور اللہ سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے (134) اے
ایمان والو! اللہ کی خاطر انصاف پر قائم رہتے ہوئے گواہی دیا کرو خواہ وہ گواہی تمہارے
اپنے یا تمہارے والدین یا قریبی عزیزوں کے خلاف ہی ہو اگر کوئی فریق امیر ہے یا
فقیر بہرصورت اللہ ہی ان دونوں کا تم سے زیادہ خیر خواہ ہے لہٰذا اپنی خواہش نفس کے
پیچھے عدل کو چھوڑو نہیں اور اگر گول مول بات کرو یا سچائی سے کتراؤ (تو جان لو کہ) جو تم
کرتے ہو اللہ اس باخبر ہے (135) اے ایمان والو! (خلوص دل سے) اللہ، اسکے
رسول اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو اس نے اپنے رسول پر نازل کیا ہے نیز اس کتاب
پر بھی جو اس نے اس سے پہلے نازل کی تھی اور جو شخص اللہ، اسکے فرشتوں، اسکی کتابوں،
اسکے رسولوں اور یوم آخرت کا انکار کرے تو وہ گمراہی میں بہت دور تک چلا گیا(136)
بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے، پھر کفر کیا، پھر ایمان لائے، پھر کفر کیا پھر کفر میں بڑھتے ہی
چلے ہی گئے اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ ہی انہیں سیدھی راہ دکھلائے گا (137)
منافقوں کو آپ خوشخبری دیجئے کہ ان کیلئے دردناک عذاب ہوگا (138) جو مومنوں کو
چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں تو کیا یہ لوگ کافروں کے ہاں عزت چاہتے ہیں
حالانکہ عزت تو اللہ ہی کیلئے ہے (139) اللہ اپنی کتاب میں تمہارے لئے یہ حکم پہلے
نازل کر چکا ہے کہ جب تم سنو کہ آیات الٰہی کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا
جا رہا ہے تو انکے ساتھ مت بیٹھو حتیٰ کہ یہ لوگ کسی دوسری بات میں لگ جائیں، ورنہ تم
بھی اس وقت انہی جیسے ہو جاؤ گے بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمام منافقوں اور کافروں کو جہنم میں
جمع کرنیوالا ہے (140) وہ لوگ آپکے بارے میں ہر وقت منتظر رہتے ہیں، اگر اللہ کی
مہربانی سے تمہیں فتح نصیب ہو تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں
کا پلہ بھاری رہے تو انہیں کہتے ہیں: ''کیا ہم تم پر قابو پانے کی قدرت نہ رکھتے تھے اور
ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچا نہیں لیا؟'' پس اللہ ہی یوم قیامت تمہارے درمیان
فیصلہ کریگا اور اللہ نے کافروں کیلئے مسلمانوں پر (غلبہ کی) ہرگز صورت نہیں رکھی
(141) یہ منافق اللہ سے دھوکہ بازی کرتے ہیں جبکہ اللہ ہی انہیں دھوکہ میں ڈال رہا

ہے اور جب وہ نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو ڈھیلے ڈھالے کھڑے ہوتے ہیں
دوسروں کو دکھلانے کیلئے نماز ادا کرتے ہیں اور اللہ کو کم ہی یاد کرتے ہیں(142) یہ
کفر اور ایمان کے درمیان لٹک رہے ہیں، نہ اِدھر کے ہیں اور نہ اُدھر کے اور جسے اللہ
گمراہ کرے آپ اس کیلئے کوئی راستہ نہ پائیں گے(143) اے ایمان والو! مومنوں کو
چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ کیا تم اپنے آپ پر اللہ کی کھلی حجت قائم کرنا چاہتے
ہو؟ (یعنی منع کرنے کے باوجود اگر ان سے دوستی کی پینگیں بڑھاؤ گے تو گویا تم نے خود
ہی اپنی سزا کیلئے جواز پیدا کر دیا) (144) یہ منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں
ہوں گے اور آپ ان کا کوئی مددگار نہ پائیں گے (145) ہاں، ان میں سے جنہوں
نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کی اور اللہ (کے دین) کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اللہ کیلئے اپنے
دین کو خالص کر لیا تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہونگے اور اللہ تعالیٰ عنقریب مومنوں
کو بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا(146) اگر تم لوگ اللہ کا شکر ادا کرو اور خلوص نیت سے
ایمان لے آؤ تو اللہ کو کیا پڑی ہے کہ تمہیں عذاب دے (جبکہ) اللہ بڑا قدردان اور
سب کچھ جاننے والا ہے(147) اللہ یہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی شخص دوسرے کے متعلق
اعلانیہ بری بات کرے ماسوائے یہ کہ اس پر ظلم ہوا ہو، اور اللہ سب کچھ سننے والا ہے اور
جاننے والا ہے(148) اگر تم کوئی بھلائی اعلانیہ کرو یا خفیہ کرو یا کسی کا قصور معاف کر دو
تو اللہ (خود بھی) بڑا معاف کرنیوالا ہے اور ہر بات پر قادر ہے(149) جو لوگ اللہ اور
اسکے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اسکے رسولوں کے درمیان
تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم فلاں رسول پر تو ایمان لاتے ہیں اور فلاں کا انکار
کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ کفر اور ایمان کے درمیان (ایک تیسری) راہ اختیار
کریں(150) ایسے ہی لوگ پکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کیلئے رسوا کن عذاب
تیار کر رکھا ہے(151) اور جو لوگ اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں
کسی میں تفریق نہیں کرتے، ایسے لوگوں کو اللہ انکے اجر عطا فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا
بخشنے والا رحم کرنا والا ہے(152) اہل کتاب آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ آسمان
سے ان پر کوئی کتاب اتار لائیں ایسے لوگوں نے تو موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بات کا

مطالبہ کیا تھا کہنے لگے: ”ہمیں اللہ کو (ہمارے سامنے) ظاہر دکھلا دو“ انکی اسی سرکشی کی وجہ سے ان کو بجلی نے آلیا پھر انہوں نے واضح دلائل آجانے کے بعد بچھڑے کو (اپنا معبود) بنالیا پھر ہم نے یہ قصور بھی معاف کر دیا اور ہم نے موسیٰ کو واضح غلبہ عطا کیا (153) ہم نے (ان یہود سے) اقرار لینے کیلئے انکے سروں پر طور پہاڑ کو بلند کیا اور کہا کہ دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا نیز یہ بھی حکم دیا کہ ہفتہ کے دن حد سے تجاوز نہ کرو اور ان باتوں پر ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا تھا (154) پھر چونکہ ان لوگوں نے اپنا عہد توڑ دیا اور اللہ کی آیات کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق قتل کیا اور کہا کہ ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں، حالانکہ اللہ نے انکے کفر کی وجہ سے انکے دلوں پر مہر لگا رکھی تھی لہٰذا ما سوائے چند آدمیوں کے یہ ایمان نہیں لائیں گے (155) نیز اسلئے کہ انہوں نے حق کا انکار کیا اور مریم پر بہت بڑا بہتان لگا دیا (156) اور انہوں نے کہا کہ ”ہم نے اللہ کے رسول مسیح عیسیٰ بن مریم کو قتل کر ڈالا ہے“ حالانکہ نہ تو ان لوگوں نے اسے قتل کیا اور نہ ہی سولی پر چڑھایا، بلکہ (عیسی کی شکل کا کوئی اور آدمی سولی پر چڑھا کر) انہیں شبہ میں ڈال دیا گیا اور بلاشبہ جن لوگوں نے اس معاملہ میں اختلاف کیا وہ خود بھی شک میں مبتلا ہیں انہیں حقیقت کا کچھ علم نہیں محض وہم وگمان کے پیچھے ہیں اور یقیناً وہ انہیں قتل نہیں کر سکے تھے (157) بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا تھا اور اللہ زور آور اور حکمت والا ہے (158) اہل کتاب میں ایک بھی ایسا نہ بچے گا جو (عیسیٰ) کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لا چکے اور قیامت کے دن وہ انکے بارے میں گواہی دینگے (159) یہودیوں کے اسی ظلم کی وجہ سے اور بہت سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے کی وجہ سے ہم نے ان پر کئی پاک چیزیں حرام کر دیں جو پہلے ان کیلئے حلال تھیں (160) اور اسلئے کہ وہ سود کھاتے حالانکہ انہیں اس سے منع کیا گیا تھا نیز وہ لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھا جاتے اور ایسے کافروں کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (161) لیکن ان میں سے جو علم میں پختہ اور ایماندار ہیں وہ اس وحی پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپکی طرف نازل کی گئی ہے اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئی تھی وہ نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور یوم آخرت پر

ایمان رکھتے ہیں ایسے لوگوں کو ہم بہت بڑا اجر عطا کرینگے (162) (اے محمد) ہم نے آپکی طرف اسی طرح وحی کی ہے جیسے نوح اور انکے بعد والے انبیاء کی طرف کی تھی نیز ہم نے ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب اور اسکی اولاد، اور عیسیٰ، اور ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف وحی کی اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کی تھی (163) کچھ رسول تو ایسے ہیں جن کا حال اس سے پہلے ہم آپکو بتلا چکے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کا حال آپ سے بیان نہیں کیا اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے بول کر کلام کیا (164) یہ سب رسول (لوگوں کو) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے تھے تاکہ ان رسولوں کے آنے کے بعد لوگوں کیلئے اللہ پر کوئی حجت باقی نہ رہے اور اللہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے (165) بلکہ اللہ تو یہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو کچھ آپکی طرف اتارا ہے اپنے علم کی بنا پر اتارا ہے اور فرشتے بھی یہی گواہی دیتے ہیں اگرچہ اللہ کی گواہی ہی بہت کافی ہے (166) جن لوگوں نے اس نازل کردہ وحی کا انکار کیا اور اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) روکا یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور تک نکل گئے (167) بلاشبہ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا اور نہ ہی انہیں جہنم کی راہ کے سوا کوئی دوسری راہ دکھائے گا (168) جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات اللہ کیلئے بالکل آسان ہے (169) لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے رسول دین حق لے کر آچکا ہے لہٰذا تمہارے لئے بہتر یہی ہے کہ تم ایمان لے آؤ اور اگر کفر کرو گے تو (یاد رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے (170) اے اہل کتاب! اپنے دین میں غلو (یعنی حد سے تجاوز) نہ کرو اور اللہ کی نسبت وہی بات کہو جو حق ہو، مسیح عیسیٰ ابن مریم صرف اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ تھے جسے اللہ نے مریم کی طرف بھیجا اور اسکی طرف سے ایک روح تھے سو تم اللہ اور رسولوں پر ایمان لاؤ اور نہ کہو کہ (اللہ) تین ہیں اس بات سے باز آجاؤ، یہی تمہارے لئے بہتر ہے صرف اللہ اکیلا ہی معبود ہے وہ اس بات سے پاک ہے کہ اسکی کوئی اولاد ہو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اللہ اکیلا ہی (کائنات کا) نظام چلانے کیلئے کافی ہے (171) مسیح اس بات میں عار نہیں سمجھتا کہ وہ اللہ کا بندہ ہو کر

رہے اور نہ ہی مقرب فرشتے عار سمجھتے ہیں اور جو شخص اسکی بندگی میں عار سمجھے اور تکبر
کرے تو اللہ ان سب کو عنقریب اپنے ہاں اکٹھا کریگا(172) پھر جو لوگ ایمان لائے
اور نیک عمل کرتے رہے انہیں انکے پورے اجر دیگا اور اپنے فضل سے زیادہ بھی دیگا مگر
جن لوگوں نے (اللہ کی بندگی کو) عار سمجھا اور اکڑے رہے تو انہیں وہ دردناک عذاب
دیگا اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا کسی کو بھی حامی و ناصر نہ پائیں گے (173) لوگو!
تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آ چکی ہے اور ہم نے تمہاری
طرف صاف راہ دکھلانے والا نور (قرآن کریم) نازل کیا ہے(174) اب جو لوگ
اللہ پر ایمان لے آئے اور اس (قرآن) کو مضبوطی سے تھامے رہے انہیں اللہ اپنی رحمت
اور اپنے فضل میں شامل کرلے گا اور اپنی طرف آنے کی سیدھی راہ انہیں دکھا دیگا(175)
لوگ آپ سے کلالہ کے متعلق فتویٰ پوچھتے ہیں آپ کہیے کہ: اللہ یہ فتویٰ دیتا ہے کہ اگر
کوئی شخص مرجائے، جس کی کوئی اولاد نہ ہو، اور اسکی ایک بہن ہی ہو تو اسے ترکہ کا نصف
حصّہ ملے گا اور اگر کوئی عورت مرجائے، جس کی کوئی اولاد نہ ہو تو اس کا بھائی اس کا وارث
ہوگا اور اگر بہنیں دو ہوں تو ان کو ترکہ کا دو تہائی ملے گا اور اگر کئی بہن بھائی (یعنی مرد اور
عورتیں ملے جلے) ہوں تو مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا اللہ تمہارے لئے یہ
وضاحت اسلئے کرتا ہے کہ تم بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے(176)

﴿سورہ المائدۃ﴾ سورۃ نمبر(5)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اے ایمان والو! اپنے معاہدات کو پورا کیا کرو تمہارے لئے مویشی قسم کے چرنے والے
جانور حلال کئے گئے ہیں سوائے انکے جو تمہیں بتلائے جا چکے ہیں البتہ حالت احرام
میں ان کا شکار حلال نہیں بلاشبہ اللہ وہی حکم دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے(1) اے ایمان والو!
اللہ کی (مقرر کردہ) نشانیوں (مناسک حج) کی بے حرمتی نہ کرو اور، نہ ادب والے مہینے
(یعنی کہ حج کے مہینہ) کی، نہ قربانی اور نہ پٹے پہنائے گئے جانوروں کی جو کعبہ کو جا
رہے ہوں اور نہ ان لوگوں کو (تنگ) کرو جو اپنے رب کی رضا اور اس کے فضل کی تلاش
میں بیت اللہ کی طرف حج کی نیت سے جا رہے ہوں، اور ہاں جب تم احرام اتار ڈالو

تو شکار کر سکتے ہو اور دیکھو جن لوگوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا انکی دشمنی تمہیں اس
بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم حد سے گزر جاؤ نیز نیکی اور خدا ترسی کے کاموں میں ایک
دوسرے سے تعاون کرو، گناہ اور سرکشی کے کاموں میں تعاون نہ کیا کرو اور اللہ سے
ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے(2) تم پر (یہ چیزیں) حرام کی گئی ہیں:
مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا کسی دوسرے کا نام پکارا گیا ہو
نیز وہ جانور جو گلا گھٹ کر یا چوٹ کھا کر یا بلندی سے گر کر یا سینگ کی ضرب سے مر گیا ہو
اور جسے کسی درندے نے پھاڑا ہو لیکن اسے تم (جان نکلنے سے پہلے) ذبح کر ڈالو تو حرام
نہیں نیز وہ جانور بھی تم پر حرام کر دیا گیا ہے جسے کسی بت کے آستانے پر ذبح کیا گیا ہو
اور فال کے تیروں سے قسمت معلوم کرنا بھی حرام ہے یہ سب گناہ کے کام ہیں آج کافر
تمہارے دین سے بالکل مایوس ہو گئے ہیں لہٰذا ان سے مت ڈرو، صرف مجھی سے ڈرو
آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور
تمہارے لئے بحیثیت دین اسلام کو پسند کیا پھر اگر کوئی شخص بھوک کے مارے مجبور ہو
جائے بشرطیکہ کہ وہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو، اللہ یقیناً بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے (3)
آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کیلئے کیا کچھ حلال ہے آپ کہیے کہ وہ تمام پاکیزہ چیزیں اور
ان شکاری جانوروں کا شکار بھی جنہیں تم نے سدھایا ہو جیسے اللہ نے تمہیں سکھلایا ہے
لہٰذا جو شکار وہ تمہارے لئے روکے رکھیں وہ کھالو اور ان پر اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ
سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ کو حساب چکانے میں دیر نہیں لگتی(4) آج تمہارے لئے پاک
چیزیں حلال کی جاتی ہیں اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا
ان کیلئے نیز مومن پاک دامن عورتیں بھی اور ان لوگوں کی پاکدامن عورتیں بھی جنہیں تم
سے پہلے کتاب دی گئی تھی بشرطیکہ کہ اس سے تمہاری غرض مہر ادا کر کے ان سے نکاح
کرنا ہو، محض یہ نہیں کہ اعلانیہ زنا اور پوشیدہ بدکاری کرو اور جس نے ایمان کی بجائے کفر
اختیار کیا اس کا عمل برباد ہو گیا اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں سے ہوگا(5)
اے ایمان والو! جب نماز ادا کرنے کیلئے اٹھو تو پہلے اپنے منہ اور کہنیوں تک ہاتھوں کو
دھولو، اپنے سر کا مسح کرلو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو اگر جنابت کی حالت میں ہو

تو نہا کر طہارت حاصل کر وہاں اگر تم مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو، پھر تمہیں پانی نہ مل رہا ہو تو پاک مٹی سے تیمّم کر لو پھر اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کر لو اللہ تم پر تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ وہ چاہتا ہے کہ وہ تمہیں پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تا کہ تم اسکے شکر گزار بنو (6) اور اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر کیا اور اس پختہ عہد کو بھی (یاد رکھو) جو اس نے تم سے لیا جبکہ تم نے کہا ہم نے سُن لیا اور اطاعت قبول کی اور اللہ سے ڈرتے رہو (کیونکہ) اللہ دلوں کی باتیں بھی خوب جانتا ہے (7) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی خاطر قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بنو کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر مشتعل نہ کر دے کہ تم عدل کو چھوڑ دو، عدل کیا کرو، یہی بات تقویٰ کے قریب تر ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو یقیناً اللہ اس سے خوب باخبر ہے (8) جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کیلئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے (9) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ایسے ہی لوگ اہل جہنم ہیں (10) اے ایمان والو! اللہ کا وہ احسان بھی یاد کرو جو اس نے تم پر کیا جب (مخالف) قوم نے تم پر دست درازی کا ارادہ کیا تھا تو اللہ نے انکے ہاتھوں کو تم پر اٹھنے سے روک دیا تھا اور اللہ سے ڈرتے رہو اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے (11) اور اللہ نے بنی اسرائیل سے بھی پختہ عہد لیا تھا اور ان میں بارہ سردار مقرر کئے اور فرمایا میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز کو قائم رکھا، زکوٰۃ ادا کرتے رہے اور میرے رسولوں پر ایمان لا کر انکی مدد کرتے رہے اور اللہ (کے بندوں) کو قرض حسنہ دیتے رہے تو میں یقیناً تمہاری برائیاں تم سے زائل کر دونگا اور ایسے باغات میں داخل کرونگا جن میں نہریں جاری ہیں پھر اسکے بعد بھی تم میں سے کسی نے کفر کیا، تو وہ صراط مستقیم سے بھٹک گیا (12) پھر چونکہ انہوں نے اپنے عہد کو توڑ ڈالا لہٰذا ہم نے ان پر لعنت کی اور انکے دل سخت کر دیئے (اب یہ حال ہے کہ) کتاب اللہ کے کلمات کو انکے موقع و محل سے بدل ڈالتے ہیں اور جو ہدایت انہیں دی گئی تھیں ان کا اکثر حصہ بھول چکے ہیں اور ماسوائے چند آدمیوں کے، آپکو آئے دن انکی

خیانتوں کا پتہ چلتا رہتا ہے لہٰذا انہیں معاف کیجئے اور ان سے درگزر کیجئے بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (13) (اسی طرح ہم نے) ان لوگوں سے بھی پختہ عہد لیا تھا جنہوں نے کہا تھا کہ: ہم عیسائی ہیں انہیں بھی جو ہدایت کی گئی تھیں ان کا اکثر حصہ انہوں نے بھلا دیا تھا جسکے نتیجہ میں ہم نے انکے درمیان یوم قیامت تک دشمنی اور کینہ کا بیج بو دیا اور عنقریب اللہ انہیں وہ سب کچھ بتلا دیگا جو وہ کرتے رہے (14) اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارا رسول آ چکا ہے جو تمہاری ان بہت باتوں کی وضاحت کر دیتا ہے جو تم کتاب سے چھپا جاتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھوڑ بھی دیتا ہے، اب تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور (ایسی) واضح کتاب آ چکی ہے (15) جسکے ذریعے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو سلامتی کی راہیں دکھلاتا ہے جو اسکی رضا کی پیروی کرتے ہیں اور انہیں اپنے اذن سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور صراط مستقیم کی طرف انکی راہنمائی کرتا ہے (16) یقیناً وہ لوگ کافر ہیں جنہوں نے کہا کہ: مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے'' آپ ان سے پوچھئے کہ کسی کی کیا مجال ہے کہ اللہ کو اسکے ارادے سے روکے اگر اللہ تعالیٰ مسیح ابن مریم اور اسکی والدہ کو اور جو کچھ زمین میں ہے ان سب کو ہلاک کرنے کا ارادہ کر لے اور جو کچھ آسمانوں، زمین اور انکے درمیان ہے سب اللہ ہی کی ملکیت ہے جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے (17) یہود و عیسائی کہتے ہیں کہ: ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے چہیتے ہیں آپ ان سے پوچھئے کہ: پھر وہ تمہیں تمہارے گناہ کی سزا کیوں دیتا ہے، بلکہ تم ویسے ہی انسان ہو جیسے دوسری خلقت وہ جسے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے اور جسے چاہے سزا دیتا ہے اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ انکے درمیان ہے اللہ ہی کی ملکیت ہے اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے (18) اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارا رسول اس وقت آیا اور احکام بیان کر رہا ہے جب رسولوں کی آمد ختم ہو چکی تھی تا کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا آیا ہی نہ تھا، اب تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آ چکا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (19) اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر

کیا جبکہ اس نے تم پر کئی نبی پیدا کیۓ اور کئی بادشاہ بنائے اور تمہیں وہ کچھ دیا جو اقوام عالم
میں سے کسی کو نہ دیا تھا(20) اے میری قوم! اس پاک سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ
نے تمہارے نام لکھ دی ہے اور تم لوگ اپنی پیٹھ پھیر کر نہ بھاگو ورنہ نقصان اٹھا کر لوٹو گے
(21) وہ کہنے لگے: موسیٰ! وہاں تو بڑے زور آور لوگ رہتے ہیں جب تک وہ وہاں سے
نکل نہ جائیں ہم تو وہاں کبھی نہ جائیں گے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم داخل
ہونے کو تیار ہیں(22) اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے تھے ان میں سے دو آدمیوں نے ،
جن کو اللہ نے اپنی نعمت سے نوازا تھا کہا: انکے مقابلہ کیلئے دروازے میں داخل ہو جاؤ
پھر جب تم اس میں داخل ہو گئے تو پھر تم ہی غالب رہو گے اور اگر تم ایمان لاتے ہو تو
اللہ تعالیٰ ہی پر توکل کرو(23) وہ کہنے لگے موسیٰ: جب تک وہ (جبار لوگ) وہاں موجود
ہیں ہم تو کبھی بھی نہ داخل نہ ہونگے لٰہذا تم اور رب دونوں جاؤ اور ان سے جنگ کرو ہم تو
یہیں بیٹھتے ہیں (24) موسیٰ نے کہا! اے میرے رب بلا شبہ میرا اختیار تو صرف اپنے
آپ پر اور اپنے بھائی پر ہے لٰہذا ہمارے اور نافرمان لوگوں کے درمیان تفریق کر دے
(25) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اب وہ زمین چالیس برس تک ان پر حرام کر دی جاتی ہے اتنی
مدت تک یہ لوگ زمین پر مارے مارے پھریں گے لٰہذا ایسے نافرمان لوگوں کی حالت
پر غم نہ کرنا(26) نیز آپ ان اہل کتاب کو آدم کے دو بیٹوں کا سچا واقعہ سنائیۓ جب ان
دونوں نے قربانی کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہو گئی اور دوسرے کی نہ ہوئی اور
دوسرے نے کہا: میں ضرور تمہیں مار ڈالوں گا پہلے نے جواب دیا اللہ تو صرف متقیوں کی
قربانی قبول کرتا ہے(27) اگر تو مجھے مار ڈالنے کیلئے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا تو
بھی میں تجھے قتل کرنے کیلئے اپنا ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا میں تو فقط اللہ رب العالمین سے
ڈرتا ہوں (28) میں چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا گناہ سب کچھ سمیٹ لے اور اہل جہنم
میں سے ہو جائے اور ظالم لوگوں کی یہی سزا ہے‘‘(29) بالآخر دوسرے نے اپنے آپکو
اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر لیا چنانچہ اسے مار ڈالا اور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو
گیا(30) پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کو کرید رہا تھا تاکہ اس قاتل کو دکھلائے کہ وہ
اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپا سکتا ہے (کوے کو دیکھ کر) وہ کہنے لگا: افسوس! میں تو اس

کوے سے بھی گیا گزرا ہوں کہ اپنے بھائی کی لاش کو نہ چھپا سکا پھر وہ اپنے کیۓ پر بہت
نادم ہوا(31) اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کیلئے (تورات میں) لکھ دیا تھا کہ جس
شخص نے کسی دوسرے کو جان کے بدلہ کے علاوہ یا زمین میں فساد بپا کرنیکی غرض سے
قتل کیا تو اسنے گویا سب لوگوں کو مار ڈالا اور جس نے کسی کو (قتل ناحق سے) بچالیا تو وہ
گویا سب لوگوں کی حیات کا موجب ہوا اور انکے پاس ہمارے رسول واضح دلائل لے
کر آتے رہے پھر بھی ان سے اکثر لوگ زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں(32)
جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے جنگ کرتے اور فساد بپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں انکی
سزا یہی ہو سکتی ہے کہ انہیں اذیت سے قتل کیا جائے یا سولی پر لٹکایا جائے یا انکے ہاتھ
پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ دیئے جائیں یا انہیں جلاوطن کر دیا جائے ان کیلئے یہ ذلت
دنیا میں ہے اور آخرت میں انہیں بہت بڑا عذاب ہوگا(33) مگر جو لوگ توبہ کر لیں قبل
اسکے کہ تم ان پر قابو پاؤ (ان کیلئے یہ سزائیں نہیں ہیں) اور جان لو کہ اللہ بہت بڑا بخشنے
والا رحم کرنیوالا ہے(34) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب تلاش
کرو اور اسکی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو سکو(35) جن لوگوں نے کفر کیا (خواہ
کافر ہو یا مسلمان) اگر زمین میں موجود سارا مال و دولت انکی ملکیت ہو بلکہ اتنا ہی اور
بھی ہو اور وہ چاہیں کہ یہ سب کچھ دے دلا کر یوم قیامت کے عذاب سے چھوٹ جائیں
تو بھی ان سے یہ فدیہ قبول نہ کیا جائیگا اور انہیں دردناک عذاب ہوگا(36) وہ چاہیں
گے کہ کسی طرح جہنم سے نکل جائیں مگر اس سے نکل نہ سکیں گے کیونکہ انہیں ہمیشہ قائم
رہنے والا عذاب ہوگا(37) اور چور خواہ مرد ہو یا عورت، دونوں کے ہاتھ کاٹ دو یہ
انکے کیۓ کا بدلہ اور اللہ کی طرف سے عذاب کے طور پر اور اللہ غالب بھی ہے اور حکمت
والا بھی(38) پھر جو شخص ایسا ظلم کرنے کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ
اسکی توبہ قبول کر لیتا ہے، وہ یقیناً بہت بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے(39) کیا آپکو علم نہیں
کہ آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے، وہ جسے چاہے عذاب دے اور جسے
چاہے بخش دے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے(40) اے رسول! آپ ان لوگوں سے
غمزدہ نہ ہوں جو کفر کی دوڑ دھوپ کر رہے ہیں اور ان میں سے کچھ تو وہ ہیں جو اپنی زبان

سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے مگر انکے دل ایمان نہیں لاتے اور کچھ یہودی ایسے ہیں جو جھوٹ بنانے کیلئے کان لگاتے ہیں اوران کیلئے لگاتے ہیں جو آپکے پاس نہیں آتے وہ (کتاب اللہ کے) کلمات کا موقع ومحل متعین ہونے کے بعد اسے بدل ڈالتے ہیں (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر (یہ نبی تمہیں) ایسا حکم دے تو مان لینا اور اگر نہ دے تو نہ ماننا اور جسے اللہ ہی فتنہ میں مبتلا رکھنا چاہے تو اسے اللہ کی گرفت سے بچانے کیلئے آپ کچھ نہیں کر سکتے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے دلوں کو پاک نہیں کرنا چاہتا، ان کیلئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بھی انہیں بہت بڑا عذاب ہوگا (41) جھوٹ بنانے کیلئے جاسوسی کرتے ہیں (اسکے علاوہ) حرام خور بھی ہیں اگر یہ آپکے پاس آئیں تو انکے مابین فیصلہ کرو یا ان کو ٹال دو اور اگر تم ان سے منہ بھی پھیرو گے تو بھی وہ آپ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے، ہاں اگر آپ انکے مابین فیصلہ کریں تو پھر انصاف سے فیصلہ کریں کیونکہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (42) (تعجب کی بات ہے کہ) وہ کیسے تم کو فیصلے کا اختیار دیتے ہیں جبکہ انکے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے اسکے باوجود وہ اس حکم سے منہ پھیر لیتے ہیں حقیقت میں یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے (43) بلاشبہ ہم نے تورات اتاری جس میں ہدایت اور روشنی ہے اسکے مطابق اللہ کے فرمابردار نبی ان لوگوں کے فیصلے کیا کرتے تھے جو یہودی بن گئے تھے اور اللہ والے اور علماء بھی (اسی تورات کے مطابق فیصلے کرتے تھے) کیونکہ وہ کتابِ اللہ کی حفاظت کے ذمہ دار بنائے گئے تھے اور وہ اسکے (حق ہونے کی) شہادت بھی دیتے تھے لہٰذا تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھی سے ڈرو اور میری آیات کو حقیر سے معاوضہ کی خاطر بیچ نہ کھاؤ اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی لوگ کافر ہیں (44) ان کیلئے ہم نے تورات میں یہ لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان ہوگی، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا برابر برابر بدلہ ہوگا اور جو شخص اپنے حق سے دستبردار ہو جائے تو یہ اسکے اپنے گناہوں کا کفارہ بن جائیگا اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں (45) ان (انبیاء) کے بعد ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی نازل

شدہ کتاب تورات کی تصدیق کرنے والے تھے ہم نے انہیں انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور روشنی تھی، یہ کتاب اپنے سے پہلی تورات کی تصدیق کرتی تھی اور اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے اس میں ہدایت اور نصیحت تھی (46) اور اہل انجیل کو (بھی) چاہیے کہ جو اللہ نے اس میں احکام نازل فرمائے، انہی کے مطابق فیصلہ کریں اور جو اللہ کے نازل کردہ (احکام کے مطابق) فیصلہ نہ کریں تو وہی نافرمان ہیں (47) اور ہم نے آپ پر مبنی برحق کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتاب کی تصدیق کرتی ہے اور اسکی جامع ونگران بھی ہے لہٰذا انکے فیصلے اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق کیجئے آپکے پاس حق آچکا ہے تو انکی خواہشات کے پیچھے نہ چلئے تم میں سے ہر امت کیلئے ہم نے ایک شریعت اور ایک راہ عمل مقرر کیا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک امت بنا دیتا لیکن اِس نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش چاہتا ہے لہٰذا بھلائی میں سبقت کرو تم سب نے اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے پھر جن باتوں میں تم اختلاف کرتے رہے وہ تمہیں بتلا دیگا (48) اور ان کا فیصلہ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق کیجئے انکی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے اور ہوشیار رہیے کہ جو احکام اللہ نے نازل کئے ہیں انکے کچھ حصہ سے یہ آپکو بہکا نہ دیں اور اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں تو یقین کریں کہ اللہ کا ارادہ یہی ہے کہ انہیں انکے بعض گناہوں کی سزا دے ہی ڈالے بلاشبہ ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہی ہیں (49) کیا یہ لوگ دورِ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ یقین کرنے والوں کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنیوالا کوئی نہیں ہوسکتا (50) اے ایمان والو! یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا دوست نہ بناؤ یہ سب ایک دوسرے کے دوست ہیں اگر تم میں سے کسی نے ان کو دوست بنایا تو وہ بھی انہیں سے ہے یقیناً اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (51) آپ دیکھیں گے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے وہ انہی (یہود وعیسائی) سے مل جانے کیلئے جلدی کر رہے ہیں، کہتے ہیں کہ ”ہم ڈرتے ہیں کہ کسی مصیبت میں نہ پڑ جائیں“، ممکن ہے کہ جلد ہی اللہ (مومنوں کو) فتح عطا کرے یا اپنی طرف سے کوئی بات ظاہر کر دے تو جو کچھ یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں ان پر نادم ہو کر رہ جائینگے (52) اور اہل ایمان یوں کہیں گے کیا یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ

کی بڑی بھاری قسمیں اٹھا کر کہتے تھے کہ یقیناً ''ہم تمہارے ساتھ ہیں'' ایسے منافقوں
کے اعمال برباد ہو گئے اور انہوں نے بالآخر نقصان ہی اٹھایا(53) اے ایمان والو! اگر
تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھرتا ہے (تو پھر جائے) عنقریب اللہ ایسے لوگ لے
آئیگا جن سے اللہ محبت رکھے اور وہ اللہ سے محبت رکھیں مومنوں کے حق میں نرم اور
کافروں کے حق میں سخت ہوں، اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے
کی ملامت سے خوفزدہ نہ ہوں یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے وہ بہت فراخی والا اور
علیم (جاننے والا) ہے(54) (اے ایمان والو) تمہارے دوست صرف اللہ، اس کا
رسول اور ایمان لانے والے ہیں جو نماز قائم کرتے، زکوۃ ادا کرتے اور اللہ کے حضور
جھکنے والے ہیں(55) اور جو شخص اللہ کو، اسکے رسول اور مومنوں کو دوست بنالے (وہ
یقین رکھے کہ) اللہ کی جماعت ہی غالب ہو کر رہے گی(56) اے ایمان والو! جن
لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان میں سے اور کافروں میں سے ایسے لوگوں کو
دوست نہ بناؤ جنھوں نے تمہارے دین کو ہنسی مذاق بنا رکھا ہے اور اگر تم مومن ہو تو اللہ
سے ڈرتے رہو(57) اور جب نماز کیلئے اذان کہتے ہو تو یہ لوگ اس کا مذاق اڑاتے
ہیں اور اسے شغل بناتے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ بے وقوف ہیں(58) آپ
(یہود سے) کہہ دیجئے: ''اے اہل کتاب تمہیں ہم سے کیا دشمنی ہے سوائے اسکے کہ ہم
اللہ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر بھی جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو ہم
سے پہلے نازل ہوا تھا'' اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں(59) کہہ دیجئے: کیا میں
تمہیں اللہ کے ہاں انجام کے لحاظ سے اس سے بھی بدتر انجام والے کی خبر دوں وہ لوگ
جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان پر اس کا غضب نازل ہوا پھر ان میں سے بعض کو اس نے
بندر اور سور بنا دیا اور بعض کو شیطان کے بندے بنا دیا یہی لوگ درجہ کے لحاظ سے بدتر
اور سیدھی راہ سے بہت بھٹکے ہوئے ہیں(60) اور جب وہ آپکے پاس آتے ہیں تو کہتے
ہیں کہ ''ہم ایمان لے آئے ہیں'' حالانکہ جب وہ آئے تب بھی کافر تھے اور جب گئے
تب بھی کافر اور جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اسے اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے(61) ان
میں سے اکثر کو آپ دیکھیں گے کہ گناہ اور زیادتی کے کاموں اور حرام خوری میں

تگ و دو کرتے پھرتے ہیں، جو کام یہ کر رہے ہیں بہت برے ہیں(62) انکے مشائخ
اور علماء ان یہود کو گناہ پر زبان کھولنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے؟ بہت برا
ہے جو یہ لوگ کر رہے ہیں(63) یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے (یعنی کنجوس
ہے)، بلکہ انہی کے ہاتھ (انکی گردن کے ساتھ) باندھ دیئے گئے ہیں اور یہ کہنے کی وجہ
سے ان پر پھٹکار پڑ گئی بلکہ اللہ کے ہاتھ کھلے ہیں وہ جیسے چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور جو
آپکے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے اس نے انکی اکثریت کو سرکشی اور کفر میں
اور بڑھا دیا اور ہم نے انکے درمیان روز قیامت تک عداوت اور کینہ ڈال دیا ہے جب
بھی یہ لوگ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے یہ ہر وقت زمین میں فساد
بپا کرنے میں لگے رہتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا(64) اگر یہ
اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان سے انکی برائیاں زائل کر
کے انہیں نعمتوں والے باغات میں داخل کرتے(65) اگر یہ لوگ تورات اور انجیل پر
اور دوسری کتابیں جو ان پر انکے رب کی طرف سے نازل ہوئیں، پر عمل پیرا رہتے
تو انکے اوپر سے بھی کھانے کو رزق برستا اور پاؤں تلے سے بھی ابلتا، ان میں سے کچھ تو
راہ راست پر ہیں اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں(66) اے رسول جو آپکے رب کی
طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے اسے لوگوں تک پہنچا دیجئے، اگر آپ نے ایسا نہ کیا
تو پیغام الٰہی پہنچانے کا حق ادا نہ کیا اور اللہ آپکو لوگوں (کے شر) سے محفوظ رکھے گا،
بلاشبہ اللہ کافر قوم کی رہنمائی نہیں کرتا(67) کہہ دیجئے اے اہل کتاب! جب تک تم
تورات، انجیل اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے کی پابندی نہ
کرو گے تم دین کی کسی اصل پر نہیں، اور جو کچھ آپکی طرف آپکے رب کی طرف سے
نازل کیا گیا ہے وہ انکی اکثریت کو سرکشی اور کفر میں بڑھائے گا لہٰذا آپکو ان کافروں پر
غمزدہ نہ ہونا چاہیے(68) بیشک جو لوگ ایمان لائے ہیں یا یہودی ہیں یا صابی یا عیسائی
ان میں جو (سچے دل سے) اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے گا اور عمل صالح کریگا تو
ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے(69) ہم نے بنی اسرائیل
سے پختہ عہد لیا تھا اور انکی طرف رسول بھی بھیجے (لیکن) جب بھی کوئی رسول انکی

خواہشات کے خلاف حکم لے کر آیا تو ایک گروہ کو تو انہوں نے جھٹلا دیا اور ایک گروہ کو مار
ہی ڈالا(70) اور یہ سمجھتے رہے کہ اس سے کچھ فتنہ رونما نہ ہوگا لہٰذا وہ اندھے اور بہرے
بن گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تو ان میں سے اکثر لوگ اور زیادہ اندھے اور
بہرے بن گئے اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اللہ اسے اچھی طرح دیکھ رہا ہے(71) بلاشبہ وہ
لوگ کافر ہیں جنہوں نے کہا کہ ''مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے'' حالانکہ مسیح نے تو یہ کہا تھا:
''اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو، جو میرا رب ہے اور تمہارا بھی کیونکہ جو شخص اللہ
سے شرک کرتا ہے اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور
ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا''(72) بلاشبہ وہ لوگ کافر ہو چکے جنہوں نے کہا کہ
''اللہ تین معبودوں میں سے ایک ہے'' حالانکہ ایک معبود حقیقی کے علاوہ کوئی دوسرا معبود
نہیں ہے اگر یہ لوگ اپنی باتوں سے باز نہ آئے تو ان میں سے جو کافر رہے انہیں
دردناک عذاب ہوگا(73) کیا یہ لوگ اللہ کے حضور توبہ نہیں کرتے اور اس سے بخشش
طلب نہیں کرتے؟ حالانکہ اللہ بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے(74) مسیح ابن مریم ایک
رسول ہی تھے، ان سے پہلے کئی رسول گزر چکے اور انکی ماں ایک نیک اور پارسا عورت
تھیں، وہ دونوں کھانا کھاتے تھے، (اے نبی) آپ دیکھئے کہ کس طرح ہم ان کیلئے
آیات کو واضح کرتے ہیں پھر غور کیجئے کہ کس طرح وہ پھرے جاتے ہیں(75) کہہ
دیجئے: ''کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اسکی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے نقصان کا اختیار رکھتا
ہے اور نہ نفع کا اور اللہ ہی سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے(76) آپ ان سے کہہ
دیجئے: ''اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو (زیادتی) نہ کرو اور ان لوگوں کے
پیچھے نہ چلو جو پہلے ہی گمراہ ہیں اور بہت لوگوں کو گمراہ کر چکے ہیں اور صراط مستقیم سے
بھٹک چکے ہیں(77) بنی اسرائیل میں سے جو لوگ کافر ہو گئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن
مریم کی زبان سے لعنت کی گئی کیونکہ وہ نافرمان ہو گئے تھے اور حد سے آگے نکل گئے
تھے(78) وہ ان برے کاموں سے منع نہیں کرتے تھے جو وہ کر رہے تھے، اور جو وہ کر
رہے تھے بہت برا تھا(79) ان میں سے اکثر کو آپ دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے
دوستی گانٹھتے ہیں جو اعمال وہ اپنے لئے آگے بھیج رہے ہیں بہت برے ہیں کہ ان سے

اللہ بھی ان پر ناراض ہو گیا اور خود بھی ہمیشہ عذاب میں رہیں گے(80) اگر وہ اللہ پر،
نبی پر اور جو کچھ اسکی طرف نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لاتے تو کافروں کو دوست نہ
بناتے لیکن ان میں سے اکثر تو ہیں ہی فاسق(81) یقیناً آپ ایمان والوں کا سب
سے زیادہ دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے اور جن لوگوں نے کہا تھا کہ ''ہم عیسائی
ہیں'' انہیں آپ مسلمانوں سے محبت رکھنے میں قریب تر پائیں گے وجہ یہ ہے کہ ان میں
عبادت گزار عالم اور زاہد پائے جاتے ہیں اور وہ متکبر بھی نہیں ہوتے(82) اور جو کچھ
رسول کی طرف نازل کیا گیا جب اسے سنتے ہیں تو آپ دیکھتے ہیں کہ انکی آنکھوں سے
آنسو بہہ نکلتے ہیں اسی لئے کہ وہ حق کو پہچان گئے ہیں کہتے ہیں کہ: ''اے ہمارے رب!
ہم ایمان لے آئے لہٰذا ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ دیجئے(83) آخر ہم اللہ پر
اور جو حق ہمارے پاس پہنچ چکا ہے اس پر کیوں ایمان نہ لائیں؟ اور ہم تو یہ امید رکھتے
ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل کریگا(84) انکے اس قول کے عوض اللہ
انہیں ایسے باغات عطا کریگا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں
گے اور احسان کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے(85) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری
آیات کو جھٹلایا وہی اہل جہنم ہے(86) اے ایمان والو! مت حرام ٹھہراؤ ان پاکیزہ
چیزوں کو جنہیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اور حد سے نہ بڑھو کیونکہ اللہ حد سے
بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا(87) اور اللہ نے جو حلال اور پاک رزق تمہیں کھانے کو دیا
ہے اسے کھاؤ اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو(88) اللہ تمہاری
بے مقصد قسموں (تکیہ کلام کے طور پر قسم کھانے) پر تو مواخذہ نہیں کریگا لیکن جو قسمیں تم
سچے دل سے کھاتے ہو ان پر ضرور مواخذہ کریگا، (اگر تم ایسی قسم توڑ دو تو) اس کا کفارہ
دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے ویسا ہی مناسب کھانا جیسا تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے
ہو یا ان کو پہننے کیلئے کپڑے دینا ہے یا ایک (غلام یا لونڈی) کو آزاد کرنا ہے اور جسے یہ
میسر نہ ہوں وہ تین دن کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم
اٹھا کر توڑ دو اور (بہتر یہی ہے کہ) اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو، اللہ تعالیٰ اسی طرح
تمہارے لئے اپنے احکام کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم اس کا شکر ادا کرو(89) اے

ایمان والو! بیشک یہ شراب اور جواء اور وہ پتھر جن پر بتوں کے نام سے جانور ذبح کئے جاتے ہیں اور فال نکالنے کے طریقے سب گندے شیطانی کام ہیں لہٰذا ان سے بچتے رہو تا کہ تم فلاح پاسکو(90) بلاشبہ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم باز آتے ہو؟ (91) اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور (ان چیزوں سے) بچو پھر اگر تم نے حکم نہ مانا تو جان لو کہ ہمارے رسول پر تو صرف واضح طور پہنچانے کی ذمہ داری ہے(92) جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کئے انہوں نے جو کچھ پہلے کھایا اس کا کوئی گناہ نہیں اگر وہ تقویٰ اور ایمان والے تھے اور عمل صالح کیا تھا، اور آئندہ پرہیز کریں، حکم الٰہی مانیں اور نیک اعمال کریں اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے(93) اے ایمان والو! اللہ ایسے شکار کے ذریعہ تمہاری آزمائش کریگا جو تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہوں یہ دیکھنے کیلئے کہ کون غائبانہ طور پر اللہ سے ڈرتا ہے پھر اسکے بعد جس نے تجاوز کیا، اس کیلئے دردناک عذاب ہے(94) اے ایمان والو! حالت احرام میں شکار نہ مارو اور جس نے دیدہ دانستہ شکار مارا تو اس کا بدلہ مویشیوں میں سے اس شکار کے ہم پلہ جانور ہے جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں اور یہ جانور کعبہ لے جا کر قربان کیا جائے یا چند مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے یا اسکے برابر روزے رکھنا اس کا کفارہ ہے تا کہ وہ اپنے کام کی سزا چکھے، جو کچھ اس حکم سے پہلے ہو چکا اسے اللہ نے معاف کر دیا اور جو شخص دوبارہ ایسا کریگا اللہ اس سے بدلہ لے گا اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے(95) تمہارے لئے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے تا کہ تم اور سفر کرنے والے دوسرے قافلے فائدہ اٹھائیں البتہ حالت احرام میں خشکی کا شکار تم پر حرام کیا گیا ہے، اور اللہ کی خلاف ورزی کرنے سے بچو جسکے حضور تم جمع کئے جاؤ گے(96) اللہ نے کعبہ کو جو، قابل احترام گھر ہے لوگوں کے قیام (امن) کا ذریعہ بنا دیا اور حرمت والے مہینے کو اور قربانی اور پٹے والے جانوروں کو بھی تا کہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ آسمانوں اور زمین میں موجود تمام چیزوں کے حالات خوب جانتا ہے، نیز یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے(97) اور خوب جان

لو کہ اللہ سزا دینے میں سخت ہے اور وہ بہت بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے(98) رسول کے ذمہ تو صرف پیغام پہنچانا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو یا چھپاتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے(99) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ پاک اور ناپاک ایک جیسے نہیں ہوسکتے خواہ ناپاک کی کثرت تمہیں بھلی معلوم ہو، لہٰذا عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہوسکو(100) اے ایمان والو! تم لوگ ایسے چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو کہ اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں (ذہنی طور پر) تکلیف پہنچائیں اور اگر تم اسکے بارے میں اس وقت پوچھو جب قرآن نازل ہو رہا ہو تو وہ تمہارے سامنے ظاہر کر دی جائیں گی، (اب تک جو ہوا) اللہ معاف کرتا ہے وہ معاف کرنیوالا حلیم ہے(101) تم سے پہلے بھی ایک قوم نے ایسے سوال کئے تھے، پھر اسی وجہ سے کفر میں مبتلا ہو گئے (102) اللہ نے بحیرہ (وہ جانور جس کا دودھ دوہنا چھوڑ دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ بتوں کیلئے ہے چنانچہ کوئی شخص اسکے تھنوں کو ہاتھ نہ لگاتا) کو کوئی چیز نہیں بنایا ہے نہ ہی سائبہ کو (وہ جانور جسے وہ بتوں کیلئے آزاد چھوڑ دیتے تھے، اسے نہ سواری کیلئے استعمال کرتے نہ باربرداری کیلئے)، نہ وصیلہ کو (وہ اونٹنی جس سے پہلی مرتبہ مادہ پیدا ہوتی ہے اور اسکے بعد پھر دوبارہ بھی مادہ ہی پیدا ہوتی ہے ایسی اونٹنی کو وہ بتوں کیلئے آزاد چھوڑ دیتے تھے)، اور نہ حام کو (وہ نر اونٹ جس کی نسل سے کئی بچے ہو چکے ہوتے ہیں تو اس سے بھی باربرداری یا سواری کا کام نہ لیتے اور بتوں کیلئے چھوڑ دیتے) بلکہ یہ کافروں نے بنائے اور یہ جھوٹی باتیں بنا کر اللہ کے ذمہ لگا دیتے ہیں اور ان میں سے اکثر بے عقل ہیں (جو ان پر عمل کرتے ہیں)(103) اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ آؤ اس چیز کی طرف جو اللہ نے نازل کی ہے اور آؤ رسول کی طرف تو کہتے ہیں، ہمیں تو وہی کچھ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے'' خواہ انکے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں، اور نہ ہی ہدایت پر ہوں (104) اے ایمان والو! تمہیں اپنی فکر کرنا لازم ہے جب تم خود ہدایت پر ہوگے تو کسی دوسرے کی گمراہی تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتی تم سب کو اللہ کی طرف پلٹنا ہے وہ تمہیں بتلا دیگا جو تم کیا کرتے تھے(105) اے ایمان والو! اگر تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وصیت کے وقت اپنے (مسلمانوں) میں سے دو

صاحب عدل گواہ بنالے اور اگر حالت سفر میں ہو اور تمہیں موت کی مصیبت آلے تو دو
غیر مسلموں کو بھی گواہ بنا سکتے ہو اگر تمہیں کچھ شک پڑ جائے تو ان دونوں کو نماز کے
بعد (مسجد میں) روک لو، پھر وہ اللہ کی قسم اٹھا کر کہیں کہ وہ (کسی مفاد کی خاطر)
شہادت کو بیچنے والے نہیں خواہ ہمارا کوئی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اور نیز ہم اللہ (کی
خاطر) گواہی نہیں چھپائیں گے اور ایسا کریں تو ہم مجرم ہیں (106) پھر اگر یہ معلوم ہو
کہ دونوں اپنی (گواہی میں) گناہ گار بنے ہیں تو (میت کے) دو قریب ترین رشتہ دار
ان لوگوں میں سے جن کے حق میں گناہ ہوا ہے گزشتہ دونوں آدمیوں کی جگہ پر کھڑے
ہونگے اور اللہ کی قسم کھائیں گے کہ ہماری شہادت ان پہلے گواہوں کی شہادت سے
زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی اگر ہم نے ایسا کیا تو بلاشبہ ہم ظالم ہیں
(107) اس طریقہ سے زیادہ توقع کی جاسکتی ہے کہ لوگ ٹھیک شہادت دیں یا اس سے
ڈر جائیں کہ کہیں انکی قسموں کے بعد دوسری قسموں سے انکی تردید نہ ہو جائے اور اللہ
سے ڈرو اور (احکام) دھیان سے سنو اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دکھاتا (108) جب
(قیامت کے) دن اللہ تمام رسولوں کو جمع کریگا (پوچھے گا کہ) ''تمہیں (تمہاری
دعوت حق کا قوموں کی طرف سے) کیا جواب ملا، تو (خوف اور دہشت کے مارے
صرف اتنا) کہیں گے کہ ہمیں کوئی خبر نہیں بیشک، آپ ہی غیب کو خوب جانتے ہیں
(109) اور وہ (وقت یاد کرو) جب اللہ عیسیٰ بن مریم سے کہے گا: میرے احسان کو یاد
کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پہ کیا، جب میں نے روح القدس (جبرائیل) کے
ذریعے سے تمہاری مدد کی، تم لوگوں سے ماں کی گود میں اور ادھیڑ عمر میں باتیں کرتے
تھے اور جب میں نے تمہیں کتاب حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی اور جب تو
میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی شکل وصورت بناتا اور اس میں پھونکتا تھا تو وہ میرے
حکم سے سچ مچ پرندہ بن جاتا تھا، اور تو پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے
تندرست کر دیتا تھا اور جب تو مردوں کو میرے حکم سے زندہ کرتا تھا اور جب تو بنی
اسرائیل کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تو میں نے ہی تجھے بنی اسرائیل سے بچایا تھا
پھر ان میں سے جن لوگوں نے انکار کر دیا تھا وہ یہ معجزات دیکھ کر کہنے لگے: ''یہ تو صاف

صاف جادو ہے'' (110) اور جب میں نے حواریوں کو اشارہ کیا کہ وہ مجھ پر اور میرے
رسول پر ایمان لائیں تب وہ (حضرت عیسیٰ سے) کہنے لگے: ہم ایمان لاتے ہیں اور
آپ گواہ رہیے کہ ہم مسلمان ہیں (111) اور جب حواریوں نے عیسیٰ ابن مریم سے
کہا: اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تمہارا رب ہمارے لئے آسمانوں سے ایک دسترخوان اتار
سکتا ہے؟'' عیسیٰ نے کہا: اگر تم ایمان لے آئے ہو تو اللہ سے ڈرو (اور ایسے سوال نہ
کرو) (112) وہ کہنے لگے کہ ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل
مطمئن ہوں اور ہمیں علم ہو جائے کہ آپ سچ کہہ رہے ہیں اور ہم اس پر گواہی دے سکیں
(113) چنانچہ عیسیٰ علیہ السلام نے دعا کی: ''اے اللہ! ہمارے رب! ہم پر آسمانوں
سے ایک دسترخوان اتار دے جو ہمارے پہلوں اور پچھلوں سب کیلئے خوشی کا موقعہ بن
جائے اور تیری جانب سے (میری صداقت کی) ایک نشانی بھی بن جائے اور تو ہمیں
روزی عطا فرما، اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے'' (114) اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
''میں تم پر یہ دسترخوان تو اتارتا ہوں مگر اسکے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا تو میں اسے
ایسی سزا دونگا جیسی اہل عالم میں سے کسی کو نہ دی ہو'' (115) اور جب (قیامت کے
دن) اللہ فرمائیں گے ''اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کو چھوڑ کر
مجھے اور میری والدہ کو معبود بنالینا؟ (یعنی کہ اللہ کہنا شروع کر دینا) عیسیٰ جواب دینگے
اے اللہ تو پاک ہے، میں ایسی بات کیونکر کہہ سکتا ہوں جس کا مجھے حق نہ تھا، اگر میں نے
کہا ہوتا تو تجھے اس کا علم ہوتا کیونکہ جو کچھ میرے دل میں ہے وہ تو جانتا ہے لیکن جو
تیرے دل میں ہے وہ میں نہیں جانتا تو غیب کو خوب جاننے والا ہے (116) میں نے
انہیں صرف وہی کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا، کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا
رب ہے اور جب تک میں ان میں موجود رہا ان پر نگران رہا، پھر جب تو نے مجھے واپس
بلا لیا تو پھر تو ہی ان پر نگران تھا اور تو تو ساری چیزوں پر شاہد ہے (117) اگر تو انہیں سزا
دے تو وہ تیرے بندے ہی ہیں اور اگر تو انہیں معاف فرمادے بلاشبہ تو غالب اور دانا
ہے'' (118) اللہ (جواب میں) فرمائے گا: ''یہ وہ دن ہے جس میں سچے لوگوں کو ان کا
سچ ہی نفع دیگا ان کیلئے ایسے باغات ہیں جن میں نہریں جاری ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ

رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے یہ بہت بڑی کامیابی ہے (119) جو آسمانوں اور زمین میں اور جو ان میں ہے سب اللہ کی ملکیت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (120)

﴿سورہ الانعام﴾ سورۃ نمبر (6)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنی بنائی پھر بھی جو لوگ کافر ہیں وہ دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر بناتے ہیں (1) وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (موت کی) مدت مقرر کی اور (قیامت کی) مدت معین ہے، پھر بھی تم (اللہ کے بارے میں) شک کرتے ہو (2) وہی ایک اللہ ہے جو آسمانوں میں (موجود) ہے اور زمین میں وہ تمہارا باطن اور ظاہر سب جانتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو (3) اور جب انکے پاس انکے رب کی طرف سے کوئی نشانی آئی تو وہ اس سے اعراض کرتے رہے (4) چنانچہ جب انکے پاس حق آیا تو اسے جھٹلا دیا اور جس کا وہ مذاق اڑاتے رہے ہیں عنقریب انہیں اسکی خبریں پہنچیں گی (5) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا انہیں ہم نے زمین میں اتنا اقتدار بخشا تھا جتنا تمہیں نہیں بخشا اور ہم نے ان پر آسمانوں سے خوب بارشیں برسائیں اور انکے نیچے نہریں بہا دیں پھر انکے گناہوں کی پاداش میں انہیں ہلاک کر دیا اور انکے بعد دوسری قومیں پیدا کر دیں (6) اور اگر ہم کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب آپ پر اتارتے پھر یہ لوگ اپنے ہاتھوں سے چھو کر دیکھ بھی لیتے تو جن لوگوں نے کفر کیا یہی کہتے ہیں کہ یہ "صاف جادو ہے" (7) اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر فرشتہ (اپنی اصلی شکل میں) کیوں نہیں اتارا گیا اور اگر ہم فرشتہ اتارتے تو سارا قصہ ہی پاک ہو جاتا پھر انہیں مہلت نہ ملتی (8) اور اگر ہم کسی فرشتہ کو (نبی) بناتے تو بھی اسے انسانی شکل میں ہی اتارتے اور ہم انہیں اسی شبہ میں ڈال دیتے جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں (9) آپ سے پہلے بھی رسولوں سے مذاق کیا جا چکا ہے پھر ان تمسخر کرنے والوں کو اسی عذاب نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے (10) آپ ان سے

کہیے کہ: ذرا زمین میں چل پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا؟ (11) ان سے پوچھئے "جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کس کا ہے؟" کہہ دیجئے اللہ ہی کا ہے اس نے اپنے آپ پر رحمت کو لازم کر لیا ہے وہ یقیناً تمہیں قیامت کے دن جمع کریگا جسکے واقع ہونے میں کوئی شبہ نہیں مگر جو خود ہی خسارہ میں رہنا چاہیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے (12) اور جو رات اور دن میں وقوع پذیر ہوتا ہے اسی کے حکم سے ہوتا ہے اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے (13) (اے محمد آپ) ان سے کہہ دیجئے: "کیا میں اس اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو سرپرست بناؤں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ سب کو کھانا کھلاتا ہے لیکن کسی سے کھانا لیتا نہیں" کہہ دیجئے: "مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے سر تسلیم خم کروں اور شرک کرنے والوں میں شامل نہ ہوں (14) نیز آپ کہہ دیجئے کہ: "اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (15) اس دن جو شخص عذاب سے بچ گیا اس پر اللہ نے بڑا ہی رحم و کرم کیا اور یہ نمایاں کامیابی ہے (16) اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو اس تکلیف کو اسکے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا اور اگر کوئی بھلائی کرنا چاہے تو بھی وہ ہر چیز پر قادر ہے (17) وہ اپنے بندوں پر اختیار رکھتا ہے اور وہ دانا اور خبر رکھنے والا ہے (18) پوچھئے: سب سے بڑھ کر (سچی) گواہی کس کی ہوسکتی ہے؟ کہہ دیجئے: "اللہ کی جو میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے نیز یہ قرآن میری طرف وحی کیا گیا ہے تاکہ اس سے تمہیں اور ہر اس شخص کو ڈراؤں جس تک اس قرآن کا پیغام پہنچے، کیا تم واقعی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں"؟ (اے محمد) آپ کہہ دیجئے میں ایسی گواہی نہیں دیتا کہہ دیجئے کہ اللہ اکیلا معبود ہے اور میں اس شرک سے بیزار ہوں جو تم کر رہے ہو (19) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ (نبی) کو یوں پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو مگر جنہوں نے آپکو خسارے میں ڈالا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے (20) اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوسکتا ہے جو جھوٹی بات کو اللہ کے ذمہ لگا دے یا اسکی آیات کو جھٹلائے یقیناً ایسے ظالم فلاح نہیں پا سکتے (21) اور جس دن ہم سب لوگوں کو اکھٹا کرینگے پھر شرک کرنے والوں سے پوچھیں گے کہ کہاں ہیں تمہارے شریک؟ جنہیں

تم (اللہ کے شریک) سمجھتے تھے (22) انہیں کوئی بہانہ میسر نہ آئیگا سوائے کہ یہ کہیں گے
''اے اللہ! ہمارے رب تیری قسم، ہم تو مشرک ہی نہ تھے (23) دیکھئے وہ کیسے اپنے
متعلق جھوٹ بکیں گے اور جو کچھ وہ جھوٹ بکا کرتے تھے سب انہیں بھول جائیگا (24)
ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو آپکی بات کان لگا کر سنتے ہیں اور ہم نے انکے دلوں پر
پردے ڈال رکھے ہیں کہ وہ سمجھ ہی نہیں سکتے اور انکے کانوں میں گرانی ہے اور اگر وہ
تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے حد یہ ہے کہ وہ جب آپکے
پاس آکر آپ سے جھگڑتے ہیں تو کافر لوگ کہتے ہیں کہ ''یہ تو محض پہلے لوگوں کے قصے
ہیں'' (25) وہ راہ حق سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی دور رہتے ہیں یہ لوگ
اپنے آپکو ہلاک کر رہے ہیں مگر سجھتے نہیں (26) کاش آپ دیکھیں جب انہیں آگ پر
کھڑا کیا جائیگا تو کہیں گے: ''کاش ہم دوبارہ بھیجے جائیں تو اپنے رب کی آیات کو کبھی
نہ جھٹلائیں اور ایمان لانے والوں میں ہو جائیں (27) بلکہ اس سے بیشتر جو وہ چھپا
رہے تھے وہ ان پر ظاہر ہو جائیگا اور اگر انہیں دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے تو پھر وہی کرینگے
جس سے انہیں منع کیا گیا تھا یہ دراصل ہیں ہی جھوٹے (28) وہ کہتے ہیں کہ: ''زندگی
بس یہی دنیا کی زندگی ہے اور (مرنے کے بعد) ہمیں اٹھایا نہیں جائیگا (29) کاش
آپ دیکھیں جب انہیں اپنے رب کے سامنے کھڑا کیا جائیگا اللہ پوچھے گا: ''بتاؤ کیا یہ
حقیقت نہیں؟ کہیں گے ''کیوں نہیں'' ہمارے رب کی قسم! اللہ فرمائے گا: ''تو اب اس
عذاب کا مزا چکھو'' (30) جس کا تم انکار کرتے تھے، بلاشبہ جن لوگوں نے اللہ سے
ملاقات کو جھٹلایا وہ نقصان میں رہے حتیٰ کہ جب قیامت اچانک انہیں آلے گی تو کہیں
گے ''افسوس اس معاملہ میں ہم سے کیسی کوتاہیاں ہوئیں اس وقت وہ اپنے گناہوں کا
بوجھ اپنی پشتوں پر لادے ہوں گے دیکھو! کیسا برا بوجھ ہے جو وہ اٹھائیں گے (31) یہ
دنیا کی زندگی تو بس ایک کھیل اور تماشا ہے اور اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے آخرت کا گھر
ہی بہتر ہے کیا تم سوچتے نہیں؟ (32) (اے محمد) ہم جانتے ہیں کہ ان لوگوں کی باتیں
آپکو غمزدہ کئے دیتی ہیں لیکن یہ ظالم آپکو نہیں جھٹلاتے بلکہ اللہ کی آیات کے منکر ہیں
(33) آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا جا چکا ہے تو جن باتوں میں انہیں جھٹلایا گیا

اس پر انہوں نے صبر کیا، انہیں تکلیف بھی دی گئی حتیٰ کہ انہیں ہماری مدد پہنچ گئی اور اللہ
کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں اور آپکے پاس رسولوں کی خبریں تو آہی چکی ہیں (34)
اور اگر ان (کافروں) کی (حق سے) روگردانی آپ پر گراں گزرتی ہے تو آپ ایسا کر
سکتے ہیں کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر لیں یا آسمانوں میں سیڑھی لگالیں پھر انکے
پاس کوئی معجزہ لے آئیں اور اگر اللہ چاہتا تو خود بھی ان کو ہدایت پر اکٹھا کر سکتا تھا لہٰذا
آپ جاہل مت بنئے (35) بات وہی مانتے ہیں جو (دل کے کانوں) سنتے ہیں رہے
مُردے تو اللہ یوم قیامت زندہ کریگا پھر وہ اسی کے حضور واپس لائے جائینگے (36) اور
کہتے ہیں کہ ان پہ انکے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ انہیں
کہیے کہ معجزہ اتارنے پر تو اللہ ہی قادر ہے لیکن بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر نادان
ہیں (37) زمین میں جتنے بھی چلنے والے جانور ہیں اور جتنے بھی بازؤں سے اڑانے
والے پرندے ہیں وہ سب تمہاری ہی طرح کی انواع ہیں ہم نے انکی تقدیر لکھنے میں
کوئی کسر نہیں چھوڑی یہ سب اپنے رب کے حضور اکھٹے کئے جائینگے (38) اور جنہوں
نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں ہیں، اللہ جسے
چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے اسے صراط مستقیم پر لگا دیتا ہے (39) آپ ان
سے کہہ دیجئے، بھلا دیکھو تو! اگر تمہیں اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت کی گھڑی آپہنچے تو
اللہ کے سوا کسی دوسرے کو پکارو گے؟ بولو اگر تم سچے ہو (40) بلکہ تم صرف اللہ کو پکارو
گے پھر جس تکلیف کیلئے پکارتے ہو اگر وہ چاہے تو دور کر دیتا ہے اور تم بھول جاتے ہو
جنہیں تم شریک بناتے ہو (41) آپ سے پہلی قوموں کی طرف ہم نے رسول بھیجے
پھر ہم نے انہیں سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی سے دعا کریں (42) پھر
جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو وہ کیوں نہ گڑگڑائے؟ مگر انکے دل تو اور سخت ہو گئے اور
شیطان نے انہیں انکے اعمال خوبصورت بنا کر دکھلا دیئے (43) پھر جب انہوں نے وہ
نصیحت بھلا دی جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر (خوشحالی کے) تمام دروازے کھول
دیئے یہاں تک کہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا تھا اس میں وہ مگن ہو گئے تو ہم نے انہیں
یکدم پکڑ لیا تو وہ (ہر چیز سے) مایوس ہو گئے (44) اس طرح ان ظالموں کی جڑ کٹ گئی

اور ہر طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے (جس نے ظالموں کو مٹا دیا)(45)
آپ پوچھئے بھلا دیکھو! اگر اللہ تمہاری سماعت اور آنکھیں سلب کر لے اور تمہارے
دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کوئی معبود ہے جو تمہیں واپس دلا سکے؟'' دیکھیئے ہم کیسے
بار بار اپنی آیات بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ لوگ منہ موڑ جاتے ہیں(46) پوچھئے بھلا
دیکھو تو، اگر تم پر اللہ کا عذاب یکدم آجائے یا اعلانیہ آجائے تو کیا ظالموں کے سوا کوئی اور
ہلاک ہوگا؟(47) اور ہم جو رسول بھیجتے ہیں تو صرف اسلئے کہ لوگوں کو خوشخبری دیں اور
ڈرائیں، پھر جو کوئی ایمان لے آیا تو اپنی اصلاح کر لی تو ایسے لوگوں کو نہ خوف ہوگا اور
نہ غمزدہ ہونگے(48) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو انکی نافرمانیوں کی انہیں
ضرور سزا ملے گی(49) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے
خزانے ہیں، نہ ہی غیب کی باتیں جانتا ہوں اور نہ تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں بلکہ
میں پیروی کرتا ہوں اسکی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے آپ ان سے پوچھئے کیا نابینا
اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ پھر تم لوگ کیوں نہیں سوچتے(50) اور آپ اس (قران)
کے ذریعہ ان لوگوں کو ڈرایئے جو ڈرتے ہیں کہ انہیں انکے رب کے ہاں اکٹھا کیا جائیگا
جسکے بغیر ان کا نہ کوئی حمائتی اور نہ سفارشی ہوگا اس طرح شاید وہ پرہیزگار بن جائیں
(51) اور جو لوگ صبح شام اپنے رب کو پکارتے ہیں وہ اللہ کی رضا چاہتے ہیں انہیں
اپنے ہاں سے دور نہ کیجئے انکے حساب سے آپکے ذمہ کچھ نہیں اور نہ ہی آپکے حساب
سے کچھ انکے ذمہ ہے کہ آپ ان کو نکال دیں، ورنہ آپ ظلم کرنے والوں میں سے ہو
جائیں گے(52) اس طرح ہم نے بعض لوگوں کے ذریعہ دوسروں کو آزمائش میں ڈالا
ہے تا کہ یہ لوگ کہیں: ''کیا ہم میں سے یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے؟
''کیا اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو زیادہ نہیں جانتا(53) اور جب آپکے پاس وہ لوگ
آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو آپ کہہ دیجئے تم پر سلامتی ہو تمہارے
رب نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کرلیا ہے اگر تم میں سے کوئی شخص لاعلمی سے کوئی برا کام
کر بیٹھے پھر اسکے بعد وہ توبہ کرے اور اپنی اصلاح کر لے یقیناً وہ معاف کرنے اور رحم
کرنیوالا ہے(54) اسی طرح ہم اپنے احکام واضح طور پر بیان کرتے ہیں اور اسلئے کہ

مجرموں کی راہ بالکل نمایاں ہو جائے(55) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ: مجھے روک دیا
گیا ہے کہ ''میں انکی عبادت کروں جنہیں اللہ کے سوا تم پکارتے ہو'' کہہ دیجئے: بلاشبہ
میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہ کروں گا اور ایسا کروں تو میں بہک گیا اور ہدایت یافتہ
لوگوں سے نہ رہا(56) کہہ دیجئے'' میں اپنے رب کی روشن دلیل (قرآن) پر قائم
ہوں جسے تم نے جھٹلا دیا ہے اور جس (عذاب) کی تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس
نہیں، حکم تو صرف اللہ ہی کا ہے جو حق ہی بیان کرتا ہے اور وہی بہترین فیصلہ کرنیوالا
ہے''(57) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ جس چیز کی تم جلدی مچا رہے ہو اگر وہ میرے
اختیار میں ہوتی تو ہمارے اور تمہارے درمیان (کب کا) قصہ صاف ہو چکا ہوتا اور اللہ
ظالموں کے متعلق خوب جانتا ہے(58) اور غیب کی چابیاں اسی کے پاس ہیں جنہیں
اسکے سوا کوئی نہیں جانتا وہ خشکی اور سمندر کی ہر چیز کی خبر رکھتا ہے اور کوئی پتہ تک نہیں گرتا
جسے وہ جانتا نہ ہو اور زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ ہے جس سے وہ باخبر نہ ہو اور تر اور
خشک جو کچھ بھی ہو سب روشن کتاب میں موجود ہے(59) اور وہی ہے جو رات کو
(سوتے وقت) تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن کو کرتے ہو وہ بھی جانتا
ہے پھر (صبح کے وقت تمہاری روح کو واپس ڈال کر) تمہیں اٹھا کھڑا کرتا ہے تا کہ
مقررہ مدت پوری کی جائے پھر اسی کی طرف تمہاری واپسی ہے پھر وہ تمہیں بتلائے گا
کہ تم (دنیا میں) کیا کرتے رہے(60) وہ اپنے بندوں پر پوری قدرت رکھتا ہے اور تم
پر نگران (فرشتے) بھیجتا ہے حتیٰ کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے
فرشتے اسکی جان لے لیتے ہیں اور وہ ذرہ بھر کوتاہی نہیں کرتے(61) پھر انہیں اللہ کی
طرف لوٹایا جاتا ہے جو ان کا مالک ہے سن لو! فیصلہ کے اختیارات اسی کو ہیں اور اسے
حساب لینے میں دیر نہیں لگتی(62) آپ کہہ دیجئے: خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے
تمہیں کون نجات دیتا ہے؟ تم اسے گڑ گڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو'' اگر اُس نے
ہمیں اس مصیبت سے نجات دے دی تو اسکے شکرگزار بندوں میں سے ہو جائیں گے
(63) آپ کہہ دیجئے کہ: اللہ ہی تم کو ان سے نجات دیتا ہے اور ہر غم سے، تم پھر بھی
شرک کرنے لگتے ہو(64) بتا دیجئے کہ اللہ قادر ہے کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے یا

تمہارے پاؤں کے نیچے سے، تم پر کوئی عذاب مسلط کردے یا تمہیں فرقے بنا کر ایک فرقے کو دوسرے سے لڑائی (کا مزا) چکھادے دیکھئے ہم کس طرح آیات بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سمجھ جائیں (65) اور آپکی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلا دیا، حالانکہ وہ حق ہے کہہ دیجئے کہ میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا ہوں (66) ہر خبر کے ظہور کا ایک وقت ہے اور عنقریب معلوم ہو جائیگا (67) اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں نکتہ چینیاں کرتے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جائیں یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر شیطان آپکو بھلا دے تو یاد آجانے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیے (68) انکے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری ان لوگوں پر نہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں مگر نصیحت کرنا ان پر فرض ہے تا کہ وہ غلط کاموں سے بچیں (69) اور ان لوگوں کو چھوڑ دیجئے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی انہیں فریب میں مبتلا کئے ہوئے ہے اور انہیں قرآن کے ذریعہ یہ نصیحت کیجئے کہ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں قید ہے اللہ کے سوا نہ اس کا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ سفارشی اور وہ کسی بھی چیز سے بدلہ دینا چاہے گا تو وہ قبول نہیں کیا جائیگا یہی لوگ ہیں جو اپنے کئے کے بدلہ میں قید ہیں اور جو وہ کفر کرتے رہے ہیں تو اسکے بدلہ انہیں پینے کو کھولتا پانی ملے گا اور انہیں دردناک عذاب ہوگا (70) آپ کہہ دیجئے کہ ”کیا ہم اللہ کہ چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہمیں فائدہ دے سکتے ہیں اور نہ نقصان؟ جب اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے تو کیا اسکے بعد ہم الٹے پاؤں پھر جائیں جیسے کسی کو جنگل میں شیطانوں نے بہکا دیا ہو اور وہ حیران و پریشان ہو اور اسکے ساتھی اسے پکار رہے ہوں کہ اگر ہدایت درکار ہے تو ادھر ہمارے پاس آؤ کہہ دیجئے کہ: ”ہدایت تو وہ ہے جو اللہ دے اور ہمیں تو یہی حکم ہوا ہے کہ ہم رب العالمین کے فرمانبردار بن جائیں (71) اور نماز قائم کریں اور اس سے ڈرتے رہیں اور وہی تو ہے جسکے حضور تم سب جمع کئے جاؤ گے (72) وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور جس دن وہ کہے گا کہ ”ہو جا“ تو وہ (قائم) ہو جائیگی اسکی بات سچی ہے اور جس دن صور پھونکا جائیگا اس دن اسی کی حکومت ہوگی وہ چھپی اور ظاہر سب باتوں کو جاننے والا ہے اور وہ

دانا اور ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے (73) اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا: کیا تم نے بتوں کو اپنا معبود بنا لیا ہے؟ میں تو تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں (74) اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کا نظام سلطنت دکھلا رہے تھے تا کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے (75) پھر جب اس پر رات طاری ہوئی تو ایک ستارہ دیکھا کہا کیا یہ ہے میرا رب؟ پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا کہ میں ڈوبنے والوں کو پسند نہیں کرتا (76) ”پھر جب چاند کو چمکتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگا ”یہ میرا رب ہے؟“ پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو کہنے لگا: اگر میرے رب نے میری راہنمائی نہ کی تو میں گمراہوں سے ہو جاؤنگا (77) پھر سورج کو جگمگاتا ہوا دیکھا تو بولے کیا یہ ہے میرا رب؟ یہ بہت بڑا ہے پھر وہ بھی ڈوب گیا تو کہنے لگے: اے قوم بلاشبہ میں تمہارے تمام شریکوں سے بیزار ہوں (78) بلاشبہ میں نے تو اپنا چہرہ یکسو ہو کر اسکی طرف کر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکین سے نہیں ہوں (79) اور انکی قوم ان سے جھگڑا کرنے لگی: (ابراہیم) کہنے لگے کیا تم اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہ مجھے ہدایت دے چکا ہے میں نہیں ڈرتا جنہیں تم اللہ کا شریک بناتے ہو مگر یہ کہ میرا رب چاہے، میرے رب کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے کیا تم کچھ بھی خیال نہیں کرتے (80) اور جنہیں تم اللہ کا شریک بناتے ہو اللہ سے نہیں ڈرتے میں ان سے کیسے ڈروں جس کیلئے اللہ نے کوئی سند بھی نازل نہیں کی؟ پھر ہم دونوں فریقوں میں سے زیادہ حقدار کون ہوا؟ اگر تم کچھ جانتے ہو (تو جواب دو) (81) جو لوگ ایمان لائے پھر اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے آلودہ نہیں کیا انہی کیلئے امن و سلامتی ہے اور یہی لوگ ہدایت پر ہیں (82) یہی وہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو اسکی قوم کے خلاف دی تھی ہم جسکے چاہیں درجات بلند کر دیتے ہیں بلاشبہ آپ کا رب بڑا دانا اور سب جاننے والا ہے (83) اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب عطا کئے ہر ایک کو ہم نے صراطِ مستقیم دکھلائی اور نوح کو اس سے بیشتر ہدایت دے چکے تھے اور اس (ابراہیم) کی اولاد میں سے داؤد، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ، اور ہارون کو ہدایت دی تھی اور ہم نیک لوگوں کو ایسے ہی جزا دیتے ہیں (84) اور زکریا،

یحیٰی ، عیسیٰ اور الیاس کو بھی ، یہ سب لوگ صالح تھے(85) اور اسمٰعیل ،اور الیسع ، اور
یونس اور لوط کو بھی ،ان میں ہر ایک کو ہم نے اقوام عالم پر فضیلت دی تھی(86) اور انکے
باپ دادا، انکی اولاد اور انکے بھائیوں میں سے بھی بعض کو ہم نے منتخب کرلیا تھا اور سیدھی
راہ کی طرف رہنمائی کی تھی (87) یہ ہے اللہ کی ہدایت ، اپنے بندوں میں سے جسے وہ
چاہتا ہے اس ہدایت پر چلاتا ہے اور اگر وہ لوگ (یعنی مذکورہ انبیاء) بھی شرک کرتے تو
ان کا سب کیا کرایا ضائع ہوجاتا (88) یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب بھی دی،
قوت فیصلہ بھی اور نبوت بھی اگر یہ لوگ ان باتوں کا انکار کرتے ہیں تو پرواہ نہیں ہم نے
کچھ اور لوگوں کے سپرد یہ خدمت کردی ہے جو ان باتوں کے منکر نہیں(89) یہی لوگ
ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی تھی آپ انہی کے راستہ پر چلئے اور کہہ دیجئے کہ: میں اس
(تبلیغ ورسالت کے کام) پر تم سے اجرت نہیں مانگتا یہ تو تمام جہان والوں کیلئے ایک
نصیحت ہے (90) ان لوگوں نے اللہ کو ایسے نہیں پہچانا جیسے اسے پہچاننا چاہیے تھا کہتے
ہیں کہ اللہ نے کسی بشر (آدمی) پر کبھی کچھ نہیں اتارا آپ کہیے جو کتاب موسیٰ لائے تھے
اسے کس نے اتارا؟ (وہ کتاب) جو لوگوں کیلئے نور اور ہدایت تھی تم نے اسکے کچھ اوراق
بنا رکھے ہیں جنہیں ظاہر کرتے ہو، اور اس کا زیادہ حصہ چھپاتے ہو اور اس نے تمہیں وہ
سکھلایا جو تم اور تمہارے باپ دادا نہیں جانتے تھے؟ آپ کہہ دیجئے ''اللہ (نے اتارا)''
پھر انہیں چھوڑیئے کہ وہ انہی بحثوں میں ہی پڑے رہتے ہیں(91) اور ہماری نازل
کردہ یہ کتاب بڑی بابرکت ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور تاکہ
آپ اسکے ذریعہ اہل مکہ اور آس پاس کے لوگوں کو ڈرائیں اور جو لوگ آخرت پر یقین
رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کو پابندی سے ادا کرتے ہیں
(92) اور کون اس شخص سے بڑھ کر ظالم ہے جس نے اللہ پر بہتان باندھا یا کہا کہ میری
طرف وحی آتی ہے حالانکہ اسکی طرف کچھ نہ وحی کی گئی ،یا جو کہے کہ میں بھی وہی نازل
کرسکتا ہوں جو اللہ نے نازل کیا؟ کاش آپ ظالموں کو دیکھیں جب وہ موت کی سختیوں
میں ہوتے ہیں اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلاتے ہوتے ہیں کہ: ''نکالو اپنی جانیں، آج
تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائیگا کیونکہ تم اللہ کے ذمے ناحق باتیں لگاتے تھے اور اسکی

آیتوں سے تکبر کرتے تھے(93) (اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا) تم ہمارے پاس اکیلے ہی
آگئے جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو ہم نے تمہیں عطا کیا تھا سب پیچھے
چھوڑ آئے ہو ہم تمہارے ساتھ تمہارے وہ سفارشی نہیں دیکھ رہے جن کے متعلق تمہارا
خیال تھا کہ تمہارے معاملات میں وہ شریک اللہ ہیں اب تمہارے درمیان رابطہ کٹ
چکا ہے اور تمہیں وہ بھول گیا جو تم گمان کیا کرتے تھے (94) بلاشبہ اللہ ہی دانے اور گٹھلی
کو پھاڑنے والا ہے، وہ زندہ سے مردہ اور مردہ سے زندہ کو نکالنے والا ہے یہ (کام) تو
اللہ (کرتا) ہے پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو(95) وہ صبح کی روشنی کو نکالنے والا ہے اور
اسی نے رات کو باعث آرام بنایا اور سورج اور چاند کو مقرر حساب کے مطابق چلایا ہے
سبھی کچھ زبردست قوت اور علیم کے اندازہ کے مطابق ہے(96) وہی ہے جس نے
تمہارے لئے ستارے پیدا کئے تاکہ تم ان سے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ
معلوم کرسکو ہم نے یہ نشانیاں اہل علم کیلئے کھول کھول کر بیان کردی ہیں(97) اور وہی
ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر (ہر ایک کیلئے) ایک جائے قرار (یعنی کہ
ماں کا رحم) اور سونپے جانے کی جگہ ہے (یعنی کہ باپ کی پیٹھ میں سے نطفہ کو پیدا کیا) یہ
نشانیاں ہم نے لوگوں کیلئے کھول کھول کر بیان کی ہیں جو سمجھ رکھتے ہیں(98) اور وہی
ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے ہم نے ہر طرح کے پودے اگائے اور
ہرے بھرے کھیت پیدا کئے جن سے ہم تہہ بہ تہہ دانوں والے خوشے نکالتے ہیں اور
کھجوروں کے شگوفوں سے خوشے پیدا کرتے ہیں جو (بوجھ سے) جھکے ہوتے ہیں نیز
انگور، زیتون اور انار کے باغات پیدا کئے جو ایک دوسرے سے بعض خوبیوں میں ملتے
جلتے ہیں اور بعض دوسرے خوبیوں میں نہیں ملتے ، جب درخت پھل لاتا ہے تو اس کے
پھل لانے اور پھلوں کے پکنے پر ذرا غور تو کرو ان باتوں میں ان لوگوں کیلئے بہت سی
نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں(99) ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنادیا
حالانکہ اللہ نے ہی انہیں پیدا کیا ہے پھر بغیر علم کے اللہ کیلئے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ ڈالے جو
کچھ یہ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک اور بلند ہے(100) وہ آسمانوں اور زمین کو
ایجاد کرنیوالا ہے اسکی اولاد کیسے ہوسکتی ہے جبکہ اسکی بیوی ہی نہیں اسی نے تو ہر چیز بنائی

ہے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے(101) یہ ہے تمہارا رب اسکے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ہر شے
کا خالق ہے لہٰذا اسکی عبادت کرو اور وہ ہر شے پر نگران ہے(102) نظریں اسے پا
نہیں سکتی جبکہ وہ نظروں کو پالیتا ہے، وہ بڑا باریک بین اور باخبر ہے(103) تمہارے
رب کی طرف سے دلائل آ چکے ہیں اب جس نے بصارت سے کام لیا اس کا اپنا بھلا ہے
اور جو اندھا بنا رہا اس کا اپنا نقصان ہے اور میں تم پر محافظ نہیں(104) اسی طرح ہم
آیات کو مختلف پیرایوں میں بیان کرتے ہیں تاکہ کافر نہ کہیں کہ: ’’تو نے کسی سے پڑھ
لیا ہے‘‘ اور تاکہ اہل علم پر ان کو واضح کر دیں(105) آپ اسکی پیروی کیجئے جو آپکی
طرف آپکے رب کی طرف سے وحی کی گئی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکین سے
کنارہ کیجئے(106) اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپکو ان پر
محافظ نہیں بنایا، نہ ہی آپ ان کے ذمہ دار ہیں(107) (اے مسلمانو) یہ اللہ کے سوا
جن کو پکارتے ہیں انہیں گالی نہ دو ورنہ یہ لوگ جہالت کی وجہ سے چڑ کر اللہ کو گالی دینگے،
اس طرح ہم نے ہر گروہ کیلئے اسکے عمل کو خوشنما بنا دیا ہے پھر انہیں رب کی طرف لوٹ کر
جانا ہے تو جو کچھ یہ کرتے رہے اسکی انہیں وہ خبر دے دیگا(108) یہ لوگ اللہ کی پختہ
قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر انکے پاس معجزہ آجائے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئینگے
آپ انہیں کہہ دیجئے کہ معجزے تو اللہ ہی کے پاس ہیں وہ تمہیں کیسے سمجھایا جائے کہ اگر
کوئی معجزہ آ بھی جائے تب بھی یہ ایمان نہیں لائینگے(109) اور ہم انکے دلوں کو انکی
آنکھوں کو ایسے ہی پھیر دینگے جیسے وہ پہلی بار بھی اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائے اور
انہیں انکی سرکشی میں ہی بھٹکتے چھوڑ دینگے(110) اور اگر ہم انکی طرف فرشتے بھی نازل
کر دیتے اور ان سے مُردے کلام بھی کرتے اور دنیا بھر کی چیزیں انکے سامنے لا جمع
کرتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے مگر جسکے متعلق اللہ چاہتا لیکن ان میں سے اکثر
جہالت کی باتیں کرتے ہیں(111) اسی طرح ہم نے شیطان سیرت انسانوں اور
جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا جو دھوکہ دینے کی غرض سے کچھ خوش آئند باتیں ایک دوسرے
کو سجھاتے رہتے ہیں اور اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے سو انہیں اور انکی افتراء
پردازیوں کو چھوڑ دیجئے(112) اور وہ (ایسا) اس لئے (بھی کرتے ہیں) کہ جو لوگ

آخرت پر ایمان نہیں لاتے انکے دل ادھر مائل ہوں نیز وہ اسے پسند کر لیں اور برائیاں
کرتے چلے جائیں جواب کر رہے ہیں(113) کیا میں اللہ کے سوا کسی اور منصف کی
تلاش کروں حالانکہ اس نے پوری تفصیل کے ساتھ تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے
اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ کتاب آپکے رب کی طرف
سے برحق نازل ہوئی ہے لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں شامل نہ ہوں(114) اور
آپکے رب کی بات سچائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے اسکے کلام کو کوئی تبدیل
کرنیوالا نہیں اور (وہ) سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے(115) (اے محمدؐ) اگر
آپ اہل زمین کی اکثریت کی پیروی کرینگے تو وہ آپکو اللہ کی راہ سے بہکا دینگے وہ تو
محض گمان کی پیروی کرتے ہیں اور بالکل جھوٹی باتیں کرتے ہیں(116) بلاشبہ آپ کا
رب خوب جانتا ہے کہ کون اسکی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی
خوب جانتا ہے(117) (اے ایمان والو) اگر تم اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو جس
چیز پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اسے (بلا تکلف) کھاؤ(118) آخر کیا بات ہے کہ تم وہ چیز نہ
کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ جو کچھ اس نے تم پر حرام کیا ہے اسے تمہارے
لئے تفصیلاً بیان کر دیا ہے مگر یہ کہ تم (کوئی حرام چیز کھانے پر) مجبور ہو جاؤ اور بہت لوگ
ایسے ہیں جو بغیر علم کے (محض) اپنی خواہشات کے پیچھے لگ کر دوسروں کو بہکاتے
رہتے ہیں آپ کا رب ایسے حد سے بڑھ جانے والوں کو خوب جانتا ہے(119) تم
ظاہر گناہوں کو بھی چھوڑ و اور چھپے گناہوں کو بھی بلاشبہ جو لوگ گناہ کے کام کرتے ہیں
انہیں جلد ہی اپنے کئے کی سزا مل کے رہے گی(120) اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا گیا
ہو اسے مت کھاؤ کیونکہ یہ گناہ کی بات ہے بلاشبہ شیطان تو اپنے دوستوں کے دلوں میں
شکوک واعتراضات ڈالتے رہتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑتے رہیں اور اگر تم نے انکی
بات مان لی تو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے(121) بھلا وہ شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے
زندہ کیا اور اس کو روشنی عطا کی جس کی مدد سے وہ لوگوں میں زندگی بسر کر رہا ہے اس شخص
جیسا ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہوا سکے نکلنے کی کوئی صورت نہ ہو؟ کافروں کیلئے
انکے اعمال اسی طرح خوشنما بنا دیئے گئے(122) اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اسکے

بڑے بڑے مجرموں کولگادیا ہے کہ وہ اس بستی میں مکروفریب کرتے ہیں پھروہ خودہی اس مکروفریب میں پھنس جاتے ہیں مگر سمجھتے نہیں (123) اور جب انکے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں ’’ہم ہرگز نہ مانیں گے جب تک ہمیں بھی وہی نہ دیا جائے جواللہ کے رسولوں کودیا گیا ہے اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت کا کام کس سے لے، جلد ہی ان مجرموں کواپنی مکاریوں کی پاداش میں اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا (124) جس شخص کواللہ ہدایت دینا چاہے اس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہے اس کے سینہ میں اتنی گھٹن پیدا کردیتا ہے، جیسے وہ مشکل سے بلندی کی طرف چڑھ رہا ہوجولوگ ایمان نہیں لاتے، اللہ تعالیٰ اسی طرح ان پر (حق سے فراراورنفرت کی) خباثت مسلط کردیتا ہے (125) اور یہ (اسلام) ہی آپکے رب کی صراط مستقیم ہے بیشک ہم نے نصیحت قبول کرنے والوں کیلئے آیات کھول کھول کر بیان کردی ہیں (126) ان کیلئے انکے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور انکے نیک اعمال کرنے کی وجہ سے وہ ان کا دوست اور کارساز ہے (127) جس دن اللہ سب لوگوں کواکٹھا کریگا (فرمائے گا) ’’اے گروہ جن! تم نے بہت سے آدمیوں (کو اپنا تابع بنارکھا تھا)‘‘ اورانسانوں میں سے جنوں کے دوست کہیں گے: ’’اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے سے خوب فائدہ اٹھایا حتیٰ کہ وہ وقت آپہنچا جوتو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا‘‘ اللہ فرمائے گا: ’’اچھاتم سب کا ٹھکانا جہنم ہے‘‘ تم ہمیشہ اس میں رہوگے مگر (جتنی مدت) اللہ بچانا چاہے گا بچالے گا بلاشبہ وہ داناسب کچھ جاننے والا ہے (128) اسی طرح ہم ظالموں کوایک دوسرے کا ساتھی بنادینگے کیونکہ وہ (مل کرہی) ایسے کام کیا کرتے تھے (129) پھراللہ فرمائے گا: ’’اے جنوں اورانسانوں کی جماعت! کیا تمہارے ہاں تمہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جوتم پرمیری آیات بیان کرتے اور آج کے دن کی ملاقات سے تمہیں ڈراتے تھے؟، وہ کہیں گے ’’ہاں ہم اپنے خلاف خودیہ گواہی دیتے ہیں‘‘ اور بات یہ تھی کہ دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکا میں مبتلا کررکھا تھا لہٰذا وہ اپنے خلاف گواہی دینے پرمجبور ہونگے کہ فی الواقع وہ (آیات کے) منکر تھے (130) یہ شہادت اسلئے ہوگی کہ آپکے رب کا یہ طریقہ نہیں کہ وہ بستیوں کوظلم

سے تباہ کرڈالے جبکہ وہ بے خبر ہوں (131) اور ہرایک کواسکے اعمال کے مطابق درجہ ملے گا اور جو کچھ وہ کام رہے ہیں، آپ کا رب اس سے بے خبرنہیں (132) اورآپ کا رب بے نیاز اورمہربان ہے اگروہ چاہے توتمہیں لے جائے اورتمہاری جگہ اور لوگوں کولے آئے جیسے تمہیں اور لوگوں (کی نسل) سے پیدا کیا ہے (133) جس چیز (یعنی قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ یقیناً آنے والی ہے اورتم (اللہ کو) عاجز نہیں بناسکتے (134) آپ ان سے کہیے: ’’اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرتے جاؤاور میں اپنی جگہ عمل کررہا ہوں پھرجلد ہی تمہیں معلوم ہوجائیگا کہ انجام کارکس کے حق میں بہتر رہتا ہے اور یہ تو یقینی بات ہے کہ ظالم کامیاب نہیں ہوسکتے (135) اوراللہ نے جوکھیتی اورمویشی پیدا کئے تھے انہوں نے ان چیزوں میں (اللہ کے سوا دوسروں کا بھی) حصہ مقرر کردیا ہے اوراپنے پاس سے کہتے ہیں کہ: یہ حصہ تواللہ کا ہے اور یہ ہمارے شریکوں کا ہے اب جو حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تواللہ کے حصہ میں شامل نہ ہوسکتا تھا اور جوحصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ انکے شریکوں کے حصہ میں شامل ہوسکتا تھا کتنا برافیصلہ کرتے تھے یہ لوگ! (136) اسی طرح بہت سے مشرکوں کیلئے انکے شریکوں نے اولاد کے قتل کواچھا بنادیا ہے تاکہ انہیں ہلاک کردیں اورانکے دین میں مشرکانہ اعمال کوداخل کردیں اوراگراللہ چاہتا تووہ ایسانہ کرتے لہٰذاانہیں جانے دیجئے اوراس افتراء کوبھی جس میں وہ لگے ہوئے ہیں (137) اوروہ کہتے ہیں کہ اس قسم کے مویشی اورکھیتی (بتوں کیلئے) مخصوص ہیں وہ اپنے خیال کے مطابق کہتے ہیں کہ انہیں وہی کھاسکتا ہے جسے ہم چاہیں گے اور کچھ جانوروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ ان پرسواری اور باربرداری حرام کردی گئی ہے اور کچھ جانور ایسے ہیں جن پروہ (ذبح کے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے یہ سب کچھ اللہ پرافتراء ہے (یعنی جھوٹ منسوب کرنا ہے) اوراللہ عنقریب انہیں انکی افتراء پردازیوں کا بدلہ دے دیگا (138) نیز کہتے ہیں کہ اس (قسم کے) جانوروں کے پیٹ میں جو (بچہ) ہے وہ صرف ہمارے مردوں پرحلال ہے، ہماری بیویوں پرحرام ہے البتہ اگروہ (بچہ) مردہ ہوتو مردوعورت کھاسکتے ہیں جو یہ بکواس کرتے ہیں اللہ انہیں اسکی سزاضرور

دیگا وہ یقیناً دانا اور حکمت والا ہے (139) جن لوگوں نے لاعلمی اور حماقت کی بنا پر اپنی اولاد کو مار ڈالا اور اللہ پر افترا باندھتے ہوئے اس رزق کو حرام قرار دیا جو اللہ نے انہیں عطا کیا تھا، یہ ایسے گمراہ ہیں جو ہدایت پر نہیں آسکتے (140) وہی تو ہے جس نے باغات پیدا کیئے جن کی بیلیں لپٹ جاتی ہیں دوسرے وہ درخت جو خود اپنے تنے پر کھڑے ہوتے ہیں نیز کھجوریں اور کھیتیاں پیدا کیں جن کے دانے اور پھل مختلف قسم کے ہوتے ہیں نیز اس نے زیتون اور انار پیدا کیئے جن میں سے بعض ایک دوسرے کے متشابہ ہوتے ہیں اور بعض مشابہ نہیں ہوتے، جب یہ درخت پھل لائیں تو ان سے خود بھی کھاؤ اور فصل کاٹنے کے دن اللہ کا حق ادا کرو (اس کا عشر دو) اور فضول خرچی نہ کرو بے شک وہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (141) اور چوپایوں میں سے بعض بوجھ اٹھانے والے پیدا کیئے ہیں، اور بعض زمین سے لگے ہوئے ہیں (یعنی چھوٹے قد کے) اللہ نے تمہیں جو روزی دی ہے اس میں کھاؤ، اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (142) کل آٹھ جوڑے (نر و مادہ) ہیں بھیڑ کے دو اور بکری کے دو آپ ان سے پوچھئے: ''کیا اللہ نے دونوں مذکر حرام کئے ہیں یا دونوں مونث یا وہ بچے جو ان ماداؤں کے پیٹ میں ہوتے ہیں؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے علم (وحی الٰہی) کی کوئی بات بتلاؤ'' (143) نیز اونٹ کی جنس سے دو اور گائے کے دو جوڑے ہیں آپ ان سے پوچھئے ''کیا اللہ نے ان دونوں مذکروں کو حرام کیا ہے یا دونوں ماداؤں کو یا ان بچوں کو جو ان ماداؤں کے پیٹ میں ہوتے ہیں؟ یا جب اللہ نے ایسا تاکیدی حکم دیا تھا تو کیا تم اس وقت موجود تھے؟'' پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ لوگوں کو علم کے بغیر گمراہ کرتا پھرے؟ اللہ تعالیٰ یقیناً ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (144) کہہ دیجئے کہ: جو وحی میری طرف آئی ہے اس میں کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جو کھانے والے پر حرام کی گئی ہو ماسوائے یہ کہ وہ مردار ہو، یا بہایا ہوا خون ہو، یا خنزیر کا گوشت ہو کیونکہ وہ ناپاک ہے، یا ایسا جانور ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو ہاں جو شخص بے حد مجبوری کی حالت میں حرام چیز استعمال کرلے گا اور نہ ہی (اپنے رب کا) نافرمان ہوگا اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنیوالا ہو تو بلاشبہ

آپ کا رب بخشنے والا اور رحم والا ہے (145) اور ہم نے یہودیوں پر ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا تھا اور ہم نے ان پر گائے اور بکری کی چربی بھی حرام کر دی تھی سوائے اس چربی کے جو انکی پیٹھ یا انتڑیوں سے لگی ہوتی ہے، یا جو ہڈیوں سے چپکی ہوتی ہے ہم نے یہ سزا انہیں انکی سرکشی کی وجہ سے دی تھی اور ہم یقیناً سچ کہہ رہے ہیں (146) پھر اگر یہ یہود آپکو جھٹلائیں تو ان سے کہہ دیجئے کہ: تمہارے رب کی رحمت بہت وسیع ہے ورنہ مجرموں سے اسکا عذاب ٹالا نہیں جاسکتا (147) یہ مشرک (جواباً) یہ کہہ دینگے کہ: ''اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا، نہ ہی ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے''، اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے حتیٰ کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا ذائقہ چکھ لیا آپ ان سے کہہ دیجئے کہ: اگر تمہارے پاس کوئی علم کی بات ہے تو لاؤ ہمیں دکھاؤ'' تم محض وہم و گمان کے پیچھے لگے ہو اور محض بے دلیل باتیں کرتے ہو (148) آپ کہہ دیجئے (تمہارے مقابلہ میں) اللہ کی حجت کامل ہے لہٰذا اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا (149) آپ (ان سے) کہیے: تم لوگ اپنے ان گواہوں کو تو لاؤ جو یہ گواہی دیں کہ بیشک اللہ نے ان چیزوں کو حرام کر دیا ہے اور پھر اگر وہ گواہی دے بھی دیں تو آپ انکے ساتھ گواہی نہ دینا، نہ ہی ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے لگنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں اور دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر بناتے ہیں (150) آپ ان سے کہہ دیجئے: آؤ! میں تمہیں پڑھ کر سناؤں کہ تمہارے رب نے تم پر کیا کچھ حرام کیا ہے (اور وہ یہ باتیں ہیں) کہ اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور والدین سے اچھا سلوک کرو، اور مفلسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو (کیونکہ) ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں تو ان کو بھی ضرور دینگے، اور بے حیائی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ، خواہ یہ کھلی ہوں یا چھپی ہوں، اور جس جان کے قتل کو اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرو مگر یہ کہ کسی شرعی حق کی وجہ سے کسی کو قتل کرنا پڑے ان باتوں کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے شاید کہ تم عقل سے کام لو (151) نیز یہ کہ یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو (اسکے حق میں) بہتر ہو حتیٰ کہ وہ عقل کی پختگی کو (پہنچ جائے) اور یہ کہ

ناپ اورتول انصاف کے ساتھ پورا کرو، ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور جب کچھ کہو تو انصاف سے کہو، خواہ بات تمہارے کسی قریبی سے متعلق ہو، اور یہ کہ اللہ کے عہد کو پورا کرو یہ باتیں ہیں جن کا اللہ نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے شاید کہ تم نصیحت قبول کرو(152) اور یہ کہ یہی میری سیدھی راہ ہے لہٰذا اسی پر چلتے جاؤ اور دوسری راہوں کے پیچھے نہ جاؤ، ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے جدا کر دینگے اللہ نے تمہیں انہی باتوں کا حکم دیا ہے شاید کہ تم بچ جاؤ(153) پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو (نیک روش اختیار کرنے والے کیلئے) مکمل تھی اور اس میں ہر بات کی تفصیل بھی تھی اور یہ کتاب ہدایت اور رحمت تھی تاکہ لوگ اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں (154) اور یہ کتاب (قرآن) جو ہم نے نازل کی ہے بڑی بابرکت ہے لہٰذا اسکی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو شاید کہ تم پر رحم کیا جائے(155) نیز اسلئے کہ تم نہ کہہ سکو کہ کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں (یہود و نصاریٰ) پر ہی اتاری گئی تھی اور ہم تو انکے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر رہے(156) یا یہ کہنے لگو کہ: اگر کتاب ہم پر اتاری جاتی تو ہم یقیناً ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے تو اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل، ہدایت اور رحمت آچکی ہے پھر اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلائے اور ان سے کنی کترائے اور جو لوگ ہماری آیات سے کنی کتراتے ہیں انہیں انکے اس عمل کی بہت بری سزا دینگے (157) کیا یہ لوگ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود آپ کا رب آئے یا اسکی کوئی نشانی (معجزہ) آئے؟ جس دن کوئی ایسا معجزہ آگیا تو اس وقت کسی کا ایمان لانا اسے کچھ فائدہ نہ دیگا جو اس سے بیشتر ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان کی حالت میں نیکی کے کام نہ کئے ہوں کہہ دیجئے: تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں (158) جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن گئے، ان سے آپ کو کچھ سروکار نہیں، ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے پھر وہ انہیں بتلا دیگا کہ وہ کن کاموں میں مصروف تھے(159) جو کوئی اللہ کے ہاں نیکی لے کر آئیگا اسے اس کا دس گنا ثواب ملے گا اور جو برائی لائے گا اسے اتنی ہی سزا دی جائیگی جتنی اس نے برائی کی

تھی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا(160) کہہ دیں کہ بلاشبہ میرے رب نے مجھے سیدھی راہ دکھلا دی ہے یہی وہ مستحکم دین ہے جو ابراہیم حنیف کا دستور العمل تھا اور وہ مشرکوں سے نہ تھے(161) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ: میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت، سب کچھ اللہ رب العالمین کیلئے ہے(162) جس کا کوئی شریک نہیں مجھے اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں اولین فرمانبردار ہوں(163) کہیں: کیا میں اللہ کے علاوہ دوسرا رب تلاش کروں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے اور جو کوئی برا کام کریگا تو اس کا بار اسی پر ہوگا، کوئی شخص کسی دوسرے کا گناہ کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر تمہیں اپنے رب کے ہاں لوٹنا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو وہ تمہیں بتلا دیگا(164) وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ وہ تمہیں آزمائے اس میں جو اس نے تمہیں دیا ہے بلاشبہ آپ کا رب سزا دینے میں دیر نہیں لگاتا اور وہ یقیناً بخشنے والا مہربان ہے(165)

﴿سورۃ الاعراف﴾ سورۃ نمبر(7)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

المص (1) یہ کتاب آپکی طرف نازل کی گئی اس (کی تبلیغ) سے آپکے دل میں گھٹن نہ ہونی چاہیے تاکہ آپ اسکے ذریعے ڈرائیں اور یہ مومنین کیلئے ذکر ہے (2) (لوگو) جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اسی کی پیروی کرو اسکے علاوہ دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو تھوڑی ہی تم نصیحت مانتے ہو(3) کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا یا جب وہ دوپہر کو سو رہے تھے(4) پھر جب ان پر ہمارا عذاب آگیا تو اس وقت انکی پکار یہی تھی کہ: بلاشبہ ہم ظالم تھے(5) جن کی طرف ہم نے رسول بھیجے ان سے بھی ہم ضرور سوال کرینگے اور رسولوں سے بھی ضرور پوچھیں گے(6) پھر ہم اپنے علم سے ان پر پوری حقیقت ان پر بیان کر دینگے آخر ہم غائب تو نہیں تھے(7) اس دن انصاف کے ساتھ اعمال کا وزن کیا جائیگا جن کے پلڑے بھاری نکلے وہی فلاح پائیں گے(8) اور جن کے پلڑے ہلکے ہوئے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا کیونکہ وہ

ہماری آیتوں سے ناانصافی کیا کرتے تھے(9)اور یقیناً ہم نے تمہیں زمین میں اختیار
دیااوراس میں تمہارے لئے اسباب معیشت فراہم کئے مگرتم لوگ کم ہی شکرادا کرتے ہو
(10) ہم نے تمہیں پیدا کیا پھرتمہاری صورت بنائی پھرہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو
سجدہ کروتوابلیس کے سواسب نے سجدہ کیاوہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ تھا(11)
اللہ نے پوچھا: ”میں نے تجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا پھرکس نے تمہیں روکا؟“ کہنے لگا:
”میں آدم سے بہتر ہوں کیونکہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہےاوراسے مٹی سے (12)
اللہ تعالیٰ نے فرمایا: نیچے اتر یہاں سے، تیراحق نہ تھا کہ تو یہاں تکبر کرتا لہٰذا نکل جا تو
ذلیل لوگوں سے ہے(13) ابلیس کہنے لگا: ”اچھا پھر مجھے یوم حشرتک مہلت دے“
(14) فرمایا: تمہیں یہ مہلت دی جاتی ہے(15) کہنے لگا: ”تو نے مجھے گمراہی میں مبتلا
کیا ہے لہٰذااب میں بھی تیری صراط مستقیم پران (کوگمراہ کرنے) کیلئے بیٹھوں گا(16)
پھرانسانوں کوآگے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں غرض ہرطرف سے گھیرلوں گااور
توان میں سے اکثرکوشکرگزار نہ پائے گا(17) فرمایا: ”یہاں سے نکل جا توٹھکرایا ہوا
اوررسوا شدہ ہے، انسانوں سے جوبھی تیری پیروی کریگا تیرے سمیت ان سب کوجہنم
میں بھردونگا“(18) اوراے آدم! تواورتیری بیوی دونوں اس جنت میں رہواور جہاں
سے جی چاہے کھاؤ، مگراس درخت کے قریب بھی نہ جاناورنہ ظالموں سے ہو جاؤ گے
(19) پھرشیطان نے ان دونوں کو بہکایا تا کہ انکی شرمگاہیں جوایک دوسرے سے چھپائی
گئی تھیں، انہیں انکے سامنے کھول دے اور کہنے لگا ”تمہیں تمہارے رب نے اس
درخت سے صرف اسلئے روکا کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤیاتم ہمیشہ یہاں رہنے والے نہ
بن جاؤ(20) پھرانکے سامنے قسم کھائی کہ ”میں تمہاراخیرخواہ ہوں“(21) چنانچہ انہیں
دھوکے سے مائل کرلیاپھرجب انہوں نے اس درخت کو چکھ لیا توانکی شرمگاہیں ظاہر
ہوگئیں اوروہ جنت کے پتے ان پرچپکانے لگےاورانکے رب نے انہیں پکارا: ”کیا میں
نے تمہیں اس درخت سے روکا نہ تھااور یہ نہ کہا تھا شیطان تمہاراکھلا دشمن ہے؟“(22)
کہنے لگے ”ہمارے رب! ہم نے اپنے آپ پرظلم کیا اوراگرتو ہمیں معاف نہ کریگااور
رحم نہ کریگا تو ہم یقیناً نقصان اٹھائیں گے“(23) اللہ نے فرمایا: ”تم سب نکل جاؤتم

ایک دوسرے کے دشمن ہو، اب تمہارے لئے زمین میں ٹھہرنے کی جگہ ہےاورایک
وقت مقررتک فائدہ اٹھانے کا موقعہ ہے“(24) نیز فرمایا: ”اسی میں تم زندگی بسرکرو
گے، اسی میں مروگےاوراسی سے (دوبارہ) نکالے جاؤگے“(25) اے بنی آدم ہم نے
تم پرلباس نازل کیا جوتمہاری شرمگاہوں کوڈھانکتا ہے اور زینت بھی ہے، اور پرہیز
گاری کالباس ہی بہتر ہے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے شایدلوگ سبق
حاصل کریں(26) اے بنی آدم! ایسانہ ہوکہ شیطان تمہیں فتنہ میں مبتلا کردے جیسااس
نے تمہارے والدین کوجنت سے نکلوایاان سے انکے لباس اتروادیئے تا کہ انکی
شرمگاہیں انہیں دکھلائے وہ اوراس کاقبیلہ تمہیں اسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم
انہیں نہیں دیکھ سکتے ہم نے شیطان کوان کاوالی بنادیا ہے جوایمان نہیں لاتے(27) اور
جب وہ شرمناک کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ”ہم نے اپنے باپ دادوں کواسی طریقہ پر
پایا ہےاوراللہ نے ہمیں اس کاحکم دیا ہے کہہ دیجئے ”اللہ کبھی بے حیائی کاحکم نہیں دیتا کیا
تم اللہ کے ذمہ ایسی باتیں لگاتے ہوجوتم جانتے نہیں“(28) کہہ دیجئے ”میرے رب
نے انصاف کاحکم دیا ہےاور ہرمسجد میں نماز کے وقت اپنی توجہ اسکی طرف رکھواوراسکی
حاکمیت تسلیم کرتے ہوئے خالصتاً“ اسی کوپکارو“ جیسے اس نے تمہیں پہلے پیدا کیا ہے
اس طرح پھرپیدا کئے جاؤگے(29) ایک فریق کواس نے ہدایت کی اوردوسرے فریق
پرگمراہی واجب ہوگئی کیونکہ انہوں نے اللہ کوچھوڑکرشیطان کواپنا سرپرست بنالیا تھا پھر
وہ یہ بھی سمجھ رہے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں(30) اے بنی آدم! جب بھی کسی مسجد کوجاؤتو
آراستہ ہوکرجایاکرواورکھاؤ، پیولیکن حدسے تجاوز نہ کروکیونکہ اللہ حدسے تجاوز
کرنیوالوں کوپسندنہیں کرتا(31) ان سے پوچھئے کہ ”اللہ نے جوزینت اورکھانے کی
پاکیزہ چیزیں پیدا کی ہیں انہیں کس نے حرام کردیا؟“ آپ کہہ دیجئے کہ یہ چیزیں دنیا
کی زندگی میں ان لوگوں کیلئے ہیں جوایمان لائے اورقیامت کے دن صرف انہی کیلئے
ہونگی ہم اسی طرح اپنی آیات کواہل علم کیلئے صاف بیان کرتے ہیں(32) آپ کہہ
دیجئے ”میرے رب نے تمام ظاہراورپوشیدہ بدکاریوں کواورگناہ اورناحق سرکشی کوحرام
کردیا ہےاوریہ کہ تم اللہ کے شریک بناؤجس کیلئے اس نے کوئی سندنہیں اتاری اورتم اللہ

کے ذمے ایسی باتیں لگاتے ہو جن کا تمہیں علم نہیں ہے" (33) ہر گروہ کیلئے ایک مدت
مقرر ہے، جب وہ مدت پوری ہو جاتی ہے تو پھر ایک گھڑی بھر کی بھی تاخیر نہیں ہو سکتی
(34) اے بنی آدم! اگر تمہارے پاس تمہی سے رسول آئیں جو تمہیں میری آیات
سنائیں تو جو نافرمانی سے بچا اور اپنی اصلاح کر لی تو ان کیلئے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ
غمزدہ ہونگے (35) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے اکڑ بیٹھے تو
ایسے ہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (36) بھلا اس شخص سے بڑھ کر ظالم
کون ہو سکتا ہے جو اللہ کے ذمے جھوٹ لگا دے یا اسکی آیتوں کو جھٹلا دے ایسے لوگوں کو
ان کا وہ حصہ تو (دنیا میں) ملے گا جو انکے مقدر میں ہے، حتیٰ کہ جب انکی روحیں قبض
کرنے کیلئے ہمارے فرشتے انکے پاس آئیں گے تو پوچھیں گے: وہ کہاں ہیں جنہیں تم
اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے؟ وہ جواب دینگے: "ہمیں کچھ یاد نہیں پڑتا" اس طرح وہ خود
ہی اپنے خلاف گواہی دے دینگے کہ وہ کافر تھے (37) اللہ فرمائے گا: "تم بھی انہی
جماعتوں میں شامل ہو جاؤ جو تم سے پہلے جنوں اور انسانوں کی جماعتیں جہنم میں داخل
ہو چکی ہیں جب کوئی جماعت (جہنم) میں داخل ہوگی تو اپنی جیسی سابقہ جماعت پر لعنت
کریگی حتیٰ کہ سب اس میں جمع ہو جائیں گی تو پچھلی جماعت پہلی کے متعلق کہے گی:
"ہمارے رب! انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا، لہٰذا ان کو آگ کا دگنا عذاب دے" اللہ
فرمائے گا "تم سب کیلئے ہی دگنا ہے لیکن تم نہیں سمجھتے (38) اور پہلی جماعت پچھلی کے
متعلق کہے گی "آخر تمہیں ہم پر کونسی برتری حاصل ہے؟ لہٰذا تم بھی جو کچھ کرتے رہے
ہو اسکے عذاب کا ذائقہ چکھو" (39) بلاشبہ جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان
سے اکڑ بیٹھے ان کیلئے نہ تو آسمان کے دروازے کھولے جائینگے اور نہ ہی وہ جنت میں
داخل ہو سکیں گے حتیٰ کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہو جائے اور ہم ایسے ہی مجرموں
کو سزا دیتے ہیں (40) ان کیلئے بچھونا بھی جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی جہنم کا اور
ہم ظالموں کو ایسے ہی سزا دیتے ہیں (41) البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال
کئے، تو ہم کسی پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے، یہی لوگ اہل جنت ہیں، جس
میں وہ ہمیشہ رہا کرینگے (42) ان اہل جنت کے دلوں میں اگر کچھ کدورت ہوگی تو ہم

اسے نکال دینگے انکے نیچے نہریں جاری ہوگی اور وہ کہیں گے: تعریف اللہ ہی کیلئے ہے
جس نے ہمیں یہ (جنت کی) راہ دکھائی اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم خود ہدایت نہ پا
سکتے تھے، ہمارے رب کے رسول واقعی حق لے کر آئے تھے" اس وقت ندا آئیگی: "تم
اس جنت کے وارث بنائے گئے ہو ان اعمال کے بدلہ میں جو تم کرتے رہے" (43)
اور اہل جنت اہل جہنم کو پکار کر پوچھیں گے کہ: "ہم نے تو ان وعدوں کو سچا پایا ہے جو
ہمارے رب نے کئے تھے کیا تم سے تمہارے رب نے جو وعدے کئے تھے تم نے بھی
انہیں سچا پایا؟ کہیں گے ہاں! پھر انکے درمیان ایک پکارنے والا پکارے گا کہ:
"ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو (44) جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے اور چاہتے ہیں کہ وہ
ٹیڑھی راہ میں رہیں اور آخرت کے منکر تھے" (45) اور جنت اور جہنم کے درمیان ایک
دیوار ہوگی اور اعراف (اونچی جگہ یعنی دیوار جو جنت اور جہنم کے درمیان ہوگی) پر کچھ
آدمی ہونگے جو ہر ایک کو اسکی علامت سے پہچان لیں گے وہ اہل جنت کو پکاریں گے
کہ: "تم پر سلامتی ہو" وہ لوگ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہونگے البتہ اسکی امید
رکھتے ہونگے (46) اور جب انکی نگاہیں اہل جہنم کی طرف پھیری جائیں گی تو کہیں
گے: "ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا (47) اور یہ اہل اعراف کچھ
جہنمیوں کو انکی علامتوں سے پہچان کر آواز دینگے (اور) کہیں گے آج نہ تمہاری جماعت
تمہارے کچھ کام آئی اور نہ وہ جن پر تم تکبر کرتے تھے (48) کیا یہی وہ لوگ ہیں جن
کے بارے میں تم قسم کھاتے تھے کہ اللہ کی رحمت ان پر نہیں ہوگی (پھر اللہ ان سے کہے
گا) کہ تم لوگ جنت میں داخل ہو جاؤ، نہ تمہیں مستقبل کا خوف لاحق ہوگا اور نہ ماضی کا
غم" (49) اور جہنمی اہل جنت کو آواز دینگے کہ: "ہمیں کچھ پانی دے دو یا اللہ نے جو
تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے کچھ دے دو" وہ کہیں گے کہ: بلاشبہ "اللہ نے یہ چیزیں
کافروں پر حرام کی ہیں (50) جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا تھا اور دنیا
کی زندگی نے انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا تھا لہٰذا آج ہم انہیں بھلا دینگے جیسے انہوں نے
اس ملاقات کے دن کو بھلا رکھا تھا اور ہماری آیتوں کے منکر تھے (51) ہم انکے پاس
کتاب لائے ہیں جسے ہم نے علم کی بناء پر مفصل بنا دیا ہے یہ ایمان لانے والوں کیلئے

ہدایت اور رحمت ہے (52) یہ لوگ کیا اب اس کے انجام کے منتظر ہیں؟ جس دن اس کا
انجام سامنے آئیگا تو جن لوگوں نے پہلے کتاب کو بھلا رکھا تھا کہیں گے: ''واقعی ہمارے
رب! کے رسول حق بات لے کر آئے تھے پھر کیا ہمارے لئے کوئی سفارشی ہیں جو ہماری
سفارش کریں یا ہمیں واپس (دنیا میں) پہنچا دیا جائے تا کہ جو کام ہم کرتے رہے اسکے
علاوہ دوسرے کام کریں'' انہوں نے اپنے آپکو نقصان پہنچایا اور وہ جو باتیں بناتے تھے
انہیں کچھ یاد نہ رہیں گے (53) یقیناً تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین
کو چھ دن میں پیدا کیا پھر اپنے عرش پر قرار پکڑا وہی رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے دن
رات کے پیچھے دوڑا آتا ہے اور سورج، چاند اور ستارے سب چیزیں اللہ کے حکم کے
تابع ہیں یاد رکھو! اسی نے تخلیق کیا ہے تو حکم بھی اسی کا ہے، رب العالمین بڑی برکت
والا ہے (54) اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے پکارو، یقیناً وہ حد سے بڑھنے
والوں کو پسند نہیں کرتا (55) اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد پیدا نہ کرو اور اللہ کو خوف
اور امید سے پکارو یقیناً اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے (56) وہی تو ہے جو
اپنی رحمت (بارش) سے قبل ہواؤں کو خوشخبری کے طور پر بھیجتا ہے حتیٰ کہ جب ہوائیں ثقیل
بادلوں کو اٹھا کر لاتی ہیں تو ہم ان بادلوں کو کسی مردہ علاقہ کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے
بارش برساتے ہیں تو اسی مُردہ زمین سے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں اسی طرح ہم
مُردوں کو نکال کھڑا کرینگے شاید تم کچھ غور کرو (57) اور عمدہ زمین اپنے رب کے حکم
سے خوب سبزہ اگاتی ہے اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس سے جو بھی پودا نکلتا ہے وہ
ناقص ہوتا ہے اسی طرح ہم اپنی آیات کو مختلف طریقوں سے شکر گزار کیلئے بیان کرتے
ہیں (58) ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف بھیجا اس نے کہا: ''اے میری قوم! اللہ کی
عبادت کرو، جسکے بغیر تمہارا کوئی معبود نہیں میں تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے
عذاب واقع ہونے سے ڈرتا ہوں (59) اسکی قوم کے سرداروں نے کہا: 'ہم تو تجھے ہی
کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں' (60) اس نے کہا: ''اے قوم! میں گمراہی میں پڑا ہوا نہیں
بلکہ میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں (61) میں تمہیں اپنے رب کے پیغام
پہنچاتا ہوں اور تمہارا خیر خواہ ہوں جو مجھے اللہ سے معلوم ہے تم نہیں جانتے (62) کیا

تمہیں تعجب ہے کہ تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے ایک آدمی کے
ذریعہ آئی جو تمہی میں سے ہے؟ تا کہ تمہیں ڈرائے اور تم پرہیزگار بنو اور تم پر رحم کیا
جائے'' (63) چنانچہ انہوں نے (نوح) کو جھٹلایا تو ہم نے اسے اور اسکے ساتھ کشتی میں
سوار لوگوں کو نجات دے دی اور اِنہیں غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا
بلاشبہ وہ اندھے لوگ تھے (64) اور قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا اس نے اپنی
قوم سے کہا: ''اللہ کی عبادت کرو جسکے بغیر تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم (اللہ سے) ڈرتے
نہیں؟ (65) اسکی قوم کے کافر سرداروں نے کہا: ''ہم تو تجھے کم عقل آدمی دیکھتے ہیں اور
ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو'' (66) ہود نے کہا ''اے میری قوم! میں نادان نہیں بلکہ
میں تو سب جہانوں کے رب کا رسول ہوں (67) میں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں
اور تمہارا مخلص امانت دار ہوں'' (68) کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو کہ تمہارے رب
سے تمہارے پاس نصیحت ایک آدمی کے ذریعہ آئی جو تمہی میں سے ہے تا کہ وہ تمہیں
ڈرائے اور (اللہ کا یہ احسان) یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد زمین کا جانشین
بنایا اور تمہیں خوب تنومند بنایا پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ'' (69) وہ کہنے
لگے: ''کیا تو ہمارے پاس اسلئے آیا ہے کہ ہم ایک اللہ کی عبادت کریں اور ان معبودوں کو
چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے؟ پس اگر تو سچا ہے تو جس (عذاب
کی) تو ہمیں دھمکی دیتا ہے وہ لے آ'' (70) ہود نے کہا: تمہارے رب کی طرف سے تم
پر عذاب اور اس کا غضب ثابت ہو چکا ہے کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں
جھگڑا کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لئے ہیں، جن کیلئے اللہ نے
کوئی سند نہیں اتاری؟ سو اب تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا
ہوں'' (71) پھر ہم نے اسے اور اسکے ساتھیوں کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور ان لوگوں کی
جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا اور وہ ایمان لانے والے نہیں تھے
(72) اور ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا اس نے اپنی قوم سے کہا: ''اللہ کی
عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے
واضح معجزہ آ چکا ہے یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے اسے اللہ کی زمین میں چرنے

کیلئے چھوڑ دواور اسے کسی برے ارادہ سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ ایک دردناک عذاب تمہیں آلے گا(73) اور وہ وقت یاد کرو جب قوم عاد کے بعد تمہیں اللہ نے جانشین بنایا اور تمہیں اس علاقہ میں آباد کیا،تم زمین کے ہموار میدانوں میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش خراش کر گھر بنا لیتے ہو،لہٰذا اللہ کے احسانات کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ مچاتے پھرو“(74) ہود کی قوم کے متکبر سرداروں نے ان کمزور لوگوں کو، جوان میں سے ایمان لا چکے تھے کہا کیا تم یقیناً جانتے ہو کہ صالح اپنے رب کا رسول ہے؟ وہ کہنے لگے: جو کچھ اسے دے کر بھیجا گیا ہے ہم تو اس پر ایمان رکھتے ہیں(75) وہ متکبر کہنے لگے: جس بات پر تم ایمان لائے ہو، ہم تو اسے ماننے والے نہیں(76) چنانچہ انہوں نے اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی اور کہنے لگے:”صالح! اگر تو رسول ہے تو جس (عذاب) کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے وہ لے آ“(77) آخر انہیں زلزلے نے آلیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے(78) پھر صالح یہ کہتا ہوا انکے ہاں سے چلا گیا:”اے قوم! میں نے تو تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور تمہاری خیر خواہی بھی کی لیکن تم تو خیر خواہی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے“(79) اور لوط نے جب اپنی قوم سے کہا:”تم بے حیائی کا وہ کام کرتے ہو جو تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے بھی نہیں کیا تھا(80) تم شہوت رانی کیلئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو تم تو حد سے بڑھے ہوئے لوگ ہو(81) اور اس کی قوم کو اسکے سوا کوئی جواب بن نہ آیا کہ انہوں نے یہ کہا کہ:”اپنی بستی سے انہیں نکال دو یہ لوگ پاک باز بنے پھرتے ہیں(82) چنانچہ ہم نے لوط اور اسکے اہل کو بچا لیا سوائے اسکی بیوی کے کہ وہ باقی ماندہ ہلاک ہونے والوں میں سے تھی(83) اور اس قوم پر (پتھروں کی) بارش برسائی پس دیکھ لیجئے کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟(84) اور اہل مدین کی طرف ہم نے انکے بھائی شعیب کو (بھیجا) اس نے کہا:”اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو جسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل آ چکی ہے لہٰذا ماپ اور تول پورا رکھا کرو اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح ہو جانے کے بعد اس میں بگاڑ پیدا نہ کرو یہی بات تمہارے لئے

بہتر ہے اگر تم واقعی مومن ہو(85) اور تم سڑکوں پر اس غرض سے مت بیٹھا کرو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو دھمکیاں دو اور اللہ کی راہ سے روکو اور اس میں بگاڑ کی تلاش میں لگے رہو اور وہ وقت یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا اور دیکھو کہ فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے(86) اور اگر تم میں سے ایک فریق ایسا ہے کہ جو کچھ مجھے دے کر بھیجا گیا ہے، اس پر ایمان لے آیا اور دوسرا نہیں لایا تو صبر کرو حتیٰ کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے(87) اسکی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا: اے شعیب! ہم تجھے اور ان لوگوں کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے اپنی بستی سے نکال دینگے یا پھر تمہیں ہمارے دین میں واپس آنا ہوگا شعیبؑ نے کہا:”خواہ ہم اسے ناپسند کرتے ہوں تو بھی؟(88) اگر ہم تمہارے دین میں دوبارہ چلے جائیں تو گویا ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا تھا جبکہ اللہ اس سے ہمیں نجات دے چکا ہے ہم سے یہ ممکن نہ ہوگا کہ ہم اس میں لوٹ جائیں مگر یہ کہ ہمارے رب کی مشیت ہو ہمارے رب نے علم سے ہر شے کا احاطہ کیا ہے ہم اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دے اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے(89) اسکی قوم کے کافر سرداروں نے کہا:”اگر تم لوگوں نے شعیب کی پیروی کی تو تم نقصان اٹھاؤ گے“(90) پھر ایک خطرناک زلزلہ نے انہیں آ لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے(91) جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا انکی حالت یہ ہوگئی گویا کبھی وہاں آباد ہی نہ تھے جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا بالآخر وہی خسارے میں رہے(92) شعیب انہیں یہ کہتے ہوئے وہاں سے چلا گیا کہ”اے میری قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور تمہاری خیر خواہی کرتا رہا تو اب میں کافر قوم پر کیسے افسوس کروں(93) اور ہم نے جب بھی کسی بستی میں کوئی نبی بھیجا تو وہاں کے رہنے والوں کو شدت اور تکلیف میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی کی روش اختیار کریں(94) پھر ہم نے انکی بدحالی کو خوشحالی سے بدل دیا یہاں تک کہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے:”اچھے اور برے دن تو ہمارے باپ دادوں پر بھی آتے رہے“ پھر یکدم ہم نے انہیں پکڑ لیا اور انہیں خبر تک نہ ہوئی(95) اور اگر یہ بستیوں والے

ایمان لاتے اور اللہ کی نافرمانی سے بچتے تو ہم ان پر آسمانوں اور زمین کی برکتوں کے
دروازے کھول دیتے لیکن انہوں نے تو جھٹلا دیا پھر ہم نے انہیں انکی کرتوتوں کی
پاداش میں دھرلیا(96) کیا یہ بستیوں والے اس بات سے بے خوف ہوگئے ہیں کہ
رات کے وقت ان پر ہمارا عذاب آجائے اور وہ سوئے ہوئے ہوں(97) یا وہ اس سے
بے خوف ہوگئے ہیں کہ چاشت کے وقت ان پر ہمارا عذاب آئے اور وہ کھیل رہے
ہوں(98) کیا یہ اللہ کی چال سے بے خوف ہوگئے ہیں حالانکہ اللہ کی چال سے وہی
قوم بے خوف ہوتی ہے جو نقصان اٹھانے والی ہو(99) کیا ان کو یہ ہدایت نہیں ملی جو
ان بستیوں کے ہلاک ہونے کے بعد زمین کے وارث ہوئے کہ اگر ہم چاہیں تو انکے
گناہوں کے بدلے ہم ان پر مصیبت ڈال سکتے ہیں اور انکے دلوں پر مہر کر سکتے ہیں کہ
وہ سن بھی نہ سکیں(100) یہ بستیاں جن کے احوال ہم آپ سے بیان کرتے ہیں انکے
پاس انکے رسول واضح دلائل لے کر آئے تھے اور جس بات کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے اسی پر
ایمان لانا انہوں نے مناسب نہ سمجھا اسی طرح اللہ تعالیٰ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا
ہے(101) ان میں سے اکثر لوگ ایسے تھے جن میں ہم نے عہد کا پاس نہ پایا اور ان
میں سے بہت کو فاسق ہی پایا(102) انکے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنے معجزات دے کر
فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف بھیجا مگر انہوں نے بھی ہمارے معجزات سے
ناانصافی کی، پھر دیکھ لو، فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا(103) اور موسیٰ نے فرعون
سے کہا: میں یقیناً رب العالمین کا رسول ہوں(104) میرے لائق یہی ہے کہ میں اللہ
کے متعلق وہی بات کروں جو سچی ہو، میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے
معجزات لایا ہوں لہٰذا بنی اسرائیل کو میرے ساتھ روانہ کر دے‘‘(105) فرعون نے کہا:
’’اگر تو سچا ہے اور کوئی معجزہ لے کر آیا ہے تو اسے پیش کر‘‘(106) چنانچہ موسیٰ نے اپنا
عصا ڈال دیا تو فوراً وہ ایک اژدھا بن گیا(107) اور (بغل سے) اپنا ہاتھ نکالا تو وہ
دیکھنے کو چمکدار دکھائی دینے لگا(108) فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا: یہ تو بڑا ماہر
جادوگر ہے(109) ’’وہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے، اب تم کیا
مشورہ دیتے ہو‘‘(110) پھر لوگوں نے (فرعون سے) کہا کہ موسیٰ اور اسکے بھائی کو

روک رکھئے اور (ملک کے) تمام شہروں میں نمائندے بھیج دیجئے(111) جو ہر ماہر
جادوگر کو تیرے پاس لے کر آئیں(112) چنانچہ جادوگر فرعون کے پاس آگئے اور کہنے
لگے: ’’اگر ہم غالب رہے تو ہمیں کچھ صلہ بھی ملے گا‘‘(113) فرعون نے کہا: ’’ہاں
اور میرے دربار میں منصب بھی ملیں گے(114) (پھر مقابلہ کے وقت) جادوگر کہنے
لگے: موسیٰ تم (پہلے) ڈالتے ہو یا ہم ڈالیں (115) کہا: ’’تم ہی ڈالو‘‘ پھر جب
انہوں نے (رسیاں) پھینکیں تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کیا اور خوفزدہ کر دیا
اور بڑا زبردست جادو پیش کیا تھا(116) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ ’’اب تو
(بھی) لاٹھی (زمین پر) ڈال دے‘‘ (لاٹھی اژدھا بن کر) فوراً ہی جادوگروں کے
جھوٹ کو نگل گئیں(117) چنانچہ حقیقت ثابت ہوگئی اور جو (کچھ ان جادوگروں نے)
بنایا تھا وہ ملیامیٹ ہوگیا(118) چنانچہ فرعون اور اسکے ساتھی مغلوب ہوئے اور انہیں
ذلت ورسوائی کا سامنا کرنا پڑا (119) اور جادوگر بے اختیار سجدہ میں گر پڑے
(120) (اور) کہنے لگے: ’’ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے(121) جو موسیٰ اور
ہارون کا رب ہے(122) فرعون نے انہیں کہا: ’’قبل اسکے کہ میں تمہیں اجازت دیتا
تم موسیٰ پر ایمان لے آئے یقیناً یہ تمہاری ایک سازش تھی جو تم نے اس شہر
(دارلسلطنت) میں کی ہے تاکہ اس کے باشندوں کو یہاں سے نکال دو، سو تمہیں جلد اس
کا انجام معلوم ہو جائیگا(123) میں مخالف سمتوں میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹ
دونگا اور تم سب کو سولی چڑھا دونگا(124) جادوگر کہنے لگے: ہم یقیناً اپنے رب کی
طرف لوٹنے والے ہیں(125) اور ہماری کون سی بات تجھے بری لگی ہے، سوائے
اسکے کہ جب ہمارے پاس رب کی نشانیاں آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے ’’اے
ہمارے رب! ہم پر صبر کا فیضان کر اور اسلام کی حالت میں موت دے(126) اور
فرعون کی قوم کے سردار اسے کہنے لگے: ’’کیا تو موسیٰ اور اسکی قوم کو چھوڑ دیگا کہ زمین میں
فساد مچاتے پھریں اور تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیں‘‘ فرعون کہنے لگا: ’’میں انکے
بیٹوں کو مروا ڈالوں گا اور انکی عورتوں کو زندہ رہنے دونگا اور ہمیں ان پر پوری قدرت
حاصل ہے(127) موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: ’’اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو، یہ زمین

اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے اس کا وارث بنا دے اور آخرت کی کامیابی
اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے ہے(128) بنی اسرائیل موسیٰ سے کہنے لگے: ''تمہارے
آنے سے پہلے بھی ہمیں دکھ دیا جاتا تھا اور تمہارے آنے کے بعد بھی دیا جا رہا ہے''
موسیٰ نے جواب دیا: ''عنقریب تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دیگا اور اس زمین
میں تمہیں خلیفہ بنا دیگا پھر دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو(129) پھر ہم نے فرعونیوں
کو کئی سال تک قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا رکھا کہ شاید وہ کوئی سبق حاصل کریں
(130) پھر جب انہیں کوئی بھلائی پہنچی تو کہتے کہ ''ہم اسی کے مستحق تھے'' اور جو کوئی
تکلیف پہنچی تو اسے موسیٰ اور اسکے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے حالانکہ نحوست تو اللہ کے
ہاں سے انکی اپنی تھی لیکن ان میں اکثر لوگ یہ نہ سمجھتے تھے(131) نیز وہ موسیٰ سے کہتے
کہ: تم چاہے جو نشانی بھی لے آؤ تا کہ اس کا جادو ہم پر کرو ہم لوگ تم پر ایمان لانے
والے نہیں ہیں(132) آخر ہم نے ان پر طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک، اور خون کا
عذاب ایک ایک کر کے مختلف وقتوں میں یہ نشانیاں بھیجیں پھر بھی وہ اکڑے ہی رہے
کیونکہ وہ تھے ہی مجرم لوگ(133) اور جب ان پر کوئی عذاب آ پڑتا تو کہتے: موسیٰ!
تیرے رب نے تجھ سے جو (دعا قبول کرنے کا) عہد کیا ہوا ہے تو ہمارے لئے دعا کر
اگر تو ہم سے عذاب کو دور کر دے یقیناً تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو
تیرے ساتھ روانہ کر دینگے(134) پھر جب ہم نے عذاب کو ان سے ایک وقت مقرر
تک کیلئے ٹال دیا جہاں تک انہیں پہنچنا تھا تو وہ وعدہ خلافی کر بیٹھے(135) آخر ہم نے
ان سے انتقام لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا کیونکہ وہ ہماری آیات کو جھٹلاتے اور ان
سے لاپروائی برتتے تھے(136) پھر ہم نے ان کا وارث ان لوگوں کو بنایا جو کمزور سمجھے
جاتے تھے اور اس سرزمین کا (بھی) وارث بنایا جسکے مشرق و مغرب میں ہم نے برکت
رکھی ہوئی ہے اور بنی اسرائیل کے حق میں آپکے رب کا اچھا وعدہ پورا ہو گیا کیونکہ انہوں
نے صبر کیا تھا اور فرعون اور اسکی قوم جو کچھ عمارتیں بناتے اور (انگوروں کے باغ)
چھتریوں پر چڑھاتے تھے، سب کو ہم نے تباہ کر دیا(137) اور (جب) ہم نے بنی
اسرائیل کو سمندر عبور کرا دیا تو ان کا گزر ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جو اپنے بتوں کی

عبادت میں لگے ہوئے تھے، انہوں نے کہا اے موسیٰ جس طرح انکے کچھ معبود ہیں،
آپ ہمارے لئے بھی معبود بنا دیجئے، موسیٰ نے کہا: ''بلاشبہ تم بڑے جاہل لوگ ہو
(138) بیشک یہ لوگ جس کام میں لگے ہوئے ہیں یہ برباد ہونے والے ہیں اور جو کچھ
وہ کر رہے ہیں سراسر باطل ہے(139) (پھر) موسیٰ نے کہا: کیا میں اللہ کے علاوہ
تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہیں تمام اہل عالم پر فضیلت
بخشی ہے''(140) اور (اے بنی اسرائیل! یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے
نجات دی وہ تمہیں سخت عذاب میں مبتلا رکھتے تھے، تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور
تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے لئے تمہارے رب کی
طرف سے ایک بڑی آزمائش تھی(141) اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا
پھر اسے مزید دس راتوں سے پورا کیا تو اسکے رب کی مقرر مدت چالیس راتیں پوری
ہو گئیں اور (جاتے وقت) موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا: ''تم میری قوم میں
میرے خلیفہ ہو اصلاح کرتے رہنا اور فساد کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا(142) اور
جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت اور جگہ پر آ گئے اور اس سے اسکے رب نے کلام کیا موسیٰ
نے عرض کیا: ''میرے رب مجھے دکھلا کہ میں ایک نظر تجھے دیکھ سکوں اللہ نے فرمایا: ''تو
مجھے نہ دیکھ سکے گا البتہ اس پہاڑ کی طرف دیکھ، اگر یہ اپنی جگہ پر برقرار رہا تو تم بھی مجھے
دیکھ سکو گے پھر جب اسکے رب کا پہاڑ پر جلوہ ہوا تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ غش کھا
کر گر پڑے، پھر جب ہوش آیا تو کہنے لگے! تیری ذات پاک ہے میں تیرے حضور توبہ
کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں (143) اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
موسیٰ! میں نے تجھے اپنی رسالت اور ہم کلامی کیلئے تمام لوگوں پر ترجیح دیتے ہوئے منتخب
کر لیا ہے جو کچھ میں تجھے دوں اس پر عمل پیرا ہو اور میرا شکر گزار بن جاؤ(144) اور
اس کیلئے ہم نے تختیوں میں ہر طرح کی نصیحت اور ہر ایک بات کی تفصیل لکھ دی اور حکم
دیا کہ اس پر مضبوطی سے عمل کرو اور اپنی قوم کو بھی حکم دو کہ وہ ان پر اچھی طرح عمل کریں،
عنقریب میں تمہیں فاسقوں (نافرمان لوگوں) کا انجام دکھاؤں گا (145) اور اپنی
آیتوں میں غور و فکر کرنے سے ان لوگوں (کی نگاہیں) پھیر دونگا جو بلاوجہ زمین میں

اکڑتے ہیں، وہ خواہ کوئی بھی نشانی دیکھ لیں اس پر ایمان نہ لائیں گے اور وہ راہ ہدایت
دیکھ لیں تو اسے اختیار نہیں کرتے اور اگر گمراہی کی راہ دیکھ لیں تو اسے فوراً اختیار کرتے
ہیں، انکی یہ حالت اسلئے ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا اور ان سے بے پروائی
کرتے رہے (146) اور جن لوگوں نے ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا،
انکے اعمال ضائع ہو گئے اور انہیں وہی بدلہ دیا جائیگا جو کام وہ (دنیا میں) کرتے رہے
(147) موسیٰ کے (طور پر جانے کے) بعد اسکی قوم نے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑے
کا پتلا بنایا جس سے بیل کی آواز نکلتی تھی، ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ تو ان سے کوئی
بات کرتا ہے اور نہ ہی ان کو راستہ دکھا سکتا ہے پھر بھی انہوں نے اسے (معبود) بنالیا اور
وہ تھے ہی بے انصاف لوگ (148) اور جب وہ شرمسار ہوئے اور دیکھا کہ وہ گمراہ ہو
گئے ہیں تو کہنے لگے: ''اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہیں کریگا اور ہمیں معاف نہیں کریگا تو ہم
برباد ہو جائینگے'' (149) اور جب موسیٰ غصہ اور رنج سے بھرے اپنی قوم کی طرف واپس
آئے تو انہیں کہا: تم لوگوں نے میرے بعد بری جانشینی کی، تمہیں کیا جلدی پڑی تھی کہ
اپنے رب کے حکم کا بھی انتظار نہ کیا؟ پھر تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کو سر سے پکڑ کر
اپنی طرف کھینچنے لگے، ہارون نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! ان لوگوں نے مجھے کمزور
سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے مار ہی ڈالتے لہٰذا دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور مجھے
ان ظالموں کے ساتھ شامل نہ کرو (150) موسیٰ نے دعا کی: ''اے میرے رب مجھے
اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما (151) تو ہی سب سے
زیادہ رحم کرنیوالا ہے'' (اللہ نے فرمایا) ''جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا ان پر ضرور
انکے رب کا غضب ہوگا اور وہ دنیا کی زندگی میں رسوا ہونگے، اور (اللہ پر) افتراء کرنے
والوں کو ہم ایسے ہی سزا دیں دیا کرتے ہیں (152) اور جن لوگوں نے برے عمل کئے
پھر اسکے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے تو اسکے بعد تیرا رب یقیناً بخشنے والا اور رحم
کرنیوالا ہے (153) اور جب موسیٰ کا غصہ دور ہوا تو اس نے تختیاں اٹھا لیں اور انکی
تحریر میں ان لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں (154)
اور ہماری طے شدہ میعاد کیلئے موسیٰ نے اپنی قوم سے ستر آدمی چن لئے، پھر جب انہیں

زلزلے نے آلیا تو موسیٰ نے عرض کی: اے رب! اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے انہیں اور
مجھے بھی ہلاک کر سکتا تھا: کیا تو ہم سب کو (اسلئے) ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے کچھ
احمقوں نے کیا؟ یہ تیری ایک آزمائش تھی جس سے تو جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے
چاہے ہدایت دکھا دیتا ہے تو ہمارا سرپرست ہے لہٰذا ہمیں معاف فرما اور ہم پر رحم فرما اور
تو بہترین معاف کرنیوالا ہے (155) اور ہمارے لئے اس دنیا میں نیکی لکھ دے اور
آخرت میں بھی ہم نے تیری طرف رجوع کر لیا ہے'' اللہ نے جواب میں فرمایا: ''سزا تو
میں اسے ہی دیتا ہوں جسے چاہوں مگر میری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے لہٰذا جو
لوگ پرہیز گار ہیں، زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں ان کیلئے میں
رحمت ہی لکھوں گا (156) جو لوگ اس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو نبی اُمی ہے، جس
کا ذکر وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ رسول انہیں نیکی کا حکم دیتا
اور برائی سے روکتا ہے، ان کیلئے پاکیزہ چیزوں کو حلال اور گندی چیزوں کو حرام کرتا ہے،
انکے بوجھ ان پر اتارتا ہے اور وہ بندشیں کھولتا ہے جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے لہٰذا جو
لوگ اس پر ایمان لائیں اور اسکی حمایت اور مدد کریں اور اس روشنی کی پیروی کریں جو
اسکے ساتھ نازل کی گئی ہے تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (157) آپ کہہ دیجئے:
''لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں جو آسمانوں اور زمین کی
سلطنت کا مالک ہے اسکے بغیر کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے لہٰذا اللہ اور
اسکے رسول نبی اُمی پر ایمان لاؤ، جو اللہ اور اسکے ارشادات پر ایمان لاتا ہے اسی کی
پیروی کرو امید ہے کی تم ہدایت پالوگے (158) اور موسیٰ کی قوم میں ایک گروہ ایسا بھی
ہے جو حق کے مطابق ہدایت کرتے اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں (159) اور
ہم نے بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کو بارہ جماعتیں بنا ہی دیا تھا اور جب موسیٰ سے اسکی
قوم نے پانی مانگا تو ہم نے اسے وحی کی کہ اس چٹان پر اپنی لاٹھی مارو تو اس چٹان سے
بارہ چشمے پھوٹ پڑے (اور) ہر قبیلہ نے اپنا اپنا گھاٹ جان لیا نیز ہم نے ان پر بادلوں
کا سایہ کیا اور ان پر من وسلویٰ نازل کیا (اور فرمایا) یہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ جو ہم نے
تمہیں عطا کی ہیں اور ان لوگوں نے تو ہمارا کچھ بھی نہ بگاڑا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ہی

ظلم کررہے تھے(160) اور جب بنی اسرائیل سے کہا گیا کہ اس بستی میں آباد ہو جاؤ
اور جہاں سے چاہو کھاؤ اور دعا کرتے رہو کہ: ''ہمیں معاف کر دے'' اور دروازہ میں
سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا تو ہم تمہاری خطائیں معاف کر دینگے اور اچھے کام کرنے
والوں کو زیادہ بھی دینگے(161) مگر ان میں سے جو لوگ ظالم تھے انہوں نے وہ بات
ہی بدل ڈالی جو ان سے کہی گئی تھی پھر (اسکے نتیجے میں) ہم نے ان پر آسمان سے عذاب
بھیج دیا کیونکہ وہ ظلم کیا کرتے تھے(162) اور ان سے اس بستی کا حال بھی پوچھیئے جو
سمندر کے کنارے واقع تھی، وہ لوگ ہفتہ کے دن احکام الٰہی کی خلاف ورزی کرتے
تھے جب مچھلیاں ہفتہ کے دن سینہ تان کر پانی پر ظاہر ہوتی تھیں اور ہفتہ کے علاوہ باقی
دنوں میں غائب رہتی تھیں اسی طرح ہم نے انہیں انکی نافرمانیوں کی وجہ سے آزمائش
میں ڈالے رکھا تھا(163) اور جب ان میں سے کچھ نے دوسروں نے کہا: ''تم ایسے
لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنیوالا اور شدید عذاب دینے والا
ہے؟'' انہوں نے کہا: اسلئے کہ ہم تمہارے رب کے ہاں معذرت کر سکیں اور اسلئے کہ
شاید وہ تقوٰی اختیار کریں(164) پھر جب انہیں جو نصیحت کی گئی اسے فراموش کر دیا تو
ہم نے ان کو بچا لیا جو برائی سے روکتے تھے اور ان کو جو ظالم تھے انکی نافرمانیوں کی وجہ
سے انہیں برے عذاب میں پکڑ لیا(165) پھر جب انہوں نے سرکشی کی تو جس سے
انہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے حکم دیا کہ تم ذلیل وخوار بندر بن جاؤ(166) اور (یاد کرو)
جب تمہارے رب نے یہ اعلان کیا کہ وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگ مسلط کرتا
رہیگا جو انہیں بدترین عذاب دیتے رہیں'' بلاشبہ آپ کا رب عذاب میں تاخیر نہیں کرتا
اور بلاشبہ وہ بخشنے والا مہربان ہے(167) اور ہم نے انہیں کئی گروہوں میں تقسیم کر دیا
ان میں سے کچھ تو نیک ہیں اور دوسرے ان سے مختلف ہیں اور ہم انہیں اچھے اور برے
حالات میں آزماتے رہے کہ وہ شاید پلٹ آئیں(168) پھر اُن کے بعد ایسے لوگ
آئے جو اللہ کی کتاب کے وارث بنتے ہی اسی دنیا کی زندگی کا مال سمیٹنے لگے اور کہتے
تھے کہ'' ہمیں معاف کر دیا جائیگا'' اور اگر ویسا ہی دنیا کا مال انکے سامنے آئے تو پھر
اسے لے لیتے ہیں کیا اللہ کی کتاب میں ان سے عہد نہ لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے بارے

میں صرف حق بات کہیں گے؟ اور انہوں نے ان باتوں کو پڑھ بھی لیا تھا جو اس کتاب
میں تھیں اور آخرت کی زندگی ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں، کیا تمہیں
اتنی بھی سمجھ نہیں(169) اور جو اللہ کی کتاب پر سختی سے کاربند رہتے ہیں اور نماز قائم
کرتے ہیں تو ہم یقیناً ایسے نیک کردار لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے(170) اور جب
ہم نے ان پر پہاڑ کو اس طرح لا دیا تھا گویا وہ سائبان ہے اور انہیں یقین ہو چلا تھا کہ
وہ ان پر گرنے والا ہے (اور حکم دیا کہ) جو کتاب ہم نے تمہیں دی ہے اسے مضبوطی
سے پکڑو اور جو اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم پرہیزگار بن سکو(171) اور جب
آپکے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے انکی اولاد کو نکالا اور انہیں خود اپنے اوپر گواہ بنا کر
پوچھا'' کیا میں تمہارا رب نہیں؟'' وہ کہنے لگے: ''کیوں نہیں ہم اسکی گواہی دیتے ہیں''
یہ اسلئے کیا گیا کہ کہیں تم لوگ قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہمیں تو ان باتوں کی قطعی کوئی
خبر ہی نہیں تھی(172) یا یہ کہنے لگو کہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں نے کیا
تھا اور ہم تو انکے بعد انکی اولاد ہی تو تھے تو کیا ہمیں اس قصور میں ہلاک کرتا ہے جو غلط
کاروں نے کیا تھا؟(173) اور ہم اپنی آیات اسی طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں
اور تا کہ وہ لوگ اللہ کی طرف رجوع کریں(174) آپ انہیں اس شخص کا حال سنائیے
جسے ہم نے اپنی نشانیاں دی تھیں لیکن وہ ان (کی پابندی سے) نکل بھاگا، پھر شیطان
اسکے پیچھے پڑ گیا چنانچہ وہ گمراہ ہو گیا(175) اور اگر ہم چاہتے تو ان نشانیوں سے اس
(کے درجات) کو بلند کر دیتے مگر وہ تو پستی کی طرف جھک گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے
لگ گیا ایسے شخص کی مثال کتے کی سی ہے کہ اگر اس پر حملہ کرے تو بھی ہانپتا ہے اور نہ
کرے تو بھی ہانپتا ہے یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا
آپ ان سے ایسے قصے بیان کرتے رہیے شاید یہ لوگ کچھ غور وفکر کریں(176) ایسے
لوگوں کی مثال بہت بری ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور خود اپنے آپ ہی پر
ظلم کرتے رہے(177) اللہ جسے ہدایت دے وہی ہدایت پا سکتا ہے اور جسے گمراہ
کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں(178) بہت سے ایسے جن اور
انسان ہیں جنہیں ہم نے جہنم کیلئے ہی پیدا کیا ہے انکے دل تو ہیں لیکن ان سے (حق کو)

سمجھتے نہیں اور آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں اور کان ہیں ان سے سنتے نہیں ایسے
لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے اور یہی لوگ غفلت میں پڑے
ہوئے ہیں (179) اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں انہی سے اسے پکارا کرو اور ایسے
لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اسکے ناموں کو بگاڑتے ہیں جو وہ کرتے ہیں جلد ہی انہیں
اس کا بدلہ مل جائیگا (180) اور ہماری مخلوق میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کی طرف
رہنمائی کرتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں (181) اور جن لوگوں نے
ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں بتدریج (تباہی) کی طرف لے جائیں گے کہ انہیں خبر تک نہ
ہو سکے گی (182) اور میں ڈھیل دے رہا ہوں یقیناً میری تدبیر کا کوئی توڑ نہیں (183)
کیا انہوں نے نہیں سوچا کہ انکے ساتھی (محمد) کو کوئی جنون نہیں وہ تو محض ایک کھلم کھلا
ڈرانے والے ہیں (184) اور کیا انہوں نے آسمانوں، زمین کی حکومت اور اللہ کی
مخلوق میں کبھی غور نہیں کیا؟ اور کیا یہ بھی نہیں سوچا کہ شاید انکی موت کا وقت قریب آ گیا
ہو پھر نبی کی اس تنبیہ کے بعد اور کون سی بات ہو کہ یہ ایمان لائیں گے (185) جسے اللہ
گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور وہ انہیں اسکی سرکشی میں چھوڑ رہا ہے کہ
سر ٹکراتے پھریں (186) لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ آپ
ان سے کہیے کہ یہ بات تو میرا رب ہی جانتا ہے وہی اسے اسکے وقت پر ظاہر کریگا اور یہ
آسمانوں اور زمین پر بڑا بھاری ہوگا جو یک دم تم پر آن پڑے گی لوگ آپ سے یوں
پوچھتے ہیں جیسے آپ ہر وقت اسکی ٹوہ میں لگے ہوئے ہیں ان سے کہیے کہ اس کا علم اللہ
ہی کو ہے مگر اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے (187) آپ ان سے کہہ دیجیے کہ:
''مجھے خود اپنے نفع یا نقصان کا اختیار نہیں مگر اللہ ہی جو کچھ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے اور اگر
میں غیب جانتا تو میں بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچتی
میں تو محض ایک ڈرانے اور خوشخبری دینے والا ہوں ان کیلئے جو ایمان لے آئیں
(188) وہی تو ہے جس نے تمہیں ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اس سے اسکی
بیوی بنائی تاکہ اسکے ہاں سکون حاصل کرے پھر جب کسی مرد نے اپنی بیوی سے صحبت
کی تو اسے ہلکا سا حمل ہو گیا جسکے ساتھ وہ چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو

دونوں اپنی رب سے دعا کرنے لگے: اگر اللہ ہمیں اچھا بچہ عطا کرے تو یقیناً ہم اسکے شکر
گزار ہونگے (189) پھر جب تندرست (بچہ) دے دیا تو وہ اس بخشش میں دوسروں
کو شریک بنانے لگے جبکہ اللہ بلند تر ہے جو یہ شریک ٹھہراتے ہیں (190) کیا وہ
شریک ٹھہراتے ہیں جن کا (کسی چیز کو) پیدا کرنا تو درکنار وہ تو خود بھی پیدا کئے جاتے
ہیں (191) وہ نہ تو انکی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں (192) مگر تم
انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہاری پیروی نہیں کرینگے تمہارے لئے برابر ہے کہ تم
انہیں بلاؤ یا خاموش رہو (193) جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری ہی
طرح کے بندے ہیں اگر تم (اپنے دعوٰی میں) سچے ہو تو ضروری ہے کہ (جب) تم
انہیں پکارو وہ تمہیں جواب دیں (194) کیا انکے پاؤں ہیں جن سے چلتے ہوں یا
انکے ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہوں یا انکی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں یا انکے
کان ہیں جن سے سنتے ہوں؟ آپ ان سے کہیے کہ اپنے سارے شریکوں کو بلاؤ اور میرا
جو جو کچھ بگاڑ سکتے ہیں بگاڑ و اور مجھے مہلت بھی نہ دو (195) میرا تو سرپرست وہ اللہ
ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے اور وہی نیک آدمیوں کی سرپرستی فرماتا ہے (196)
اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری مدد کیا کرینگے وہ تو اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے
(197) بلکہ اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری بات سن بھی نہیں سکتے تمہیں
ایسا نظر آتا ہے کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ نہیں دیکھتے (198) (اے
نبی) درگزر کرنے کا رویہ اختیار کریں معروف کاموں کا حکم دیں اور جاہلوں سے کنارہ
کیجئے (199) اور اگر کبھی شیطان آپکو اکسائے تو اللہ سے پناہ مانگئے وہ سب کچھ سننے
اور جاننے والا ہے (200) بلاشبہ جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں انہیں جب کوئی شیطانی
وسوسہ چھو جاتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور فوراً صحیح صورتِ حال دیکھنے لگتے ہیں (201)
اور انکے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچتے چلے جاتے ہیں اور اس میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے
(202) اور جب آپ انکے پاس کوئی معجزہ نہ لائیں تو کہتے ہیں کہ آپ یہ معجزہ کیوں
نہیں لائے آپ فرما دیجئے میں تو صرف اسکی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب سے مجھ
پر وحی کی جاتی ہے یہ تمہارے رب سے بصیرت افروز دلائل ہیں اور ہدایت اور رحمت

ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں(203) اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور
سے سنو اور خاموش رہو شاید تم پر رحم کیا جائے(204) اور (اے نبی) اپنے رب کی یاد
کیا کر اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ ہلکی آواز سے صبح و شام اور ان
لوگوں سے نہ ہو جائیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں(205) بیشک جو (فرشتے)
آپکے رب کے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے تکبر کی وجہ سے انکار نہیں کرتے وہ اسکی تسبیح
کرتے ہیں اور اسکے آگے سجدہ کرتے رہتے ہیں(206)

﴿سورة الانفال﴾ سورة نمبر(8)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آپ سے اموال غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں، آپ کہیے کہ اموال غنیمت اللہ اور اسکے
رسول کیلئے ہیں پس تم اللہ سے ڈرتے رہو اور اپنے باہمی تعلقات درست رکھو اور اللہ اور
اسکے رسول کی اطاعت کرو، اگر تم مومن ہو(1) (سچے) مومن تو وہ ہیں کہ جب انکے
سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو انکے دل کانپ اٹھتے ہیں، اور جب اللہ کی آیات انہیں
سنائی جائیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں(2) جو نماز
قائم کرتے ہیں اور جو کچھ مال و دولت ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ
کرتے ہیں(3) یہی سچے مومن ہیں ان کیلئے انکے رب کے ہاں درجات ہیں، بخشش
ہے اور عزت کا رزق ہے(4) جیسے کہ آپکے رب نے آپکو گھر سے حق کام کیلئے نکال لیا
تھا حالانکہ مومنوں کا ایک گروہ اسے پسند نہیں کرتا(5) وہ آپ سے حق کے بارے میں
جھگڑا کرتے ہیں حالانکہ حق ظاہر ہو چکا تھا، جیسے وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں
اور آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں(6) اور جب اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ دونوں
گروہوں میں سے ایک تمہارا ہوگا اور تم یہ چاہتے تھے کہ غیر مسلح گروہ تمہارے ہاتھ لگ
جائے جبکہ اللہ یہ چاہتا تھا کہ اپنے ارشادات سے حق کو حق کر کے دکھائے اور کافروں کی
جڑ کاٹ کر رکھ دے(7) تا کہ اللہ حق کو حق کر کے دکھائے اور باطل کو مٹا دے خواہ یہ
مجرموں کو ناگوار ہو(8) اور جب تم (غزوہ بدر کے دن) اپنے رب سے فریاد کر رہے
تھے تو اللہ نے تمہیں جواب دیا کہ میں ایک ہزار فرشتے تمہاری مدد کو بھیج رہا ہوں(9) یہ

بات اللہ نے تمہیں صرف اسلئے بتلا دی کہ تم خوش ہو جاؤ اور تمہارے دل مطمئن ہو
جائیں، ورنہ مدد تو جب بھی ہوا اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے یقیناً اللہ بڑا زبردست اور
حکمت والا ہے(10) اور جب اللہ نے اپنی طرف سے تمہارا خوف دور کرنے کیلئے تم پر
غنودگی طاری کر دی اور آسمان سے تم پر بارش برسا دی تا کہ تمہیں پاک کر دے، اور
شیطان کی (ڈالی ہوئی) نجاست تم سے دور کر دے، اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے
اور تمہارے قدم جما دے(11) جب آپ کا رب فرشتوں کو حکم دے رہا تھا کہ میں
تمہارے ساتھ ہوں لہٰذا مسلمانوں کے قدم جمائے رکھو میں ابھی ان کافروں کے دل
میں رعب ڈال دونگا پس تم انکی گردنوں اور ہر جوڑ پر ضربیں لگاؤ(12) یہ اسلئے تھا کہ
انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کی تھی اور جو اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت
کرے تو اللہ ایسے لوگوں کو شدید سزا دینے والا ہے(13) (اور کافروں سے فرمایا) یہ
عذاب تو اب چکھو اور کافروں کو جہنم کا عذاب ہوگا(14) اے ایمان والو! جب میدان
جنگ میں تمہارا کافروں سے مقابلہ ہو تو کبھی پیٹھ نہ پھیرنا(15) اور جو شخص اس دن پیٹھ
پھیرے گا سوائے اسکے کہ ''اس میں کوئی جنگی چال ہو یا لشکر اسلام کی کسی جماعت سے
مل جانا مقصود ہو'' تو ایسا آدمی اللہ کے عذاب میں آ گیا اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اور وہ برا
ٹھکانہ ہے(16) کافروں کو تم نے قتل نہیں کیا تھا بلکہ انہیں اللہ نے مارا تھا، اور جب
آپ نے مٹی پھینکی تو وہ آپ نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی اور تا کہ اللہ مومنوں کو
اپنی طرف سے اچھا انعام دے، اللہ یقیناً جاننے والا اور سننے والا ہے(17) یہ معاملہ تو
تمہارے ساتھ ہوا اور اللہ یقیناً کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنیوالا ہے(18) (اے کفار
قریش) اگر تم (دونوں میں سے ایک جماعت کیلئے) فتح چاہتے تھے تو (لو دیکھو) فتح
تمہارے سامنے آ گئی اور اگر تم اپنی سرکشی سے باز آ جاؤ گے تو اسی میں تمہارے لئے
بہتری ہوگی اور اگر تم دوبارہ مسلمانوں سے جنگ کرو گے تو ہم دوبارہ انکی مدد کریں گے
اور تمہاری جمیعت تمہارے کام نہ آ سکے گی، چاہے انکی تعداد زیادہ ہی کیوں نہ ہو اور اللہ تو
یقیناً ایمان والوں کے ساتھ ہے(19) اے ایمان والو! اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت
کرو اور رسول کے حکم کو سن لینے کے بعد اس سے سرتابی نہ کرو(20) اور ان لوگوں کی

طرح نہ ہوجانا جو کہتے تو ہیں کہ ہم نے سن لیا مگر وہ سنتے نہیں (21) یقیناً اللہ کے ہاں
بدترین قسم کے جانور بہرے، گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کچھ کام نہیں لیتے (22) اگر
اللہ ایسے لوگوں میں کچھ بھلائی دیکھتا تو انہیں سننے کی توفیق بخش دیتا، اور اگر وہ انہیں یہ
توفیق دے بھی دیتا تو بھی بے رخی کے ساتھ پیٹھ پھیر جاتے (23) اے ایمان والو! اللہ
اور اسکے رسول کا حکم مانو جبکہ رسول تمہیں ایسی چیز کی طرف بلائے جو تمہارے لئے
حیات بخش ہو اور یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ آدمی اور اسکے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے
اور اسی کے حضور تم جمع کئے جاؤ گے (24) تم لوگ ایسے فتنہ سے بچتے رہو جس کا اثر تم
میں سے صرف ظالموں تک ہی محدود نہیں رہیگا اور جان لو کہ اللہ کا عذاب بڑا سخت ہوتا
ہے (25) اور (وہ وقت یاد کرو) جب تم تھوڑے سے تھے، زمین میں کمزور سمجھے جاتے
تھے اور تمہیں خطرہ لگا رہتا تھا کہ لوگ تمہیں کہیں اٹھا کر نہ لے جائیں پھر اللہ نے تمہیں
پناہ مہیا کی اور اپنی مدد سے مضبوط کیا اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں دیں تا کہ تم شکرگزار بنو
(26) اے ایمان والو! تم اللہ اور اسکے رسول سے خیانت نہ کرو اور نہ ہی تم آپس کی
امانتوں میں خیانت کرو (27) اور جان لو کہ تمہارے مال اور اولاد تمہارے لئے
آزمائش ہیں اور اللہ کے ہاں اجر دینے کو بہت کچھ ہے (28) اے ایمان والو! اگر تم
اللہ سے ڈرتے رہے تو اللہ تمہیں قوت تمیز عطا کریگا، تم سے تمہاری برائیاں دور کردیگا اور
تمہیں بخش دیگا اور اللہ بڑا ہی فضل والا ہے (29) اور (اے نبی! وہ وقت یاد کرو) جب
کافر آپکے متعلق خفیہ تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپکو قید کرلیں یا مار ڈالیں یا جلا وطن
کردیں، وہ بھی تدبیریں کررہے تھے اور اللہ بھی تدبیر کررہا تھا اور اللہ ہی سب سے
اچھی تدبیر کرنیوالا ہے (30) اور جب ان کافروں پر ہماری آیات پڑھی جاتی تھیں تو
کہتے تھے کہ ہم نے یہ کلام سن لیا اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایک ایسا کلام بنا سکتے ہیں، یہ تو وہ
ہی پرانے قصے ہیں (31) اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب کافروں نے کہا تھا: اے اللہ!
اگر یہی (دین) حق ہے جو تیری طرف سے ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش
برسا دے یا ہمیں کسی دردناک عذاب سے دوچار کردے (32) حالانکہ یہ مناسب نہ
تھا کہ اللہ انہیں عذاب دے اور آپ ان میں موجود ہوں اور نہ ہی یہ مناسب تھا کہ اللہ

ایسے لوگوں کو عذاب دے جو استغفار کرتے ہوں (33) اور اللہ ان لوگوں کو کیوں
عذاب نہ دے جو دوسروں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اسکے متولی نہیں، اسکے
متولی تو وہی ہوسکتے ہیں جو پرہیزگار ہوں لیکن ان میں سے اکثر لوگ یہ حقیقت نہیں
جانتے (34) بیت اللہ میں ان لوگوں کی نماز بس یہی ہوتی کہ سیٹیاں بجاتے اور تالیاں
پیٹتے تھے، تو لو اب (بدر میں شکست کے) عذاب کا مزا چکھو یہ اس کا بدلہ ہے جو تم حق کا
انکار کردیا کرتے تھے (35) یہ کافر اپنے مال اسلئے خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کی راہ
سے روک دیں، اور ابھی یہ لوگ اور بھی خرچ کریں گے پھر یہی بات ان کیلئے حسرت کا
باعث بن جائیگی پھر وہ مغلوب ہونگے پھر یہ کافر جہنم کی طرف گھیر لائے جائیں گے
(36) تا کہ اللہ تعالیٰ پاک کو ناپاک سے الگ کردے، پھر ناپاک لوگوں کو ایک دوسرے
کے اوپر رکھ کر ان سب کا ڈھیر لگادے پھر اس (ڈھیر) کو جہنم میں پھینک دے، یہی
دراصل نقصان اٹھانے والے ہیں (37) (اے نبی) ان کافروں سے کہیئے کہ وہ اب
بھی باز آجائیں تو انکے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اگر پہلے جیسے (کفر والے)
کام ہی کرتے رہے تو گزشتہ قوموں سے جو سنتِ الٰہی جاری رہیں (وہی ان سے ہوگا)
(38) ایسے لوگوں سے جہاد کرتے رہو حتیٰ کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورے کا پورا اللہ
کیلئے ہوجائے، اور اگر یہ باز آجائیں تو جو کچھ یہ کریں گے اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے
(39) اور اگر وہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ تمہارا سرپرست ہے جو بہت اچھا کارساز اور
بہت اچھا مددگار ہے (40) اور جان لو کہ جو کچھ تم بطور غنیمت حاصل کرو تو اس کا پانچواں
حصہ اللہ کیلئے اور رسول کیلئے اور (اسکے) رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں
کیلئے ہے اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اس (فتح ونصرت) پر جو فیصلہ کے دن ہم نے
اپنے بندے پر نازل کی تھی جبکہ دونوں لشکروں میں مقابلہ ہوا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر
ہے (41) جب تم لوگ (وادی بدر کے مدینہ سے) قریبی کنارے پر تھے اور وہ
(دشمن) پرلے کنارے پر تھے اور (ابوسفیان کا) قافلہ تم سے (نیچے ساحل کی طرف)
اتر گیا تھا اور اگر تم دونوں (مسلمان اور کفار) جماعتوں نے پہلے جنگ کا ایک وقت
مقرر کیا ہوتا تو وعدہ خلافی کرجاتے لیکن اللہ نے وہ کام کرنا تھا جو ہوکر رہنے والا تھا تا کہ

جسے ہلاک ہونا ہے وہ روشن دلیل آجانے کے بعد ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے وہ
روشن دلیل دیکھ لینے کے بعد زندہ رہے اور اللہ تعالیٰ یقیناً سننے والا اور جاننے والا ہے
(42) (اے نبی! یاد کرو) جب تمہارے خواب میں بھی اللہ تعالیٰ تمہیں کافر تھوڑے
دکھلا رہا تھا اور اگر وہ آپکو زیادہ دکھلاتا تو تم لوگ ہمت ہار دیتے اور اس معاملہ پر جھگڑنا
شروع کر دیتے لیکن اللہ نے تمہیں بچالیا یقیناً وہ دلوں کے راز خوب جانتا ہے (43)
اور (یاد کرو) جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں دشمن کی تعداد تھوڑی دکھلائی اور دشمن کی نظروں
میں تمہیں تھوڑا کر کے پیش کیا تا کہ اللہ تعالیٰ وہ کام پورا کر دے جس کا ہونا مقدر تھا اور
سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے پاس ہے (44) اے ایمان والو! جب کسی گروہ سے
تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بکثرت یاد کیا کرو تا کہ تم کامیاب رہو (45)
اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے
اور تمہاری ہوا اکھڑ جائیگی اور صبر سے کام لو اللہ تعالیٰ یقیناً صبر کرنے والوں کے ساتھ
ہے (46) اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور
لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلے یہ لوگ اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور جو کچھ وہ
کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کئے ہوئے ہے (47) جب کہ شیطان نے انہیں انکے
اعمال خوبصورت بنا کر دکھلائے اور کہنے لگا کہ آج تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور میں
تمہارا مددگار ہوں پھر جب دونوں لشکروں کا آمنا سامنا ہوا تو الٹے پاؤں پھر گیا اور کہنے
لگا: میرا تم سے کوئی واسطہ نہیں ہے وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے مجھے اللہ سے سخت
ڈر لگتا ہے اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے (48) جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں
میں مرض ہے کہہ رہے تھے کہ: مسلمانوں کو انکے دین نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے
حالانکہ کوئی شخص اللہ پر توکل کرلے تو اللہ یقیناً سب پر غالب اور حکمت والا ہے (49)
اور آپ کاش اس حالت کو دیکھتے جب فرشتے ان مقتول کافروں کی روحیں قبض کر رہے
تھے تو انکے چہروں اور پشتوں پر ضربیں لگاتے تھے اور (کہتے تھے کہ) اب جلانے والے
عذاب کا مزا چکھو (50) یہ تمہارے ان اعمال کا بدلہ ہے جو تم نے اپنے آگے بھیجے ہیں
ورنہ اللہ تو اپنے بندوں پر ظلم کرنیوالا نہیں (51) ان کافروں کا معاملہ بھی فرعونیوں جیسا

ہے اور ان لوگوں جیسا جو ان سے پہلے تھے انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے
انکے گناہوں کے بدلے انہیں پکڑ لیا اللہ یقیناً بڑا طاقتور اور شدید سزا دینے والا ہے
(52) اللہ کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اللہ کسی قوم کو نعمت سے نوازے تو اس وقت تک ان سے
چھینتا نہیں جب تک وہ قوم خود اپنے طرز عمل کو نہیں بدلتی اور اللہ سب سننے اور جاننے والا
ہے (53) ان لوگوں کا معاملہ بھی آل فرعون جیسا ہے اور جو ان سے پہلے تھے انہوں
نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں انکے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کر دیا
اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور یہ سب ہی ظالم لوگ تھے (54) اللہ کے ہاں بدترین
جانور وہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کا انکار کیا پھر ایمان لانے پر تیار نہیں (55) وہ لوگ
جن سے آپ نے عہد کیا پھر وہ ہر بار ہی اپنے عہد کو توڑ دیتے ہیں اور (اللہ سے) ڈرتے
نہیں (56) ایسے عہد شکن لوگ اگر آپکو میدان جنگ میں مل جائیں تو انہیں عبرتناک
سزا دیں تا کہ انکے پیچھے سبق حاصل کریں (57) اور اگر آپکو کسی قوم سے خیانت
(عہد شکنی) کا خطرہ ہو تو برابری کی سطح پر معاہدہ انکے آگے پھینک دو کیونکہ اللہ خیانت
کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (58) اور کافر ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ وہ بازی لے جائینگے
کیونکہ وہ ہمیں عاجز نہیں کر سکتے (59) اور جہاں تک ممکن ہو کافروں کے مقابلہ کیلئے
قوت اور جنگی گھوڑے تیار رکھو جن سے تم اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان دوسرے
دشمنوں کو خائف کر سکو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ انہیں جانتا ہے اور جو کچھ بھی تم اللہ کی
راہ میں خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا بدلہ ملے گا اور تمہارے ساتھ بے انصافی نہ ہوگی
(60) اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے صلح پر
آمادہ ہو جائیں یقیناً وہ سب سننے والا جاننے والا ہے (61) اور اگر وہ آپکو دھوکا دینے
کا ارادہ رکھتے ہوں تو آپ کیلئے اللہ کافی ہے وہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور
مسلمانوں کے ذریعہ آپکی تائید کی (62) اور ان (صحابہ) کے دلوں میں الفت ڈالی اگر
آپ دنیا کی تمام چیزیں خرچ کر ڈالتے تو بھی آپ ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ
کر سکتے تھے لیکن اللہ ہی نے ان میں الفت ڈال دی کیونکہ وہ سب پر غالب اور حکمت
والا ہے (63) اے نبی! آپ کیلئے اور ان مومنوں کیلئے جو آپکے حکم پر چلتے ہیں اللہ ہی

کافی ہے(64)اے نبی!مسلمانوں کو جہاد کی رغبت دلایئے اگر تم میں سے بیس صبر
کرنے والے ہوں تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے اور اگر ایک سوہوں تو کافروں کے
ایک ہزار آدمیوں پر غالب آئیں گے کیونکہ کافرلوگ کچھ سمجھ نہیں سکتے(65)اب
اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا اور جان گیا کہ تم میں کمزوری ہے پس اگر تمہارے سو صبر
کرنے والے ہونگے تو دوسو پر غالب آجائیں گے اور اگر ہزار ہوں تو اللہ کے حکم سے
دو ہزار پر غالب آئیں گے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے(66) نبی کیلئے یہ
مناسب نہیں تھا کہ اسکے پاس جنگی قیدی آتے حتیٰ کہ زمین (میدان جنگ) میں کافروں
کو اچھی طرح قتل نہ کر دیا جاتا تم دنیا کا مال چاہتے ہو جبکہ اللہ (تمہارے لئے) آخرت
چاہتا ہے اور اللہ ہی غالب اور حکمت والا ہے(67) اگر ایسا ہونا پہلے سے نہ لکھا جا چکا
ہوتا تو تم نے جو مال قیدیوں سے لیا ہے اس کیلئے تمہیں بڑی سزا دی جاتی (68) جو تم
نے بطور غنیمت حاصل کیا ہے اسے کھاسکتے ہو یہ حلال اور پاکیزہ ہے اور اللہ سے ڈرو
اللہ یقیناً بخشنے والا اور رحم والا ہے(69) اے نبی! جو قیدی آپ لوگوں کے قبضہ میں ہیں
انہیں کہہ دیجئے کہ ”اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں کچھ بھلائی دیکھی تو جو (مال) تم سے
چھن چکا ہے اس سے بہتر تمہیں عطا کریگا اور تمہیں معاف کر دیگا اور اللہ معاف کرنیوالا
رحیم ہے (70) اور اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہتے ہوں تو اسکے قبل وہ اللہ سے بھی
خیانت کر چکے ہیں (پھر) وہ آپ کے قبضہ میں آگئے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے
(71) بلاشبہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و دولت اور
جانوروں کے ذریعہ جہاد کیا، اور وہ لوگ جنہوں نے ان (مہاجرین) کو پناہ دی اور انکی
مدد کی، یہ سب ایک دوسرے کے یارومددگار ہیں اور جو لوگ ایمان تو لائے لیکن ہجرت
نہیں کی ان سے تمہاری کوئی دوستی نہیں ہونی چاہیے یہاں تک کہ وہ ہجرت کر جائیں اور
اگر وہ دین کے بارے میں تم سے مدد طلب کریں تو تم پر انکی مدد کرنا لازم ہے سوائے کسی
ایسی قوم کے خلاف جن کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ
اسے دیکھ رہا ہے(72) کافر آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، اگر تم ایسا نہ
کرو گے (یعنی مسلمانوں سے دوستی اور کافروں سے ترک تعلقات) تو ملک میں فتنہ اور

بڑا فساد برپا ہو جائیگا(73) اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں
جہاد کیا، اور جن لوگوں نے انہیں پناہ دی اور انکی مدد کی، یہی لوگ حقیقی مومن ہیں ان
کیلئے بخشش اور عزت کا رزق ہے(74) اور جو لوگ (ہجرت نبوی کے) بعد ایمان
لائے اور ہجرت کر کے آگئے اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ بھی تم میں شامل ہیں مگر
اللہ کی کتاب میں رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں اللہ تعالیٰ یقیناً ہر چیز کو خوب
جانتا ہے(75)

﴿سورۃ التوبہ﴾ سورۃ نمبر(9)

جن مشرکوں نے تم سے معاہدے کر رکھے تھے اب اللہ اور اسکے رسول ایسے سب
معاہدوں سے بیزاری کا اعلان کرتے ہیں (1) (اے مشرکو) تم زمین میں چار ماہ چل
پھر لو اور تم یہ جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور اللہ یقیناً کافروں کو رسوا کرنیوالا ہے
(2) یہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی طرف حج اکبر (دس ذوالحجہ) کے دن تمام لوگوں کیلئے
(اعلان کیا جاتا) ہے کہ: اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے بری الذمہ ہیں لہٰذا اگر تم توبہ
کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم نے اسلام سے روگردانی کی تو خوب جان لو
کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور (اے نبی) ان کافروں کو دردناک عذاب کی خوشخبری
دے دیجئے(3) ہاں جن مشرکوں نے تم سے معاہدہ کیا ہو، پھر انہیں اسے پورا کرنے
میں کوئی کمی نہ کی ہو اور نہ ہو تمہارے خلاف کسی کی مدد کی ہو تو انکے ساتھ اس معاہدہ کو
مقررہ مدت تک پورا کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ متقین کو پسند کرتا ہے(4) پھر جب یہ حرمت
والے (چار) مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو، انہیں پکڑو، ان کا محاصرہ
کرو اور انکی تاک میں ہر گھات کی جگہ بیٹھو پھر اگر وہ توبہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوۃ
ادا کرنے لگیں تو انکی راہ چھوڑ دو (کیونکہ) اللہ درگزر کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے (5)
اور اگر ان مشرکوں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دیجئے حتیٰ کہ وہ
(اطمینان سے) اللہ کا کلام سن لے پھر اسے اسکی جائے امن تک پہنچا دو یہ اسلئے (کرنا
چاہیے) کہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے(6) اللہ اور اسکے رسول کے ہاں مشرکوں کا عہد کیسے
(معتبر) ہوسکتا ہے سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے مسجد حرام کے پاس تم سے عہد کیا

تھا تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تم بھی انکے ساتھ سیدھے رہو اللہ تعالیٰ
یقیناً متقیوں کو پسند کرتا ہے (7) ان کا عہد معتبر کیسے ہوسکتا ہے جبکہ اگر وہ تم پر قابو پائیں
تو تمہارے معاملہ میں نہ کسی رشتہ کا لحاظ رکھیں گے اور نہ عہد کا وہ باتوں سے ہی تمہیں
خوش کرتے ہیں جبکہ انکے دل وہ بات تسلیم نہیں کرتے اور ان میں اکثر بدعہد ہیں (8)
انہوں نے اللہ کی آیات کو تھوڑی سی قیمت پر بیچ دیا پھر (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روک
دیا بلاشبہ وہ بہت برے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں (9) وہ کسی مومن کے معاملہ میں نہ کسی
قربت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا اور یہی لوگ (شرارتوں میں) حد سے بڑھے
ہوئے ہیں ہاں اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کرنے لگیں تو وہ تمہارے
دینی بھائی ہیں اور ہم اپنے احکام ان لوگوں کیلئے تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو علم
رکھتے ہیں (11) اور اگر وہ معاہدہ کرنے کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور دین میں عیب
نکالیں تو کفر کے ان علمبرداروں سے جنگ کرو، انکی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں (اور اسلئے
جنگ کرو) کہ وہ باز آجائیں (12) کیا تم ایسے لوگوں سے نہ لڑوگے جنہوں نے اپنی
قسمیں توڑ دیں اور انہوں نے ہی رسول کو (مکہ سے) نکال دینے کا قصد کر رکھا تھا اور
لڑائی کی ابتدا بھی انہوں نے ہی کی؟ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ اس بات کا
زیادہ حق رکھتا ہے تم اس سے ڈرو، اگر تم مومن ہو (13) تم ان سے جنگ کرو اللہ انہیں
تمہارے ہاتھوں سزا دیگا، انہیں رسوا کریگا، تمہیں ان پر مدد دیگا اور مسلمانوں کے سینوں
(سے جلن مٹا کر ان) کو ٹھنڈا کریگا (14) اور انکے دلوں کا غصہ دور کردیگا اور اللہ جسے
چاہے گا توبہ کی توفیق بھی دے دیگا اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے (15) کیا تم
نے سمجھ رکھا ہے کہ تمہیں یونہی چھوڑ دیا جائیگا جبکہ اللہ نے ابھی تک پہچان ہی نہیں کرائی
کہ تم میں سے کن لوگوں نے جہاد کیا اور اللہ، اسکے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو اپنا
دلی دوست نہیں بنایا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے (16) مشرکوں
کا یہ کام نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں وہ تو خود اپنے آپ پر کفر کی شہادت دے
رہے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے سب اعمال ضائع ہوگئے اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے
(17) اللہ کی مسجدوں کو تو آباد کرنا اس کا کام ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان

لائے، نماز قائم کرے، زکوۃ ادا کرے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرے امید ہے کہ ایسے
ہی لوگ ہدایت یافتہ ہونگے (18) کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کو آباد
کرنے کو اس شخص کے کام کے برابر بنا دیا جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور
اللہ کی راہ میں جہاد کرے؟ اللہ کے نزدیک یہ برابر نہیں ہوسکتے (یعنی جہاد کا ثواب
زیادہ ہے) (19) جو لوگ ایمان لائے اور (اللہ کی راہ میں) ہجرت کی اور اللہ کی راہ
میں اپنے مال اور جان کے ذریعہ جہاد کیا، اللہ کے ہاں ان کے درجات بہت ہیں
اور یہی لوگ مراد پانے والے ہیں (20) ان کا رب انہیں اپنی رحمت اور رضامندی کی
خوشخبری دیتا ہے اور ان کیلئے ایسے باغات ہیں جن کی نعمتیں دائمی ہیں (21) وہ ان میں
ہمیشہ رہیں گے بلاشبہ اللہ کے ہاں (ان کیلئے) بہت بڑا اجر ہے (22) اے ایمان والو!
اگر تمہارے باپ اور تمہارے بھائی ایمان کے مقابلہ میں کفر کو پسند کریں تو انہیں بھی اپنا
رفیق نہ بناؤ اور تم میں سے جو شخص انہیں اپنا رفیق بنائے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں (23)
(اے نبی! آپ مسلمانوں سے) کہہ دیجئے کہ اگر تمہیں اپنے باپ، اپنے بیٹے، اپنے
بھائی، اپنی بیویاں، اپنے کنبے والے اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت جسکے
مندا پڑنے سے تم ڈرتے ہو اور تمہارے مکان جو تمہیں پسند ہیں، اللہ اسکے رسول اور
اسکی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لے
آئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (24) اللہ (اس سے پہلے) بہت سے
موقعوں پر تمہاری مدد کرچکا ہے اور (غزوہِ) حنین کے دن (بھی تمہاری مدد کی تھی) جبکہ
تمہیں اپنی کثرت پر بہت ناز تھا مگر وہ کثرت تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین اپنی
وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی اور تم پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوئے (25) پھر اللہ
نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر تسکین نازل فرمائی اور ایسے لشکر اتارے جو تمہیں نظر
نہیں آتے تھے اور کافروں کو سزا دی اور کافروں کا یہی بدلہ ہے (26) پھر اسکے بعد اللہ
جسے چاہتا ہے توبہ کی توفیق دیتا ہے اور اللہ درگزر کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے (27) اے
ایمان والو! بلاشبہ مشرکین ناپاک ہیں لہٰذا اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب بھی
پھٹکنے نہ پائیں اور اگر تمہیں مفلسی کا ڈر ہو تو اللہ اگر چاہے تو جلد ہی تمہیں اپنی مہربانی

سے دولت مند بنادیگا بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے (28) ان لوگوں
کے ساتھ جنگ کرو جو نہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں، اور نہ آخرت کے دن پر، نہ ان چیزوں
کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اسکے رسول نے ان پر حرام کی ہیں اور نہ ہی دین حق کو اپنا
دین بناتے ہیں اور وہ لوگ اہل کتاب میں سے ہیں یہاں تک کہ وہ ذلیل وخوار ہو کر
اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں (29) یہودی کہتے ہیں کہ عزیز اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی
کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ تو انکے منہ کی باتیں ہیں وہ ان کافروں کے قول کی
مشابہت اختیار کرتے ہیں جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا تھا اللہ انہیں ہلاک کردے یہ
کہاں بہکے جارہے ہیں (30) ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور درویشوں کو
رب بنالیا ہے اور مسیح ابن مریم کو بھی حالانکہ انہیں حکم یہ دیا گیا تھا کہ ایک اللہ کے سوا کسی
کی عبادت نہ کریں جن کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ تعالیٰ ان چیزوں سے پاک ہے جو وہ
شریک ٹھہراتے ہیں (31) وہ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے گل کردیں
لیکن اللہ کو یہ بات منظور نہیں وہ اپنے نور کو پورا کر کے رہیگا خواہ یہ بات کافروں کو کتنی ہی
بری لگے (32) وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا
تا کہ اس دین کو سب مذہبوں پر غالب کردے خواہ یہ بات کافروں کو کتنی ہی ناگوار ہو
(33) اے ایمان والو! (یہودیوں کے) اکثر عالم اور درویشوں کا یہ حال ہے کہ لوگوں
کے مال ناجائز طریقے سے کھاتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور جو لوگ
سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے (اے
نبی) انہیں آپ دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے (34) جس دن اس سونے اور
چاندی کو جہنم کی آگ میں تپایا جائیگا پھر اس سے انکی پیشانیوں، پہلوؤں اور پشتوں کو
داغا جائیگا اور کہا جائیگا یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لئے جمع کر رکھا تھا لہٰذا اب اپنی جمع
شدہ دولت کا مزا چکھو (35) جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اُسی
دن سے اللہ کے نزدیک اسکی کتاب میں مہینوں کی تعداد بارہ ہے ان میں چار حرمت
والے مہینے ہیں، یہی صحیح دین ہے لہٰذا ان مہینوں میں (ناحق قتل مت کرو) اپنے آپ پر
ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے سب مل کر لڑو جیسے وہ تم سے مل کر لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ

متقین کے ساتھ ہے (36) بے شک مہینوں کو پیچھے ہٹا دینا ایک مزید کافرانہ حرکت ہے
جس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں وہ ایک سال کسی ایک مہینے کو حلال کر لیتے
ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ اللہ کے حرام مہینوں کی گنتی پوری کرلیں اور جسے اللہ نے
حرام کیا اسے حلال کرلیں ان کیلئے انکے برے اعمال خوشنما بنائے گئے ہیں اور اللہ
کافروں کو ہدایت نہیں دیتا (37) اے ایمان والو تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ جب تمہیں کہا
جائے کہ تم اللہ کی راہ میں جہاد کرنے نکلو تو تم زمین سے لگ جاتے ہو (یعنی کہ دل چھوڑ
جاتے ہو) کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کیا؟ حالانکہ آخرت
کے مقابلہ میں دنیاوی زندگی کا فائدہ بہت ہی تھوڑا ہے (38) اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ
تمہیں دردناک سزا دیگا اور تمہارے علاوہ دوسرے لوگ لے آئیگا اور تم اس کا کچھ بگاڑ
نہ سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (39) اگر تم اس (نبی) کی مدد نہ کرو گے تو (اس سے
پہلے) اللہ نے اسکی مدد کی جب کافروں نے اسے (مکہ سے) نکال دیا تھا جبکہ وہ دونوں
(محمد اور ابوبکر) غار میں تھے اور وہ دو میں سے دوسرا تھا اور (محمد) اپنے ساتھی سے کہہ رہا
تھا: غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر اللہ تعالیٰ نے اس پر اپنی طرف سے سکون قلب
نازل کیا اور ایسے لشکروں سے اسکی مدد کی جو تمہیں نظر نہیں آتے اور کافروں کے قول کو
سرنگوں کر دیا اور بول تو اللہ ہی کا بالا ہے اور اللہ ہر چیز پر غالب اور حکمت والا ہے (40)
(مسلمانو) راہ جہاد میں نکلو ہلکے ہو تب بھی اور بھاری ہو تب بھی اور اپنے مال و دولت
اور اپنی جانوں کے ذریعہ بھی اللہ کی راہ میں جہاد کرو یہی بات تمہارے حق میں بہتر ہے
کاش تم جانتے ہوتے (41) اگر جلد وصول ہونے والا مال واسباب نظر آتا اور سفر بھی
مختصر سا ہوتا تو یہ (منافق) آپکے ساتھ ہو لیتے مگر یہ مسافت انہیں کٹھن معلوم ہوئی تو
اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ: اگر ہم میں قوت وطاقت ہوتی تو ہم یقیناً آپکے ساتھ نکلتے
یہ لوگ اپنے آپکو ہی ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ یہ یقیناً جھوٹے ہیں
(42) (اے نبی) اللہ آپکو معاف کرے، آپ نے انہیں کیوں (پیچھے رہنے کی)
اجازت دے دی؟ حتی کہ آپ پر یہ واضح ہو جاتا کہ ان میں سے سچے کون ہیں اور
جھوٹے لوگ کون؟ (43) جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ آپ

سے ایسی رخصت نہیں مانگتے کہ انہیں اپنے مال ودولت اور جانوں سے جہاد کرنے سے معاف کیا جائے اور اللہ متقین کو خوب جانتا ہے(44) آپ سے رخصت صرف وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور انکے دلوں میں شک ہے اور وہ اپنے اسی شک میں مبتلا ہیں(45) اگر ان کا نکلنے کا ارادہ ہوتا تو وہ اس کیلئے کچھ تیاری بھی کرتے لیکن اللہ کو انکی روانگی پسند ہی نہ تھی لہٰذا اس نے انہیں سست بنا دیا اور کہہ دیا کہ تم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے ہی رہو(46) اگر وہ نکلتے بھی تو تمہارے اندر خرابی ہی کا اضافہ کرتے اور تمہارے درمیان فتنہ کیلئے اِدھر اُدھر دوڑتے پھرتے پھر تم میں بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جو انکی باتیں دھیان سے سنتے ہیں اور اللہ ایسے ظالموں کو خوب جانتا ہے(47) یہ لوگ اس سے پہلے بھی فتنہ کی تلاش کرتے رہے ہیں اور آپکے امور کو درہم برہم کرنے کیلئے الٹ پلٹ کرتے رہتے ہیں حتی کہ اللہ کا سچا وعدہ (اسلام کے غلبہ کا) آ گیا اور اللہ کا حکم غالب ہوا جبکہ یہ ناک بھویں چڑھا رہے تھے (48) ان میں سے کوئی تو کہتا ہے مجھے رخصت دیجئے اور فتنہ میں نہ ڈالیے، سن رکھو کہ فتنہ میں یہ لوگ پہلے ہی پڑے ہوئے ہیں اور جہنم ایسے کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (49) اگر آپکو کوئی بھلائی ملے تو انہیں بری لگتی ہے اور اگر کوئی مصیبت آ پڑے تو کہتے ہیں ہم نے تو اپنا معاملہ ہی درست رکھا تھا پھر وہ خوش خوش واپس چلے جاتے ہیں(50) ان سے کہیے کہ: ہمیں اگر کوئی مصیبت آئیگی تو وہی آئیگی جو اللہ نے ہمارے مقدر کر رکھی ہے وہ ہمارا سرپرست ہے اور مومنوں کو اللہ پر توکل کرنا چاہیے(51) نیز ان سے کہیے کہ: تم ہمارے حق میں جسکا انتظار کر سکتے ہو وہ یہی ہے کہ ہمیں دو بھلائیوں (فتح یا شہادت) میں سے ایک بھلائی مل جائے اور ہم تمہارے حق میں جس چیز کے منتظر ہیں وہ یہ ہے کہ اللہ تمہیں اپنے ہاں سے خود سزا دیتا ہے یا ہمارے ہاتھوں دلواتا ہے لہٰذا تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں(52) آپ کہیے کہ: تم خواہ خوشی سے خرچ کرو یا کراہت سے تم سے یہ صدقہ قبول نہیں کیا جائیگا کیونکہ تم فاسق لوگ ہو(53) ان سے انکے صدقات قبول نہ ہونے کی وجہ صرف یہ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کا انکار کیا اور اگر نماز کو آتے ہیں تو ڈھیلے ڈھالے اور اگر کچھ خرچ کرتے ہیں تو مجبوراً ہی

خرچ کرتے ہیں(54) ان لوگوں کے مال اور اولاد آپکو دھوکہ میں نہ ڈالیں اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہی چیزوں کے ذریعے انہیں دنیا کی زندگی میں سزا دے اور جب انکی جان نکلے تو اس وقت یہ کافر ہی ہوں(55) وہ اللہ کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ: ہم تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ ہرگز تم سے نہیں بلکہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں(56) اگر یہ کوئی پناہ کی جگہ، یا غار، یا سر چھپانے کی جگہ پالیں تو یہ تیزی سے دوڑتے ہوئے وہاں جا چھپیں(57) اور ان میں کوئی ایسا ہے جو صدقات (کی تقسیم) میں آپ پر الزام لگاتا ہے اگر انہیں کچھ مل جائے تو خوش ہو جاتے ہیں اور اگر نہ ملے تو فوراً ناراض ہو جاتے ہیں(58) کیا ہی اچھا ہوتا کہ اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ اور اسکے رسول نے انہیں دیا تھا اور کہتے ہیں: اللہ ہمارے لئے کافی ہے اللہ ہمیں اپنے فضل سے (بہت کچھ) دیگا اور اس کا رسول بھی ہم اللہ کی طرف رغبت رکھتے ہیں(59) بیشک صدقات تو دراصل فقیروں، مسکینوں اور کارندوں کیلئے ہیں جو ان (کی وصولی) پر مقرر ہیں نیز ان کیلئے جن کا دل جیتنا مقصود ہو اور غلام اور لونڈیاں آزاد کرانے کیلئے ،قرض داروں کے قرض اتارنے کیلئے ،اللہ کی راہ میں اور مسافروں پر خرچ کرنے کیلئے ہیں یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ سب جاننے والا حکمت والا ہے(60) اور ان (منافقین) میں سے کچھ وہ ہیں جو نبی کو تکلیف دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ: وہ کانوں کا کچا ہے (ہر ایک کی سن لیتا ہے) آپ کہیے کہ یہ کانوں کا کچا ہونا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے وہ اللہ پر اور مومنوں کی بات پر یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کیلئے رحمت ہے اور جو اللہ کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں، ان کیلئے دردناک عذاب ہے (61) (وہ منافق) تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تمہیں خوش رکھیں حالانکہ اگر یہ مومن ہوتے تو اللہ اور اسکے رسول اس بات کے زیادہ حق دار تھے کہ انہیں راضی رکھتے (62) کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اسکے رسول کا مقابلہ کرے اس کیلئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیگا اور یہ بہت بڑی رسوائی ہے(63) منافق اس بات سے ڈرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نہ نازل ہو جائے جو انہیں منافقوں کے دلوں کا حال بتلا دے آپ انہیں کہیے: اور مذاق کرلو، جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسے یقیناً ظاہر

کر کے رہیگا (64) اور اگر آپ ان سے پوچھیں (کہ تم کیا باتیں کرتے ہو) تو کہیں
گے: ہم تو صرف مذاق اور دل لگی کر رہے تھے آپ کہہ دیجئے کیا اللہ، اسکی آیتیں اور اس
کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کیلئے رہ گئے ہیں؟ (65) بہانے نہ بناؤ تم لوگ ایمان
لانے کے بعد دوبارہ کافر ہوگئے ہو اگر ہم تمہارے ایک گروہ کو (انکے تائب ہو جانے
کے بعد) معاف کر بھی دیں تو دوسرے کو ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ مجرم ہیں (66)
منافق مرد ہوں یا عورتیں، سب کا حال ایک ہی ہے جو برے کام کا حکم دیتے ہیں اور
بھلے کام سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ (بھلائی یا صدقہ سے) روک لیتے ہیں وہ اللہ کو
بھول گئے ، تو اللہ نے انہیں بھلا دیا یہ منافق دراصل ہیں ہی نافرمان (67) اللہ نے
منافق مرد، منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ
رہیں گے یہی سزا ان کیلئے کافی ہوگی اور اللہ نے ان پر لعنت بھیج دی ہے اور ان کیلئے
دائمی عذاب ہوگا (68) یہ انہی لوگوں کی طرح ہیں جو ان سے پہلے تھے وہ لوگ تم سے
زیادہ طاقتور اور مال اور اولاد کے لحاظ سے تم سے بڑھ کر تھے انہوں نے اپنے مقدر کے
مزے لوٹے اور تم نے اپنے مقدر کے جس طرح تم سے پہلے کے لوگوں نے اپنے مقدر
کے مزے لوٹے تھے اور تم بھی انہی باتوں میں پڑ گئے جن میں وہ پڑے ہوئے تھے
ایسے ہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ
خسارہ پانے والے ہیں (69) کیا انہیں ان لوگوں کے حالات نہیں پہنچے جو ان سے
پہلے گزر چکے ہیں (مثلا) نوح کی قوم، عاد، ثمود اور ابراہیم کی قوم، مدین کے باشندے
اور وہ بستیاں جنہیں الٹ دیا گیا تھا انکے پاس اُن کے رسول واضح دلائل لے کر آئے
تھے اللہ کے لائق نہ تھا کہ وہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے
(70) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں جو بھلے کام کا حکم
دیتے اور برے کام سے روکتے ہیں، اور وہ نماز قائم کرتے اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور
اللہ اور اسکے رسول کا حکم مانتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم فرمائے گا بلاشبہ اللہ
غالب اور حکمت والا ہے (71) اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے
باغات کا وعدہ کر رکھا ہے جن میں نہریں جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے نیز سدا

بہار باغات میں پاکیزہ قیام گاہوں کا بھی (وعدہ کر رکھا ہے) اور اللہ کی خوشنودی تو ان
سب نعمتوں سے بڑھ کر ہوگی یہی بہت بڑی کامیابی ہے (72) اے نبی! کافروں اور
منافقوں کا پوری قوت سے مقابلہ کرو اور انکے ساتھ سختی سے پیش آؤ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے
جو بہت بری جگہ ہے (73) وہ قسم کھا کر کہتے ہیں کہ انہوں نے یہ بات نہیں کہی حالانکہ
انہوں نے کفر کا کلمہ کہا تھا اور اسلام لانے کے بعد کافر ہوئے ہیں نیز انہوں نے ایسی
بات کا ارادہ کر رکھا تھا جسے وہ کر نہ سکے اور انہیں (مسلمانوں کی) یہ چیز بری لگتی تھی کہ
اللہ اور اسکے رسول کی مہربانی سے انہیں غنی کر دیا ہے اب اگر یہ توبہ کر لیں تو یہ انکے حق
میں بہتر ہے اور اگر یہ انکار کریں تو اللہ انہیں دنیا میں بھی دردناک عذاب دیگا اور
آخرت میں بھی اور ان کیلئے روئے زمین پر کوئی حامی و ناصر نہ ہوگا (74) اور ان میں
سے کچھ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں اپنی مہربانی سے
(دولت) عطا کریگا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور نیک بندے بن جائیں گے (75)
پھر جب اللہ نے اپنی مہربانی سے مال عطا کیا تو وہ کنجوسی کرنے لگے اور ٹال مٹول کر کے
(اپنے عہد سے) پھر گئے (76) اور اللہ نے انکے دلوں میں اس دن تک کیلئے نفاق
ڈال دیا جس دن وہ اس سے ملیں گے کیونکہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکی
خلاف ورزی کی اور اسلئے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے (77) کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ
انکے مخفی راز اور سرگوشیوں تک کو خوب جانتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ غیب کی سب باتوں کو
خوب جانتا ہے (78) (ان منافقوں میں کچھ ایسے ہیں) جو خوشی سے صدقہ کرنے
والے مومنون پر طعنہ زنی کرتے ہیں اور جو اپنی مشقت (کی کمائی) کے سوا کچھ نہیں
رکھتے یہ منافق ان کا مذاق اڑاتے ہیں اللہ ان کا مذاق انہی پر ڈال دیگا اور ان کیلئے درد
ناک عذاب ہوگا (79) آپ ان کیلئے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں (فرق نہیں پڑیگا) اگر
آپ ان کیلئے ستر مرتبہ بھی دعائے مغفرت کریں تو بھی اللہ انہیں معاف نہیں کریگا وجہ
یہی ہے کہ یہ لوگ اللہ اور اسکے رسول کے منکر ہیں اور فاسقوں کو اللہ راہ ہدایت نہیں
دکھاتا (80) پیچھے رہ جانے والے منافق اللہ کے رسول کا ساتھ نہ دینے اور گھر بیٹھ
رہنے پر خوش ہیں انہوں نے یہ پسند نہیں کیا کہ اپنے مال و دولت اور جانوں سے اللہ کی

راہ میں جہاد کریں اور کہنے لگے کہ: ''ایسی گرمی میں نہ نکلو'' آپ کہہ دیجئے جہنم کی آگ
اس سے بھی شدید گرم ہے کاش! یہ لوگ کچھ سمجھتے (81) انہیں چاہیے کہ ہنسیں کم اور
روئیں زیادہ جو کچھ یہ کررہے ہیں اس کا بدلہ یہی ہے (82) پھر اگر اللہ آپکو ان
منافقوں کے کسی گروہ کی طرف واپس لائے اور وہ آپ سے جہاد پر جانے کی اجازت
مانگیں تو آپ کہیے کہ: تم میرے ساتھ کبھی نہ نکلو گے اور نہ ہی میرے ہمراہ دشمن سے
جنگ کرو گے کیونکہ تم پہلی دفعہ پیچھے بیٹھ رہنے پر خوش تھے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں
کے ساتھ بیٹھے رہو (83) اور ان منافقوں میں سے کوئی مرجائے تو نہ اسکی نماز (جنازہ)
پڑھنا اور نہ ہی اسکی قبر پر کھڑے ہونا کیونکہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے کفر کیا اور
نافرمانی کی حالت میں مرگئے (84) اور انکے اموال اور اولاد (کی کثرت) سے آپ
متعجب نہ ہوں اللہ تو چاہتا ہے کہ انہی چیزوں سے انہیں دنیا میں ہی سزا دے اور اسی کفر
کی حالت میں انکی جانیں نکل جائیں (85) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ
اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول کے ہمراہ جہاد کرو تو انکے مالدار لوگ آپ سے اجازت
مانگتے ہیں اور کہتے ہیں: کہ ہمیں معذوروں کے ساتھ بیٹھے رہنے دیجیے (86) ان
لوگوں نے پیچھے رہنے والوں میں شامل ہونا پسند کیا اور انکے دلوں پر مہر لگادی گئی لہٰذا وہ
اب کچھ نہیں سمجھتے (87) لیکن رسول نے اور ان لوگوں نے جو اسکے ساتھ ایمان لائے
تھے اپنے مال و دولت اور جانوں سے جہاد کیا ساری بھلائیاں انہی لوگوں کیلئے اور یہی
لوگ فلاح پانے والے ہیں (88) اللہ نے ان کیلئے ایسے باغات تیار کررکھے ہیں جن
میں نہریں بہہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے (89)
اور دیہاتیوں میں سے کچھ بہانہ ساز آئے کہ انہیں بھی (جہاد سے) رخصت دی جائے
اور وہ لوگ بھی بیٹھے رہے جنہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے جھوٹا عہد کیا تھا ان
دیہاتیوں میں سے جنہوں نے کفر (کا طریقہ اختیار) کیا عنقریب انہیں دردناک
عذاب ہوگا (90) کمزور اور مریض اور وہ لوگ جن کے پاس شرک جہاد کیلئے خرچ
کرنے کو کچھ نہیں (پیچھے رہ جائیں) تو کوئی حرج نہیں بشرطیکہ وہ اللہ اور اسکے رسول کے
خیرخواہ ہوں ایسے محسنین پر کوئی الزام نہیں اور اللہ درگزر کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے (91)

اور نہ ہی ان لوگوں پر کچھ الزام ہے جو آپکے پاس آئے کہ آپ انہیں سواری مہیا کریں تو
آپ نے کہا کہ: میرے پاس تمہارے لئے سواری نہیں تو وہ واپس چلے گئے اور اس غم
سے انکی آنکھیں اشکبار تھیں کہ انکے پاس خرچ کرنے کو کچھ نہیں (92) الزام تو ان
لوگوں پر ہے جو غنی ہونے کے باوجود آپ سے رخصت مانگتے ہیں انہوں نے پیچھے رہ
جانے والوں کے ساتھ شامل ہونا پسند کیا اور اللہ نے انکے دلوں پر مہر لگادی لہٰذا اب یہ
کچھ نہیں جانتے (93) جب تم انکے پاس واپس آؤ گے تو وہ تمہارے سامنے معذرت
(شروع) کردیں گے: آپ ان سے کہہ دیجئے: بہانے نہ بناؤ ہم تمہاری باتوں پر یقین
نہیں کریں گے کیونکہ اللہ نے ہمیں تمہارے حالات بتلا دیئے ہیں اور آئندہ بھی اللہ اور
اس کا رسول تمہارے کام دیکھ لیں گے پھر تم ایسی ذات کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو کھلے
اور چھپے سب حالات جانتا ہے وہ تمہیں بتلا دیگا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے (94) جب تم
انکے پاس لوٹ کر آؤ گے تو وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اُن کو انکی
حالت پر چھوڑ دو، سو تم اُن کو انکی حالت پر چھوڑ دو، وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم
ہے یہ انکے کاموں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے (95) وہ تمہارے سامنے قسمیں
کھائیں گے کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ حالانکہ اگر تم ان سے راضی ہو بھی گئے تو بھی اللہ
ایسے فاسق لوگوں سے راضی نہ ہوگا (96) دیہاتی عرب کفر اور نفاق میں زیادہ
شدید ہیں اور ان میں یہ امکان زیادہ ہے کہ (اس دین کی) حدود کو نہ سمجھ سکیں جو اللہ نے
اپنے رسول پر نازل کی ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے (97) ان
دیہاتیوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو اسے جرمانہ سمجھتے ہیں اور
تمہارے معاملہ میں مصیبتوں کا انتظار کرتے رہتے ہیں (حالانکہ) برا وقت ان ہی پر
پڑنے والا ہے اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے (98) اور بعض دیہاتی ایسے
بھی ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے
اللہ سے قربت اور رسول کی نیک دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں ہاں یقیناً یہ ان کیلئے قربت
الٰہی کا ذریعہ ہے جلد ہی اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت میں داخل کریگا اللہ یقیناً معاف
کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے (99) وہ مہاجر اور انصار جنہوں نے سب سے پہلے ایمان

لانے میں سبقت کی اور وہ لوگ جنہوں نے احسن طریق پر انکی پیروی کی، اللہ ان سب
سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اللہ نے ان کیلئے ایسے باغات تیار کر رکھے
ہیں جن میں نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی
ہے (100) اور تمہارے ارد گرد بسنے والے دیہاتیوں میں کچھ منافق موجود ہیں اور کچھ
خود مدینہ میں بھی موجود ہیں جو اپنے نفاق پر اڑے ہوئے ہیں انہیں تم نہیں جانتے، ہم
انہیں جانتے ہیں جلد ہی ہم انہیں دوہری سزا دیں گے وہ بہت بڑے عذاب کی طرف
لوٹائے جائینگے (101) کچھ دوسرے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہ کا اعتراف کر لیا وہ
ملے جلے عمل کرتے رہے کچھ اچھے اور کچھ برے امید ہے کہ اللہ انکی توبہ قبول کر لے
کیونکہ وہ درگزر کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے (102) (اے نبی) آپ ان لوگوں کے مال
و دولت سے صدقہ لیجئے اور ان (کے مال و دولت) کو پاک کیجئے اور ان کا تزکیہ کیجئے
پھر ان کیلئے دعا کیجئے بلاشبہ آپکی دعا ان کیلئے باعث تسکین ہے اور اللہ سننے والا اور
جاننے والا ہے (103) کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے
اور (انکے) صدقہ قبول کرتا ہے اور یہ کہ وہی توبہ قبول کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے
(104) آپ کہیے کہ تم لوگ نیک عمل کرو، اسلئے کہ اللہ آئندہ تمہارے عمل کو دیکھے
گا اور اسکے رسول اور مومنین بھی، اور تم لوگ اس ذات کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو
غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے تو پھر وہ تمہیں بتلا دیگا جو کچھ تم کرتے رہے (105)
نیز کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ کے حکم تک ٹھہرا ہوا ہے وہ انہیں سزا دے یا انکی توبہ
قبول کرے، اور اللہ سب جاننے والا حکمت والا ہے (106) کچھ وہ (منافقین) ہیں
جنہوں نے مسجد بنائی اس غرض سے کہ وہ (دعوت حق کو) نقصان پہنچائیں کفر
پھیلائیں، مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اُس شخص کے قیام کا سامان کریں جو اس سے پہلے
سے اللہ اور رسول کا مخالف ہے اور (وہ قسمیں) کھاتے ہیں کہ ہمارا ارادہ بھلائی کے
سوا کچھ نہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ یقیناً جھوٹے ہیں (107) (اے نبی) آپ
اس (مسجد ضرار) میں کبھی بھی (نماز کیلئے) کھڑے نہ ہونا وہ مسجد (نبوی) جسکی پہلے دن
سے تقوی پر بنیاد رکھی گئی تھی زیادہ مستحق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے

لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے
(108) (سوچو) کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور
اسکی رضا پر رکھی ہو یا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھوکھلے مٹی کے
تودے کے کنارے پر رکھی ہو جو گرنے ہی والا تھا، پس اسے لئے ہوئے جہنم کی آگ
میں گر گیا، ایسے ظالم لوگوں کو اللہ کبھی ہدایت نہیں دیتا (109) یہ عمارت (مسجد ضرار)
جو ان لوگوں نے بنائی ہے ہمیشہ انکے دلوں میں نفاق بن کر پرورش پاتی رہے گی،
یہاں تک کہ انکے دل ہی پارہ پارہ ہو جائیں (یعنی انہیں موت آ جائے) اور اللہ سب
جاننے والا حکمت والا ہے (110) اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے انکی جانیں اور انکے مال
جنت کے بدلے خرید لئے ہیں وہ اللہ کی راہ میں مارتے بھی ہیں اور مرتے بھی
ہیں تورات، انجیل اور قرآن سب کتابوں میں اللہ کے ذمہ یہ پختہ وعدہ ہے اور اللہ سے
بڑھ کر اپنے وعدہ کو وفا کرنیوالا اور کون ہو سکتا ہے لہٰذا اے مسلمانو! تم نے جو سودا کیا ہے
اس پر مسرت مناؤ اور یہی بڑی کامیابی ہے (111) (وہ مومن) توبہ کرنے والے،
عبادت گزار، حمد کرنے والے، روزہ دار، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک
کام کا حکم دینے والے، برے کام سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے
والے ہیں (جو یہ سودا کرتے ہیں) اور ایسے مومنوں کو خوشخبری دیجئے (112) نبی اور
ایمان والوں کیلئے یہ مناسب نہیں کہ مشرکوں کیلئے بخشش طلب کریں خواہ وہ انکے قریبی
رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں جبکہ ان پر یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ مشرکین جہنمی (ہوتے)
ہیں (113) اور ابراہیم نے جو اپنے باپ کیلئے بخشش کی دعا کی تھی تو صرف اسلئے کہ
انہوں نے اپنے باپ سے اس بات کا وعدہ کیا ہوا تھا پھر جب ان پر واضح ہو گیا کہ وہ
اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے بلاشبہ ابراہیم نرم دل اور بردبار (انسان) تھے
(114) اللہ تعالیٰ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہیں کیا کرتا حتیٰ کہ ان پر یہ واضح
نہ کر دے کہ انہیں کن کن باتوں سے بچنا چاہیے اللہ تعالیٰ یقیناً ہر چیز کو جاننے والا
ہے (115) آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کیلئے ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے
اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی یار و مددگار نہیں ہے (116) اللہ تعالیٰ نے نبی کو اور مہاجرین

اور انصار کو معاف کر دیا جنہوں نے بڑی تنگی کے وقت اس کا ساتھ دیا تھا اگر چہ اُس
وقت بعض لوگوں کے دل شک وشبہ کی طرف مائل ہو چکے تھے اور اللہ نے ان پر رحم فرمایا
کیونکہ اللہ مسلمانوں پر بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہے (117) اور ان تین آدمیوں پر بھی
(مہربانی کی) جن کا معاملہ ملتوی رکھا گیا تھا حتی کہ زمین اپنی وسعت کے باوجود ان پر
تنگ ہوگئی اور انکی اپنی جانیں بھی تنگ ہوگئیں اور انہیں یہ یقین تھا کہ اللہ کے سوا ان
کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تا کہ وہ توبہ کریں اللہ تعالیٰ یقیناً
توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے (118) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچ
بولنے والے لوگوں کا ساتھ دو (119) اہل مدینہ کیلئے اور انکے دیہاتیوں کیلئے جو انکے
گرد و نواح میں بستے ہیں یہ مناسب نہیں تھا کہ وہ (جہاد میں) رسول اللہ سے پیچھے رہ
جائیں اور اپنی جانوں کو آپکی جان سے عزیز تر سمجھیں یہ اسلئے کہ مجاہدین اللہ کی راہ
میں پیاس، تھکان یا بھوک کی یا جو بھی مصیبت جھیلتے ہیں یا کوئی ایسا امکان طے کرتے
ہیں جو کافروں کو ناگوار ہو یا دشمن سے وہ کوئی کامیابی حاصل کرتے ہیں تو ان کیلئے نیک
عمل لکھ دیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ یقیناً اچھے کام کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا
(120) نیز (یہ مجاہدین) جو بھی تھوڑا یا زیادہ خرچ کرتے ہیں یا کوئی وادی طے کرتے
ہیں تو یہ چیزیں انکے حق میں لکھ دی جاتی ہیں تا کہ اللہ انہیں انکے اعمال کا بہتر صلہ
عطا کرے جو وہ کرتے رہے (121) اور یہ بات مناسب نہیں ہے کہ تمام ہی مومنین
(جہاد) کیلئے نکل کھڑے ہوں سو ایسا کیوں نہ کیا جائے کہ انکی ایک بڑی جماعت
میں سے ایک چھوٹی جماعت جایا کرے تا کہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کریں تا کہ جب
وہ اپنی قوم کے پاس (جہاد کرنے کے بعد) واپس لوٹیں تو اپنے لوگوں کو اللہ سے
ڈرائیں اس طرح شاید وہ برے کاموں سے بچتے رہیں (122) اے ایمان والو! ان
کافروں سے جنگ کرو جن کا علاقہ تمہارے ساتھ ملتا ہے اور انکے ساتھ تمہیں سختی سے
پیش آنا چاہیے اور یہ جان لو کہ اللہ متقین کے ساتھ ہے (123) اور جب کوئی نئی
سورۃ نازل ہوتی ہے تو منافقین میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اس سورۃ نے تم
میں سے کس کے ایمان میں اضافہ کیا؟ تو (اس کا جواب یہ ہے کہ) جو ایمان لائے ہیں

اس نے انکے ایمان میں اضافہ کیا ہے اور وہ (اس سورۃ کے نزول پر) خوش ہوتے ہیں
(124) رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اس سورۃ نے انکی
(پہلی) ناپاکی پر مزید ناپاکی کا اضافہ کر دیا اور وہ مرتے دم تک کافر کے کافر ہی رہے
(125) کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ انہیں ہر سال ایک بار یا دو بار کوئی نہ کوئی مصیبت پیش
آجاتی ہے پھر بھی یہ لوگ نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت قبول کرتے ہیں (126) اور
جب کوئی سورۃ نازل ہوتی ہے تو آنکھوں میں ایک دوسرے کی طرف اشارہ کر کے
پوچھتے ہیں: کیا تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا؟ پھر وہاں سے واپس چلے جاتے ہیں اللہ نے
انکے دلوں کو پھیر دیا ہے کیونکہ یہ لوگ ہی ایسے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے (127) (لوگو)
تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آیا ہے اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو اسے گراں
گزرتی ہے وہ تمہاری ہدایت کا بڑا خواہش مند ہے، مومنوں پر نہایت مہربان اور رحم والا
ہے (128) اگر اسکے بعد بھی یہ لوگ منہ پھیر لیتے ہیں تو آپ کہہ دیجئے: مجھے میرا اللہ کافی
ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ ہی عرش عظیم کا مالک ہے
(129)

﴿سورۃ یونس﴾ سورۃ نمبر (10)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الر، یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں (1) کیا لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوتا ہے کہ انہی
میں سے ایک آدمی پر ہم نے وحی کی کہ لوگوں کو ڈرائے اور ایمان لانے والوں کو یہ
خوشخبری دے کہ انکے رب کے ہاں ان کیلئے حقیقی عزت اور مرتبہ ہے تو کافروں نے کہہ
دیا کہ یہ تو کھلا جادو ہے (2) تمہارا رب یقیناً وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو
چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا، وہی کائنات کا انتظام چلاتا ہے، کوئی اسکے ہاں
سفارش نہیں کر سکتا ماسوائے یہ کہ اسکی اجازت ہو، ان صفات والا تمہارا رب ہے لہٰذا اسی
کی عبادت کرو کیا تم غور نہیں کرتے؟ (3) تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے یہ اللہ کا
پختہ وعدہ ہے وہی خلقت کی ابتدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کریگا تا کہ ان لوگوں کو
انصاف کے ساتھ بدلہ دے جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے، اور جنہوں نے

کفر کیا ان کیلئے کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہوگا یہ اس انکارِ حق کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے (4) وہی تو ہے جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نور بنایا اور چاند کیلئے منزلیں مقرر کر دیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور (مہینہ اور دن کی) تاریخوں کا حساب معلوم کر سکو اللہ تعالیٰ نے انہیں مخصوص فائدوں کیلئے پیدا کیا ہے وہ اپنی آیتیں علم والوں کیلئے تفصیل سے بیان کرتا ہے (5) بیشک رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آنے جانے میں اور ان سب چیزوں میں جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو تقوی کی راہ اختیار کرتے ہیں (6) جو لوگ ہماری ملاقات کی توقع نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر ہی راضی اور مطمئن ہو گئے ہیں اور وہ لوگ جو ہماری قدرت کی نشانیوں سے غافل ہیں (7) ان سب کا ٹھکانہ جہنم ہے یہ ان کاموں کا بدلہ جو وہ کرتے رہے (8) بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے انکے ایمان کی وجہ سے ان کا رب انہیں ایسے نعمتوں والے باغوں کی راہ دکھلائے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہونگی (9) وہاں انکی پکار یہ ہوگی اے اللہ تو پاک ہے اور انکی باہم دعا یہ ہوگی تم پر سلامتی ہو اور خاتمہ کلام یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو سب جہانوں کا رب ہے (10) اگر اللہ لوگوں کو شر پہنچانے میں ویسی ہی جلدی کرتا جیسے وہ لوگ خیر کی جلدی مچاتے ہیں تو انکی موت کا ہی فیصلہ کر دیا گیا ہوتا لہٰذا جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے انہیں ہم انکی سرکشی میں بھٹکتے رہنے کیلئے کھلا چھوڑ دیتے ہیں (11) جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے لیٹے بھی، بیٹھے بھی، کھڑے ہر حالت میں پکارتا ہے پھر جب ہم اس سے تکلیف دور کر دیتے ہیں تو ایسے گزر جاتا ہے جیسے اس نے تکلیف کے وقت ہمیں پکارا ہی نہ تھا ایسے حد سے بڑھے ہوئے لوگوں کیلئے وہی کام اچھے لگتے ہیں جو وہ کرتے ہیں (12) ہم تم سے پہلی بہت سی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جبکہ انہوں نے ظلم کی روش اختیار کی انکے پاس انکے رسول واضح دلائل لے کر آئے مگر وہ ایمان لانے والے ہی نہ تھے ہم مجرم لوگوں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں (13) پھر انکے بعد ہم نے تمہیں زمین میں ان کا جانشین بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو (14) اور جب ان (کافروں) پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتیں ہیں جو ہم سے ملنے کی توقع

نہیں رکھتے تو کہتے ہیں کہ: ''اس قرآن کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ یا اس میں تبدیلی کر دو'' آپ ان سے کہیے: مجھے یہ حق نہیں کہ میں اپنی طرف سے ان میں تبدیلی کر دوں میں تو اسکی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (15) آپ کہیے کہ اگر اللہ چاہتا تو میں تمہارے سامنے یہ قرآن نہ پڑھتا اور نہ اللہ تمہیں اس سے آگاہ کرتا میں نے اس سے پہلے تمہارے درمیان پوری عمر گزاری ہے پھر بھی تم سوچتے نہیں (16) پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے ایسے مجرم کبھی فلاح نہیں پاتے (17) اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو کچھ فائدہ پہنچا سکیں نہ نقصان اور کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہونگے آپ ان سے کہیے کیا تم اللہ کو ایسی بات کی خبر دیتے ہو جس کا وجود نہ کہیں آسمانوں میں اسے معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں؟ وہ ایسی باتوں سے پاک اور بالاتر ہے جو یہ شرک کرتے ہیں (18) اور تمام لوگ ایک ہی امت کے تھے پھر انہوں نے آپس میں اختلاف کیا اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی تو جس بات میں وہ اختلاف کر رہے تھے انکے درمیان اس کا فیصلہ ہو چکا ہوتا (19) نیز کہتے ہیں کہ اس پر اسکے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ ان سے کہیے کہ غیب کے امور تو اللہ کے اختیار میں ہیں لہٰذا تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (20) اور جب کوئی تکلیف پہنچنے کے بعد ہم انہیں اپنی رحمت (کا مزا) چکھاتے ہیں تو پھر یہ ہماری نشانیوں میں چال بازیاں کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ: ''اللہ جلد تمہاری چالوں کا جواب دیگا یقیناً ہمارے رسول انہیں لکھتے جاتے ہیں'' (21) وہی ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر میں سیر کراتا ہے حتیٰ کہ جب تم کشتی میں ہوتے ہو اور کشتیاں موافق ہواؤں کے سہارے انہیں لے کر چلتی ہیں جن سے وہ خوش ہوتے ہیں اور جب (یکدم) ان کشتیوں کو آندھی آلیتی ہے اور ہر طرف سے موجوں کے تھپیڑے لگتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ اب گھیرے میں آ گئے تو اس وقت عبادت کو اللہ کیلئے خالص کرتے ہوئے دعا مانگتے ہیں کہ: ''اگر تو نے ہمیں اس سے بچا لیا تو ہم شکر

گزار بن کر رہیں گے‘‘(22) پھر جب اللہ انہیں بچالیتا تو فوراً حق سے منہ پھیر کر زمین
میں بغاوت کرنے لگتے ہیں لوگو! تمہاری بغاوت (کا وبال) تمہی پر پڑے گا دنیا کی
زندگی کے مزے لوٹ لو پھر تمہیں ہمارے پاس ہی آنا ہے اور ہم تمہیں بتا دیں گے کہ تم
کیا کرتے تھے (23) دنیا کی زندگی کی مثال تو ایسی ہے جیسے ہم نے آسمانوں سے پانی
برسایا جس سے زمین کے پودے خوب گھنے ہو گئے جسے انسان بھی کھاتے ہیں اور
چوپائے بھی حتیٰ کہ زمین اپنی بہار میں آگئی اور خوشنما ہونے لگی اور مالکوں کو یقین ہو گیا
کہ وہ اس پیداوار پر فائدہ اٹھانے پر قادر ہیں تو یکا یک رات کو یا دن کو ہمارا حکم
(عذاب) آپہنچا تو ہم نے اسے کٹی ہوئی کھیتی کی طرح بنا دیا جیسے کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں
اس طرح ہم اپنی آیات تو ان لوگوں کیلئے تفصیلاً بیان کرتے ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں
(24) اور اللہ تمہیں سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ
ہدایت دکھلا دیتا ہے (25) جن لوگوں نے اچھے کام کئے ویسا ہی اچھا بدلہ ہو گا اور اس
سے زیادہ بھی، انکے چہروں پر سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت یہی لوگ جنتی ہیں جس میں
وہ ہمیشہ رہیں گے (26) اور جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو اتنا ہی بدلہ ملے گا ان
پر ذلت چھائی ہوگی کوئی انہیں اللہ سے بچانے والا نہ ہو گا انکے چہروں پر ایسی تاریکی
چھائی ہوگی جیسے ان پر تاریک رات کے پردے پڑے ہوئے ہوں یہی لوگ جہنمی ہیں
جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے (27) اور جس دن ہم سب کو اکٹھا کر دیں گے پھر جن
لوگوں نے شرک کیا تھا انہیں کہیں گے کہ: ’’تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرے رہو‘‘
پھر ہم انہیں علیحدہ کر دیں گے تو انکے شریک انہیں کہیں گے کہ: ’’تم ہماری بندگی کرتے
ہی نہیں تھے‘‘ (28) ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے کہ ہم تمہاری
عبادت سے بالکل بے خبر تھے (29) اس وقت ہر شخص اپنے اعمال کو، جو آگے بھیجے
ہونگے جانچ لے گا اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا حقیقی مالک ہے اور جو
کچھ جھوٹ وہ باندھا کرتے تھے سب انہیں بھول جائیں گے (30) کہہ دیجئے: کون
آسمانوں اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے؟ یا وہ کون ہے جو سماعت اور بینائی کی قوتوں
کا مالک ہے؟ اور کون ہے جو مردہ سے زندہ کو اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے؟ اور کون ہے

جو کائنات کا انتظام چلا رہا ہے؟ وہ بول اٹھیں گے کہ ’’اللہ‘‘ پھر پوچھئے کہ ’’تم اُس سے
ڈرتے کیوں نہیں‘‘؟ (31) یہ ہے اللہ تمہارا حقیقی رب پھر حق کے بعد سوائے گمراہی کے
کیا باقی رہ جاتا ہے؟ پھر تم کہاں سے پھرائے جا رہے ہو؟ (32) اس طرح آپکے رب
کی بات ان بدکرداروں پر صادق آگئی کہ وہ کبھی ایمان نہ لائیں گے (33) پوچھئے کہ
کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جس نے تخلیق کی ابتدا کی ہو، پھر اسے دوبارہ پیدا
کرے؟ آپ کہہ دیجئے اللہ نے تخلیق کی ابتدا کی پھر دوبارہ پیدا کریگا پھر تم کیسے
بہکائے جاتے ہو (34) پوچھئے ’’تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو حق کی طرف
راہنمائی کر سکے؟‘‘ کہہ دیجئے ’’اللہ ہی حق کی راہنمائی کرتا ہے بھلا یہ شخص جو حق کی
طرف راہنمائی کرے وہ پیروی کا زیادہ حق دار ہے یا وہ جو خود بھی راہ نہیں پا سکتا بلکہ
محتاج ہے کہ اسکی راہنمائی کی جائے‘‘ پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے، یہ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟
(35) ان میں سے اکثر لوگ صرف گمان پر چل رہے ہیں بیشک گمان حق کو پانے کیلئے
کچھ بھی کام نہیں آسکتا بلا شبہ اللہ خوب جانتا ہے جو عمل یہ کر رہے ہیں (36) یہ قرآن
ایسی چیز نہیں جسے اللہ کے سوا کوئی اور بنا سکے بلکہ یہ تو ان آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتا
ہے جو اس سے پہلے نازل ہوئیں تھیں اور اللہ کے مقرر کردہ احکامات کی تفصیل بیان کرتا
ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے ہے (37) کیا وہ کہتے ہیں
کہ اس نے خود ہی قرآن بنا ڈالا؟ آپ کہہ دیں: ’’تم بھی ایسی ہی کوئی ایک سورت بنا
لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو تم بلا سکو بلا لو اگرچہ تم سچے ہو‘‘ (38) بلکہ انہوں نے اس
چیز کو جھٹلا دیا جس کا وہ اپنے علم سے احاطہ نہ کر سکے حالانکہ ابھی تک اس کا انجام سامنے
نہیں آیا اس طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلا دیا جو ان سے پہلے تھے پھر دیکھ لو، ظالموں کا
کیا انجام ہوا؟ (39) اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اس (قرآن) پر ایمان لاتے
ہیں اور بعض نہیں لاتے اور آپ کا رب ان مفسدوں کو خوب جانتا ہے (40) وہ اگر آپکو
جھٹلائیں تو کہہ دیں: ’’میرے لئے میرا عمل اور تمہارے لئے تمہارا عمل تم اس سے بری
ہو جو میں کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو تم کر رہے ہو‘‘ (41) اور ان میں سے
کچھ لوگ آپکی باتیں سنتے ہیں مگر کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں خواہ وہ کچھ بھی سمجھ نہ سکتے

ہوں(42) اورانہی میں سے کچھ لوگ آپکی طرف دیکھتے ہیں تو کیا آپ اندھوں کوراہ
دکھا سکتے ہیں خواہ وہ کچھ دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں(43) اللہ تعالیٰ تو لوگوں پر کچھ بھی ظلم
نہیں کرتا بلکہ لوگ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں(44) اور جس دن اللہ انہیں جمع
کریگا (وہ محسوس کریں گے) جیسے وہ (دنیا میں) دن کی صرف ایک ساعت ہی رہے
ہوں وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہونگے جن لوگوں نے ہماری ملاقات کو جھٹلا دیا تھا وہ
خسارے میں رہے اور ہدایت نہ پا سکے(45) جس عذاب کا ہم ان سے وعدہ کرتے
ہیں اس کا کچھ حصہ خواہ ہم آپکے جیتے جی دکھلائیں یا (پہلے) آپکو اٹھالیں انہیں بہرحال
ہماری طرف لوٹنا ہے اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ہے(46) ہر امت کیلئے
ایک رسول ہے پھر جب انکے پاس وہ رسول آتا ہے تو پورے انصاف کے ساتھ انکے
درمیان فیصلہ کیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا(47) نیز پوچھتے ہیں ''اگر تم سچے ہو تو
وہ دھمکی آخر کب پوری ہوگی؟''(48) کہہ دیں کہ مجھے تو اپنے بھی نفع ونقصان کا اختیار
نہیں مگر جو اللہ چاہے ہر امت کیلئے ایک مدت مہلت ہے جب انکی مدت پوری ہو جاتی
ہے تو پھر ایک گھڑی کی تقدیم وتاخیر نہیں ہو سکتی(49) آپ ان سے پوچھئے ذرا سوچو تو
اگر تم پر اللہ کا عذاب رات یا دن کو آجائے تو پھر مجرم لوگ آخر کس چیز کی جلدی کر رہے
ہیں؟(50) کیا جب وہ عذاب واقع ہو جائیگا تو اس وقت تم ایمان لاؤ گے اب تمہیں
یقین آیا جبکہ اس کیلئے تو تم جلدی مچا رہے تھے(51) پھر ظالموں سے کہا جائیگا کہ ابدی
عذاب کا مزا چکھو یہ تمہیں انہی کاموں کا بدلہ دیا جاتا ہے جو تم کرتے رہے(52) نیز وہ
آپ سے پوچھتے ہیں یہ واقعی سچ ہے آپ کہہ دیجئے میرے رب کی قسم سچ ہے اور تم
روک نہیں سکتے(53) جس نے ظلم کیا وہ اگر روئے زمین کی دولت بھی فدیہ میں دے
سکے گا دے ڈالے اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو ندامت کو چھپائیں گے ان کا فیصلہ
پورے انصاف سے ہوگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا(54) سن لو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں
ہے سب اللہ ہی کا ہے سن لو اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں(55) وہی زندہ
کرتا اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے(56) لوگو تمہارے پاس تمہارے
رب کی طرف سے یہ کتاب نصیحت آچکی ہے یہ دلوں کے امراض کی شفا ہے اور مومنوں

کیلئے ہدایت اور رحمت ہے(57) آپ کہیے کہ یہ اللہ کے فضل اور اسکی مہربانی سے
(نازل کردہ ہے) لہٰذا انہیں اس پر خوش ہونا چاہیے یہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کر
رہے ہیں(58) آپ کہہ دیجئے: اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اتارا تھا اس میں تم خود
ہی کسی کو حرام کر لیتے ہو اور کسی کو حلال، تو کیا اللہ نے تمہیں اجازت دی تھی؟ یا تم اللہ پر
جھوٹ باندھتے ہو؟(59) اور جو لوگ اللہ کے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں ان کا کیا
خیال ہے؟ قیامت کے دن انکے ساتھ کیسا برتاؤ ہوگا؟ بلاشبہ اللہ تو سب لوگوں پر مہربان
ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں ادا کرتے(60) (اے نبی) تم جس حال میں بھی ہوتے ہو،
اور قرآن میں سے جو کچھ سناتے ہو اور (لوگو) جو کام بھی تم کر رہے ہوتے ہو، ہم ہر
وقت تمہارے سامنے موجود ہوتے ہیں جبکہ تم اس میں مشغول ہوتے ہو، آسمانوں اور
زمین میں کوئی ذرا برابر چیز بھی ایسی نہیں جو آپکے رب سے چھپی ہو اور ذرہ سے بھی
چھوٹی یا اس سے بڑی کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو واضح کتاب (لوح محفوظ) میں درج نہ
ہو(61) سن لو! جو اللہ کے دوست ہیں انہیں نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے
(62) جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے رہے(63) ان کیلئے دنیا کی زندگی میں بھی
خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی، اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی یہی بہت بڑی
کامیابی ہے(64) (اے نبی) کافروں کی باتوں سے آپ غمزدہ نہ ہوں عزت تو تمام
تر اللہ ہی کیلئے ہے اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے (65) سن لو جو کچھ
آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کیلئے ہے اب جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے
شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس کی پیروی کرتے ہیں وہ تو صرف وہم وگمان کی پیروی
کرتے ہیں اور محض بے بنیاد باتیں کرتے ہیں(66) وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے
رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کر سکو) اس
میں لوگوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں جو (حق بات) سنتے ہیں(67) لوگ کہتے ہیں کہ اللہ
نے (کسی کو) بیٹا بنالیا ہے وہ پاک ہے (اور) وہ بے نیاز ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین
میں ہے سب اسی کا ہے تمہارے پاس اسکی کوئی دلیل نہیں ہے کیا تم اللہ کی نسبت وہ بات
کہتے ہو جو تم نہیں جانتے؟(68) آپ ان سے کہیے کہ: جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے

ہیں وہ فلاح نہیں پا سکتے(69) (ان کیلئے جو) فائدے ہیں دنیا میں ہی ہیں پھر انہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انہیں شدید عذاب کا مزا چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے(70) انہیں نوح کا قصہ سنایئے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: اے قوم اگر تمہیں میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی آیات سے نصیحت کرنا گراں گزرتا ہے تو میں نے اللہ پر بھروسہ کرلیا ہے تم اپنی پوری تیاری کرلو اور اپنے شرکاء کو بھی ساتھ کرلو پھر تمہاری تدبیر کسی حیثیت سے بھی تمہارے لئے چھپی نہ رہے پھر جو میرے ساتھ کرنا ہو کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو(71) اگر تم پھر بھی مجھ سے منہ پھیرلوگے، تو میں نے تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگی، میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے اور مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ میں مسلمان بن کر رہوں(72) مگر انہوں نے نوح کو جھٹلا دیا تو ہم نے اس سے اور جو اسکے ساتھ کشتی میں سوار تھے، بچالیا اور انہیں انکا جانشین بنادیا اور ان لوگوں کو غرق کردیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا تھا تو دیکھ لو جو ڈرائے گئے تھے ان کا انجام کیا ہوا؟(73) پھر اسکے بعد ہم نے کئی رسولوں کو انکی قوم کی طرف بھیجا جو واضح دلائل لے کر انکے پاس آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس بات کو پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے ایسے ہی ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگادیتے ہیں(74) پھر اسکے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف بھیجا تو وہ اکڑ گئے اور وہ تھے ہی مجرم لوگ(75) پھر جب انکے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا تو کہنے لگے یہ تو صاف جادو ہے(76) موسیٰ نے کہا: جب تمہارے پاس حق آ گیا تو تم اسے جادو کہنے لگے؟ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتے(77) کہنے لگے: کیا تم ہمارے پاس اسلئے آئے ہو کہ ہمیں اس سے پھیردو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور ملک میں تم دونوں کی بڑائی قائم ہوجائے؟ ہم تو تمہاری بات ماننے والے نہیں(78) اور فرعون کہنے لگا کہ ہر ماہر جادوگر کو میرے پاس حاضر کرو(79) پھر جب سب جادوگر آ گئے تو انہیں موسیٰ نے کہا: جو کچھ تم نے پھینکنا ہے پھینکو(80) جب پھینک چکے تو موسیٰ نے کہا: جو کچھ تم لائے وہ جادو ہے اللہ ابھی اسے مٹا ڈالے گا اللہ فسادیوں کے کام کو سنوارا نہیں کرتا(81) اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی

کر دکھائے گا اگرچہ یہ بات مجرموں کو ناگوار ہو(82) چناچہ موسیٰ پر اسکی قوم کے چند نوجوانوں کے سوا کوئی بھی ایمان نہ لایا انہیں یہ خطرہ تھا کہ کہیں فرعون اور اسکے درباری انہیں کسی مصیبت میں نہ ڈال دیں اور فرعون زمین میں بڑا متکبر بنا ہوا تھا اور وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے تھا(83) اور موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو اور واقعی اسکے فرمابردار ہو تو اسی پر بھروسہ کرو(84) وہ کہنے لگے: ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہے اے ہمارے رب ہمیں ان ظالموں کا تختہ مشق نہ بنا(85) اور اپنی رحمت سے ہمیں ان کافر لوگوں سے بچالے(86) چنانچہ ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف وحی کی کہ وہ اپنی قوم کے لیے مصر میں کچھ گھر منتخب کریں اور ان گھروں کو قبلہ بنا کر نماز قائم کریں اور اہل ایمان کو خوشخبری دے دو(87) اور موسیٰ نے دعا کی: ''ہمارے رب تو نے اس دنیا کی زندگی میں فرعون اور اسکے درباریوں کو ٹھاٹھ باٹھ اور مال و دولت دے رکھے ہیں تاکہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے گمراہ کرتے رہیں اے ہمارے رب انکے مال و دولت کو غارت کردے اور انکے دلوں کو ایسا سخت بنادے کہ جب تک وہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں ایمان نہ لائیں''(88) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم دونوں کی دعا قبول ہو چکی تم ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کی پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے(89) اور ہم نے بنی اسرائیل کو (جب) سمندر سے پار گزار دیا تو فرعون اور اسکے لشکر نے سرکشی میں آکر اور حد سے تجاوز کرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا تو بولا: میں اس بات پر ایمان لاتا ہوں کہ معبود وہی ہے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں(90) اللہ تعالیٰ نے فرمایا اب (تو ایمان لاتا ہے؟) جب کہ پہلے نافرمانی کرتا رہا اور فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا(91) سو آج تو ہم تیری لاش ہی کو بچائیں گے تاکہ تو اپنے بعد آنے والوں کیلئے نشان عبرت بن جائے اگرچہ اکثر لوگ ہماری آیتوں سے غفلت ہی برتتے ہیں(92) ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کیلئے یقیناً عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں دیں پھر انہوں نے باہم اس وقت اختلاف کیا جب انکے پاس علم آچکا تھا یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن انکے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کردیگا جن میں وہ آپس میں اختلاف کیا کرتے تھے(93)

پھر اگر آ پکو اس میں کچھ شک ہو جو ہم نے آ پکی طرف نازل کی ہے تو ان لوگوں سے
پوچھ لیجئے جو آپ سے پہلے کتاب (تورات) پڑھتے ہیں یقیناً آ پکے پاس آ پکے رب کی
طرف سے حق آ چکا لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں (94) اور نہ ان
لوگوں میں سے جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا ورنہ خسارہ پانے والوں سے ہو جاؤ
گے (95) جن لوگوں پر آ پکے رب کا حکم (عذاب) ثابت ہو چکا ہے وہ ایمان نہیں
لائیں گے (96) خواہ انکے پاس کوئی معجزہ آ جائے حتیٰ کہ وہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں
(97) پھر قوم یونس کے سوا کوئی مثال ہے کہ کوئی قوم (عذاب دیکھ کر) ایمان لائے تو
اس کا ایمان اسے فائدہ دے؟ جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان
سے رسوائی کا عذاب دور کر دیا اور ایک مقرر وقت تک انہیں فائدہ اٹھانے دیا (98)
اور اگر آپ کا رب چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں موجود ہیں سب ایمان لے آتے پھر کیا
آپ لوگوں کو مجبور کریں گے حتیٰ کہ وہ ایمان لے آئیں؟ (99) اور کوئی شخص اللہ کی
مرضی کے بغیر ایمان نہیں لا سکتا اور اللہ تو ان لوگوں پر گندگی ڈالتا ہے جو عقل سے کام
نہیں لیتے (100) آپ کہیے کہ: دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ (نشانیاں)
ہیں مگر جو لوگ ایمان لانا ہی نہ چاہیں یہ نشانیاں اور تنبیہ انہیں کیا فائدہ دے سکتی ہیں؟
(101) کیا یہ لوگ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان پر ویسے ہی (برے) دن
آ جائیں جیسے ان سے پہلے لوگوں پر آ چکے ہیں؟ کہیے: اچھا تم بھی انتظار کرو اور میں بھی
تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (102) پھر ہم رسولوں کو اور ایمان لانے والوں کو بچا
لیتے ہیں یہی ہمارا طریقہ ہے کہ مومنوں کو بچا لینا ہمارے ذمہ ہوتا ہے (103) آپ
کہیے: اے لوگو! اگر میرے دین کے بارے میں تمہیں شک ہے تو میں انکی کبھی عبادت نہ
کروں گا جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کر رہے ہو میں تو اُسی اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو
تمہیں وفات دیتا ہے اور مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہو
جاؤں (104) نیز یہ کہ آپ یکسو ہو کر اسی دین (اسلام) کی طرف اپنا رخ قائم رکھئیے
اور مشرکوں میں سے نہ ہونا (105) اللہ کے سوا کسی کو مت پکاریئے جو نہ آ پکو کچھ فائدہ
پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان پہنچا سکتا ہے اگر آپ ایسا کریں گے تو تب یقیناً ظالموں سے

ہو جائیں گے (106) اور اگر اللہ آ پکو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو اسکے سوا کوئی اسے
دور کرنیوالا نہیں اور اگر آپ سے کوئی بھلائی کرنا چاہے تو کوئی اسے ٹالنے والا نہیں وہ
اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اسے نوازتا ہے اور وہ بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے
(107) آپ کہہ دیجئے: لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آ چکا اب
جو راہ راست اختیار کرتا ہے تو یہ اسکے اپنے ہی لئے مفید ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی
کا وبال بھی اسی پر ہے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں (108) آ پکی طرف جو وحی کی
جاتی ہے اسی کی پیروی کیجئے اور صبر کیجئے حتیٰ کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر
فیصلہ کرنیوالا ہے (109)

﴿سورة هود﴾ سورة نمبر (11)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الرٰ یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیات ٹھوس اور مستحکم ہیں اور حکیم اور خبیر ہستی کی طرف سے
صاف صاف بیان کر دی گئیں ہیں (1) کہ اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو، بیشک
میں اسکی طرف سے تمہیں ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں (2) اور یہ کہ تم اپنے
رب سے معافی مانگو اور اسکے حضور توبہ کرو وہ ایک محدود وقت (یعنی موت) تک عمدہ
عیش و آرام کا فائدہ اٹھانے دیگا اور ہر اچھے کام کرنے والے کو اس کا اجر و ثواب دیگا اور
اگر تم لوگ راہ حق سے منہ پھیر لو گے تو میں تمہارے بارے میں بڑے ہولناک دن کے
عذاب سے ڈرتا ہوں (3) تمہیں اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر
ہے (4) دیکھو جب یہ اپنے سینوں کو موڑتے ہیں تا کہ اللہ سے چھپے رہیں اور جب خود کو
کپڑوں سے ڈھانپتے ہیں (اللہ سب) جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں
کیونکہ وہ سینوں کے راز تک جانتا ہے (5) زمین میں چلنے والا کوئی جانور ایسا نہیں جس
کا رزق اللہ کے ذمہ نہیں اور وہ ہر ایک کے دنیاوی (عارضی) اور اُخروی (دائمی)
ٹھکانوں کو جانتا ہے، یہ سب کچھ واضح کتاب میں لکھا ہوا ہے (6) اور وہی تو ہے جس
نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور اس سے پہلے اس کا عرش پانی پر تھا
تا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے اور اگر آپ انہیں کہیں کہ تم

موت کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو کافر فوراً کہنے لگتے ہیں کہ: یہ تو صاف جادو ہے (7) اور اگر ہم ایک خاص مدت تک ان سے عذاب کو ٹال دیں تو کہنے لگتے ہیں کہ کس چیز نے اس (عذاب کو) روک رکھا ہے سن لو جس دن وہ عذاب آ گیا تو پھر ان سے ٹلے گا نہیں وہی چیز انہیں گھیر لے گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے (8) اگر ہم کسی انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھائیں پھر اس سے چھین لیں تو وہ مایوس ہو کر ناشکری کرنے لگتا ہے (9) اور اگر کوئی مصیبت آنے کے بعد ہم اسے نعمتیں عطا کریں تو کہنے لگتا ہے کہ اب میری تکلیفوں کا زمانہ ختم ہو گیا ہے پھر وہ اترانے اور فخر کرنے لگتا ہے (10) مگر (ان قباحتوں سے وہ لوگ مستثنیٰ ہیں) جنہوں نے صبر کیا اور اچھے عمل کئے ایسے ہی لوگوں کیلئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے (11) پس (اے نبی) ایسا نہ ہو کہ آپکی طرف جو وحی کی جاتی ہے اس کا کچھ حصہ شاید آپ چھوڑ دیں اور اس سے شاید آپ تنگ دل ہو رہے ہیں ان (کافروں) کے یہ کہنے کہ وجہ سے کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اتار دیا جاتا یا اسکے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ آپ تو لوگوں کو محض اللہ کے عذاب سے ڈرانے والے ہیں اور ہر چیز اللہ کے اختیار میں ہے (12) کیا یہ (کفار) کہتے ہیں کہ: ''اس نے یہ قرآن خود گھڑ لیا ہے'' آپ کہہ دیجئے کہ: اگر تم اس دعویٰ میں سچے ہو تو تم بھی اس جیسی دس گھڑی ہوئی سورتیں لا کر دکھلا دو اور اللہ کے سوا تم جسے بلا سکتے ہو بلا لو اگر تم سچے ہو (13) پھر اگر وہ تمہارے چیلنج کا جواب نہ دیں تو جان لو یہ قرآن اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر کیا تم سر تسلیم خم کرتے ہو؟ (14) جو دنیا کی زندگی اور اسکی زینت چاہے تو ہم انہیں دنیا ہی میں انکے اعمال کا پورا بدلہ دے دیتے ہیں اور وہ دنیا میں گھاٹے میں نہیں رہتے (15) یہی لوگ ہیں جن کا آخرت میں آگ کے سوا کچھ حصہ نہیں جو کچھ انہوں نے دنیا میں بنایا وہ برباد ہو جائیگا اور جو وہ عمل کرتے رہے وہ سب بے سود ہونگے (16) بھلا جو شخص اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہو، پھر اسی کی طرف سے ایک شاہد وحی پڑھ کر سنائے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی جو (حق کی طرف) راہنمائی اور رحمت تھی تو (کوئی شک کر سکتا ہے) یہی لوگ اس پر ایمان لائے اور ان گروہوں سے جو اس کا انکار کرے تو اس کیلئے جہنم کا ہی

وعدہ ہے لہٰذا تجھے اس میں شک نہ رہنا چاہیے بلاشبہ وہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے پھر بھی اکثریت ایمان نہیں لاتے (17) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ گواہی دیں گے یہی لوگ تھے جو اپنے رب پر جھوٹ باندھتے تھے دیکھو! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو (18) جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ ٹیڑھی رہے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں (19) یہ لوگ زمین میں (اللہ کو) بے بس کرنیوالے نہیں اور نہ ہی اللہ کے مقابلے میں ان کا کوئی مددگار ہوگا انہیں دگنا عذاب دیا جائیگا اسلئے کہ (کفر و حسد کی وجہ سے) حق بات سننے کی تاب نہیں لا سکتے تھے اور نہ ہی سیدھی راہ دیکھ سکتے تھے (20) یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپکو نقصان پہنچایا وہ سب کچھ ان سے کھو گیا (یعنی کہ بھول گیا) جو انہوں نے گھڑ رکھا تھا (21) اس میں کوئی شک نہیں کہ آخرت میں یہی سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں (22) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے اور اپنے رب کے حضور گڑگڑائے یہی لوگ اہل جنت میں سے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے (23) اور ان دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک تو اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے والا بھی ہو اور سننے والا بھی ہو کیا یہ دونوں برابر ہیں پھر کیا تمہارے کچھ پلے نہیں پڑتا؟ (24) اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا (اس نے کہا) میں تمہیں صاف ڈرانے والا ہوں (25) تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں تمہیں دردناک دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں (26) تو اسکی قوم کے کافر سرداروں نے جواب دیا: ہم تو تجھے اپنے ہی جیسا آدمی خیال کرتے ہیں اور ہم دیکھ رہے ہے کہ تمہاری پیروی ہم میں سے صرف گھٹیا لوگوں نے ہی کی ہے جو ہلکی سمجھ بوجھ والے ہیں پھر تم لوگوں کو ہم پر کسی طرح کی فضیلت بھی نہیں ہے بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں (27) نوح نے کہا: اے میری قوم بھلا دیکھو، اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اس میں مجھے اپنے ہاں سے رحمت (نبوت) بھی عطا کی ہو جو تمہیں نظر نہ آئے تو کیا ہم اسے تم پر چپکا سکتے ہیں (کہ ایمان لاؤ)؟ جبکہ تمہیں یہ ناپسند ہو (28) اور اے میری قوم! میں تم سے کوئی مال دولت نہیں مانگتا، میرا

اجر تو اللہ کے ذمہ ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، میں ایمان والوں کو اپنے پاس سے نہیں بھگا سکتا ہوں، وہ یقیناً اپنے رب سے ملنے والے ہیں مگر میں دیکھتا ہوں کہ تم جہالت کی باتیں کرتے ہو(29) اور اے میری قوم! اگر میں انہیں بھگا دوں تو اللہ کے مقابلے میں میری کون مدد کریگا، تم غور نہیں کرتے ہو؟(30) میں تمہیں نہیں کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں، نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ یہ کہ جن لوگوں کو تم حقیر سمجھتے ہو اللہ انہیں کبھی بھلائی سے نوازے گا ہی نہیں، جو انکے دلوں میں وہ تو اللہ خوب جانتا ہے اگر میں ایسا کہوں گا تو یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤنگا(31) وہ کہنے لگے: ''نوح! تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور اسے بہت طول دیا تو اب اگر تم سچے ہو تو جس بات کی ہمیں دھمکی دیتے ہو وہ لے ہی آؤ''(32) نوح نے کہا: وہ تو اللہ ہی لائے گا اگر اس نے چاہا اور (پھر) تم اسے بے بس نہ کر سکو گے(33) اور اگر میں تمہاری خیر خواہی کرنا چاہوں بھی تو میری خیر خواہی تمہیں کیا فائدہ دیگی جبکہ اللہ کو یہی منظور ہے کہ وہ تمہیں گمراہ کرے وہی تمہارا رب ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے(34) کیا کافر کہتے ہیں کہ: اس (محمد) نے یہ (قرآن) گھڑ لیا ہے کہیے کہ اگر میں نے گھڑ لیا ہے تو میرا گناہ میرے ذمہ اور جو تم جرم کر رہے ہو میں ان سے بری ہوں(35) اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے جو لوگ ایمان لا چکے ہیں، انکے بعد کوئی ایمان نہ لائے گا، لہٰذا انکے کرتوتوں پر غم کرنا چھوڑ دو(36) اور ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم کے مطابق ایک کشتی بناؤ اور ان ظالموں کے بارے میں مجھ سے گفتگو (سفارش) نہ کرنا یہ سب غرق ہونے والے ہیں(37) نوح نے کشتی بنانی شروع کی تو جب بھی اسکے قوم کے سردار وہاں سے گزرتے تو اس کا تمسخر اڑاتے نوح نے کہا: اگر تم ہمارا تمسخر اڑاتے ہو تو ہم بھی ایک دن تمہارا ایسا ہی تمسخر اڑائیں گے(38) پھر تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائیگا کہ کون ہے جس پر رسوا کن عذاب آتا ہے اور دائمی عذاب اترتا ہے(39) یہاں تک کہ ہمارا (عذاب) حکم آ پہنچا اور تنورا بلنے لگا (یعنی کہ ساری زمین ہی چشموں کی طرح اُبل پڑی) تو ہم نے نوح سے کہا کہ اس میں ہر قسم کے جانور کا ایک جوڑا (نر و مادہ) رکھ لو، اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوائے ان

اشخاص (یعنی کافروں) کے جن کے متعلق پہلے بتایا گیا ہے اور جو ایمان لائے ایمان لانے والے تھوڑے ہی تھے(40) نوح نے کہا: اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے میرا رب یقیناً بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے(41) وہ کشتی پہاڑ جیسی موجوں میں ان لوگوں کو لئے چلی جا رہی تھی نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا جبکہ وہ ایک کنارے پر تھا بیٹا ہمارے ساتھ کشتی میں سوار ہو جاؤ اور کافروں کا ساتھ نہ دے(42) کہنے لگا: میں ابھی پہاڑ کی طرف پناہ لے لیتا ہوں، جو مجھے پانی سے بچا لے گا، نوح نے کہا: ''آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر وہ رحم کرے'' اور ان دونوں کے درمیان ایک لہر حائل ہو گئی جس سے وہ ڈوب گیا(43) (پھر عرصہ بعد اللہ کا) حکم ہوا کہ: اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان! تو بارش برسانا بند کر دے اور پانی خشک ہو گیا، اور اللہ کا حکم پورا ہو چکا (کشتی) ''جودی پہاڑ'' پر رک گئی اور کہا گیا کہ ظالم لوگ (اللہ کی رحمت سے) دور ہیں(44) نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا: میرا بیٹا تو میرے اہل سے تھا اور تیرا وعدہ بھی سچا ہے اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے(45) اللہ تعالیٰ نے جواب دیا کہ: ''نوح وہ تیرے اہل سے نہیں تھا کیونکہ اسکے عمل اچھے نہ تھے لہٰذا جس بات کا تمہیں علم نہیں اس کا مجھ سے سوال نہ کر میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ جاہلوں کی سی درخواست نہ کرو''(46) نوح نے کہا: اے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں تجھ سے سوال کروں جس کا مجھے علم نہ ہو اور اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں تباہ ہو جاؤنگا(47) حکم ہوا: نوح! اب آپ ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ کشتی سے نیچے اتر آیئے اور ان برکتوں کے ساتھ جو تجھ پر اور تیرے ساتھی جماعتوں پر (نازل ہوئیں) اور کچھ قوموں کو ہم دنیا میں آرام و آزمائش دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا(48) (اے نبی) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپکی طرف وحی کر رہے ہیں اس سے قبل انہیں نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپکی قوم لہٰذا آپ صبر کیجئے کیونکہ انجام (بخیر) متقین ہی کے حق میں ہوتا ہے(49) اور (قوم) عاد کی طرف ہم نے انکے بھائی ہود کو بھیجا اور اس نے کہا: اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو جسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تم نے تو محض جھوٹ گھڑ رکھے ہیں

(50)اے میری قوم! میں تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اسکے ذمہ ہے جس نے
مجھے پیدا کیا کیا تم سوچتے نہیں (51)اور اے قوم! اپنے رب سے معافی مانگو، پھر اس
کے آگے توبہ کرو وہ تم پر (آسمان سے) موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری موجودہ
قوت میں مزید اضافہ کر دیگا تم مجرم بن کر منہ نہ پھیرو (52)وہ کہنے لگے: تو ہمارے
پاس کوئی صریح معجزہ تو لایا نہیں اور محض تیری باتوں سے ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ
نہیں سکتے اور نہ ہی تجھ پر ایمان لا سکتے ہیں (53)ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارے معبودوں
میں سے کسی نے تجھے تکلیف پہنچائی ہے ہود نے کہا: میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تمہیں
بھی جو تم شرک کر رہے ہو میں اس سے بیزار ہوں (54)اللہ کے سوا تم سب میرے
خلاف جو تدبیر کرو اور مجھے مہلت نہ دو (55)میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا رب ہے اور
تمہارا بھی کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی چوٹی وہ پکڑے ہوئے نہ ہو میرا رب یقیناً صراط
مستقیم پر ہے (56)پھر اگر تم روگردانی کرتے ہو تو (جان لو کہ) مجھے جو پیغام تمہیں
پہنچانے کیلئے بھیجا گیا تھا، وہ میں نے تم کو پہنچا دیا اب میرا رب تمہارے علاوہ کسی
دوسری قوم کو تمہاری جگہ لے آئیگا اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے میرا رب ہر چیز پر
نگہبان ہے (57)پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا تو ہم نے ہود اور اس پر ایمان
لانے والوں کو اپنی مہربانی سے نجات دی اور شدید عذاب سے انہیں بچا لیا (58)اور
یہ قوم عاد کے لوگ تھے وہ اپنے رب کی آیات کے منکر تھے اور اسکے رسول کی نافرمانی کی
اور ہر سرکش و نافرمان طریقہ کی پیروی کرتے رہے (59)آخر اس دنیا میں بھی لعنت
انکے پیچھے رہی (یعنی انکے بعد آنے والے انبیاء نے ان پر لعنت بھیجی) اور قیامت کے
دن بھی (رہے گی) دیکھو! بلاشبہ قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا دیکھو قوم عاد کے لوگ
دھتکارے گئے جو ہود کی قوم تھے (60)اور (قوم) ثمود کی طرف ہم نے انکے بھائی
صالح کو بھیجا اس نے کہا: اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو جسکے سوا تمہارا کوئی معبود
نہیں اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا لہٰذا اسی سے بخشش مانگو پھر اسی
کی طرف رجوع کرو بلاشبہ میرا رب قریب ہے (دعا) قبول کرنیوالا ہے (61) کہنے
لگے: صالح پہلے تو تم ہماری امیدوں کا سہارا تھے کیا تو ہمیں انکی عبادت سے روکتا ہے

جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے رہے؟ اور تو ہمیں جو دعوت دیتا ہے بلاشبہ ہم اس بات
کی صداقت میں بہت بڑے شک میں مبتلا ہیں (62)صالح نے کہا! اے میری قوم!
بھلا دیکھو! اگر میں اپنے رب کی ایک واضح دلیل پر ہوں اور اسی نے مجھے رحمت
(نبوت) بھی عطا کی پھر اسکی نافرمانی کروں تو اللہ کے مقابلہ میں کون میری مدد کریگا؟
تم تو میرے نقصان میں اضافہ کر رہے ہو (63)اور اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے
لئے ایک معجزہ ہے اسے اللہ کی زمین میں چرنے دو، اور کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمہیں
بہت جلد عذاب آ لے گا (64)مگر انہوں نے اس کو کاٹ ڈالا تو صالح نے کہا: بس تین
دن اپنے گھروں میں مزے کر لو یہ ایسا وعدہ ہے جو جھوٹا نہیں ہو سکتا (65)پھر جب
ہمارے (عذاب کا) حکم آ گیا تو ہم نے صالح کو اور اسکے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی
رحمت سے عذاب اور اس دن کی رسوائی سے بچا لیا بلاشبہ آپ کا رب طاقتور اور غالب
ہے (66)اور جنہوں نے ظلم کیا تھا انہیں ایک چنگھاڑ (ہولناک چیخ اور زلزلہ) نے
آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے (67)جیسے وہ وہاں کبھی آباد
ہی نہ ہوئے تھے دیکھو! (قوم) ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا، دیکھو! یہ (قوم) ثمود
(بھی) دھتکار دیئے گئے (68)اور بلاشبہ ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری
لے کر آئے تو ابراہیم کو سلام کہا انہوں نے جواب دیا اور تھوڑی ہی دیر گزری تھی وہ
(ابراہیم) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے کر آئے (69)پھر جب دیکھا کہ انکے ہاتھ کھانے کی
طرف نہیں بڑھ رہے ہیں تو انہیں انجان سمجھ کر دل میں خوف محسوس کرنے لگے وہ کہنے
لگے: ڈرو نہیں ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں (70)اور ابراہیم کی بیوی پاس کھڑی
تھی وہ ہنسنے لگی، تو ہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی بھی
(71) وہ بولی: ہائے! کیا میں بچہ پیدا کروں گی جبکہ میں خود بوڑھی ہوں اور یہ میرا
خاوند بھی بوڑھا ہے تو یہ بڑی عجیب بات ہو گی (72)وہ (فرشتے) کہنے لگے: کیا تم
اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہو؟ اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں تم اہل بیت کیلئے ہیں بلاشبہ وہ
قابل تعریف اور بڑی شان والا ہے (73)پھر جب ابراہیم سے خوف دور ہو گیا تو
اسے خوشخبری مل گئی تو وہ قوم لوط (کے عذاب کو موخر کرنے) کے بارے میں ہم سے

جھگڑنے لگے (74) بلاشبہ ابراھیم بڑے بردبار، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے (75) (فرشتوں نے کہا) ابراھیم اس قصہ کو چھوڑ دو تمہارے رب کا حکم آ چکا بلاشبہ اب انہیں عذاب آ کے رہیگا جو ٹل نہیں سکتا (76) پھر جب ہمارے رسول (فرشتے) لوط کے پاس پہنچے تو وہ پریشان اور بے قرار ہو گئے اور کہنے لگے: یہ تو مصیبت کا دن ہے (77) اور اسکے قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے انکے ہاں آ گئے وہ پہلے سے ہی بدکاری کیا کرتے تھے لوط نے ان سے کہا: اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں جو تمہارے لئے پاکیزہ تر ہیں لہذا تم اللہ سے ڈرو اور مجھے اپنے مہمانوں میں رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی آدمی بھی سمجھ دار نہیں ہے؟ (78) وہ کہنے لگے: یہ تو تو جانتا ہی ہے کہ تمہاری بیٹیوں سے ہمیں کوئی دلچسپی نہیں اور یہ بھی تم جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں (79) لوط نے کہا: کاش! میں تمہارا مقابلہ کرسکتا یا کسی مضبوط سہارے کی طرف پناہ لے سکتا (80) کہنے لگے: اے لوط! ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں یہ لوگ تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے پس آپ اپنے گھر والوں کو لے کر جب رات کا کچھ حصہ باقی رہے اس (بستی سے) نکل جاؤ اور آپ لوگوں میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے! البتہ تمہاری بیوی کو وہ عذاب لاحق ہو کر رہیگا جو انہیں لاحق ہوگا ان پر عذاب کیلئے صبح کا وقت مقرر ہے کیا اب صبح قریب ہی نہیں؟ (81) پھر جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے اس بستی کے اوپر کے حصہ کو نچلا حصہ بنا دیا (یعنی بستی کو الٹا دیا) پھر ان پر کنکریلے پتھروں کی بارش کر دی (82) جن (پتھروں) پر تیرے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے تھے اور ظالموں سے یہ سزا کچھ بھی دور نہیں ہے (83) اور مدین کی طرف ہم نے انکے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو جسکے سوا کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول کی کمی نہ کیا کرو میں تمہیں خوشحال دیکھ رہا ہوں اور بلاشبہ مجھے ڈر ہے کہ تم پر ایسا عذاب آئیگا جو تمہیں ہر طرف سے گھیر لے گا (84) اور اے میری قوم! ماپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی اشیاء کم نہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو (85) اگر تم مومن ہو تو اللہ کا دیا جو حلال مال بچ جائے، وہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اور میں تم پر کوئی محافظ تو نہیں (86) وہ کہنے لگے:

''شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہی سکھاتی ہے کہ ہم ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے یا جیسے ہم چاہتے ہیں اور ہم اپنے مالوں میں جو کچھ چاہیں (اس میں سے اپنی مرضی سے بتوں پر خرچ) کرنا بھی چھوڑ دیں؟ تم تو بڑے بردبار بھلے مانس ہو (87) شعیب نے کہا: ''اے میری قوم! دیکھو اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور مجھے اللہ نے اچھا رزق بھی دیا ہو (تو کیسے تمہارا ساتھ دوں؟) میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کرتا ہوں خود ہی اسکے خلاف کروں میں تو جہاں تک ہو سکے اصلاح ہی چاہتا ہوں اور مجھے توفیق نصیب ہونا تو اللہ کے فضل سے ہے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسکی طرف رجوع کرتا ہوں (88) اور اے میری قوم میری مخالفت میں کوئی ایسا کام نہ کر بیٹھو جس کی وجہ سے تم پر ویسی ہی مصیبت نازل ہو جائے جیسی قوم نوح، قوم ہود، اور قوم صالح کو پہنچی تھی اور قوم لوط (کا علاقہ) تو تم سے کچھ دور بھی نہیں (89) اور اپنے رب سے معافی مانگو اور اسی کے آگے توبہ کرو میرا رب یقیناً رحم کرنیوالا اور محبت کرنیوالا ہے (90) وہ کہنے لگے: شعیب تمہاری اکثر باتوں کی ہمیں سمجھ ہی نہیں آتی ہم دیکھ رہے ہیں کہ تم ہمارے درمیان کمزور آدمی ہو اور اگر تمہاری برادری نہ ہوتی تو ہم تمہیں پتھروں سے مار کر ہلاک کر دیتے اور نہ ہی تمہارا کوئی ہم پر دباؤ ہے (91) شعیب نے کہا: کیا تم پر میری برادری کا دباؤ اللہ سے زیادہ ہے جسے تم نے بالکل پس پشت ڈال رکھا ہے یہ جو تم کر رہے ہو میرا رب یقیناً اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے (92) اے میری قوم! تم اپنے طریقے پر عمل کرتے جاؤ میں اپنے طریقے پر عمل کرتا رہونگا جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ کس پر رسوا کرنیوالا عذاب آتا ہے اور جھوٹا کون ہے تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں (93) پھر جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے شعیب کو اور اسکے ساتھ جو ایمان لائے تھے اور انہیں اپنی مہربانی سے بچا لیا اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انہیں ایک سخت چھنگاڑے (خوفناک چیخ اور زلزلہ) نے ایسا آ پکڑا کہ وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے کے پڑے رہ گئے (94) جیسے وہ وہاں کبھی آباد ہی نہ تھے دیکھو! اہل مدین پر بھی ایسی ہی پھٹکار پڑی جیسے قوم ثمود پر پڑی تھی (95) اور ہم نے

موسیٰ کو اپنے معجزات اور روشن دلیل دے کر بھیجا (96) فرعون اور اسکے درباریوں کی
طرف، تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی حالانکہ فرعون کا حکم اچھا نہ تھا (97) وہ
قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور انہیں جہنم کے کنارے
لا کھڑا کریگا اور وہ بہت ہی بری جگہ ہوگی جہاں وہ لوگ پہنچا دیئے جائیں گے (98)
ان لوگوں پر اس دنیا میں بھی لعنت پڑی اور قیامت کو بھی پڑے گی کیسا برا انعام ہے جو
نہیں دیا جائیگا (99) بستیوں کی یہ چند خبریں ہیں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں ان میں
سے بعض بستیاں موجود ہیں اور بعض مٹ چکی ہیں (100) ہم نے ان پر کچھ ظلم نہیں
کیا بلکہ انہوں نے خود ہی اپنے آپ پر کیا تھا پھر جب اللہ کا حکم (عذاب) آ گیا تو انکے
وہ معبود کچھ بھی کام نہ آئے جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے بلکہ ان معبودوں نے
انکی تباہی میں کچھ اضافہ ہی کیا (101) اور جب بھی آپ کا رب کسی ظالم بستی کو
پکڑتا ہے تو اسکی گرفت ایسی ہی ہوتی ہے بلاشبہ اسکی گرفت تکلیف دینے والی اور سخت
ہوتی ہے (102) جو شخص آخرت کے عذاب سے ڈرے اس کیلئے اس میں عبرت ہے
وہ ایسا دن ہوگا جس میں سب لوگ اکھٹے کئے جائیں گے اور جو کچھ ہوگا سب کی
موجودگی میں ہوگا (103) اور ہم ایک مقرر وقت تک اس میں تاخیر کر رہے
ہیں (104) جب یہ دن آئے گا تو اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی شخص کلام نہ کر سکے گا پھر
ان میں کچھ بد بخت ہونگے اور کچھ نیک بخت (105) تو جو بد بخت ہیں وہ تو جہنم میں
(داخل) ہونگے اور وہ چیختے چلاتے رہا کریں گے (106) اور جب تک آسمان اور
زمین قائم ہیں وہ اسی میں رہیں گے ماسوائے یہ کہ آپ کا رب کچھ اور چاہے کیونکہ
آپ کا رب جو چاہتا ہے اسے کر گزرنے کی پوری قدرت رکھتا ہے (107) اور جو نیک
بخت ہیں وہ جنت میں ہی رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں ماسوائے یہ کہ
آپکا رب کچھ اور چاہے یہ بخشش کبھی منقطع نہ ہوگی (108) پس (اے نبی) جن
چیزوں کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں انکے بارے میں شک میں نہ رہیے یہ تو انہیں ایسے
ہی پوج رہے ہیں جیسے ان سے پہلے انکے باپ دادا پوجتے رہے اور ہم یقیناً ان کا پورا
بدلہ بغیر کم کئے چکانے والے ہیں (109) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی جس میں

اختلاف کیا گیا تھا (کوئی ایمان لایا اور کوئی نہ لایا) اگر آپ کے رب کا حکم پہلے سے
طے شدہ نہ ہوتا تو انکے درمیان فیصلہ چکا دیا ہوتا اور بے شک یہ کفار اس قرآن کی طرف
سے ایک خطرناک شبہ میں مبتلا ہیں (110) ان میں سے ہر ایک کو تیرا رب انکے اعمال
کا پورا بدلہ دیگا کیونکہ وہ انکے اعمال سے باخبر ہے (111) لہٰذا جیسا آپ کو حکم دیا گیا
تھا اس پر ثابت قدم رہیں اور وہ بھی جنہوں نے آپکے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کیا اور تم
لوگ اللہ سے سرکشی نہ کرو، وہ بیشک تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے (112) نہ ہی
ان لوگوں کی طرف جھکنا جن لوگوں نے ظلم کیا ورنہ تمہیں بھی آگ آ لے گی پھر تمہیں کوئی
سرپرست نہ ملے گا جو اللہ سے تمہیں بچا سکے نہ ہی تمہیں مدد پہنچے گی (113) نیز آپ
دن کے دونوں اطراف کے اوقات میں اور کچھ رات گئے نماز قائم کیجئے بلاشبہ نیکیاں
برائیوں کو دور کرتی ہیں یہ (اللہ کو) یاد رکھنے والوں کیلئے ایک یاددہانی ہے (114) اور
صبر کیجئے اللہ یقیناً نیکی کرنے والوں کے اجر ضائع نہیں کرتا (115) جو قومیں تم سے
پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے عقلمند لوگ کیوں پیدا نہ ہوئے جو دوسروں کو زمین میں
فساد کرنے سے روکتے؟ سوائے تھوڑوں کے جنہیں ہم نے ان سے بچا لیا اور جو ظالم
تھے وہ اس میں عیش و عشرت کے پیچھے لگے رہے جو انہیں مہیا تھی اور وہ مجرم بن کر ہی
رہے (116) آپ کا رب بستیوں کو ناحق ہلاک نہیں کرتا اگر ان میں رہنے والے نیک
اور اصلاح پسند ہوتے (117) اور اگر آپ کا رب چاہتا تو ایک ہی امت بنائے رکھتا
مگر وہ اختلاف ہی کرتے رہیں گے (118) سوائے انکے جن پر آپ کا رب رحم کر
دے اللہ نے تو انہیں پیدا ہی (اختلاف ختم کرنے) کیلئے کیا ہے اور آپکے رب کی یہ
بات (انکی ہٹ دھرمی کی وجہ سے) پوری ہوگئی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے
بھر دونگا (119) اور ہم رسولوں کی خبریں آپ سے اسلئے بیان کرتے ہیں کہ اسکے ذریعہ
آپکے دل کو مضبوط کریں اور ان خبروں کے ذریعہ حق آئے اور مومنوں کیلئے نصیحت اور
یاددہانی بھی ہوگئی (120) اور جو لوگ مومن نہیں آپ ان سے کہیے کہ تم اپنے طریقہ پر
عمل کرتے جاؤ، ہم بھی عمل کر رہے ہیں (121) اور انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں
(122) آسمانوں اور زمین کی غیب کی باتیں صرف اللہ کو معلوم ہیں اور سب معاملات

اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں لہٰذا اسی کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسہ کیجئے اور تمہارا
رب تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں (123)

﴿سورة یوسف﴾ سورة نمبر(12)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الر یہ اس کتاب کی آیات ہیں جو ہر بات وضاحت سے بیان کرتی ہے (1) ہم نے
قرآن کو عربی میں نازل کیا تا کہ تم سمجھ سکو (2) (اے نبی) ہم اس قرآن کو آپ کی طرف
وحی کر کے ایک بڑا اچھا قصہ بیان کرتے ہیں اگرچہ اس سے قبل آپ (اس سے) بے خبر
تھے (3) جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا تھا: اے ابا جان! میں نے خواب میں دیکھا
کہ گیارہ ستارے اور سورج اور چاند مجھے سجدہ کر رہے ہیں (4) باپ نے کہا: میرے
پیارے بیٹے! یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ بتلانا، ورنہ وہ تمہارے لئے بری تدبیریں
سوچنے لگیں گے کیونکہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے (5) اس طرح (اس خواب کے
مطابق) تمہارا رب تجھے (دین کیلئے) منتخب کریگا، تمہیں خوابوں کی تعبیر کا علم دیگا اور تم پر
اور آل یعقوب پر اپنی نعمتیں اسی طرح پوری کریگا جیسے وہ اس سے پہلے تمہارے دادا
اسحاق اور پردادا ابراہیم پر پوری کر چکا ہے بلاشبہ تمہارا رب جاننے والا حکمت والا ہے
(6) درحقیقت یوسف اور اسکے بھائیوں کے (قصّہ) میں پوچھنے والوں کیلئے نشانی ہے
(7) جب یوسف کے بھائیوں نے کہا: یوسف اور اسکا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے
زیادہ محبوب ہیں حالانکہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں ہمارا باپ تو کھلی بھول میں ہے
(8) (لہٰذا) یا تو یوسف کو مار ڈالو یا اسے کہیں دور پھینک دو اس طرح تمہارا باپ تمہاری
ہی طرف متوجہ رہیگا پھر اسکے بعد تم نیک لوگ بن جانا (9) ان میں سے ایک نے کہا:
یوسف کو مارو نہیں بلکہ اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اسے کسی گمنام کنوئیں میں پھینک دو کوئی آتا
جاتا قافلہ اسے اٹھا لے جائیگا (10) (بعد میں) وہ اپنے باپ سے کہنے لگے: کیا بات
ہے آپ یوسف کے بارے میں ہم پر اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں
(11) کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے تا کہ وہ کھائے اور کھیلے اور ہم یقیناً اسکی
حفاظت کریں گے (12) یعقوب نے کہا: اگر تم اسے لے جاؤ تو ایک تو مجھے (اسکی

جدائی کا) غم ہوگا دوسرا میں ڈرتا ہوں کہ تم اس سے بے خبر ہو جاؤ تو اسے بھیڑیا نہ کھا
جائے (13) کہنے لگے ہم طاقتور جماعت ہیں اگر ہمارے ہوتے ہوئے اسے بھیڑیا
کھا جائے تو ہم تو بڑے نقصان میں پڑ گئے (14) چنانچہ جب وہ یوسف کو لے گئے اور
اس پر اتفاق کر لیا کہ اسے کسی گمنام کنوئیں میں ڈال دیں، اس وقت ہم نے یوسف کو
وحی کی کہ (ایک وقت) تم اپنے بھائیوں کو انکی یہ حرکت جتلاؤ گے اور وہ کچھ نہ جانتے
ہونگے (15) اور وہ رات کو روتے پیٹتے اپنے باپ کے پاس آئے (16) کہنے لگے:
ابا جان ہم دوڑ کر مقابلہ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھتے گئے اور یوسف کو ہم نے
اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا اتنے میں بھیڑیا اسے کھا گیا اور آپ تو ہماری بات پر
یقین نہیں کریں گے خواہ ہم سچے ہوں (17) اور وہ یوسف کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا
خون بھی لگا کر لائے یعقوب نے کہا: (نہیں) بلکہ تمہارے ذہنوں نے ایک سازش
گھڑ لی ہے، خیر اب صبر ہی بہتر ہے اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اسکے متعلق اللہ ہی سے
مدد چاہتا ہوں (18) پھر ایک قافلہ آیا جس نے اپنے پانی لانے والے کو (پانی کی تلاش
میں) بھیجا اس نے جوں ہی اپنا ڈول کنویں میں ڈالا تو بول اٹھا: ہمارے لئے خوشخبری
ہے یہاں ایک لڑکا ہے چنانچہ انہوں نے اسے بکاؤ مال سمجھ کر چھپا لیا اور جو وہ کر رہے
تھے اللہ اسے خوب جانتا تھا (19) چنانچہ انہوں نے یوسف کو چند درہموں کے عوض
حقیر سی قیمت میں بیچ ڈالا اور اسکے بارے میں انہیں زیادہ دلچسپی نہ تھی (20) اور مصر
کے جس شخص نے اسے خریدا تھا اس نے اپنی بیوی سے کہا: اسے عزت سے رکھو امید
ہے کہ ہمیں یہ نفع دیگا یا ہو سکتا ہے ہم اپنا بیٹا ہی بنا لیں اس طرح ہم نے یوسف کو اس
سرزمین (مصر) میں قدم جمانے کا موقع فراہم کر دیا غرض یہ تھی تا کہ ہم انہیں خوابوں
کی تعبیر کا علم دیں اور اللہ اپنا حکم (نافذ کرنے پر) غالب ہے لیکن اکثر لوگ یہ بات
جانتے نہیں (21) اور جب یوسف اپنی جوانی پر پہنچ گیا تو ہم نے انہیں حکمت اور علم
عطا فرمایا اور نیک لوگوں کو ایسے ہی جزا دیتے ہیں (22) اور جس عورت (زلیخا) کے گھر
میں وہ رہتے تھے اس نے یوسف کو اپنی طرف گناہ پر ورغلانا چاہا، اس نے دروازے بند
کر لئے اور کہنے لگی جلدی آؤ یوسف نے کہا اللہ کی پناہ! میرے رب نے مجھے بہت اچھی

منزلت بخشی ہے، ظالم لوگ یقیناً کامیاب نہیں ہوتے (23) چنانچہ اس عورت نے یوسف کے ساتھ گناہ کا پختہ ارادہ کرلیا اور وہ (یوسف) بھی اس کا قصد کر گزرتے اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھتے (یعنی کہ لالچ کی موجودگی میں اس دعوت کو ٹھکرانے کی ہمت پر قائم رہے جو اللہ نے انہیں عطا کی تھی)، اس طرح ہم نے اُس کو برائی اور بے حیائی سے بچالیا کیونکہ وہ ہمارے مخلص بندوں سے تھے (24) پھر وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اس نے یوسف کو پیچھے سے کھینچ کر قمیص پھاڑ ڈالی، اور دروازے کے پاس ہی عورت کا شوہر دونوں کو مل گیا تو (شوہر سے) کہنے لگی: جو تیری بیوی سے برا ارادہ رکھتا ہو اس کا بدلہ اسکے سوا کیا ہوسکتا ہے کہ یا قید کردیا جائے یا دردناک سزا دی جائے (25) یوسف نے کہا: اس عورت نے مجھے گناہ پر مجبور کرنا چاہا تھا اور عورت کے خاندان ہی کے ایک شخص نے گواہی دی: اگر یوسف کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو عورت سچی اور یوسف جھوٹا ہے (26) اور اگر اسکی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو عورت جھوٹی اور یوسف سچا ہے (27) پھر جب عورت کے خاوند نے یوسف کی قمیص پیچھے سے پھٹی دیکھی (تو اپنی بیوی سے) کہنے لگا: یہ تو تم عورتوں کی چال بازی ہے واقعی تمہاری چال بازیاں بڑی (خطرناک) ہیں (28) پھر یوسف سے کہا: اس بات کو جانے دو اور اپنی بیوی سے کہا: تو اپنے گناہ کی معافی مانگ بلاشبہ تو ہی خطا کار ہے (29) اور شہر کی عورتیں آپس میں چرچا کرنے لگیں کہ عزیز مصر کی بیوی (زلیخا) اپنے نوجوان غلام کو اپنی طرف ورغلانا چاہتی ہے اور اُس کی محبت اسکے دل میں گھر کرچکی ہے ہم تو اُسے واضح طور پر گمراہی میں مبتلا دیکھ رہی ہیں (30) جب اس (زلیخا) نے انکی مکارانہ باتیں سنیں تو انہیں بلاوا بھیج دیا اور ان کیلئے ایک تکیہ دار مجلس ضیافت تیار کی اور ہر عورت کے سامنے ایک ایک چھری (پھل وغیرہ کاٹنے کیلئے) رکھ دی اور یوسف سے کہا تم انکے سامنے نکل آؤ جب ان عورتوں نے اس (یوسف کو) دیکھا تو اسکے (حسن وجمال سے) حد درجہ متاثر ہوگئیں (پھل کاٹتے کاٹتے) اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور بے ساختہ بول اٹھیں کہ یہ انسان نہیں کوئی معزز فرشتہ ہے (31) (زلیخا) کہنے لگی: یہ ہے جسکے بارے میں تم مجھے ملامت کیا کرتی تھی بیشک میں نے ہی اسے اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کی تھی مگر وہ

بچ نکلا اور اگر اب بھی اس نے میرا کہنا نہ مانا تو قید کردیا جائیگا اور ذلیل ہوجائیگا (32) یوسف نے کہا: اے میرے رب! جس چیز کی طرف مجھے بلا رہی ہے اس سے تو مجھے قید ہی زیادہ پسند ہے اور اگر تو نے انکے مکر کو مجھ سے دور نہ رکھا تو میں انکی طرف جھک جاؤنگا اور جاہلوں سے ہوجاؤنگا (33) چنانچہ اسکے رب نے یوسف کی دعا قبول کرلی اور عورتوں کے مکر کو یوسف سے دور رکھا بیشک وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے (34) پھر یوسف کی پاک دامنی کی تمام نشانیاں دیکھ لینے کے بعد بھی ان لوگوں کی سمجھ میں یہی بات آئی کہ اس کو کچھ دنوں کیلئے جیل میں ڈال دیں (35) یوسف کے ساتھ دو نوجوان بھی قید میں داخل ہوئے ان میں سے ایک نے کہا "میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ شراب نچوڑ رہا ہوں" اور دوسرے نے کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں نے سر پر روٹیاں اٹھائی ہوئی ہیں جنہیں پرندے کھا رہے ہیں ہمیں اسکی تعبیر بتلایئے ہم آپ کو نیک آدمی سمجھتے ہیں (36) یوسف نے کہا: جو کھانا تمہیں یہاں (جیل میں) ملا کرتا ہے اسکے آنے سے پہلے میں تمہیں ان خوابوں کی تعبیر بتلا دونگا یہ ایسا علم ہے جو مجھے میرے رب نے سکھلایا ہے میں نے ان لوگوں کا دین چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں (37) (اسکی بجائے) میں نے اپنے باپ دادا، ابراہیم، اسحاق، اور یعقوب کا دین اختیار کیا ہے ہمارے لئے یہ مناسب نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کا شریک بنائیں ہم پر اور تم انسانوں پر یہ اللہ کا فضل ہے لیکن اکثر لوگ اللہ کی (نعمت) کا شکر ادا نہیں کرتے (38) اے میرے قید کے ساتھیو! (ذرا سوچو) کیا متفرق رب بہتر ہیں یا ایک ہی اللہ جو سب پر غالب ہے (39) اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تو ایسے نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لئے ہیں ان کیلئے اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی، ہر حکم اور فیصلہ کا مالک صرف اللہ ہے اس نے یہ حکم دیا ہے کہ اسکے سوا اور کسی کی عبادت نہ کرو یہی دین حق ہے لیکن اکثر لوگ یہ بات نہیں جانتے (40) اے میرے قید کے ساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے بادشاہ کو شراب پلانے پر مقرر ہوجائیگا رہا دوسرا تو اسے سولی چڑھایا جائیگا اور پرندے اسکے سر کا گوشت نوچ نوچ کر کھائیں گے جن باتوں کی حقیقت تم پوچھ رہے تھے ان کا فیصلہ ہو

چکا(41)ان دونوں میں سے جسکے بارے میں یوسف کو یقین تھا کہ وہ رہا ہونے والا
ہے، کہا اپنے مالک بادشاہ سے میری بابت بھی ذکر کرنا لیکن شیطان نے اسکے دماغ
سے یہ بات بھلادی کہ بادشاہ کے سامنے ان کا تذکرہ کرتا چنانچہ یوسف کئی سال قید
میں پڑے رہے(42)ایک دن بادشاہ نے (درباریوں سے کہا): میں نے خواب میں
دیکھا ہے کہ سات موٹی گائیں ہیں جنہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور اناج کی
سات بالیں ہری ہیں اور دوسری سات سوکھی ہیں (اے اہل دربار) اگر تم خواب کی
تعبیر بتلا سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتلاؤ (43) وہ کہنے لگے: یہ تو پریشان
خیالات ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے (44) ان دو قیدیوں میں سے جو رہا
ہوا تھا اسے مدت کے بعد یاد آیا (بادشاہ سے) کہنے لگا: میں تمہیں اسکی تعبیر بتلاؤں گا
مجھے یوسف کے پاس بھیجو(45) (وہاں یوسف سے کہا) یوسف اے سچے ساتھی! ہمیں
اسکی تعبیر بتائیے کہ: سات موٹی گائیں ہیں جنہیں سات دبلی گائیں کھائے جا رہی ہیں
اور سات ہری بالیں ہیں اور دوسری سات سوکھی ہیں تاکہ میں واپس جا کر لوگوں کو
بتلاؤں اور انہیں بھی (آپکی قدرومنزلت کا) علم ہوجائے (46) یوسف نے کہا تم
سات سال لگاتار کھیتی باڑی کروگے جو کھیتی تم کاٹو اس میں کھانے کیلئے تھوڑا بہت اناج
چھوڑ کر باقی اناج کی بالیوں میں ہی رہنے دینا (47) پھر اسکے بعد سات سال بہت
سخت قحط کے آئیں گے اور جو اناج تم نے ان سالوں کیلئے پہلے سے جمع کیا ہوگا وہ (ان
قحط کے سات سالوں میں) کھالیا جائیگا ماسوائے تھوڑے کے جو تم بچالوگے (48) پھر
اسکے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں کیلئے خوب بارش ہوگی اور وہ اس میں (انگور
وغیرہ کا) خوب رس نکالیں گے (49) بادشاہ نے (تعبیر سنی تو) کہا اسے میرے پاس
لاؤ، مگر جب قاصد یوسف کے پاس پہنچا انہوں نے کہا: اپنے مالک کے پاس واپس جاؤ
اور پوچھو کہ ان عورتوں والا معاملہ کیسا ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے؟ میرا
رب تو انکی چال بازیوں کو خوب جاننے والا ہے (50) بادشاہ نے پوچھا: کیا معاملہ تھا؟
جب تم (عورتوں) نے یوسف کو ورغلانا چاہا تھا؟ بول اٹھیں ماشاءاللہ: ہم نے ان میں
کوئی برائی نہیں دیکھی اس وقت عزیز (مصر) کی بیوی بول اٹھی: اب تو حق بات ظاہر ہو

چکی ہے میں نے ہی اسے ورغلایا تھا اور وہ سچا ہے (51) (یوسف نے کہا) میں نے یہ
سوال اسلئے کیا ہے تاکہ عزیز کو یقین ہوجائے کہ میں نے پوشیدہ طور پر اسکی عزت میں
خیانت نہیں کی ہے اور بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو کامیاب نہیں ہونے
دیتا ہے (52) اور میں اپنے آپکو پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس اکثر برائی پر اکساتا
رہتا ہے مگر جس پر میرے رب کی رحمت ہو یقیناً میرا رب معاف کرنیوالا رحم کرنیوالا
ہے (53) بادشاہ نے (قاصد سے) کہا: اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا خاص
صلاح کار بناؤں گا بادشاہ نے ان سے بات کی اور کہا: تم آج سے ہمارے نزدیک
صاحب مرتبہ اور قابل اعتماد ہو (54) یوسف کہنے لگے، مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر
کردیجئے میں انکی حفاظت کرنیوالا ہوں اور (یہ کام) جانتا بھی ہوں (55) اس طرح
ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) کا اقتدار عطا کیا، تاکہ اس میں جہاں چاہیں رہیں، ہم
جسے چاہیں اپنی رحمت سے نوازتے ہیں اور نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے (56)
اور یقیناً آخرت کا اجروثواب ان ایمان والوں کیلئے زیادہ بہتر ہوگا جو دنیا میں اللہ سے
ڈرتے رہے ہیں (57) (کچھ عرصہ بعد) یوسف کے بھائی مصر آئے یوسف کے پاس
حاضر ہوئے یوسف نے تو انہیں پہچان لیا مگر وہ انہیں نہ پہچان سکے (58) پھر جب
یوسف نے واپسی کا سامان تیار کیا تو کہنے لگے: اب آؤ تو اپنے سوتیلے بھائی کو (بھی)
میرے پاس لانا تم دیکھتے نہیں کہ میں ماپ پورا دیتا ہوں اور ایک اچھا مہمان نواز ہوں
(59) اگر تم اسے نہ لائے تو پھر میرے پاس نہ تمہارے لئے غلہ ہے اور نہ ہی میرے
پاس آنا (60) وہ کہنے لگے ہم پہنچتے ہی اسکے والد کو اسے ہمارے ساتھ بھیجنے پر راضی
کریں گے اور یہ کام کرکے رہیں گے (61) اور یوسف نے اپنے خادموں سے کہا انکی
رقمیں انکے سامان میں رکھ دو تاکہ وہ جب اپنے گھروں میں پہنچیں تو اسے پہچان لیں اور
شائد (اس طرح وہ) دوبارہ آئیں (62) پھر جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس
پہنچے تو کہنے لگے: اباجان! ہمیں غلہ دینے سے انکار کردیا گیا ہے لہٰذا ہمارے ساتھ
ہمارے بھائی کو بھیج دیں تاکہ غلہ مل سکے اور ہم یقیناً اسکی حفاظت کرنے والے ہیں
(63) یعقوب نے کہا: کیا میں ایسے ہی تم پر اعتبار کروں جیسے اس سے قبل اسکے بھائی

کے بارے میں کیا تھا؟ اللہ ہی بہتر محافظ ہے اور وہی سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے (64) پھر جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو دیکھا کہ انکی رقم بھی انہیں واپس کردی گئی ہے کہنے لگے: ابا جان ہمیں (اورکیا) چاہیے، ہماری رقم بھی لوٹا دی گئی ہے اب ہم (پھر) اپنے گھر والوں کیلئے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کے بوجھ برابر غلہ بھی زیادہ ملے گا (اب) یہ غلہ لانا تو آسان تر ہے (65) یعقوب نے کہا: جب تک تم مجھے اللہ پر پختہ عہد نہ دو گے کہ تم اسے میرے پاس واپس لاؤ گے، میں اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا سوائے اس ایک صورت کہ تم سب گرفتار کرلئے جاؤ پھر جب انہوں نے پختہ عہد دیا تو یعقوب کہنے لگے: ہمارے اس قول پر اللہ نگہبان ہے (66) پھر کہنے لگے: میرے بیٹو! (شہر میں) ایک ہی دروازے سے نہیں بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا تاہم میں اللہ کے (حکم) سے تمہیں ذرہ بھر بھی بچا نہیں سکتا حکم تو صرف اسی کا چلتا ہے میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور جسے بھی بھروسہ کرنا ہو اسی پر کرنا چاہیے (67) چنانچہ جیسے انکے باپ نے (شہر میں) داخل ہونے کا حکم دیا تھا ویسے ہی وہ اس میں داخل ہوئے اسکی یہ تدبیر اللہ کی کسی تدبیر کو ٹال نہیں سکتی تھی یہ تو محض یعقوب کے دل کا ارمان تھا جسے اس نے پورا کیا تھا بیشک وہ ہماری دی ہوئی تعلیم کی وجہ سے صاحب علم تھا مگر اکثر لوگ (یہ حقیقت) نہیں جانتے (68) جب یہ لوگ یوسف کے پاس آئے تو یوسف نے اپنے بھائی (بنیامین) کو اپنے قریب کرلیا اور اسے بتلایا کہ میں ہی تیرا بھائی (یوسف) ہوں تم اب ان باتوں کا غم نہ کرو جو یہ کرتے رہے ہیں (69) پھر جب یوسف نے ان کا سامان تیار کیا تو اپنے بھائی کے سامان میں اپنے (پانی پینے) کا پیالہ رکھوا دیا (جب یہ شہر سے نکلے تو) ایک پکارنے والے نے پکارا: اے قافلہ والو! تم چور ہو (70) انہوں نے پکارنے والے کی طرف متوجہ ہوکر پوچھا: تمہاری کیا چیز کھوئی ہے (71) بادشاہ کے لوگوں نے کہا: بادشاہ کا پیالہ ہمیں نہیں مل رہا جو شخص وہ لا کردے اسے ایک اونٹ کا غلہ انعام ملے گا اور میں اس کا ذمہ دار ہوں (72) وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! تمہیں معلوم ہو چکا ہے کہ ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہی ہم چور ہیں (73) بادشاہ کے لوگوں نے کہا:

اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو اس چور کی کیا سزا ہوگی (74) برادران یوسف کہنے لگے: جسکے سامان میں وہ پایا جائے وہی اس کا بدلہ ہے ہم (اپنے ہاں) ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں (75) پھر یوسف نے اپنے بھائی (بنیامین) کے سامان سے پہلے دوسرے بھائیوں کے سامان کی تلاشی شروع کی پھر اپنے بھائی کے تھیلے سے پیالہ نکال لیا، اس طرح ہم نے یوسف کیلئے تدبیر کی، یوسف قانون مصر کے مطابق اپنے بھائی کو اپنے ہاں رکھ نہیں سکتے تھے سوائے اسکے کہ اللہ ایسا ہی چاہے ہم جسکے چاہیں درجات بلند کردیتے ہیں اور ہر جاننے والے کے اوپر اس سے بڑا جاننے والا ہے (76) برادران یوسف کہنے لگے: اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے بیشتر اس کا بھائی (یوسف) بھی چوری کر چکا ہے یوسف نے (الزام کو) دل میں چھپائے رکھا اور ان پر کچھ ظاہر نہ کیا اور (زیرلب) کہنے لگے: تم بہت ہی برے لوگ ہو جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اللہ اسے جانتا ہے (77) وہ کہنے لگے: حضور والا! اس کا باپ بہت بوڑھا ہو چکا ہے لہٰذا اسکی بجائے ہم میں سے کوئی ایک رکھ لیجئے ہم آپکو بہت احسان کرنیوالا پاتے ہیں (78) یوسف نے کہا: اس بات سے اللہ کی پناہ! ہم تو اسے ہی پکڑیں گے جسکے ہاں ہم نے اپنا (گمشدہ) سامان پایا ہے (اگر ہم ایسا کریں) تب تو ہم ظالم ٹھہرے (79) پھر جب وہ یوسف سے مایوس ہوگئے تو علیحدہ ہوکر مشورہ کرنے لگے: بڑے بھائی نے کہا: کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے اللہ کے نام پر تم سے پختہ عہد لیا ہوا ہے نیز تم اس سے قبل یوسف کے معاملہ میں بھی زیادتی کر چکے ہو اب میں تو یہاں سے کبھی نہ جاؤنگا حتیٰ کہ میرا باپ مجھے حکم دے یا اللہ میرے لئے فیصلہ کردے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے (80) تم اپنے باپ کے پاس جا کر کہو: ابا جان! بلاشبہ آپ کے بیٹے نے چوری کی ہے ہم نے وہی گواہی دی جو ہم جانتے ہیں اور ہم پوشیدہ چیزوں کے محافظ نہیں ہیں (یعنی کہ ہمیں کیا معلوم تھا کہ بنیامین مصر جا کر چوری کریگا) (81) آپ ان بستی والوں سے پوچھ لیجئے جہاں ہم رہے اور اس قافلہ سے بھی جن کے ساتھ ہم آئے اور ہم یقیناً سچے ہیں (82) یعقوب نے جواب دیا: (یہ بات نہیں ہے) بلکہ تمہارے ذہنوں نے ایک سازش گھڑی ہے، لہٰذا صبر ہی بہتر ہے ہوسکتا ہے کہ اللہ ان

سب کومیرے پاس لے آئے بلاشبہ وہ سب کچھ جاننے والاحکمت والا ہے (83)
یعقوب نے انکی طرف سے منہ پھیرلیااور کہنے لگے: ہائے افسوس! یوسف کی جدائی پر
انکی آنکھیں غم سے بے نور ہوگئیں تھیں اور وہ غم سے بھرے ہوئے تھے(84) یہ حالت
دیکھ کر بھائی کہنے لگے: اللہ کی قسم! آپ ہمیشہ یوسف کی یاد ہی میں لگے رہیں گے یہاں
تک کہ خودکوغم میں گھلادیں یاہلاک ہوجائیں (85) یعقوب نے جواب دیا: میں اپنی
پریشانی اورغم کی فریاداللہ کے سواکسی سے نہیں کرتا اور اللہ سے میں کچھ ایسی چیزیں جانتا
ہوں جنہیں تم نہیں جانتے (86) اے میرے بیٹو! جاؤاور یوسف اوراسکے بھائی کی
تلاش کی سرتوڑکوشش کرواوراللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا کیونکہ اللہ کی رحمت سے
مایوس تو کافرلوگ ہی ہوا کرتے ہیں (87) پھر جب وہ انکی تلاش میں یوسف کے پاس
آئے تو کہنے لگے: حضور والا ہم اور ہمارے گھر والے سخت تکلیف میں ہیں اور حقیرسی
پونجی لائے ہیں آپ ہم پرصدقہ کرتے ہوئے ہمیں غلہ پورا دے دیجئے اللہ صدقہ کرنے
والوں کو یقیناً جزا دیتا ہے(88) یوسف نے ان سے پوچھا: معلوم ہے تم نے یوسف
اوراسکے بھائی کے ساتھ کیا کچھ کیا تھا جبکہ تم نادان تھے؟(89) وہ (چونک) کر بول
اٹھے: کیا تم ہی یوسف ہو؟ یوسف نے کہا: ہاں! میں ہی یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی
(بنیامین) ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان فرمایا: کیونکہ جواس سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ
نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا (90) وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! اللہ نے آپ کو ہم
پرفضیلت بخشی ہے اور ہم ہی خطا کار تھے (91) یوسف نے کہا: آج تم پر کوئی مواخذہ
نہیں اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ سب سے بڑھ کررحم کرنیوالا ہے(92) یہ میری
قمیص لے جاؤاور اسے میرے والد کے چہرے پرڈال دینا انکی بینائی واپس آجائیگی اور
انہیں لے کرتم سب اہل وعیال سمیت میرے یہاں آؤ (93) جب یہ قافلہ (مصر سے)
روانہ ہوا تو انکے باپ نے کہا: اگرتم مجھے یہ نہ کہو کہ بڈھا سٹھیا گیا (تو درحقیقت) میں
یوسف کی خوشبومحسوس کر رہا ہوں (94) وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! آپ تو اسی پرانے
(محبت کے) خبط میں پڑے ہیں (95) پھر جب خوشخبری لانے والا آگیا اوراس نے
(قمیص) یعقوب کے چہرے پرڈالی تو وہ فوراً بینا ہوگئے اور کہنے لگے: میں نے تم سے کہا

نہ تھا کہ میں اللہ سے وہ کچھ جانتا ہوں جوتم نہیں جانتے (96) وہ کہنے لگے ابا جان!
ہمارے لئے ہمارے گناہ کی معافی مانگیے واقعی ہم خطا کار تھے (97) (یعقوبؑ نے) کہا:
میں عنقریب اپنے رب سے تمہارے لئے معافی مانگوں گا وہ یقیناً معاف کرنے اوررحم
کرنیوالا ہے (98) پھر جب یہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے توانہوں نے اپنے ماں باپ
کواپنے پاس بٹھایا اور کہا: شہر میں چلوانشاءاللہ امن چین سے رہو گے (99) اور یوسف
نے اپنے والدین کواٹھ کر (اپنے) تخت پر بٹھایا اوراسکے بھائی یوسف کے آگے سجدہ میں
گرگئے یوسف نے کہا: ابا جان یہ ہے میرے خواب کی تعبیر جو میں نے پہلے دیکھی تھی
اللہ نے اسے حقیقت بنادیا اس نے اس وقت بھی مجھ پر احسان کیا جب مجھے قید سے نکالا
اوراس وقت بھی جبکہ آپ سب کو دیہات سے میرے یہاں لایا حالانکہ شیطان میرے
اورمیرے بھائیوں کے درمیان فتنہ کھڑا کر چکا تھا بلاشبہ میرا رب جو چاہے اس کیلئے
بہترین تدبیر کرنیوالا ہے کیونکہ وہ سب کچھ جاننے والاحکمت والا ہے (100) اے
میرے رب! تونے مجھے حکومت بھی عطا کی اور خوابوں کی تعبیر بھی سکھلائی توہی
آسمانوں اورزمین کو پیدا کرنیوالا ہے اور توہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے
اسلام پرمیرا خاتمہ کراور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر (101) (اے محمد) یہ قصہ غیب
کی خبروں میں سے ہے جسے ہم آپ کی طرف وحی کررہے ہیں آپ اس وقت انکے پاس
نہ تھے جب بھائیوں نے ایک بات پر اتفاق کرلیا اور وہ مکارانہ سازش کررہے تھے
(102) اورآپ خواہ کتنا ہی چاہیں ان میں سے اکثرلوگ ایمان لانے والے نہیں
(103) آپ اس (تبلیغ) پران سے کوئی اجرنہیں مانگتے یہ تو تمام اہل عالم کیلئے نصیحت
ہے (104) آسمانوں اورزمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر یہ لوگ گزرتے رہتے
ہیں اورانکی طرف توجہ ہی نہیں کرتے (105) اورانکی اکثریت اللہ پرایمان لاتی ہے مگر
(ساتھ ہی) شرک بھی کرتی ہے (106) کیا یہ اس بات سے نڈر ہوگئے ہیں کہ اللہ کا
عذاب ان پرچھاجائے یا یکدم گھڑی (قیامت) آجائے اور انہیں کچھ خبر نہ ہو
(107) کہہ دیجئے کہ: میرا راستہ یہی ہے کہ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں میں خودبھی اس
راہ کو پوری روشنی میں دیکھ رہا ہوں اور میرے پیروکار بھی، اللہ پاک ہے اورمشرکوں سے

میرا کوئی واسطہ نہیں (108) آپ سے پہلے ہم نے مرد ہی رسول بھیجے وہ انہی بستیوں کے رہنے والے تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے رہے کیا یہ لوگ زمین میں چلتے پھرتے نہیں کہ دیکھ لیتے کہ جولوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان کا کیا انجام ہوا؟ اور اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے دار آخرت ہی بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں (109) یہاں تک کہ جب انبیاء پر ناامیدی چھانے لگی اور انکی قوموں نے سمجھا کہ عذاب کا وعدہ جھوٹا تھا، تو ہماری مدد انکے پاس آگئی پھر ہم نے جسے چاہا نجات دی، اور مجرم قوموں سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں جا سکتا (110) ان قصوں میں اہل عقل کیلئے (کافی سامان) عبرت ہے یہ قرآن کوئی ایسا کلام نہیں ہے جسے کسی نے گھڑ لیا ہے بلکہ یہ تو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اس میں ہر بات کی تفصیل موجود ہے اور ایمان لانے والوں کیلئے یہ ہدایت اور رحمت ہے (111)

﴿سورۃ الرعد﴾ سورۃ نمبر (13)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

المر یہ اس کتاب کی آیات ہیں اور جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا وہ حق ہے ،لیکن اکثر لوگ (اس پر) ایمان نہیں لاتے (1) اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ایسے سہاروں کے بغیر بلند کیا جو تمہیں نظر نہیں آتے ہیں پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا اور سورج اور چاند کو (ایک خاص قانون) کا پابند بنایا ہر چیز ایک مقرر مدت تک کیلئے ہے وہی اس کائنات کے نظام کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی نشانیاں تفصیلاً بیان کرتا ہے تاکہ تم لوگ اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرو (2) اس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ قائم کئے اور نہریں جاری کیں اور ہر طرح کے پھلوں کی دو دو قسمیں بنا دیں وہی دن پر رات کو طاری کرتا ہے سوچنے سمجھنے والے لوگوں کیلئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں موجود ہیں (3) نیز زمین میں کئی قطعات ہیں جو باہم ملے ہوتے ہیں اور انگور کے باغ کھیتی اور کھجوریں ہیں جن میں سے کچھ جڑ سے ملی ہوتی ہیں اور کچھ نہیں ملی ہوئی (ان کو) ایک (ہی) پانی سے سیراب کیا جاتا ہے مگر ذائقہ میں ہم کسی کو بہتر بنا دیتے ہیں (اور کسی کو کمتر) ان چیزوں میں بھی اہل عقل کیلئے نشانیاں ہیں (4) اگر آپ تعجب کرنا چاہیں تو

ان کا یہ قول لائق تعجب ہے کہ: کیا جب ہم مٹی بن جائیں گے تو ہمیں پھر نئی زندگی دی جائیگی؟ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور ایسے ہی لوگوں کی گردنوں میں طوق ہونگے یہی لوگ اہل جہنم ہیں جس میں وہ دائم رہیں گے (5) یہ لوگ بھلائی سے پہلے آپ سے برائی کیلئے جلدی مچا رہے ہیں حالانکہ ان سے قبل (ان جیسوں پر عذاب آنے کی) کئی مثالیں گزر چکی ہیں اور آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود انہیں معاف کر دینے والا ہے اور یہ بھی یقینی بات ہے کہ آپ کا رب شدید عذاب دینے والا ہے (6) کافر لوگ یہ کہتے ہیں کہ: اس (محمد) پر اسکے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا آپ صرف ایک ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ایک رہنما ہے (7) اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ ہر مونث (اپنے پیٹ میں) اٹھائے پھرتی ہے اور رحموں میں جو کمی بیشی ہوتی رہتی ہے اور اسکے ہاں ہر چیز کی مقدار مقرر ہے (8) اور غیب اور ظاہر باتوں کو جاننے والا ہے سب سے بڑا ہے عالی شان والا ہے (9) تم میں سے کوئی چاہے اپنی بات چھپائے اور چاہے کوئی اسے ظاہر کرے، اور چاہے کوئی رات کی تاریکی میں چھپ کر کچھ کرے یا دن کی روشنی میں کرے اس کیلئے برابر ہے (10) ہر شخص کے آگے اور پیچھے اللہ کے مقرر کردہ محافظ (فرشتے) ہوتے ہیں جو اللہ کے حکم سے اسکی حفاظت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ یقیناً کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک وہ اپنے اوصاف خود نہ بدل دے اور جب اللہ کسی قوم پر مصیبت ڈالنے کا ارادہ کرلے تو پھر کوئی ٹال نہیں سکتا، نہ ہی اسکے مقابلہ میں اس قوم کا کوئی مددگار ہو سکتا ہے (11) وہی تو ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا ہے جس سے تم خوف اور ڈر رکھتے ہو (کہ کہیں تم پر گر نہ جائے) اور امید بھی کرتے ہو (کہ ممکن ہے کہ باران رحمت نازل ہو) اور وہی پانی سے بھرے بادلوں کو پیدا کرتا ہے (12) بجلی کی کڑک اور فرشتے اسکے خوف سے اسکی حمد و ثناء میں لگے رہتے ہیں اور وہ جلا دینے والی بجلیوں کو بھیجتا ہے، جسے جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ بہت ہی زبردست اور شدید گرفت کرنیوالا ہے (13) صرف اسی کو پکارنا برحق ہے اور جولوگ اسکے علاوہ دوسروں کو پکارتے ہیں وہ انہیں کچھ بھی جواب نہیں دے سکتے انہیں پکارنا تو ایسا ہے جیسے کوئی

شخص پانی کی طرف اپنے ہاتھ اسلئے پھیلائے کہ پانی اسکے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ پانی اسکے منہ تک نہیں پہنچ سکتا کافروں کی پکار ایسے ہی راہ میں گم ہو جاتی ہے(14) آسمانوں اور زمین میں جتنی بھی چیزیں ہیں چارو نا چار اللہ کو سجدہ کر رہی ہیں (اسی طرح) ان کے سائے صبح وشام اس کو سجدہ ریز ہوتے ہیں(15) ان سے پوچھئے کہ: آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ کہہ دیجئے کہ اللہ ہے پھر کہیے: کیا تم نے ایسے معبودوں کو اپنا کارساز بنالیا ہے جو اپنے بھی نفع ونقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟ پھر پوچھئے: کیا نابینا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ یا کیا اندھیرا اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں؟ اور جنہیں لوگوں نے اللہ کا شریک بنا رکھا ہے انہوں نے بھی اللہ کی مخلوق کی طرح کی کوئی مخلوق پیدا کی ہے کہ ان کی نظر میں پیدائش متشبہ ہوگئی ہو؟ آپ کہیے کہ: اللہ ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے اور وہ اکیلا ہے، زبردست ہے(16) اس نے آسمانوں سے پانی برسایا جس سے وادیاں اپنی وسعت کے مطابق بہنے لگیں پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آگیا اور جس چیز کو وہ زیور یا کوئی اور سامان بنانے کیلئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ حق اور باطل کی مثالیں بیان فرماتا ہے جو جھاگ ہے وہ تو سوکھ کر زائل ہو جاتی ہے اور جو چیز لوگوں کو فائدہ دیتی ہے وہ (پانی) زمین میں رہ جاتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ (لوگوں کو سمجھانے کیلئے) مثالیں بیان کرتا ہے(17) جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مان لیا ان کیلئے بھلائی ہے اور جنہوں نے نہیں مانا تو اگر وہ سب انہیں میسر آجائے جو زمین میں ہے بلکہ اتنا اور بھی تو وہ سب (عذاب سے بچنے کیلئے) فدیہ دے دیں گے انہی لوگوں سے بری طرح حساب لیا جائیگا ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا جو بہت بری جگہ ہے(18) کیا وہ ایک شخص جو یہ علم رکھتا ہو کہ آپکی طرف آپکے رب کی جانب سے جو اتارا گیا ہے وہ حق ہے، اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھا ہو مگر نصیحت تو وہی قبول کرتے ہیں جو عقل مند ہوں(19) جو اللہ سے کیا ہوا عہد پورا کرتے ہیں اور مضبوط عہد کو نہیں توڑتے(20) اور جن روابط کو اللہ نے ملانے کا حکم دیا ہے انہیں ملاتے ہیں، اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے ڈرتے ہیں(21) اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا چاہتے ہوئے صبر کیا، نماز قائم کی اور اللہ نے جو انہیں دے رکھا ہے

اور اس میں سے خفیہ اور اعلانیہ خرچ کیا اور برائی کا بھلائی سے جواب دیا یہی لوگ ہیں جن کیلئے دار آخرت ہے(22) یعنی ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن میں وہ اور انکے باپ دادے، انکی بیویوں اور انکی اولاد میں سے جو لوگ نیک ہوں داخل ہونگے اور فرشتے (جنت کے) ہر دروازے سے انکے استقبال کو آئیں گے(23) (کہیں گے) تم پر سلامتی ہو کیونکہ تم صبر کرتے رہے سو یہ دار آخرت کیا ہی اچھا ہے(24) اور جو لوگ اللہ کے کئے ہوئے عہد کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جن روابط کو اللہ نے ملانے کا حکم دیا انہیں کاٹ دیتے ہیں اور زمین میں فساد بپا کرتے ہیں ایسوں کیلئے لعنت ہے اور ان کیلئے برا گھر ہے(25) اللہ جس کیلئے چاہے رزق میں وسعت کر دیتا ہے اور جس کی چاہے کمی (کافر) دنیا کی زندگی پر خوش ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کی نعمتوں کے مقابلہ میں ایک عارضی فائدہ ہے(26) کافر کہتے ہیں کہ: اس (نبی) پر اسکے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی؟ آپ کہہ دیجئے: بلاشبہ اللہ جسے چاہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور اپنی راہ صرف اسے دکھاتا ہے جو اسکی طرف رجوع کرے(27) ایمان لانے والوں کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہو جاتے ہیں یاد رکھو! دل اللہ کے ذکر سے ہی مطمئن ہوتے ہیں(28) جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کیلئے خوشحالی بھی ہے اور عمدہ ٹھکانہ بھی (29) اسی طرح ہم نے آپکو ایسی اُمت میں بھیجا جس سے پہلے کئی اُمتیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ انہیں پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپکی طرف وحی کی ہے لیکن وہ رحمٰن کے منکر ہیں کہیے میرا رب وہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے(30) اور اگر (بالفرض) قرآن سے پہاڑ چلا دیئے جاتے، یا زمین ٹکڑے ٹکڑے کر دی جاتی یا مُردوں سے باتیں کرا دی جاتیں (تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے) بلکہ سب امور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں کیا اہل ایمان مایوس نہیں ہوئے کیونکہ اگر اللہ چاہتا تو تمام لوگوں کو ہدایت دے سکتا تھا اور کافروں کو انکے کرتوتوں کی وجہ سے مصیبت پہنچتی رہے گی یا انکے گھر کے قریب اترتی رہے گی حتیٰ کہ اللہ کا وعدہ آجائے یقیناً اللہ اپنے وعدہ کے خلاف ورزی نہیں کرتا(31) آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے اور میں نے پہلے

کافروں کو کچھ مہلت دی پھر انہیں پکڑ لیا (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا سخت ہے (32) کیا جو باری تعالیٰ ہر شخص کے کئے کا نگہبان ہے ان جھوٹے معبودوں کے مانند ہے جن کو انہوں نے اللہ کا شریک بنا رکھا ہے آپ کہیے: ذرا ان شریکوں کے نام لو یا تم اللہ کو ایسی بات بتاتے ہو جس کی اسے زمین پر ہونے کی خبر نہیں ہے یا یوں ہی ایک بے معنی بات کہتے ہو، بلکہ کافروں کیلئے انکا مکر و فریب خوبصورت بنا دیا گیا ہے اور راہ حق سے روک دیئے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا ہے (33) ان کیلئے دنیا کی زندگی میں بھی سزا ہے اور آخرت کا عذاب تو اس سے شدید ہوگا اور اللہ سے انہیں کوئی بچانے والا نہ ہوگا (34) جس جنت کا متقین سے وعدہ کیا گیا ہے، اسکی شان یہ ہے کہ اس میں نہریں جاری ہیں اسکے پھل اور سایہ دائمی ہیں یہ تو انجام ہے ان لوگوں کا جو ڈرتے رہے، اور جو کافر ہیں ان کا انجام جہنم ہے (35) اور جن کو ہم نے کتاب دی تھی وہ اس کتاب پر خوش ہوتے ہیں جو آپکی طرف نازل کی گئی اور (یہود و نصاریٰ کے) گروہوں میں کچھ ایسے ہیں جو قرآن کے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے: مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ شرک نہ کروں میں اسکی طرف بلاتا ہوں اور اسی کے ہاں مجھے جانا ہے (36) اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو فیصلہ کرنیوالا اور عربی زبان میں نازل کیا ہے اگر اس علم کے آجانے کے بعد آپ نے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلہ میں آپ کا نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا (37) آپ سے پہلے ہم نے بہت سے رسول بھیجے اور انہیں ہم نے بیویاں اور اولاد دی اور کسی رسول میں طاقت نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی معجزہ لا دکھاتا، ہر کام کا مقرر وقت لکھا ہوا ہے (38) اللہ جس حکم کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے برقرار رکھتا ہے اور اصلی کتاب اسی کے پاس ہے (39) (اے نبی) جس (عذاب) کا ہمارا وعدہ ہے اس سے کچھ حصہ خواہ آپ کو جیتے جی دکھا دیں یا آپکی وفات کے بعد انہیں عذاب دیں، آپکی ذمہ داری تو پیغام پہنچانا ہی ہے اور حساب لینا ہمارے ذمہ ہے (40) کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اسکے تمام اطراف سے گھٹائے جا رہے ہیں اور اللہ ہی فیصلہ کرتا ہے کوئی اسکے حکم کو ٹالنے والا نہیں اور وہ بہت جلد حساب لینے

والا ہے (41) اور جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں وہ بھی بڑی چالیں چل چکے ہیں مگر چال تو پوری کی پوری اللہ کے پاس ہے وہ جانتا ہے کہ ہر شخص کیا کچھ کر رہا ہے اور جلد ہی کافروں کو معلوم ہو جائیگا کہ دار آخرت (یعنی جنت) کس کیلئے ہے (42) کافر کہتے ہیں کہ: آپ رسول نہیں ہیں کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے اور اس شخص کی جو (الہامی) کتاب کا علم رکھتا ہے (43)

﴿سورة ابراهيم﴾ سورة نمبر (14)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الر، یہ کتاب ہم نے آپ کی طرف اسلئے اتاری ہے کہ آپ لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لائیں انہیں اس اللہ کی راہ پر ڈال دیں جو بڑا زبردست بڑی تعریفوں والا ہے (1) وہ اللہ جو آسمانوں اور زمین کی تمام چیزوں کا مالک ہے اور کافروں کیلئے سخت عذاب (کی وجہ) سے تباہی ہے (2) جو آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ ٹیڑھی رہے یہی لوگ گمراہی میں دور تک نکل گئے ہیں (3) اور ہم نے جب بھی کوئی رسول بھیجا اس نے اپنی قوم کی زبان میں انہیں پیغام دیا تاکہ ہر بات وضاحت سے بیان کر سکے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے (4) اور ہم نے موسیٰ کو اپنے معجزے دے کر بھیجا اور حکم دیا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ اور قوموں پر اللہ کی جانب سے نازل شدہ عذاب کے واقعات سنا کر انہیں نصیحت کیجئے بیشک ان واقعات میں صبر اور شکر کرنے والے کیلئے بہت نشانیاں ہیں (5) اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر کیا تھا، جب اس نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی وہ تمہیں بہت بری سزا دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو تو مار ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی (6) اور جب تمہارے رب نے اعلان کیا تھا کہ اگر تم شکر کرو گے تو تمہیں اور زیادہ دونگا اور اگر ناشکری کرو گے تو پھر میرا عذاب بھی بڑا شدید ہے (7) اور موسی نے تم سے کہا: اگر تم اور

جو بھی روئے زمین میں موجود ہیں سب کے سب کفر کرو گے تو بھی اللہ (تم سب سے)
بے نیاز ہے اور وہ بڑی تعریفوں والا ہے(8) کیا تمہیں ان لوگوں کے حالات نہیں
پہنچے جو تم سے پہلے تھے جیسے ،نوح ، عاد اور ثمود کی قومیں اور انکے بعد آنے والے لوگوں
کے حالات جنہیں صرف اللہ ہی جانتا ہے انکے پاس انکے رسول واضح دلائل لے کر
آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے منہ میں دے لئے اور کہنے لگے: ''جو رسالت تم
لائے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اسکی سچائی
کے بارے میں ہمارے دلوں میں گہرا شک وشبہ ہے''(9) رسولوں نے انہیں کہا: ''کیا
اس اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے وہ تمہیں اپنی طرف
اسلئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ معاف کردے اور ایک وقت مقرر تک تمہیں مہلت بھی
دیتا ہے''؟ وہ کہنے لگے: ''تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو تم چاہتے یہ ہو کہ ہمیں ان
معبودوں سے روک دو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے ہمارے پاس کوئی
واضح معجزہ تو لاؤ''(10) رسولوں نے انہیں کہا: ''بیشک ہم تمہارے ہی جیسے انسان ہیں
مگر اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان فرمادیتا ہے اور یہ ہماری طاقت
نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی معجزہ لاسکیں اور ایمان لانے والوں کو اللہ پر ہی توکل کرنا
چاہیے(11) اور ہم اللہ پر کیوں نہ بھروسہ کریں جبکہ اس نے ہمیں سیدھی راہوں پر چلایا
اور جو دکھ تم ہمیں دے رہے ہو اس پر ہم صبر کریں گے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی
پر بھروسہ کرنا چاہیے(12) اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ: ''اگر تم ہمارے
دین میں واپس نہ آئے تو ہم یقیناً تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے تب انکے رب
نے انکی طرف وحی کی کہ ''ہم ان ظالموں کو یقیناً ہلاک کردیں گے(13) اور انکے بعد
تمہیں اس ملک میں آباد کریں گے یہ اس کیلئے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے
اور میری دھمکی سے ڈرتا ہے(14) کافروں نے چاہا کہ اللہ انکے اور رسولوں کے
درمیان فیصلہ کر ہی ڈالے تو نتیجہ یہ نکلا کہ ہر سرکش ومتکبر دشمن نامراد ہوگیا (یعنی عذاب
کی زد میں آگیا)(15) اسکے بعد جہنم ہوگی اور پینے کو پیپ کا پانی دیا جائیگا (16)
جس کا وہ گھونٹ پئے گا اور بمشکل ہی حلق سے اترے گا اور موت اسے ہر طرف سے آئے

گی مگر وہ مرے گا نہیں اور اس سے آگے اور شدید عذاب ہوگا (17) جن لوگوں نے
اپنے رب سے کفر کیا انکے اعمال کی مثال اس راکھ کی سی ہے جسے آندھی کے دن تیز ہوا
نے اڑا دیا ہو، یہ لوگ اپنے کیئے کرائے میں سے کچھ بھی نہ پاسکیں گے یہی پرلے درجے
کی گمراہی ہے(18) کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں وزمین کو بامقصد پیدا
کیا ہے؟ اگر وہ چاہے گا تو تمہیں ختم کردیگا اور ایک نئی مخلوق لے آئیگا (19) اور یہ اللہ
کیلئے کوئی بڑی بات نہیں ہے(20) اور یہ سب لوگ جب (قیامت کے دن) اللہ کے
سامنے حاضر ہونگے تو کمزور لوگ (دنیا میں) بڑا بننے والوں سے کہیں گے ''ہم تو
تمہارے ہی پیچھے لگے ہوئے تھے، بتاؤ (آج) اللہ کے عذاب سے بچانے کیلئے
ہمارے کچھ کام آسکتے ہو؟'' وہ کہیں گے ''اگر دنیا میں اللہ ہمیں ہدایت دے دیتا تو ہم
نے بھی تمہیں راہ راست پر لگایا ہوتا (اب) چاہے ہم روئیں پیٹیں یا صبر کریں دونوں
برابر ہیں، ہمارے لئے کوئی نجات نہیں (21) اور جب تمام امور کا فیصلہ چکا دیا جائیگا تو
شیطان کہے گا کہ: ''اللہ نے تم سے جو وعدہ کیا تھا سچا تھا اور میں نے تم سے جو وعدہ کیا
تھا اسکی میں نے خلاف ورزی کی اور میرا تم پر کچھ زور نہ تھا سوائے اسکے کہ میں نے
تمہیں (اپنی طرف) بلایا تو تم نے میری بات مان لی لہٰذا (آج) مجھے ملامت نہ کرو
بلکہ اپنے آپکو کرو نہ میں تمہاری فریاد رسی کرسکتا ہوں اور نہ تم میری کرسکتے ہو اس سے
پہلے جو تم مجھے اللہ کا شریک بناتے رہے ہو میں اس کا انکار کرتا ہوں بلاشبہ ظالموں کیلئے
دردناک عذاب ہے(22) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں
ایسے باغوں میں داخل کیا جائیگا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ اللہ کے حکم سے ان میں
ہمیشہ رہیں گے وہاں انکا خیر مقدم سلام سے ہوگا(23) آپ دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ
نے کلمہ طیبہ (توحید) کی کیسی عمدہ مثال بیان کی ہے جیسے وہ ایک پاکیزہ درخت ہو جس
کی جڑ (زمین میں خوب) جمی ہوئی اور شاخیں آسمان میں ہوں (24) وہ اپنے رب
کے حکم سے ہر وقت پھل دے رہا ہے، اللہ لوگوں کیلئے مثالیں اسلئے بیان کرتا ہے کہ وہ
سبق حاصل کریں (25) اور ناپاک اور خبیث کلمہ (شرک) کی مثال ایک خراب
درخت کی سی ہے جسے زمین کی سطح سے ہی اکھاڑ پھینکا جائے اور جس کی جڑ مضبوط نہ

ہو(26) اللہ ایمان والوں کو دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی حق بات (یعنی کلمہ
طیبہ) پر ثابت قدم رکھتا ہے اور جو ظالم ہیں انہیں اللہ گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ وہی
کرتا ہے جو چاہتا ہے(27) کیا آپ نے ان لوگوں کی حالت پر غور کیا جنہوں نے اللہ
کی نعمتوں کے بدلے میں ناشکری کی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر تک پہنچا دیا
(28) جو جہنم ہے جس میں داخل ہونگے اور وہ بہت بری قیام گاہ ہے(29) انہوں
نے اللہ کے کئی شریک بنا ڈالے تاکہ لوگوں کو اسکی راہ سے بھٹکا دیں کہہ دیجئے: ''مزے
اڑا لو آخر تمہیں جہنم کی طرف ہی لوٹنا ہے'' (30) (اے نبی) میرے ان بندوں کو جو
ایمان لائے ہیں کہہ دیجئے کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس
میں سے خفیہ اور اعلانیہ خرچ کیا کریں قبل اسکے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ خرید و
فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئیگی (31) اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا
کیا اور آسمانوں سے پانی برسایا پھر اس نے (پانی سے) تمہارے کھانے کے پھل پیدا
کئے نیز کشتیوں کو تمہارے بس میں کر دیا کہ سمندر میں اسکے حکم سے چلیں پھریں، ندیاں
اور دریاؤں کو بھی تمہارے بس میں کر دیا(32) اور تمہارے لئے سورج اور چاند کو مسخر
کر دیا جو لگاتار چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہارے لئے مسخر کر دیا(33) اور
جو کچھ بھی تم نے اللہ سے مانگا وہ اس نے تمہیں دیا اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گننا چاہو تو کبھی
ان کا حساب نہ رکھ سکو گے انسان تو ہے ہی بے انصاف اور ناشکرا(34) اور (یاد کرو)
جب ابراھیم نے دعا کی تھی ''اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو پرامن بنا دے اور
مجھے اور میری اولاد کو بھی بتوں کی عبادت سے بچالے(35) اے رب! ان معبودوں
نے تو بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا لہٰذا جس نے میری پیروی کی وہ یقیناً میرا ہے اور جس
نے میری نافرمانی کی سو تو معاف کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے(36) اے ہمارے رب!
میں نے اپنی اولاد کے ایک حصے کو تیرے قابل احترام گھر کے پاس ایسے میدان میں
لا بسایا ہے جہاں کوئی زراعت نہیں اے ہمارے رب! میں نے ایسا اسلئے کیا ہے تاکہ وہ
نماز قائم کریں چنانچہ تو بعض لوگوں کے دل انکی طرف مائل کر دے اور انہیں کھانے کے
پھل مہیا فرما، توقع ہے یہ شکر گزار رہیں گے(37) اے ہمارے رب! ہم جو کچھ خفیہ

رکھتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز ایسی نہیں
جو اللہ سے چھپی ہوئی ہو(38) اس اللہ کیلئے سب تعریف اور شکر ہے جس نے مجھے
بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے بلاشبہ میرا رب دعا سنتا ہے(39) اے
میرے رب! مجھے بھی اور میری اولاد کو بھی نماز کا پابند بنا دے اے ہمارے رب! میری
یہ دعا قبول فرما(40) اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین اور مومنوں کو اس دن
معاف فرمانا جب حساب لیا جائیگا'' (41) (مومنو) یہ کبھی خیال بھی نہ کرنا کہ ظالم جو
کچھ کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے وہ تو انہیں اس دن تک کیلئے مہلت دے رہا ہے
جب نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی (42) وہ یوں اپنے سر اٹھائے اور سامنے نظریں
جمائے دوڑے جا رہے ہونگے کہ انکی نگاہیں ان کے اپنی طرف بھی نہ مڑ سکیں گی اور دل
اڑ رہے ہونگے (43) (اے نبی) آپ لوگوں کو اس دن سے ڈرائیے جب عذاب
انہیں آلے گا تو اس دن ظالم کہیں گے: ''ہمارے رب! ہمیں تھوڑی سی مدت اور مہلت
اور دے دے ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے''، کیا تم
اس سے پہلے قسمیں نہیں کھاتے تھے کہ تمہیں کبھی زوال آئے گا ہی نہیں (44) حالانکہ
تم ایسے لوگوں کی بستیوں میں آباد ہوئے تھے جنہوں نے خود پر ظلم کیا اور تم پر واضح تھا کہ
ان سے ہم نے کیا کیا تھا اور تمہیں انکے حالات بھی بتلا دیئے تھے(45) انہوں نے
خوب چالیں چلیں حالانکہ انکی چالوں کا توڑ اللہ کے پاس موجود تھا اگرچہ انکی چالوں
سے پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جائیں (46) یہ کبھی خیال نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ
خلافی کریگا اللہ یقیناً غالب اور انتقام لینے والا ہے(47) جس دن زمین اور آسمان
تبدیل (یعنی الٹ پلٹ) کر دیئے جائینگے اور لوگ اکیلے اور زبردست اللہ کے حضور
حاضر ہو جائینگے (48) اس دن آپ مجرموں کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھیں گے(49)
انکے لبادے تارکول کے ہونگے اور آگ انکے چہروں کو ڈھانپ رہی ہوگی (50)
تاکہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اسکے کئے کا بدلہ دے بلاشبہ اللہ فوراً حساب چکا دینے والا ہے
(51) یہ قرآن لوگوں تک پہنچانے کی چیز ہے تاکہ اسکے ذریعے انہیں ڈرایا جائے اور وہ
جان لیں کہ معبود صرف وہ ایک ہی ہے تاکہ عقل مند لوگ سبق حاصل کریں (52)

﴿سورۃ الحجر﴾ سورۃ نمبر(15)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الر، یہ اللہ کی کتاب اوراس قرآن کی آیات ہیں جواپنے احکام واضح طور پر بیان کرنیوالا ہے(1) ایک وقت آئیگا کہ کافرتمنا کریں گے کہ کاش ہم مسلمان ہوتے(2)انہیں (انکے حال پر) چھوڑ دیجئے کہ کھاپی لیں،مزے اڑالیں اور(لمبی چوڑی) امیدیں انہیں غافل رکھیں پھر جلد ہی انہیں اپنا انجام معلوم ہوجائیگا(3) ہم نے جس بستی کوبھی ہلاک کیا تو اسکی ہلاکت کاایک مقرر وقت لکھا ہوا تھا(4) کوئی قوم اس مقرر مدت سے پہلے ہلاک نہیں ہوسکتی اورنہ ہی اس مدت کے بعد بچ رہ سکتی ہے(5)اورکافر کہتے ہیں کہ:اے وہ شخص جس پر یہ قرآن نازل ہواہے تو یقیناً پاگل ہے(6)اگرتو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لے آتا؟(7)(حالانکہ)فرشتوں کوہم(صرف قوموں کو)عذاب دینے کیلئے اتارتے ہیں اوراس وقت انہیں کوئی مہلت نہیں دی جاتی ہے(8)بیشک ہم نے قرآن کونازل کیاہے اورہم ہی اسکی حفاظت کرنے والے ہیں (9)اورآپ سے پہلے ہم نے سابقہ قوموں میں بھی رسول بھیجے تھے(10)پھر جب بھی انکے پاس کوئی رسول آیااس کاوہ مذاق ہی اڑاتے رہے(11)ہم مجرموں کے دلوں میں ایسی ہی باتیں داخل کردیتے ہیں(12)کہ وہ اس پرایمان نہیں لاتے پہلی قوموں کی بھی یہی روش چلی آرہی ہے(13)اوراگرہم ان پرآسمان کاکوئی دروازہ کھول بھی دیتے جس میں وہ چڑھنے لگ جاتے(14)تو بھی وہ یہی کہتے ہیں کہ ہماری آنکھوں کی نظر بندی کردی گئی ہے بلکہ ہم پر جادو کیا گیاہے(15)بلاشبہ ہم نے آسمان پر برج بنائے اوردیکھنے والوں کیلئے انہیں(ستاروں سے)آراستہ کیاہے(16)اورہر شیطان مردود سے اسے محفوظ کردیا(17)ہاں اگرشیطان چوری چھپے(آسمان کے فیصلے) سنناچاہے توایک چمکتاہوا شعلہ اسکے پیچھے لگ جاتاہے(یعنی شہاب ثاقب انہیں مارا جاتاہے)(18)اورزمین کوہم نے پھیلادیااوراس میں بڑے بڑے پہاڑ رکھ دیئے اوراس میں سے ہرمناسب چیزکوہم نے اگایا(19)اوراسی زمین میں ہم نے تمہارے لئے زندگی کے اسباب پیداکئے اوران کیلئے بھی جنہیں تم روزی نہیں دیتے ہو(20)

کوئی بھی ایسی چیزنہیں جسکے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں اوراسے ہم ایک معلوم مقدار کے مطابق ہی نازل کرتے ہیں(21)نیزہم پانی سے لدی ہوئی ہوائیں بھیجتے ہیں پھر آسمان سے پانی برساکراس سے تمہیں سیراب کرتے ہیں اس پانی کاذخیرہ رکھنے والے (ہم ہی ہیں)تم نہیں ہو(22)اور بلاشبہ ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اورہم ہی (ہرچیز کے)وارث ہیں(23)اورہمیں یقیناً ان لوگوں کا بھی علم ہے جوتم سے آگے نکل گئے اوران کابھی جوپیچھے رہنے والے ہیں(24)اور بلاشبہ آپ کارب ہی ان سب کوجمع کریگابلاشبہ وہ حکمت والااورسب کچھ جاننے والاہے(25)یقیناً ہم نے انسان کوخشک مٹی سے،جوکہ سڑے ہوئے گارے کی تھی، پیدا فرمایاہے(26)اور جنوں کواس سے پہلے ہم آگ کی لپیٹ سے پیدا کرچکے تھے(27)اور(وہ وقت یاد کرو)جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں گلے سڑے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے ایک انسان پیداکرنے لگاہوں(28)توجب میں اسے درست کرچکوں اور اس میں اپنی روح سے کچھ پھونک دوں توتم اسکے سامنے سجدہ ریزہوجانا(29)چنانچہ سب کے سب فرشتوں نے اسے سجدہ کیا(30)سوائے ابلیس کے جس نے سجدہ کرنے والوں کاساتھ دینے سے انکارکردیا(31)اللہ نے فرمایا:اے ابلیس!''تجھے کیاہوگیاکہ تونے سجدہ کرنے والوں کاساتھ نہ دیا؟''(32)بولا:''مجھے گوارانہ ہواکہ ایسے انسان کوسجدہ کروں جسے تونے سڑے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے پیداکیاہے''(33)اللہ تعالیٰ نے فرمایا:یہاں سے نکل جاؤتوبیشک(میری رحمت سے)محروم کردیاگیاہے(34)اور بلاشبہ یوم جزاتک تجھ پرلعنت ہے(35)اس نے کہا''میرے رب!پھر مجھے اس دن تک(زندہ رہنے کی)مہلت دیدے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے''(36)اللہ تعالیٰ نے فرمایا:''تجھے مہلت دی جاتی ہے(37)اس دن(یعنی روزقیامت)تک جس کاوقت(ہمیں)معلوم ہے''(38)وہ بولا:رب!چنانچہ تونے مجھے(آدم کے ذریعے) بہکادیاہے تواب میں بھی دنیامیں لوگوں کو(انکے گناہ)خوبصورت بناکرانکے سامنے پیش کروں گااوران سب کوبہکاکرچھوڑوں گا(39)سوائے یہ کہ تیرے چند مخلص بندے (بچ جائیں تواوربات ہے)(40)اللہ نے فرمایا''یہ وہ راستہ ہے جوسیدھامجھ تک پہنچتا

ہے(41) میرے بندوں پر تو تیرا کچھ زور نہ چل سکے گا تیرا بس صرف ان گمراہوں پر
چلے گا جو تیری پیروی کریں گے(42)اور جہنم ہی وہ جگہ ہے جس کا ایسے سب لوگوں کو
وعدہ دیا گیا ہے(43) اسکے سات دروازے ہیں ہر دروازے کیلئے ان میں سے ایک
متعین گروہ ہوگا (44) بیشک اللہ سے ڈرنے والے لوگ باغوں اور چشموں میں رہیں
گے(45)(ان سے کہا جائیگا کہ) ان میں بلاخوف وخطر داخل ہو جاؤ(46) انکے دلوں
میں کچھ کدورت ہوئی بھی تو ہم اسے نکال دیں گے اور وہ بھائی بھائی بن کر آمنے سامنے
تختوں پر بیٹھیں گے (47) نہ انہیں وہاں کوئی مشقت اٹھانا پڑے گی اور نہ وہاں سے
نکالے جائیں گے(48)(اے نبی) میرے بندوں کو خبر دے دیجئے کہ میں معاف کر
دینے والا رحم والا ہوں (49) اور یہ بھی کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے(50)
نیز آپ انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا حال بتلایئے (51) جب وہ (فرشتے) اسکے ہاں
آئے تو ابراہیم کو سلام کہا ابراہیم نے کہا: ہمیں تو تم سے خوف آتا ہے(52) وہ کہنے
لگے: ڈرو نہیں! ہم تمہیں ایک صاحب علم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں(53) ابراہیم
نے کہا: کیا مجھے اس حال میں خوشخبری دیتے ہو جبکہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں پھر یہ کیسی
خوشخبری دے رہے ہو؟''(54) وہ کہنے لگے: ہم تجھے سچی خوشخبری دے رہے ہیں لہٰذا
مایوس نہ ہو جایئے (55) ابراہیم نے کہا: (میں مایوس نہیں کیونکہ) اپنے رب کی رحمت
سے مایوس تو صرف گمراہ لوگ ہی ہوتے ہیں(56) پھر ان سے پوچھا: ''اے اللہ کے
بھیجے ہوئے فرشتو! تمہارا کیا معاملہ ہے؟'' (57) وہ کہنے لگے: ''ہم ایک مجرم قوم کی
طرف بھیجے گئے ہیں''(58) سوائے لوط کے خاندان کے، ان سب کو ہم بچا لیں گے
(59) البتہ لوط کی بیوی کیلئے ہم نے یہی مقدر کیا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی
(60) پھر جب یہ (فرشتے) لوط کے گھر آئے (61) تو لوط نے کہا: ''تم اجنبی معلوم
ہوتے ہو''(62) کہنے لگے: ''بلکہ ہم تیرے پاس وہ (عذاب) لائے ہیں جسکے
بارے میں یہ (کافر) شک کر رہے تھے(63) ہم آپ کے پاس یقینی بات لائے ہیں
اور ہم خود بھی یقیناً سچے ہیں(64) لہٰذا تم کچھ رات رہتے ہی اپنے گھر والوں کو لے کر
نکل جاؤ اور تم ان سب کے پیچھے رہو اور تم سے کوئی مڑ کر نہ دیکھے اور وہاں جاؤ جہاں

تمہیں حکم دیا گیا ہے(65) اور ہم نے لوط کو اس بات کا فیصلہ سنا دیا کہ صبح ہوتے ہی
ان لوگوں کی جڑ کٹ جائیگی (66) اتنے میں شہر والے خوشی خوشی لوط کے ہاں آپہنچے
(67) لوط نے ان سے کہا: ''یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا مجھے ذلیل نہ کرو(68) اللہ سے
ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو''(69) وہ کہنے لگے: کیا ہم نے تجھے منع نہیں کیا تھا کہ تم دنیا جہاں
کی حمایت نہ کیا کرو''(70) لوط نے کہا: ''اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری بیٹیاں
ہیں''(یعنی ان سے نکاح کر سکتے ہو) (71) (اے نبی) آپکی جان کی قسم! اس وقت
وہ اپنی مستی میں دیوانے ہو رہے تھے(72) آخر سورج نکلنے کے وقت انہیں زبردست
دھما کہ نے آلیا(73) پھر ہم نے اس بستی کے اوپر کے حصہ کو نیچے کر دیا اور ان پر کنکر یلے
پتھروں کی بارش کر دی (74) بلاشبہ اس واقع میں عبرت حاصل کرنے والوں کیلئے کئی
نشانیاں ہیں (75) اور وہ بستی بالکل شارع عام پر واقع ہے(76) بلاشبہ اس میں
ایمان لانے والوں کیلئے نشانی ہے(77) اور ایکہ والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ)
بھی یقیناً ظالم تھے(78) چنانچہ ہم نے اس سے (بھی) انتقام لے لیا اور یہ دونوں ہی
بستیاں شاہراہ پر واقع تھیں (79) اور وادی حجر کے لوگوں نے (بھی) ہمارے رسولوں
کو جھٹلایا تھا (80) ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں مگر انہوں نے ان سے منہ موڑ لیا
(81) اور وہ لوگ پہاڑوں کو تراش کر امن سے ان میں رہتے تھے(82) چنانچہ صبح
کے وقت انہیں زبردست دھماکے نے آلیا (83) اور جو وہ (پتھر کے مکان وغیرہ)
بناتے تھے انکے کسی کام نہ آسکے(84) اور ہم نے آسمانوں، زمین اور انکے درمیان جو
کچھ ہے انہیں کسی مصلحت سے ہی تخلیق کیا ہے اور قیامت یقیناً آنے والی ہے لہٰذا!
(اے نبی! ان کافروں کی بیہودگیوں کو) خوش اسلوبی کے ساتھ درگزر کر دیجئے(85)
بلاشبہ آپ کا رب ہی سب کی تخلیق کرنیوالا اور جاننے والا ہے(86) نیز ہم نے آپکو
سات ایسی آیات دی ہیں جو بار بار دہرائی جاتی ہیں اور قرآن عظیم دیا ہے(87) آپ
اپنی نگاہیں ان چیزوں کی طرف نہ بڑھایئے جو ہم نے کافروں کی کئی جماعتوں کو دے
رکھی ہیں اور انکے ایمان نہ لانے کا غم نہ کیجئے اور مومنوں کے ساتھ محبت وشفقت کا برتاؤ
کیجئے (88) اور کہہ دیجئے کہ میں تو صاف صاف (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں

(89) جس طرح کا عذاب ہم نے ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے (انسانوں کو گمراہ
کرنے کیلئے مکہ کے) راستے بانٹ رکھے تھے (90) جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے
کر دیا (یعنی بعض آیات پہ ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں) (91) سو آپ
کے رب کی قسم! ہم ان سب سے ضرور (ان اعمال کی) باز پرس کریں گے (92) جو وہ
کرتے رہے (93) لہٰذا جو آپکو حکم دیا جاتا ہے، اسے کھول کر بیان کر دیجئے اور شرک
کرنے والوں کی پروانہ کیجئے (94) ہم مذاق اڑانے والوں سے نپٹنے کیلئے کافی ہیں
(95) جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود قرار دیتے ہیں عنقریب انہیں (سب کچھ)
معلوم ہو جائیگا (96) ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں اس سے آپ پریشان اور
تنگ دل ہوتے ہیں (97) لہٰذا آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے اور سجدہ کیجئے
(98) اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیے یہاں تک کہ آپکو موت آ جائے (99)

﴿سورۃ النحل﴾ سورۃ نمبر (16)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(اے کافرو) اللہ کا حکم آ پہنچا، لہٰذا اس کیلئے جلدی نہ مچاؤ وہ پاک ہے اور اس سے بلند تر
ہے جو یہ لوگ شرک کرتے ہیں (1) وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم
سے وحی دے کر فرشتے نازل کرتا ہے کہ (لوگوں کو) آگاہ کر دو کہ میرے سوا کوئی معبود
نہیں لہٰذا مجھی سے ڈرو (2) اس نے زمین اور آسمان کو حق کے ساتھ تخلیق کیا ہے اور جو
کچھ یہ شرک کر رہے ہیں اللہ اس سے بلند تر ہے (3) اس نے انسان کی تخلیق نطفہ سے
کی مگر وہ دیکھتے ہی دیکھتے کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا (4) نیز چوپایوں کو (بھی) اس نے
تخلیق کیا جن میں سے بعض (کی اون اور کھال) سے تم سردی سے بچتے ہو اور بھی
فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو (5) نیز جب انہیں شام کو اور صبح چرانے لاتے
اور لے جاتے ہو تو اس میں تمہارے لئے زینت و جمال کا سامان بھی ہے (6) نیز وہ
جانور تمہارے لئے بوجھ شہر تک اٹھا کر لے جاتے ہیں جہاں تم سخت پریشانی اور جانفشانی
کے بغیر پہنچ نہیں سکتے بلاشبہ تمہارا رب بڑا شفیق اور رحم کرنیوالا ہے (7) نیز ان سے
گھوڑے، خچر اور گدھے بھی پیدا کئے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور وہ زینت بھی ہیں اور وہ

کئی چیزیں پیدا کرتا ہے جنہیں تم نہیں جانتے (8) اور سیدھی راہ بتلانا اللہ کے ذمہ ہے
جبکہ راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا (9) وہی تو
ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا اس پانی کو تم پیتے بھی ہو اور اس سے
درخت اگتے ہیں جنہیں تم اپنے مویشیوں کو چراتے ہو (10) وہ اس پانی سے تمہارے
لئے کھیتی، زیتون اور کھجور کے درخت اور متعدد قسم کے انگور اور ہر طرح کے پھل تخلیق کرتا
ہے غور و فکر کرنیوالوں کیلئے اس میں ایک بڑی نشانی ہے (11) اس نے تمہارے لئے
رات اور دن سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے، اور تمام ستارے اسکے حکم کے پابند ہیں،
بلاشبہ اس میں اہل عقل کیلئے کئی نشانیاں ہیں (12) نیز اس نے تمہارے لئے زمین
میں رنگ برنگ کی کئی چیزیں تخلیق کی ہیں، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کیلئے نشانی ہے
جو سبق حاصل کرتے ہیں (13) وہی تو ہے جس نے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اس میں
سے تم تر و تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے وہ زیور نکالو جو تم پہنتے ہو اور تو دیکھتا ہے کہ کشتی
سمندر کا پانی چیرتی ہوئی چلتی ہے تاکہ تم اسکی پیدا کی ہوئی روزی تلاش کرو اور اس کا
شکر ادا کرو (14) نیز اس نے زمین میں مضبوط پہاڑ رکھ دیئے ہیں تاکہ وہ تمہیں
اٹھائے ہوئے ہچکولے نہ کھائیں اور نہریں بھی بنائیں اور راستے بھی تاکہ تم راہ پاسکو
(15) اور کچھ نشانیاں بنائیں اور لوگ (منزل پر پہنچنے کیلئے) ستاروں سے راستہ معلوم
کر لیتے ہیں (16) کیا جو تخلیق کرتا ہے اس جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی تخلیق نہیں کر سکتا؟
پھر تم نہیں سمجھتے (17) اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گننا چاہو تو کبھی بھی نہ گن سکو گے بلاشبہ اللہ
معاف کرنیوالا، رحم والا ہے (18) اور جو تم چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو اللہ جانتا ہے
(19) اور اللہ کے سوا یہ لوگ جن (پیروں، فقیروں، ولیوں اور نبیوں کو مدد کیلئے)
پکارتے ہیں وہ کوئی چیز کیا (خاک) پیدا کریں گے جبکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں (20)
وہ مردے بے جان ہیں زندہ نہیں انہیں یہ بھی پتا نہیں کہ کب وہ دوبارہ اٹھائے جائیں
گے (21) تم سب کا معبود بس ایک ہی ہے پھر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے،
انکار انکے دلوں میں رچ بس گیا ہے اور وہ اکڑ بیٹھے ہیں (22) جو کچھ یہ چھپاتے ہیں یا
جو ظاہر کرتے ہیں اللہ یقیناً سب کچھ جانتا ہے اور وہ تکبر کرنے والوں کو قطعاً پسند نہیں

کرتا (23) اور جب ان سے پوچھا جائے کہ ''تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟'' تو کہتے ہیں ''بس پہلے لوگوں کے قصے ہی ہیں'' (24) (یہ اسلئے کہتے ہیں) تاکہ قیامت کے دن اپنے بوجھ تو پورے کے پورے اٹھائیں اور کچھ ان لوگوں کے بھی جنہیں وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے رہے دیکھو! کیسا برا بوجھ ہے جو وہ اٹھائیں گے (25) ان سے پہلے بھی لوگ چالیں چلتے رہے ہیں پھر اللہ نے انکے مکر کی عمارت کو بنیادوں سے اکھاڑ پھینکا اور اوپر سے چھت کو بھی ان پر گرا دیا اور انہیں عذاب ایسی جگہ سے آیا جہاں سے ان کا وہم وگمان بھی نہ تھا (26) پھر قیامت کے دن اللہ انہیں رسوا کریگا اور پوچھے گا: وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم (اہل حق سے) جھگڑا کیا کرتے تھے؟ ''جن لوگوں کو (دنیا میں) علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے: آج کافروں کیلئے رسوائی اور بدبختی ہے (27) اور کافر جو اپنے آپ پر ظلم کررہے ہوتے ہیں جب فرشتے انکی روح قبض کرنے آتے ہیں تو ہتھیار ڈال دیتے ہیں (اور کہتے ہیں) ''ہم کوئی برے کام تو نہیں کرتے تھے'' فرشتے کہیں گے: کیوں نہیں جو کچھ تم کررہے تھے اللہ یقیناً اسے خوب جانتا ہے (28) اب جہنم کے دروازوں سے اس میں داخل ہو جاؤ تم ہمیشہ اس میں رہو گے غرض تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ بہت برا ہے (29) اور (یہی بات) جب متقین سے پوچھی جاتی ہے کہ: ''تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟ تو کہتے ہیں ''بھلائی ہی بھلائی'' ایسے لوگ جنہوں نے اچھے کام کئے ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور دار آخرت تو بہت بہتر ہے اور متقین کا کیا ہی اچھا گھر ہے (30) ہمیشہ رہنے والے باغات ہونگے جن میں وہ داخل ہونگے ان میں نہریں جاری ہونگی اور جو کچھ بھی وہ چاہیں گے انہیں ملے گا اللہ تعالی پرہیزگاروں کو اسی طرح جزا دیتا ہے (31) جو پاک سیرت ہوتے ہیں فرشتے انکی روح قبض کرنے آتے ہیں تو کہتے ہیں: تم پر سلام ہو، جو اچھے عمل تم کرتے رہے اسکے صلہ میں جنت میں داخل ہو جاؤ'' (32) کیا یہ لوگ اسی بات کا انتظار کررہے ہیں کہ انکے پاس فرشتے آئیں یا تیرے رب کا حکم (عذاب) آجائے؟ ان سے پہلے بھی لوگوں نے یہی کچھ کیا تھا اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کررہے تھے (33) پھر انہیں اپنے اعمال کے برے نتائج سے

دوچار ہونا پڑا اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے انہیں گھیر لیا (34) یہ مشرک کہتے ہیں: اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اللہ کے سوا کسی چیز کی عبادت کرتے ہیں اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہی ہم اسکے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام قرار دیتے ہیں ان سے پہلے لوگوں نے بھی یہی کچھ کیا تھا رسولوں پر تو صرف یہی ذمہ داری ہے کہ وہ واضح طور پر پیغام پہنچا دیں (35) ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا (جو انہیں یہی کہتا تھا) کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان اور بتوں کی عبادت سے بچو پھر کچھ ایسے لوگ تھے جنہیں اللہ نے ہدایت دے دی اور کچھ ایسے تھے جن پر گمراہی ظاہر ہوگئی سو تم زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟ (36) ایسے لوگوں کو ہدایت کیلئے آپ خواہ کتنی خواہش کریں اللہ جسے گمراہ کردے پھر اسے راہ نہیں دکھاتا اور ان کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوتا (37) اور وہ اللہ کی پکی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ: ''جو مر جاتا ہے اللہ اسے دوبارہ نہیں اٹھائے گا'' ہاں (وہ زندہ کئے جائینگے) یہ تو ایسا وعدہ ہے جسے پورا کرنا اللہ کے ذمہ ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں (38) (یہ اسلئے ہے) کہ اللہ ان پر وہ حقیقت واضح کردے جس میں یہ اختلاف کررہے ہیں اور اسلئے کہ کافر جان لیں کہ وہی جھوٹے تھے (39) ہم تو جب کسی چیز کا ارادہ کرلیتے ہیں تو اسے بس اتنا ہی کہہ دیتے ہیں کہ ''ہوجا'' تو ہوجاتی ہے (40) اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کیلئے ترک وطن کیا انہیں دنیا میں بھی بہت اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے کاش وہ لوگ جانتے (41) (یعنی) جن لوگوں نے (اللہ کی راہ میں تکلیفوں پر) صبر کیا اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں (42) آپ سے پہلے ہم نے جتنے رسول بھیجے وہ آدمی ہی ہوتے تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے لہٰذا اگر تم خود نہیں جانتے تو (تورات اور انجیل کا) علم رکھنے والوں سے پوچھ لو (43) (انہیں ہم نے) واضح دلائل اور کتابیں (دے کر بھیجا) اور آپکی طرف یہ ذکر (قرآن) اسلئے نازل کیا تاکہ آپ لوگوں کو واضح طور پر بتا دیں جو انکی طرف نازل کیا گیا تاکہ وہ غور و فکر کریں (44) جو لوگ بری چالیں چل رہے ہیں کیا وہ بے خوف ہوگئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ایسی جگہ سے ان پر عذاب بھیجے جہاں سے انہیں وہم وگمان بھی نہ ہو (45)

یاانہیں چلتے پھرتے ہی پکڑ لےتو یہ لوگ اسے عاجز کرنے کی طاقت نہیں رکھتے (46)
یاانہیں پکڑ لے کہ وہ کمزور ہوکر تباہ ہوجائیں بلاشبہ آپ کا رب ترس کھانے والا، رحم والا
ہے(47) کیاان لوگوں نے اللہ کی مخلوق میں سے کچھ نہیں دیکھا کہ اس کا سایہ کیسے
دائیں سے (بائیں) اور بائیں سے (دائیں) اللہ کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے ڈھلتا
رہتاہے اور یہ سب چیزیں عاجز ہیں(48) آسمانوں اورزمین میں جتنی جاندارمخلوق
ہے اورفرشتے بھی، سب اللہ ہی کوسجدہ کرتے ہیں اور کبھی تکبرنہیں کرتے (49)وہ
اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں جوانکے اوپر ہے اوروہی کرتے ہیں جوانہیں حکم دیا
جاتا ہے(50) اللہ نے فرمایا ہے کہ:تم لوگ (اپنے لئے) دومعبود نہ بناؤ، بلاشبہ معبود
صرف ایک ہی ہے لہٰذا مجھی سے ڈرو(51) آسمانوں اورزمین میں جوکچھ ہے سب
اسی کاہے اوراسی کی عبادت دائمی ہے پھرکیاتم اللہ کے علاوہ دوسروں سے ڈرتے ہو؟
(52)تمہیں ہرنعمت بھی اللہ کی طرف سے مل رہی ہے پھر جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی
ہےتو اسکے آگے چیخ وپکار کرتے ہو(53) پھرجب وہ تمہاری تکلیف دورکردیتا ہےتو تم
میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ غیروں کوشریک بناتا ہے(54) تاکہ ہم نے
انہیں جونعمتیں عطاکیں ہیں اسکی ناشکری کریں، اچھامزے اڑالوعنقریب تمہیں اپناانجام
معلوم ہوجائیگا(55) نیز ہم نے انہیں جوروزی دی ہےاس میں سےان معبودوں کیلئے
حصہ نکالتے ہیں جنہیں جانتے تک نہیں اللہ کی قسم! تمہارے اس بہتان کا سوال تم سے
ضرورکیا جائیگا(56)اوروہ (فرشتوں کو) اللہ سبحانہ وتعالیٰ کیلئے بیٹیاں ثابت کرتے ہیں
اسکی ذات اس سے پاک ہے، اوراپنے لئے وہ چیز (یعنی کہ بیٹے جس کی) وہ خواہش
کرتے ہیں (57) ان میں سے جب کسی کولڑکی ہونے کی خبرملتی ہےتواس کاچہرہ سیاہ
پڑجاتا ہےاوروہ غم سے بھرجاتا ہے(58) اوراس بری خبرکی وجہ سے لوگوں سے چھپا
چھپا پھرتا ہے (سوچتاہے) آیااس ذلت ورسوائی کے باوجوداسے زندہ رہنے دے یا
زمین میں گاڑھ دے؟ دیکھو یہ کیسا برافیصلہ کرتے ہیں(59) بری مثال توان لوگوں
کیلئے ہے جوآخرت پرایمان نہیں رکھتے اللہ کیلئے توبلندتر مثال ہےاوروہ ہرچیز پر غالب
اورحکمت والا ہے(60)اوراگراللہ تعالیٰ لوگوں کوانکے ظلم پرپکڑنے لگتا توزمین میں

کوئی جاندارمخلوق باقی نہ رہ جاتی لیکن وہ ایک وقت مقررتک ڈھیل دیئے جاتا ہے پھر
جب انکاوقت آجائیگاتو (اللہ کاعذاب) ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہوسکتا (61)
اوروہ اللہ کی طرف ایسی چیزوں کی نسبت کرتے ہیں جنہیں وہ اپنے لئے برا سمجھتے ہیں
اورانکی زبانیں جھوٹ بکتی ہیں کہ ان کیلئے بھلائی ہی ہے بلاشبہ ان کیلئے جہنم کی آگ ہے
اوراس میں یہ سب سے آگے دھکیلے جائیں گے(62) اللہ کی قسم! ہم نے آپ سے
پہلے بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے، لیکن شیطان نے انکے بداعمال کوانکی نگاہوں
میں خوبصورت بنادیا آج بھی وہ شیطان ان کا سرپرست ہےاورانہیں دردناک عذاب
ہوگا (63) ہم نے آپ پر یہ کتاب اسلئے نازل کی ہے کہ جن باتوں میں یہ لوگ
اختلاف کرتے ہیں آپ ان کیلئے (حقیقت) واضح کردیں نیز یہ کتاب ایمان لانے
والوں کیلئے ہدایت اوررحمت ہے(64) اوراللہ نے ہی آسمان سے پانی برسایا جس
سے زمین کواسکے مردہ ہونے کے بعدزندہ کیا بلاشبہ اس میں بھی لوگوں کیلئے نشانی ہے جو
غورسے سنتے ہیں(65) نیزتمہارے لئے چوپایوں میں بھی عبرت ہے انکے پیٹ میں
فضلہ اورخون موجود ہے انکے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ نکال کر پلاتے ہیں جو
پینے والوں کیلئے بڑا ذائقہ دار ہوتا ہے (66) اورکھجوراورانگور کے درختوں کے پھلوں
سے تم شراب بنالیتے ہواورعمدہ رزق بھی، اہل عقل کیلئے اس میں بہت بڑی نشانی ہے
(67) نیز آپکے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ، پہاڑوں میں، درختوں میں
اور (انگوروغیرہ کی) بیلوں میں اپنا گھر (چھتا) بنا(68) پھرہرقسم کے پھلوں سے رس
چوس اوراپنے رب کی ہموارکردہ راہوں پرچلتی رہ، ان مکھیوں کے پیٹ سے مختلف
رنگون کامشروب (شہد) نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفاہے یقیناً اس میں بھی ایک
نشانی ہے غوروفکرکرنے والوں کیلئے (69) اللہ نے تم سب کو پیدا کیا پھروہی تمہیں
موت دیتا ہے اورتم میں سے بعض کوادھیڑعمرتک پہنچادیا جاتا ہے تاکہ بہت کچھ جاننے
کے بعدایسا ہوجائے کہ اسے کچھ بھی یادنہ رہے بلاشبہ اللہ سب جاننے والا اورقادرہے
(70) اوراللہ نےتم میں سے بعض کوبعض پرروزی میں برتری دی ہے پھر جن لوگوں کو
برتری دی گئی ہے وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کونہیں دیتے تاکہ آقاوغلام سب برابرہو

جائیں،تو کیاوہ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں(71)اوراللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے
تم میں سے ہی تمہاری بیویاں پیدا کیں اورتمہاری بیویوں سے تمہارے لئے بیٹے اور
پوتے پیدا کئے اورتمہیں اچھی اچھی چیزیں کھانے کودیں،کیا پھر بھی وہ باطل (معبودوں)
پریقین رکھتے ہیں اوراللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں؟(72)اللہ کے سواوہ جن چیزوں
کی عبادت کرتے ہیں وہ آسمانوں اور زمین سے انہیں رزق مہیا کرنے کا کچھ اختیار
نہیں رکھتیں اورنہ ہی وہ یہ کام کرسکتی ہیں(73)پس اللہ تعالیٰ کیلئے مثالیں نہ بیان کیا
کرو بلاشبہ اللہ جانتا ہے اورتم نہیں جانتے(74)اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک غلام
ہے جوخودکسی کی ملکیت ہے وہ کسی چیز کی قدرت نہیں رکھتا اورایک اوردوسرا شخص ہے
جسے ہم نے عمدہ رزق عطا کیا پھر وہ اس میں سے خفیہ اوراعلانیہ طور پرخرچ کرتا ہے کیا یہ
دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے بلکہ اکثرلوگ (یہ بات بھی)
نہیں جانتے(75)نیز اللہ ایک اورمثال بیان کرتا ہے:دوآدمی ہیں جن میں سے ایک
گونگا (بہرا) کسی کی بات کی قدرت نہیں رکھتا بلکہ وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے، مالک
اسے جہاں کہیں بھی بھیجتا ہے وہ کوئی بھلائی لے کرنہیں آتا،کیا ایسا شخص دوسرے کے
برابر ہوسکتا ہے جوانصاف کے ساتھ حکم دیتا ہے اورصراط مستقیم پرگامزن ہے؟(76)
آسمانوں اورزمین کی خفیہ حقائق کا علم اللہ ہی کو ہے اورقیامت کا معاملہ یوں ہوگا جیسے
آنکھ کی جھپک یااس سے جلدتر واقع ہوجائیگی اللہ تعالیٰ یقیناً ہر چیز پرقادر ہے(77)
اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے (اس حال میں نکالا)اوریہ کہ تم کچھ نہیں
جانتے تھے اوراسی نے تمہارے کان آنکھیں اوردل بنائے تاکہ تم اس کا شکرادا کرو
(78)کیا انہوں نے پرندوں کونہیں دیکھا کہ آسمانی فضا میں کیسے مسخر ہیں انہیں اللہ ہی
تھامے ہوئے ہے جولوگ ایمان لاتے ہیں ان کیلئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
(79) اللہ نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کوجائے سکون بنایا اورچوپایوں کی
کھالوں سے تمہارے لئے ایسے گھر (خیمے) بنائے جنہیں تم نقل مکانی اورقیام دونوں
حالتوں میں اٹھائے پھرتے ہواورانکی اُون اوربالوں سے تمہارے لئے اوڑھنا بچھونا
اورایک وقت مقررتک فائدہ اٹھانے کی چیزیں بنائیں(80)نیز اللہ نے ہی تمہارے

لئے اپنی پیدا کردہ چیزوں کے سائے بنائے اوراسی نے تمہارے لئے پہاڑوں میں
غار بنائے ہیں اوراسی نے تمہارے لئے ایسے لباس بنائے جوتمہیں گرمی سے بچاتے
ہیں اورجولڑائی کے وقت تمہیں بچاتے ہیں اللہ اسی طرح تم پراپنی نعمتیں پوری کرتا ہے
تاکہ تم فرمابردار بن جاؤ(81)پھراگر یہ لوگ منہ موڑتے ہیں تو(اے نبی) آپ پرتو
بلاوضاحت پیغام پہنچادینے کی ہی ذمہ داری ہے(82)وہ اللہ کی نعمتوں کوپہنچانتے
بھی ہیں مگر پھراس سے انکار کردیتے ہیں اوران میں سے اکثر ناشکرے ہیں(83)
اورجس دن ہم ہرامت میں سے گواہ کھڑا کریں گے توپھر کافروں کونہ تو (عذرپیش
کرنے کی اجازت) دی جائیگی اورنہ ہی توبہ کا موقع دیاجائیگا(84)اورجب ظالم
لوگ عذاب دیکھ لیں گے توپھران کا عذاب ہلکا نہیں کیا جائیگا،نہ ہی انہیں مہلت دی
جائیگی(85)اورجب مشرک اپنے شریکوں کودیکھیں گے توکہیں گے:''اے ہمارے
رب!یہی ہمارے وہ شریک ہیں جنہیں ہم تجھے چھوڑکرپکارتے تھے''اس پر(وہ شریک)
کہیں گے کہ''تم یقیناً جھوٹے ہو''(86)اس دن وہ (مشرک)اللہ کے حضوراپنی
فرمانبرداری پیش کریں گے اورجوکچھ وہ بہتان بازی کیا کرتے تھے سب کچھ انہیں
بھول جائیگا(87)(یہ وہ لوگ ہونگے) جنہوں نے کفرکیا،اوراللہ کی راہ سے روکتے
رہے ہم انکے عذاب پرمزید عذاب کا اضافہ کرتے جائیں گے اسلئے کہ وہ فساد مچایا
کرتے تھے(88)اورجس دن ہم ہرامت سے انہی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے
اوران پرہم آپکوگواہ لائیں گے اورہم نے آپ پرایسی کتاب نازل کی ہے جس میں ہر
چیز کی وضاحت موجود ہے اور(اس میں)مسلمانوں کیلئے ہدایت،رحمت اورخوشخبری
ہے(89)بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں عدل،احسان اوررشتہ داروں کو(مالی امداد) دینے کا حکم
دیتا ہے اوربے حیائی،برے کاموں اورسرکشی سے منع کرتا ہے وہ تمہیں اسلئے نصیحت کرتا
ہے کہ تم اسے (قبول کرواور)یادرکھو(90)اورجب تم نے اللہ سے کوئی عہد کیا ہوتواسے
پورا کرواوراپنی قسموں کوپکا کرنے کے بعدمت توڑوجبکہ تم اپنے (قول وقرار) پراللہ کو
ضامن بناچکے ہو بلاشبہ جوتم کرتے ہو،اللہ اسے خوب جانتا ہے(91)اوراس عورت کی
طرح نہ ہونا جس نے بڑی محنت سے سوت کاتنے کے بعدپھرخودہی اسے ٹکڑے ٹکڑے

کرڈالاتم اپنی قسموں کو باہمی معاملات میں مکروفریب کا ذریعہ بناتے ہو کہ ایک جماعت
سے دوسری ناجائز فائدہ حاصل کرے اللہ ان (قسموں اور معاہدوں) سے تمہاری
آزمائش کرتا ہے اور قیامت کے دن تم پر یقیناً اس بات کی وضاحت کردیگا جس میں تم
اختلاف کیا کرتے تھے (92) اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا، لیکن وہ
جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو کچھ تم کرتے رہے
اسکے متعلق ضرور تمہاری باز پرس ہوگی (93) نیز تم اپنی قسموں کو باہمی معاملات میں
دھوکا دینے کا ذریعہ نہ بناؤ ایسا نہ ہو کہ کسی کا قدم اسلام پر جمنے کے بعد (تمہارے اس
برتاؤ کی وجہ سے) پھسل جائے اور اللہ کی راہ سے روکنے کی وجہ سے تمہیں سزا بھگتنی پڑے
اور (آخرت میں) تمہیں بڑا عذاب دیا جائے (94) اللہ سے کئے ہوئے وعدوں کو
تھوڑی سی قیمت کے بدلے نہ بیچ دیا کرو کیونکہ جو (اجر) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے
لئے بہتر ہے اگر تم جانو (95) جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ سب ختم ہو جائیگا اور جو کچھ
اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور ہم صبر کرنے والوں کو انکے اچھے اعمال کے
مطابق ضرور ان کا اجر عطا کریں گے (96) جو شخص بھی نیک عمل کرے خواہ مرد ہو یا
عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ہم اسے پاکیزہ اور عمدہ زندگی عطا کریں گے اور (آخرت
میں) انکے بہتر اعمال کے مطابق انہیں انکا اجر عطا کریں گے (97) پھر جب آپ
قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں (98) ایمان والوں اور
اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھنے والوں پر اس کا کوئی زور نہیں چلتا ہے (99) اس کا زور تو
بس صرف ان پر چلتا ہے جو اسے اپنا سرپرست بناتے ہیں اور جو اللہ کا شریک ٹھہراتے
ہیں (100) اور جب ہم ایک آیت کی بجائے دوسری آیت تبدیل کرکے نازل کرتے
ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے، تو لوگ کہتے ہیں کہ ''تم خود
بنا لیتے ہو'' حالانکہ ان میں سے اکثریت نہیں جانتی (101) کہہ دیجئے کہ اس قرآن کو
آپکے رب کی طرف سے جبرائیل حق کے ساتھ لے کر آئے ہیں تاکہ ایمان لانے
والوں کے ایمان کو مضبوط بنا دیں اور مسلمانوں کیلئے یہ ہدایت اور خوشخبری ہے (102)
وہ خوب جانتے ہیں کہ کافر کہتے ہیں کہ: ''کوئی انسان اس (نبی) کو سکھلا جاتا ہے''

حالانکہ جس شخص کی طرف یہ بات منسوب کرتے ہیں وہ عجمی ہے (یعنی عربی نہیں جانتا)
اور یہ (قرآن) سلیس عربی زبان ہے (103) بلاشبہ جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان
نہیں لاتے انہیں اللہ کبھی راہ پر نہیں لاتا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے (104)
جھوٹ تو صرف وہ لوگ باندھا کرتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور یہی
لوگ جھوٹے ہیں (105) جس شخص نے ایمان لانے کے بعد اللہ سے کفر کیا سوائے
اس آدمی کے جسے مجبور کیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو (تو یہ معاف ہے) مگر
جو کوئی کھلے دل سے کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور انہی کیلئے بہت عظیم
عذاب ہے (106) یہ اسلئے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند
کیا اور اللہ کفر کرنے والوں کو ہدایت نہیں دکھاتا (107) یہی وہ لوگ ہیں جن کے
دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے
ہیں (108) یقیناً یہی لوگ آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں (109) پھر جن
لوگوں نے مصائب اٹھانے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کرتے رہے تو آپ
کا رب بلاشبہ اس (آزمائش) کے بعد انہیں معاف کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے (110)
جس دن ہر شخص اپنی ذات کیلئے لڑتا جھگڑتا آئے گا اور ہر ایک کو اسکے اعمال کا پورا پورا
بدلہ دیا جائیگا اور ان پر کچھ ظلم نہ کیا جائیگا (111) اللہ تعالیٰ ایک بستی کی مثال بیان کرتا
ہے جس میں امن وچین تھا اور ہر طرف سے اس کا رزق اسے بافراغت پہنچ رہا تھا پھر
اس (بستی) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انکے کرتوتوں کا مزا یہ دکھایا کہ
ان پر بھوک اور خوف (کا عذاب) مسلط کردیا (112) انکے پاس انہی میں سے ایک
رسول آچکا تھا جسے انہوں نے جھٹلا دیا تو عذاب نے انہیں آ لیا اور وہ ظالم لوگ تھے
(113) چنانچہ اللہ نے تمہیں جو حلال اور پاکیزہ رزق دیا ہے وہی کھاؤ اور اگر واقعی تم
اسکی عبادت کرنے والے ہو تو اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو (114) تم پر مردار اور خون اور
سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا جائے حرام ہیں پھر اگر کوئی
شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ وہ نہ تو شرعی قانون کا باغی ہو اور نہ ہی حد سے گزرنے والا ہو
اللہ بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے (115) کسی چیز کو اپنی زبان سے جھوٹ موٹ نہ کہہ دیا

کروکہ یہ چیز حلال ہے اور یہ حرام ہے، کہ تم اللہ پر جھوٹ بہتان باندھ لو جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کبھی فلاح نہیں پاتے (116) (ایسے جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (آخرت میں) ان کیلئے دردناک عذاب ہے (117) اور یہودیوں پر جو کچھ ہم نے حرام کیا تھا، اسے ہم پہلے ہی آپ سے بیان کر چکے ہیں، ان پر ہم نے ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے (118) البتہ جن لوگوں نے لاعلمی کی بنیاد پر برا کام کیا پھر اسکے بعد توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی تو اسکے بعد آپ کا رب یقیناً معاف کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے (119) بلاشبہ ابراہیم (اپنی ذات میں) ایک امت تھے اللہ کے فرمانبردار اور یکسو رہنے والے تھے وہ ہرگز مشرک نہ تھے (120) وہ اللہ کی نعمتوں کے شکرگزار تھے اللہ نے انہیں منتخب کر لیا اور صراط مستقیم کی ہدایت دی (121) ہم نے انہیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کی اور آخرت میں تو وہ یقیناً صالحین میں سے ہونگے (122) پھر ہم نے آپکی طرف وحی کی کہ یکسو رہنے والے ابراہیم کی ملت کی پیروی کیجئے اور وہ مشرک نہ تھے (123) بیشک ہفتے کے دن کی عظمت تو صرف ان لوگوں کے ذمے ہی ضروری کی گئی تھی جنہوں نے اس میں اختلاف کیا تھا آپ کا رب قیامت کے دن یقیناً ان باتوں کا فیصلہ کر دیگا جن میں یہ اختلاف کیا کرتے تھے (124) (اے نبی) آپ (لوگوں کو) اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ دعوت دیجئے اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے بلاشبہ آپ کا رب اسے بھی خوب جانتا ہے جو اسکی راہ سے بھٹک چکا ہے اور ہدایت پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے (125) اور اگر تمہیں بدلہ لینا ہو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنی تم پر زیادتی ہوئی اور اگر برداشت کر جاؤ تو صبر کرنے والوں کیلئے یہی بات بہتر ہے (126) آپ صبر کیجئے اور آپ کا صبر اللہ (ہی کی توفیق) سے ہے اور (کافروں کے ایمان نہ لانے سے) آپ انکے حال پر رنجیدہ نہ ہوں اور نہ انکی چال بازیوں پر تنگی محسوس کریں (127) یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں اور نیک لوگوں کے ساتھ ہے (128)

﴿سورة بنی اسرائیل﴾ سورة نمبر (17)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

پاک ہے وہ ذات جس نے رات ہی رات میں اپنے بندے کو مسجد حرام سے لے کر مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی جسکے ماحول کو ہم نے برکت دے رکھی ہے تاکہ ہم اپنے بندوں کو بعض نشانیاں دکھائیں بلاشبہ وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے (1) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور اسے بنی اسرائیل کی ہدایت کا ذریعہ بنایا (اور انہیں حکم دیا) کہ میرے سوا کسی کو مددگار نہ بنانا (2) یہ بنی اسرائیل ان لوگوں کی اولاد تھے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا بلاشبہ نوح شکرگزار بندے تھے (3) اس کتاب میں ہم نے بنی اسرائیل کو صاف صاف کہہ دیا تھا کہ تم سرزمین (شام) میں دوبارہ فساد بپا کرو گے اور بڑی سرکشی دکھاؤ گے (4) پھر جب ہمارا پہلا وعدہ آ گیا تو ہم نے تمہارے مقابلے میں اتنے بڑے جنگجو بندے لا کھڑے کئے جو تمہارے شہروں کے اندر گھس گئے یہ (اللہ کا) وعدہ تھا جسے پورا ہونا ہی تھا (5) پھر ہم نے ان (فاتحین) پر تمہیں غلبہ دیا اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور نفری میں بہت زیادہ بڑھا دیا (6) (دیکھو) اگر تم نے اچھے کام کئے تو خود اپنے ہی فائدے کیلئے اور اگر تم نے برائیاں کیں تو اس کا وبال بھی تمہی پر ہوگا پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آ گیا کہ (جابر فاتحین) تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور پہلی دفعہ کی طرح پھر اسی مسجد (اقصیٰ) میں گھس جائیں اور جس جس چیز پر قابو پائیں توڑ پھوڑ کر جڑ سے اکھاڑ دیں (7) ہوسکتا ہے تمہارا رب تم پر رحم فرمادے لیکن اگر تم نے پھر سرکشی کی تو پھر ہم بھی انہیں سزا دیں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے قید کرنے کی جگہ بنائی ہے (8) بیشک یہ قرآن تو وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں انہیں خوشخبری دیتا ہے کہ ان کیلئے بہت بڑا اجر ہے (9) اور بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (10) اور آدمی کبھی اپنے لئے برائی اور بدبختی کی دعا اسی طرح کرنے لگتا ہے جس طرح بھلائی کی دعا کرتا ہے، انسان بڑا جلد باز واقع ہوا ہے (11) (دیکھو) ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کر سکو اور اسلئے بھی کہ تم ماہ و سال کی گنتی معلوم کر سکو اور ہم نے (قرآن میں) ہر چیز کو تفصیل سے

بیان کر دیا ہے(12)اور ہم نے ہر آدمی کا نامہ اعمال اسکی گردن میں لٹکا دیا ہے جسے ہم قیامت کے دن ایک کتاب کی صورت میں نکالیں گے جسے وہ اپنے سامنے کھلی ہوئی پائے گا(13)(ہم کہیں گے) لے! خود ہی اپنی کتاب آپ پڑھ لے آج تو خود ہی اپنا حساب کرنے کو کافی ہے(14) جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اسکا فائدہ بھی اسی کو ہے اور جو گمراہ ہوا تو اس کا بار بھی اسی پر ہے اور کوئی گناہ کا بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم اس وقت تک عذاب نہیں دیا کرتے جب تک اپنا رسول نہیں بھیجیں (15)اور جب ہم کسی بستی کی ہلاکت کا ارادہ کر لیتے ہیں تو وہاں کے عیش پرستوں کو حکم دیتے ہیں تو وہ اس بستی میں کھلی نافرمانی اور بدکرداریاں کرنے لگتے ہیں پھر اس بستی پر عذاب کی بات صادق ہو جاتی ہے تو ہم اسے برباد کر دیتے ہیں(16) نوح کے بعد ہم نے کتنی قومیں ہلاک کیں اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار رہنے اور دیکھنے کو کافی ہے(17) جو شخص دنیا چاہتا ہے تو ہم ان میں سے جس کو جتنا چاہتے ہیں اس دنیا میں سے دے دیتے ہیں پھر اس کا ٹھکانہ جہنم مقرر کر دیتے ہیں، جس میں وہ بدحال اور دھتکارا ہوا داخل ہوگا(18)اور جو آخرت چاہتا ہے اور اس کیلئے اپنی کوشش بھی کرے اور وہ مومن ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش کی قدر کی جائیگی(19)(اے نبی) ہم ہر طرح کے لوگوں کی مدد کرتے ہیں یہ ہوں یا وہ ہوں اور یہ آپکے رب کا عطیہ ہے اور آپکے رب کی بخشش رکی ہوئی نہیں ہے(20) دیکھو! ہم نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور آخرت کے درجات اور فضیلت اور بھی بڑھ کر ہے(21) اللہ کے ساتھ کوئی معبود نہ بناؤ، ورنہ تم بدحال اور بے یار و مددگار بیٹھے رہ جاؤ گے(22) آپکے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ: تم اسکے علاوہ اور کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ بہتر سلوک کرو اگر ان میں سے کوئی ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اف تک نہ کہو نہ ہی انہیں جھڑکو اور ان سے ادب سے بات کرو(23)اور ان پر رحم کرتے ہوئے انکساری سے انکے آگے جھکے رہو اور دعا کرو کہ: رب! ان پر رحم فرما جیسے انہوں نے بچپن میں مجھے پالا تھا(24) جو کچھ تمہارے دل میں ہے اللہ اسے خوب جانتا ہے اگر تم نیک بن کر رہو تو ایسے رجوع کرنے والوں کو معاف کر دینے والا ہے

(25)اور رشتہ داروں اور مسکینوں اور مسافروں کا حق ادا کرتے رہو اور فضول خرچی نہ کرو(26) کیونکہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے(27)اور اگر تم ان سے اس بناء پر منہ پھیر لو کہ تمہیں اپنے رب کی رحمت سے ایسی توقع ہو اور اسکی تلاش میں ہو(یعنی اگر انہیں دینے کیلئے تمہارے پاس کچھ بھی نہ ہو) تو بھی انہیں نرمی سے جواب دے دو(28)اور نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو(یعنی کنجوسی کرو) اور نہ ہی (فضول خرچ بن کر) اسے پوری طرح کھلا چھوڑ دو، ورنہ آپ لوگوں کی ملامت کے مستحق اور محتاجی سے تھکے ہارے ہو جائیں گے (29) بلاشبہ آپ کا رب جس کیلئے چاہتا ہے رزق وسیع کر دیتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں کے بارے میں پوری خبر رکھتا ہے اور دیکھ رہا ہے (30)اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو انہیں اور تمہیں بھی رزق ہم ہی دیتے ہیں انہیں قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے(31)اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ کیونکہ وہ بے حیائی اور برا راستہ ہے(32)اور کسی ایسے شخص کو قتل نہ کرو جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے مگر اس صورت میں کہ اس کا قتل کیا جانا حق ہو، اگر کوئی شخص ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اسکے وارث کو پورا حق دیا ہے لہٰذا اسے (قاتل کو) قتل کرنے میں زیادتی نہیں کرنی چاہیے یقیناً (قصاص کے ذریعے) اس کی مدد کر دی گئی ہے(33) اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو اسکے حق میں سب سے بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کی پابندی کرو کیونکہ عہد کے بارے میں تم سے سوال ہوگا(34)اور جب تم ناپنے لگو تو بھرپور پیمانے سے ناپو اور سیدھی ترازو سے تولا کرو یہ اچھا طریقہ ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہتر ہے(35)اور ایسی بات کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہیں کیونکہ اس بات کے متعلق کان، آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جانے والی ہے(36)اور زمین میں اکڑ کر مت چل کیونکہ نہ تو تو زمین پھاڑ سکتا ہے اور نہ بلندی میں پہاڑوں تک پہنچ سکتا ہے(37)ان سب کاموں کی برائی تیرے رب کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے(38) یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو آپکے رب نے آپکی طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ

بنانا ورنہ ملامت زدہ اور دھتکارے ہوئے جہنم میں ڈالے جاؤ گے (39) کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹے دینے کیلئے چن لیا ہے اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا ہے کتنی بڑی (گناہ کی) بات ہے جو تم کہتے ہو (40) ہم نے اس قرآن میں (حقائق کو) مختلف طریقوں سے بیان کیا ہے تا کہ لوگ ہوش کریں مگر ان میں نفرت ہی بڑھی (41) آپ کہہ دیجئے کہ: اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسے مشرک کہتے ہیں، تو وہ صاحب عرش تک پہنچنے کیلئے ضرور راہ تلاش کرتے (42) جو کچھ یہ کہتے ہیں ان تمام عیب سے وہ پاک ہے اور انکی باتوں سے کہیں زیادہ بلند و برتر ہے (43) ساتوں آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ان میں ہے سب اسکی تسبیح کرتے ہیں بلکہ کوئی چیز ایسی نہیں جو اسکی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح نہ کر رہی ہو لیکن تم انکی تسبیح کو سمجھتے نہیں وہ بڑا بردبار اور معاف کرنیوالا ہے (44) اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپکے اور انکے درمیان ایک مخفی پردہ حائل کر دیتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (45) ہم نے انکے دلوں پر پردہ چڑھا دیا ہے کہ وہ اس (قرآن) کو سمجھ ہی نہ سکیں اور انکے کانوں میں بوجھ ہے اور جب آپ قرآن میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ کر بھاگ جاتے ہیں (46) ہم خوب جانتے ہیں کہ جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کس بات پر لگاتے ہیں اور اسے بھی جو وہ سرگوشی کرتے ہیں جب یہ ظالم کہتے ہیں کہ: تم تو ایک جادوگر آدمی کی پیروی کر رہے ہو (47) غور کرو وہ آپ کیلئے کیسی مثالیں بیان کر رہے ہیں ایسے گمراہ ہوئے ہیں کہ راہ پا ہی نہیں سکتے (48) کہتے ہیں: بھلا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں از سرِ نو پیدا کر کے دوبارہ اٹھایا جائیگا؟ (49) آپ کہہ دیجئے ''خواہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا'' (50) یا اس سے سخت تر مخلوق، جو تمہارے جی میں آئے پھر پوچھتے ہیں: ہمیں کون دوبارہ زندہ کریگا؟ کہہ دیجئے کہ وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا پھر وہ آپکے سامنے اپنا سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ: ایسا ہوگا کب؟ آپ کہہ دیجئے کہ: ''شاید وہ وقت قریب ہی ہو'' (51) جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اسکی تعریف کرتے ہوئے جواب میں حاضر ہو جاؤ گے اور یہ خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) تھوڑی ہی دیر ٹھہرے تھے (52) میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ:

وہی کہیں جو بہتر ہے کیونکہ شیطان لوگوں میں فساد ڈلواتا ہے بلاشبہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے (53) تمہارا رب تمہارے حال سے خوب واقف ہے وہ چاہے تو تم پر رحم کرے اور چاہے تو عذاب دے، اور ہم نے آپکو ان کا وکیل بنا کر نہیں بھیجا (54) اور جو مخلوق، آسمانوں اور زمین میں ہے آپ کا رب انہیں خوب جانتا ہے اور ہم نے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت دی اور داؤد کو ہم نے زبور عطا کی (55) آپ کہہ دیجئے کہ: اللہ کو چھوڑ کر تم جنہیں پکارتے ہو وہ نہ تو تم سے تکلیف ہٹا سکتے ہیں اور نہ ہی بدل سکتے ہیں (56) جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ کون اس سے قریب تر ہو جائے اور وہ اسکی رحمت کے امیدوار رہتے اور اسکے عذاب سے ڈرتے ہیں بلاشبہ آپکے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے (57) کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کر دیں یا سخت عذاب نہ دیں یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے (58) جو بات معجزے بھیجنے سے روکتی ہے وہ یہ ہے کہ پہلے لوگ انہیں جھٹلاتے رہے ہم نے قوم ثمود کی اونٹنی کا ایک واضح معجزہ دیا تھا تو انہوں نے اس سے ظلم کیا اور معجزے تو ہم صرف ڈرانے کی خاطر بھیجتے ہیں (59) اور جب ہم نے آپ سے کہا کہ آپ کا رب تمام لوگوں کو اپنے گھیرے میں لئے ہوئے ہے اور جو مشاہدات (شب معراج میں) آپکو کرائے، انہیں ہم نے لوگوں کیلئے آزمائش کا ذریعہ بنا دیا تھا اور اس (جہنم کے زقوم کے) درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے، ہم انہیں ڈراتے ہیں مگر یہ چیز انکی سرکشی میں اضافہ ہی کرتی ہے (60) اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ: آدم کو سجدہ کرو'' تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا (ابلیس) کہنے لگا: کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے (61) کہا بھلا دیکھ جسے تو نے مجھ پر (آدم کو) فوقیت دی ہے، اگر تو مجھے یوم قیامت تک مہلت دے تو میں چند لوگوں کے سوا اسکی تمام تر اولاد کو لگام ڈالے رکھوں گا (62) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جا اولاد آدم میں سے جو تیرے پیچھے لگے گا، تو تم سب کیلئے جہنم ہی پورا پورا بدلہ ہے (63) اور ان میں سے تو جسے آواز لگا کر بہکا سکے بہکا لے اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا اور مال اور اولاد میں ان کا شریک بن جا اور ان سے اچھے اچھے وعدے کر اور شیطان جو

وعدہ کرتا ہے وہ بس دھوکا ہی ہوتا ہے(64) بلاشبہ میرے مخلص بندوں پر تیرا بس نہیں چلے گا اور (اے نبی آپ کیلئے) آپکے رب کا کارساز ہونا کافی ہے(65) تمہارا رب وہ ہے جو سمندر میں تمہارے لئے کشتی کو چلاتا ہے تاکہ تم اسکی پیدا کی ہوئی روزی حاصل کرو یقیناً وہ تم پر بڑا رحم کرنیوالا ہے(66) اور جب سمندر میں تمہیں مصیبت آتی ہے تو اللہ کے سوا تم جسے پکارتے رہے تھے گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمہیں نجات دلا کر خشکی کی طرف لاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور (حقیقت یہ ہے کہ) انسان ہے ہی ناشکرا (67) کیا تم بے خوف ہو گئے کہ وہ تمہیں خشکی پر ہی (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر پتھر کے کنکر والی آندھی بھیج دے پھر تمہیں اپنے لئے کوئی کارساز نہ ملے(68) یا تم بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ سمندر میں لوٹا دے پھر تم پر سخت آندھی بھیج دے جو تمہارے کفر کی پاداش میں تمہیں غرق کر دے پھر تمہیں ہمارے خلاف کوئی پیچھا کرنیوالا بھی نہ ملے(69) بلاشبہ ہم نے آدم کی اولاد کو بزرگی عطا کی اور سمندر اور زمین میں انہیں سواری مہیا کی، کھانے کی پاکیزہ چیزیں دیں اور جو کچھ ہم نے تخلیق کیا ہے ان میں سے زیادہ تر مخلوق پر انہیں نمایاں فضیلت دی (70) جس دن ہم سب لوگوں کو انکے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے پھر جس کو اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو ایسے لوگ اپنے نامہ اعمال پڑھیں گے اور ان پر ذرہ بھر ظلم نہ کیا جائیگا (71) اور جو اس دنیا میں اندھا بنا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا رہیگا اور راستے سے بہت ہی بھٹکا ہوا رہیگا (72) اور قریب تھا کہ کفار مکہ (اے محمد) آپکو اس دعوت توحید سے بہکا دیتے جس کا ہم نے آپکو بذریعہ وحی حکم دیا ہے، تاکہ اسکی بجائے آپ ہماری طرف کوئی جھوٹ منسوب کر دیں اور پھر ایسے وہ تمہیں اپنا گہرا دوست بنا لیتے (73) اور اگر ہم آپکو ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ آپ انکی طرف کچھ جھک جاتے (74) اس صورت میں ہم آپکو زندگی میں بھی دگنی سزا دیتے اور مرنے کے بعد بھی، پھر ہمارے مقابلے پر آپ کوئی بھی مددگار نہ پاتے (75) قریب تھا کہ یہ لوگ آپکو اس سرزمین (مکہ) سے دل برداشتہ کر کے یہاں سے نکال دیں اور ایسی صورت میں آپکے بعد یہ بھی یہاں زیادہ دیر نہ ٹھہر سکیں گے(76) ہم نے آپ سے پہلے جو رسول بھیجے تو ہمارا یہی طریقہ

رہا ہے اور ہمارے اس قانون میں آپ کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے(77) آپ سورج کے ڈھلنے سے لے کر رات کے اندھیرے تک نماز قائم کیجئے اور فجر کے وقت قرآن (پڑھئے) بیشک فجر میں قرآن پڑھنے کا وقت (رات اور دن کے) فرشتوں کی (اللہ کے پاس اکٹھی) حاضری کا وقت ہوتا ہے(78) اور رات کو تہجد ادا کیجئے یہ آپ کیلئے زائد ہے ممکن ہے کہ آپ کا رب آپکو مقام محمود پر فائز کرے(79) اور آپ دعا کیجئے کہ اے میرے رب! مجھے عمدہ طریقے سے (مدینہ) پہنچا دے اور مجھے عمدہ طریقے سے (مکہ سے) رخصت کر دے اور تو میرے لئے اپنے پاس سے مدد کرنے والی قوت مہیا کر دے (80) اور آپ کہہ دیجئے کہ: حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور بیشک باطل تو ہے ہی مٹنے والا (81) اور ہم قرآن میں جو کچھ نازل کرتے ہیں وہ مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کے خسارے میں ہی اضافہ کرتا ہے(82) اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو منہ پھیرتا ہے اور اپنا پہلو موڑ لیتا ہے اور جب اسے کوئی مصیبت آ لیتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے(83) آپ کہہ دیجئے کہ ہر شخص اپنا طریقہ کے مطابق عمل کرتا ہے لہٰذا تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون زیادہ سیدھی راہ پر چل رہا ہے(84) لوگ آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ: ”روح میرے رب کا حکم ہے اور تمہیں تو بس تھوڑا سا علم دیا گیا ہے(85) اور جو کچھ ہم نے آپکی طرف وحی کی ہے اگر ہم چاہیں تو اسے واپس لے لیں پھر اس کارروائی پر ہمارے خلاف آپ اپنا کوئی مددگار نہ پائیں گے (86) مگر آپکے رب کی طرف سے رحمت ہے (کہ ایسا نہیں کیا) بیشک آپ پر اس کا بہت بڑا فضل ہے(87) آپ کہہ دیجئے کہ: اگر تم تمام انسان اور جن سب مل کر اس قرآن جیسی کوئی چیز بنا لاؤ تو نہ لا سکو گے خواہ وہ سب ایک دوسرے کے مددگار بن جائیں(88) ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر طرح کی مثال کو مختلف طریقوں سے بیان کیا ہے مگر اکثر لوگوں نے اسے تسلیم نہ کیا پس کفر کرتے گئے(89) اور کہنے لگے: ہم آپ پر ایمان نہ لائیں گے جب تک آپ ہمارے لئے زمین سے چشمہ نہ جاری کر دیں(90) یا آپ کا کھجوروں اور انگور کا باغ ہو جسکے درمیان سے نہریں جاری کر کے دکھا دو(91) یا آپ آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دیں جیسے آپ کا

دعویٰ ہے یا اللہ اور فرشتوں کو سامنے لے آئیں (92) یا آپ کا کوئی سونے کا گھر ہو یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور صرف آسمان پر آپکے چڑھ جانے سے ہی ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہم پر کتاب اتار لائیں جس کو ہم پڑھ لیں آپ کہہ دیجئے کہ: پاک ہے میرا رب! میں تو صرف ایک انسان ہوں پیغام پہنچانے والا (93) لوگوں کے پاس ہدایت آجانے کے بعد انہیں ایمان لانے سے روکنے والی صرف یہی چیز رہی کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک انسان کو ہی رسول بنا کر بھیجا ہے؟ (94) آپ کہہ دیجئے کہ: اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چلتے پھرتے اور رہتے بستے ہوتے تو ہم آسمان سے ان کیلئے کوئی فرشتہ ہی رسول بنا کر بھیجتے (95) آپ کہہ دیجئے کہ: میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے وہ یقیناً اپنے بندوں سے باخبر اور سب کچھ دیکھ رہا ہے (96) جسے اللہ ہدایت دے دے وہی ہدایت پا سکتا ہے اور جسے وہ گمراہ کرے تو ایسے لوگوں کیلئے اللہ کے سوا آپ کوئی مددگار نہ پائیں گے اور قیامت کے دن ہم انہیں اوندھے منہ اندھے، گونگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جب بھی اسکی آگ بجھنے لگے گی ہم ان پر اور بھڑکا دیں گے (97) یہ ان کا بدلہ ہے کیونکہ انہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا کہ جب ہماری ہڈیاں ریزہ ریزہ ہو جائیں گئیں تو کیا دوبارہ پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے (98) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس پر قادر ہے کہ ان جیسے (دوبارہ) پیدا کر دے اس نے ان کیلئے ایک مقرر مدت کر رکھی ہے جس میں شک نہیں مگر ظالم مانتے نہیں بس کفر ہی کرتے ہیں (99) آپ کہہ دیجئے کہ: اگر میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک تم ہوتے تو انکے خرچ ہو جانے کے خوف سے سب کچھ اپنے پاس ہی رہنے دیتے اور انسان تو بہت تنگ دل واقع ہوا ہے (100) ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دی تھیں، تو آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیجئے کہ جب موسیٰ انکے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا: موسیٰ! "میں سمجھتا ہوں کہ تجھ پر جادو کر دیا گیا ہے" (101) موسیٰ نے جواب دیا تو جانتا ہے کہ ان معجزات کو لوگوں کے دکھانے اور سمجھانے کیلئے اس ذات نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور اے فرعون! میں تو سمجھتا

ہوں کہ تو ہلاک ہو کر رہیگا (102) فرعون نے چاہا کہ بنی اسرائیل کو اس ملک سے اکھاڑ پھینکے تو ہم نے اسے اور اسکے تمام ساتھیوں کو غرق کر دیا (103) اسکے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اس سرزمین میں آباد ہو جاؤ پھر جب وعدہ آخرت کا وقت آئیگا تو ہم تمہیں اکٹھا کر لائیں گے (104) ہم نے اس قرآن کو حق کے ساتھ اتارا ہے اور حق کے ساتھ یہ نازل ہوا اور ہم نے آپکو خوشخبری دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (105) اور ہم نے قرآن کو اجزاء میں نازل کیا ہے تا کہ آپ اسے وقفہ وقفہ سے لوگوں کو پڑھ کر سنائیں اور بتدریج نازل کیا ہے (106) آپ کہہ دیجئے کہ: تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، اس سے پہلے جنہیں علم دیا گیا ہے جب انہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں (107) اور کہتے ہیں کہ: پاک ہے ہمارا رب یقیناً ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کے رہا (108) اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر پڑتے ہیں اور یہ قرآن انکی عاجزی اور انکساری کو اور بڑھا دیتا ہے (109) آپ کہہ دیجئے کہ: تم لوگ اللہ کو اللہ (کہہ کر) پکارو یا رحمٰن جس نام سے پکارو گے اسکے سب نام اچھے ہیں اور آپ اپنی نماز نہ زیادہ اونچی آواز سے پڑھیئے نہ بالکل پست آواز سے بلکہ انکے درمیان لہجہ اپنایئے (110) اور آپ کہہ دیجئے کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا نہ اسکی بادشاہی میں کوئی اُس کا شریک ہے اور نہ اس سبب سے کہ وہ کمزور ہے، کوئی اس کا مددگار ہے اور آپ اُسی ہی کی خوب بڑائی بیان کیجئے (111)

﴿سورۃ الکھف﴾ سورۃ نمبر (18)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی (1) یہ سیدھا راستہ بتانے والی ہے تا کہ لوگوں کو اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ان مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری دے دیجئے کہ ان کیلئے اچھا اجر (یعنی جنت) ہے (2) جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے (3) اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے (4) اس بات کا انہیں بھی علم نہیں ہے،

نہ انکے باپ دادوں کو تھا یہ تہمت بڑی بری ہے جو انکے منہ سے نکلتی ہے جو کچھ وہ کہتے
ہیں سراسر جھوٹ ہے (5) آپ تو شاید ان کافروں کے پیچھے اپنے آپکو ہلاک ہی کر
ڈالیں گے اس غم سے کہ یہ لوگ اس قرآن پر ایمان کیوں نہیں لاتے (6) جو کچھ زمین
پر موجود ہے اسے ہم نے اسکی زینت بنادیا ہے تا کہ ہم انسان کو آزمائیں کہ ان میں
سے کون اچھے عمل کرتا ہے (7) نیز جو کچھ زمین پر ہے ہم اسے (قیامت والے دن)
ایک ہموار صاف میدان بنادینے والے ہیں (8) کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ غار والوں اور
کتبہ والوں کا معاملہ ہماری نشانیوں میں سے کوئی بڑا عجیب قصہ تھا (9) جب ان
نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو کہنے لگے: اے ہمارے رب! اپنی جناب سے ہمیں
رحمت عطا فرما اور اس معاملہ میں ہماری راہنمائی فرما (10) تو ہم نے انہیں اس غار
میں تھپکی دے کر کئی سال تک کیلئے سلادیا (11) پھر ہم نے انہیں اٹھایا تا کہ معلوم کریں
کہ ہر دو فریق میں سے کون اپنی (سوئے رہنے کی) مدت قیام کا ٹھیک حساب رکھتا ہے
(12) ہم آپکو ان کا بالکل سچا واقعہ بتلاتے ہیں وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر
ایمان لے آئے اور ہم نے انہیں مزید رہنمائی بخشی (13) اور ہم نے انکے دلوں کو
مضبوط کردیا جب انہوں نے کھڑے ہو کر اعلان کیا کہ: ہمارا رب تو وہ ہی ہے جو
آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اسکے سوا کسی دوسرے معبود کی ہرگز عبادت نہیں کرینگے
اگر ہم نے ایسا کیا تو ہم نے نہایت ہی غلط بات کہی'' (14) یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں
جنہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا لئے ہیں پھر انکے معبود ہونے کی کوئی صاف
دلیل کیوں پیش نہیں کرتے؟ بھلا اس سے بڑا ظالم کون ہوسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ
باندھے'' (15) اور اب جبکہ تم لوگوں نے اپنی قوم اور انکے معبودوں سے جن کی یہ
بات کرتے ہیں کنارہ کرہی لیا ہے تو آؤ اس غار میں پناہ لے لو، تمہارا رب تم پر اپنی
رحمت وسیع کردیگا اور تمہارے معاملہ میں آسانی کردیگا (16) آپ دیکھیں گے کہ
جب سورج نکلتا ہے تو انکے غار سے دائیں طرف ہو کر چڑھتا ہے اور جب غروب ہوتا
ہے تو بائیں طرف کترا کر غروب ہوتا ہے اور وہ نوجوان اس غار کی وسیع جگہ میں ہیں یہ
اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پاسکتا ہے اور

جسے وہ بھٹکا دے تو آپ اس کیلئے کوئی ہدایت دینے والا مددگار نہ پائیں گے (17)
آپ انہیں بیدار سمجھتے حالانکہ وہ سوئے ہوئے تھے اور ہم انکے دائیں اور بائیں کروٹ
بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا اس غار کے دہانے پر اپنے بازو پھیلائے ہوئے تھا اگر تو
انہیں جھانک کر دیکھے تو خوف کے مارے بھاگ نکلے (18) اس طرح ہم نے انہیں
جگا کر اٹھادیا کہ وہ آپس میں کچھ سوال و جواب کریں ان میں سے ایک نے کہا: ''بھلا تم
کتنی مدت (اس حال میں) پڑے رہے؟'' ان میں سے بعض نے کہا ''یہی کوئی ایک
دن یا دن کا کچھ حصہ'' اور بعض نے کہا: ''یہ تو تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے جتنی مدت
پڑے رہے اب تم اپنے میں سے کسی ایک کو اپنی یہ چاندی (کا سکہ) دے کر شہر بھیجو کہ وہ
دیکھے کہ صاف ستھرا کھانا کہاں ملتا ہے وہاں سے وہ آپ کیلئے کچھ کھانے کو لائے اور
اسے نرم رویہ اختیار کرنا چاہیے ایسا نہ ہو کہ کسی کو آپ لوگوں کا پتہ چل جائے (19)
کیونکہ اگر ان لوگوں کا تم پر بس چل گیا تو یا تو تمہیں سنگسار کردیں گے یا پھر اپنے دین
میں لوٹائے جائیں گے اس صورت میں تم کبھی فلاح نہ پاسکو گے (20) اس طرح ہم
نے لوگوں کو ان نوجوانوں کے حال سے آگاہ کردیا تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا
ہے اور قیامت (برپا ہونے) میں کوئی شک نہیں جبکہ وہ آپس میں ان نوجوانوں کے
معاملہ میں جھگڑا کر رہے تھے آخر ان میں سے کچھ لوگ کہنے لگے کہ یہاں اس جگہ پر
(یادگار کے طور) ایک عمارت بنادو ان کا معاملہ ان کا رب ہی خوب جانتا ہے مگر جو لوگ
اس جھگڑے میں غالب رہے انہوں نے کہا ہم تو یہاں ان پر مسجد بنائیں گے (21)
کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ نوجوان تین تھے، چوتھا ان کا کتا تھا، اور کچھ یہ کہتے ہیں کہ وہ
پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا یہ سب بے تکی ہانکتے ہیں اور کچھ کہتے ہیں وہ سات تھے اور
آٹھواں ان کا کتا تھا آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میرا رب ہی انکی ٹھیک تعداد جانتا ہے
جسے چند لوگوں کے سوا دوسرے نہیں جانتے لہٰذا آپ سرسری سی بات کے علاوہ ان سے
بحث میں نہ پڑیئے اور انکے بارے میں کسی سے کچھ پوچھئے بھی نہیں (22) نیز کسی چیز
کے متعلق بھی کبھی نہ کہیے کہ میں کل یہ (ضرور) کروں گا (23) ہاں، یوں کہیے کہ
اگر اللہ چاہے گا (تو کروں گا) اور اگر یہ کہنا بھول جائیے تو (یاد آنے کہ بعد) فوراً اپنے

رب کو یاد کیجئے اور کہیے کہ: امید ہے میرا رب اس معاملہ میں صحیح طرزِ عمل کی طرف میری رہنمائی فرما دیگا (24) وہ نوجوان اپنے غار میں تین سو سال اور مزید نو سال ٹھہرے رہے (25) ان سے کہیے کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے جتنی مدت وہ ٹھہرے، اسی کو آسمانوں اور زمین کے غیب معلوم ہیں، وہ کیا ہی خوب سننے والا اور دیکھنے والا ہے، ان چیزوں کا اللہ کے سوا کوئی کارساز اور منتظم نہیں اور وہ اپنی حکومت میں کسی کو شریک نہیں کرتا (26) اے نبیؐ جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے اپنے رب کی کتاب میں سے پڑھ کر سنا دو کوئی اسکے ارشادات کو بدلنے کا مجاز نہیں (جو ایسا کریگا) آپ اللہ کے سوا اس کیلئے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے (27) اور اپنے آپکو ان لوگوں کے ساتھ منسلک رکھیئے جو صبح شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اسکی رضا چاہتے ہیں آپکی آنکھیں ان سے ہٹنے نہ پائیں کہ دنیاوی زندگی کی زیب و زینت چاہنے لگیں اور نہ ہی اس آدمی کی اطاعت کریں جس کا دل ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا وہ اپنی خواہش پر چلتا ہے اور اسکی نافرمانی کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے (28) نیز آپ کہہ دیجئے کہ یہ دعوتِ حق تو تمہارے رب کی طرف سے ہے پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے انکار کر دے، بیشک ہم نے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں اسے گھیرے ہوئے ہیں اور اگر وہ پانی مانگیں گے تو انہیں پینے کو جو پانی دیا جائیگا وہ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہوگا اور انکے چہرے بھون ڈالے گا بہت ہی برا پانی ہوگا اور بہت ہی بری رہنے کی جگہ ہوگی (29) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو یقیناً ہم انکا اجر ضائع نہیں کرتے جو اچھے کام کرتے ہیں (30) یہی لوگ ہیں جن کیلئے ہمیشہ کیلئے باغات ہیں جن میں نہریں بہہ رہی ہونگی وہاں اُنہیں سونے کے زیورات پہنائے جائیں گے اور نرم و باریک اور موٹے ریشم کے کپڑے پہنائے جائیں گے وہاں وہ تختوں کے اوپر تکیے لگائے ہوئے ہونگے، یہ کیسا اچھا بدلہ ہے اور کیسی اچھی آرام گاہ ہے (31) آپ ان سے ان دو آدمیوں کی مثال بیان کیجئے جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عطا کئے تھے اور اُن کے گرد کھجوروں کے درختوں کی باڑ لگائی تھی اور دونوں کے درمیان قابل کاشت زمین بنائی تھی (32) دونوں باغوں نے اپنے پھل دیئے، اور کسی

باغ نے پھل دینے میں کمی نہیں کی اور ان دونوں باغوں کے درمیان ہم نے نہر جاری کر دی (33) اسے ان درختوں کا پھل ملتا رہا تو (ایک دن) وہ گفتگو کے دوران اپنے ساتھی سے کہنے لگا: ''تجھ سے مالدار بھی زیادہ ہوں اور افرادی قوت بھی زیادہ رکھتا ہوں'' (34) یہی کہتے کہتے وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا اور کہنے لگا: ''میں تو نہیں سمجھتا کہ یہ باغ کبھی اجڑ بھی سکتا ہے (35) اور نہ ہی میں یہ گمان کرتا ہوں کہ قیامت قائم ہوگی اور اگر مجھے اپنے رب کے ہاں لے جایا بھی گیا تو میں اس سے بہتر جگہ پاؤں گا (36) اسکے ساتھی نے گفتگو کے دوران اسے کہا ''کیا تو اس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے پورا آدمی بنایا؟ (37) رہی میری بات تو میرا رب تو اللہ ہی ہے اور میں اسکے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا (38) ''اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو کیوں نہ کہا کہ اللہ نے جو چاہا ہے وہ ہوا ہے، اللہ کی مرضی کے بغیر کسی کو کوئی قوت حاصل نہیں ہو سکتی، بھلا دیکھو! اگر میں مال اور اولاد میں تم سے کمتر ہوں (39) تو عین ممکن ہے میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا باغ عطا کر دے اور تیرے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے جس سے وہ بے پودے والا چکنا میدان بن کر رہ جائے (40) یا اس کا پانی گہرا چلا جائے اور تو پانی نکال بھی نہ سکے'' (41) (آخر یوں ہوا کہ) باغ کے پکے ہوئے پھل کو عذاب نے آ گھیرا اور جتنا وہ باغ پر خرچ کر چکا تھا اس پر اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا وہ باغ اپنی چھپروں سمیت گرا پڑا تھا اب وہ آدمی کہنے لگا: کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا (42) اللہ کے سوا کوئی جماعت ایسی نہ تھی جو اسکی مدد کرتی اور وہ خود بھی اس آفت کا مقابلہ نہ کر سکا (43) اب اسے معلوم ہوا کہ مکمل اختیار تو اللہ برحق ہی کو ہے وہی اچھا ثواب دینے والا اور انجام بخیر دکھلانے والا ہے (44) نیز ان کیلئے دنیا کی زندگی کی یہ مثال بیان کیجئے: جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا جس سے زمین کا پودا گھنا ہو جاتا ہے پھر وہی پودا (وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ) خشک ہو کر بھُس بن جاتا ہے جسے ہوائیں اُڑا کر لے جاتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر مکمل اختیار رکھتا ہے (45) یہ مال اور بیٹے تو دنیاوی زندگی کی

زینت ہیں ورنہ آپکے رب کے ہاں باقی رہنے والے نیک اعمال ہی ثواب کے لحاظ
سے بہتر ہیں اور اللہ سے اچھی امید لگانے کے لحاظ سے بھی(46) اور جس دن ہم
پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو بالکل چٹیل میدان دیکھیں گے اور ہم لوگوں کو جمع
کریں گے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے(47) اور سب اپنے رب کے حضور صف بستہ
پیش کئے جائیں گے تو اللہ فرمائے گا تم ہمارے پاس اسی طرح آ گئے جیسے ہم نے پہلی
بار تمہیں پیدا کیا تھا بلکہ تم تو سمجھ رہے تھے کہ تمہارے دوبارہ زندہ کئے جانے کا ہم نے
کوئی وقت مقرر نہیں کر رکھا ہے(48) اور نامہ اعمال (سامنے) رکھ دیا جائیگا تو اس میں
موجود بداعمالیوں کی وجہ سے آپ مجرموں کو خوف زدہ دیکھیں گے اور وہ کہیں گے ''
ہائے ہماری بدبختی! اس کتاب نے نہ تو کوئی چھوٹی بات چھوڑی ہے اور نہ بڑی، سب
کچھ ہی ریکارڈ کر دیا ہے اور جو انھوں نے دنیا میں جو کچھ کیا ہوگا اسے اپنے سامنے
پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کریگا(49) اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا کہ
آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے اسے سجدہ کیا، وہ جنوں میں سے تھا، اس نے
اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی، کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اسکی اولاد کو اپنے دوست
بناتے ہو، حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں؟ ظالموں کیلئے برا بدلہ ہے(50) میں نے
تو انہیں نہ اس وقت گواہ بنایا تھا جب آسمان اور زمین پیدا کئے گئے تھے اور نہ اس وقت
جب خود انہیں پیدا کیا تھا اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بنانے والا نہیں(51)
اور جس دن اللہ فرمائے گا ان معبودوں کو بلاؤ جنہیں تم میرا شریک خیال کرتے تھے'' وہ
انہیں پکاریں گے مگر وہ (معبود) انہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم انکے درمیان
ہلاکت کا گڑھا بنا دیں گے(52) اور مجرم جب آگ کو دیکھیں گے تو انہیں یقین ہو
جائیگا کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچاؤ کی کوئی راہ نہ پائیں گے(53)
اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح کی مثالوں سے سمجھایا ہے مگر انسان اکثر
باتوں میں جھگڑالو ہے(54) اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو انہیں ایمان
لانے اور اپنے رب سے استغفار کرنے سے صرف اسی بات نے روکا کہ انکے ساتھ بھی
گزشتہ قوموں جیسا معاملہ ہو یا قیامت کے دن کا عذاب انکی آنکھوں کے سامنے

آ جائے(55) ہم رسولوں کو صرف اسلئے بھیجتے ہیں کہ وہ لوگوں کو جنت کی خوشخبری دیں
اور جہنم سے ڈرائیں اور کافران رسولوں سے باطل (دلائل کے ساتھ) جھگڑا کرتے
ہیں تاکہ وہ ان سے حق کو نیچا دکھائیں اور میری آیات کا اور جس چیز سے ڈرایا جائے
اسکا مذاق اڑائیں(56) اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اللہ کی آیات سے
نصیحت کی جائے اور وہ اس سے منہ پھیر لے اور اپنے تمام کام بھول جائے جو اس نے
آگے بھیجے ہیں ایسے لوگوں کے دلوں پر ہم نے پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ قرآن کو سمجھ
ہی نہیں سکتے اور انکے کانوں میں گرانی ہے اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں
بھی تو وہ کبھی اس راہ پر نہیں آئیں گے(57) آپ کا رب بہت بخشنے والا اور رحمت والا
ہے ورنہ جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں اگر انکے اعمال کی سزا میں پکڑے تو جلد ہی ان پر
عذاب لے آتا بلکہ ان کیلئے عذاب کا وقت مقرر ہے اس وقت وہ اللہ کے سوا کوئی پناہ کی
جگہ نہ پاسکیں گے(58) اور یہ (عذاب رسیدہ) بستیاں ہیں جب انہوں نے ظلم کیا تو
ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا اور انکی ہلاکت کیلئے ایک وقت معین کر رکھا تھا(59) اور
جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا: میں تو چلتا جاؤنگا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے ملاپ
پر نہ پہنچ جاؤں خواہ مجھے سالہا سال چلنا پڑے(60) پھر جب دریاؤں کے ملاپ پر پہنچ
گئے تو اپنی مچھلی کو بھول گئے اور اس مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنا لیا
(61) پھر جب وہ دونوں وہاں سے آگے نکل گئے تو موسیٰ نے اپنے خادم کو کہا: ہمارا
کھانا لاؤ، اس سفر سے تو ہمیں بہت کوفت ہوگئی ہے(62) خادم نے جواب دیا: بھلا
دیکھو! جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں آپ سے مچھلی کی بات کرنا بھول گیا
اور یہ شیطان ہی تھا جس نے مجھے آپ سے مچھلی کا ذکر کرنا بھلا دیا (بات یہ ہوئی کہ)
مچھلی نے عجیب طریقے سے دریا میں اپنی راہ بنا لی تھی (یعنی مچھلی زندہ ہو کر سمندر میں
چلی گئی)(63) موسیٰ نے کہا: ''اسی چیز کی تو ہمیں تلاش تھی'' چنانچہ وہ اپنے قدموں
کے نشان پر واپس آئے(64) وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے
کو پایا جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا اور اپنے ہاں سے خاص علم سکھایا تھا(65)
موسیٰ نے اس (خضر) سے کہا: اگر میں آپکی تابعداری کروں تو کیا آپ اس نیک علم کا

کچھ حصہ مجھے بھی سکھلا دیں گے جو آپکو سکھایا گیا ہے؟(66) اس (خضر) نے کہا:
آپ میرے ساتھ کبھی صبر نہ کرسکیں گے(67) اور جس کی حقیقت کا آپکو علم نہ ہو اس پر
آپ صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں؟(68) موسیٰ نے کہا: آپ انشااللہ مجھے صابر پائیں گے
اور میں کسی معاملہ میں آپکی نافرمانی نہیں کروں گا (69) خضر نے کہا: اگر آپکو میرے
ساتھ رہنا ہے تو پھر مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا حتیٰ کہ میں خود ہی آپ سے اس کا ذکر
کردوں (70) چنانچہ وہ دونوں چلے حتیٰ کہ ایک کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی
میں شگاف ڈال دیا'' موسی نے کہا'' کیا تم نے شگاف ڈالا ہے کہ کشتی والوں کو ڈبودو؟ یہ
تو تم نے خطرناک کام کیا ہے(71) خضر نے کہا: ''میں نے کہا نہ تھا کہ تم میرے ساتھ
صبر نہ کرسکو گے(72) موسیٰ نے جواب دیا مجھ سے جو بھول ہوگئی اس پر میری پکڑ نہ کرو
اور میرے لئے میرا کام مشکل نہ بنادو(73) چنانچہ وہ دونوں پھر چل کھڑے ہوئے حتیٰ
کہ ایک لڑکے کو ملے جسے خضر نے مار ڈالا موسیٰ نے کہا: تم نے ایک بے گناہ شخص کو مار
ڈالا جس نے کسی کا خون نہ کیا تھا؟ یہ تو تم نے بہت مکروہ کام کیا ہے'' (74) خضر نے کہا:
میں نے کہا نہ تھا تم میرے ساتھ صبر نہ کرسکو گے(75) موسیٰ نے کہا: اگر اسکے بعد میں
نے کوئی بات پوچھی تو پھر مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا اب میری طرف سے کوئی عذر باقی نہ
رہیگا(76) پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ وہ ایک بستی والوں کے پاس آئے
اوران سے کھانا مانگا مگر ان لوگوں نے ضیافت کرنے سے انکار کردیا وہاں انہوں نے
ایک دیوار دیکھی جو گرنے والی تھی، خضر نے اسے سیدھا کردیا موسی نے کہا: اگر آپ
چاہتے تو ان سے اس کام کی مزدوری لے لیتے (77) خضر نے کہا: اب میرا اور تمہارا
ساتھ ختم ہوا اب میں آپکو ان باتوں کی حقیقت بتلاتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کرسکے
(78) کشتی کا معاملہ تو یہ تھا کہ وہ چند مسکینوں کی ملکیت تھی جو دریا پر محنت مزدوری
کرتے تھے میں نے چاہا کہ اس کشتی کو عیب دار کردوں کیونکہ انکے آگے ایک ایسا بادشاہ
تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا(79) اور لڑکے کا قصہ یہ ہے کہ اسکے والدین مومن
تھے ہمیں خوف ہوا کہ لڑکا (بڑا ہوکر) اپنی سرکشی اور کفر سے ان پر کوئی مصیبت نہ کھڑی
کرے(80) لہٰذا ہم نے چاہا کہ ان کا رب اسکے بدلے انہیں اس سے بہتر لڑکا عطا

کرے جو پاکیزہ ہو اور شفقت ورحمت میں اس سے بہت بہتر ہو(81) اور دیوار کی
بات یہ ہے کہ وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی جو شہر میں رہتے تھے اور اس دیوار کے نیچے ان کیلئے
خزانہ تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا لہٰذا آپ کے رب نے چاہا کہ یہ دونوں یتیم
اپنی جوانی کو پہنچ کر اپنا خزانہ نکال لیں جو کچھ میں نے کیا، آپ کے رب کی رحمت تھی
میں نے اپنے اختیار سے نہیں کیا، یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر آپ صبر نہ کرسکے
(82) لوگ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ میں
اسکے حالات سے متعلق کچھ آیات تمہیں سناتا ہوں (83) بلاشبہ ہم نے اسے زمین
میں حکومت دی تھی اور ہر طرح کا مال واسباب مہیا کر رکھا تھا(84) چنانچہ وہ ایک راہ
پر سامان لے کر چل کھڑا ہوا(85) حتیٰ کہ وہ سورج غروب ہونے کی جگہ (یعنی
بحر اٹلانٹک) کو پہنچ گیا اسے یوں معلوم ہوا کہ سورج سیاہ کیچڑ والے چشمہ میں ڈوب رہا
ہے یہاں اس نے ایک قوم دیکھی ہم نے کہا: ''ذوالقرنین! تجھے اختیار ہے خواہ ان کو تو
سزا دے یا ان سے نیک رویہ اختیار کرو(86) ذوالقرنین نے کہا: جو شخص ظلم کریگا اسے
تو ہم بھی سزا دیں گے پھر جب وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائیگا تو وہ اور شدید عذاب
دیگا(87) البتہ جو ایمان لایا اور نیک عمل کریگا تو اسے اچھا بدلہ ملے گا اور اسے ہم اپنے
آسان کام کرنے کو کہیں گے(88) پھر وہ سامان لے کر ایک اور راہ پر چل پڑا(89)
حتیٰ کہ وہ سورج نکلنے کی جگہ جا پہنچا اسے لگا کہ سورج ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے کہ انکے
درمیان ہم نے کوئی آڑ نہیں بنائی (90) واقعہ ایسا ہی تھا اور ذوالقرنین کے حالات کی
ہمیں خبر ہے(91) پھر وہ ایک اور راہ پر سامان لے کر چل پڑا (92) یہاں تک کہ
جب وہ دو بلند پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو انکے اندرونی جانب ایسے لوگوں کو پایا جو کوئی
بات بھی نہیں سمجھتے تھے(93) وہ کہنے لگے: ''اے ذوالقرنین! بیشک یاجوج اور ماجوج
نے اس سرزمین میں فساد مچا رکھا ہے اگر ہم آپکو کچھ چندہ اکٹھا کردیں تو کیا آپ
ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دیں گے؟'' (94) ذوالقرنین نے کہا
:''میرے رب نے جو مجھے قوت دے رکھی ہے وہ بہت ہے تم بس جسمانی طاقت سے
میری مدد کرو تو میں انکے اور تمہارے درمیان ایک موٹی اور مضبوط دیوار بنا دونگا(95)

مجھے لوہے کی چادریں لا دو چنانچہ اس نے ان کو گھاٹیوں کے درمیان برابر کر دیا تو کہا، آگ دہکاؤ حتیٰ کہ جب وہ آگ بن گئیں تو کہا میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تا کہ اس پر ڈال دوں‘‘ (96) پھر یاجوج اور ماجوج نہ تو اسکے اوپر چڑھ سکے اور نہ ہی اس میں سوراخ بنا سکے (97) ذوالقرنین کہنے لگا: ’’یہ میرے رب کی رحمت ہے مگر جب میرے رب کا وعدہ آ جائیگا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر دیگا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے (98) اس دن ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے وہ ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہو جائیں گے اور صور پھونکا جائیگا پھر ہم سب لوگوں کو اکٹھا کریں گے (99) اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے (100) جن کی آنکھوں پر میرے ذکر سے (غفلت کا) پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ کچھ سننے کو تیار ہی نہ تھے (101) کیا کافروں نے سمجھ رکھا ہے کہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو ہی کارساز بنا لیں؟ ہم نے ایسے کافروں کی مہمانی کیلئے جہنم تیار کر رکھی ہے (102) آپ ان سے کہہ دیجئے: کیا تمہیں بتلائیں کہ (اس دن) اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون ہوگا؟ (103) وہ لوگ، جن کی دنیاوی زندگی کیلئے کوششیں ضائع ہو گئیں پھر سمجھتے رہے کہ وہ اچھا کام کر رہے ہیں (104) یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات اور اسکی ملاقات کا انکار کیا لہٰذا انکے اعمال برباد ہو جائیں گے اور قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن قائم نہ کرینگے (105) یہ جہنم انکے کفر اختیار کرنے کا بدلہ ہے وہ میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق اڑاتے رہے (106) البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکی ضیافت کیلئے جنت فردوس کے باغات ہونگے (107) جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کسی اور جگہ منتقل ہونا پسند نہ کریں گے (108) آپ کہہ دیجئے کہ: اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کیلئے سمندر سیاہی بن جائیں تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائیگا خواہ اتنی ہی اور سیاہی لائی جائے (109) آپ کہہ دیجئے کہ: میں تمہارے ہی جیسا ایک انسان ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہے لہٰذا جو اپنے رب سے ملاقات کا امیدوار ہے وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے (110)

﴿سورۃ مریم﴾ سورۃ نمبر (19)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

کھیعص (1) یہ آپکے رب کی رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی (2) جب زکریا نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا (3) کہا: ’’میرے رب! میری ہڈیاں بوسیدہ اور بڑھاپے کی وجہ سے سر کے بال سفید ہو گئے تاہم اے میرے رب! میں تجھے پکار کر کبھی محروم نہیں رہا (4) میں اپنے پیچھے اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو اپنی جناب سے مجھے ایک وارث عطا فرما (5) جو میرا اور آل یعقوب کا وارث بنے اور اے رب! اسے پسندیدہ انسان بنانا‘‘ (6) (اللہ نے جواباً فرمایا): ’’زکریا! ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحیٰی ہوگا اس سے قبل اس نام کا کوئی آدمی ہم نے پیدا نہیں کیا‘‘ (7) زکریا نے کہا: ’’میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں‘‘ (8) اللہ نے فرمایا ’’ہاں ہوگا تیرا رب یہ کہہ رہا ہے یہ میرے لئے آسان ہے اس سے پہلے میں تجھے پیدا کر چکا ہوں جب آپ کچھ بھی نہیں تھے‘‘ (9) زکریا نے کہا: ’’رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر کیجئے‘‘ فرمایا: ’’تیرے لئے نشانی یہ ہے کہ تو تین رات تک لوگوں سے کلام نہ کر سکے گا‘‘ (10) چنانچہ (جب وہ وقت آ گیا) زکریا اپنے حجرہ سے نکل کے اپنی قوم کے پاس آئے تو انہیں اشارہ کیا کہ ’’صبح و شام تسبیح بیان کیا کرو‘‘ (11) ’’اے یحیٰی! آپ (تورات) کو مضبوطی سے تھام لو‘‘ اور ہم نے اسے بچپن میں ہی فیصلہ کرنے کی صلاحیت عطا کر دی تھی (12) اور ہم نے اسے اپنی مہربانی سے نرم دل اور پاکیزہ بنایا اور وہ پرہیزگار تھے (13) وہ اپنے والدین سے حسن سلوک کرتے اور کسی وقت بھی جابر و نافرمان نہ ہوئے (14) ان پر سلامتی ہو جس دن جب وہ پیدا ہوئے اور جب وہ مریں گے اور جب وہ دوبارہ اٹھائے جائینگے (15) اور (اے محمد) آپ اس کتاب میں مریم کا بھی ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے دور مشرق کی جانب چلی گئی (16) اور پردہ ڈال کر ان سے چھپ گئیں تو ہم نے اسکے پاس اپنے فرشتے (جبرائیل) کو بھیجا جو ایک انسان کی شکل میں مریم کے سامنے آ گیا (17) وہ بولی، اگر

تمہیں کچھ اللہ کا خوف ہے تو میں تم سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں‘‘(18)وہ بولا’’میں تو
تمہارے رب کا بھیجا ہوا ہوں اور اسلئے آیا ہوں کہ تمہیں ایک پاک سیرت لڑکا دوں‘‘
(19)مریم نے کہا’’مجھے لڑکا کیسے ہوگا، مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار
بھی نہیں‘‘(20)وہ بولے ہاں! ایسا ہی ہوگا تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ یہ کام
میرے لئے آسان ہے تا کہ ہم اسے لوگوں کیلئے (اپنی قدرت کی) ایک نشانی اور اپنی
طرف سے رحمت بنائیں اور یہ کام ہو کے رہیگا‘‘(21)چنانچہ مریم کو اس بچے کا حمل
ٹھہر گیا تو وہ اس حالت میں ایک دور مکان میں علیحدہ جا بیٹھیں (22)پھر زچگی کی
تکلیف نے اسے کھجور کے درخت کے پاس پہنچا دیا تو کہنے لگیں کاش میں اس سے
پہلے ہی مر چکی ہوتی اور میرا کوئی نام ونشان بھی نہ رہتا(23)اس وقت درخت کے
نیچے سے (فرشتے نے) پکارا:’’غمزدہ نہ ہو، تمہارے رب نے تمہارے نیچے کی جانب
سے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے(24)اور اس کھجور کے درخت کو پکڑ کر زور سے ہلاؤ،
وہ آپ پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرائے گا(25)پھر کھاؤ، پیو اور اپنی آنکھ (بچے کو دیکھ
کر) ٹھنڈی کرو پھر اگر کسی آدمی کو دیکھو تو کہہ دینا کہ:’’میں نے رحمٰن کیلئے روزہ کی نذر
مانی ہے لہٰذا آج کسی انسان سے کلام نہ کروں گی‘‘(26)پھر وہ اس بچے کو اٹھائے اپنی
قوم میں آئیں تو وہ کہنے لگے:’’مریم تم نے تو بہت برا کام کیا ہے(27)اے ہارون
کی بہن! نہ تو تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں بدکار تھی‘‘(28)مریم نے اس
بچے کی طرف اشارہ کر دیا تو وہ کہنے لگے’’ہم اس سے کیسے کلام کریں جو ابھی گود کا بچہ
ہے‘‘(29)بچہ بول اٹھا: میں اللہ کا بندہ ہوں اللہ تعالیٰ نے مجھے کتابِ (انجیل) دی
ہے اور مجھے نبی بنایا ہے(30)اور جہاں کہیں بھی میں رہوں اس نے مجھے بابرکت بنایا
ہے اور جب تک میں زندہ رہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا ہے(31)اور
اپنی والدہ سے بہتر سلوک کرنے کا نیز اللہ نے مجھے جابر اور بدبخت نہیں بنایا(32)مجھ
پر اللہ کی سلامتی ہو جس دن میں پیدا ہوا اور جب میں مروں گا اور جب میں زندہ کر کے
اٹھایا جاؤنگا(33)یہ ہے عیسیٰ ابن مریم کا قصہ، یہی سچی بات ہے جس میں وہ جھگڑا کر
رہے ہیں(34)اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ ہر عیب سے پاک

ہے جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو پھر کہہ دیتا ہے کہ’’ہو جا‘‘تو وہ ہو جاتا ہے(35)
اور اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو یہی صراط مستقیم ہے(36)پھر
مختلف گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا پس ایسے کافروں کیلئے ہلاکت ہے جو قیامت
کے دن کی حاضری کے منکر ہیں(37)جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے اس روز وہ
خوب سُن رہے اور دیکھ رہے ہونگے لیکن یہ ظالم آج کھلی گمراہی میں پڑے ہیں(38)
نیز انہیں حسرت کے دن سے ڈرائیے جب ہر کام کا فیصلہ کیا جائیگا اور (آج) یہ غفلت
میں ہیں اور ایمان نہیں لا رہے ہیں(39)بلاشبہ ہم ہی زمین اور اس پر موجود سب
چیزوں کے وارث ہوں گے اور انہیں ہمارے ہاں ہی لوٹنا ہے(40)اور اس کتاب
میں ابراہیم کا قصہ بیان کیجئے بلاشبہ وہ سچے کردار کے نبی تھے(41)جبکہ انہوں نے
اپنے باپ سے کہا’’ابا جان! آپ ایسی چیزوں کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ ہی سنتی
ہیں، نہ دیکھتی اور نہ تمہارے کسی کام آسکتی ہیں(42)ابا جان میرے پاس ایسا علم آیا
ہے جو آپکے پاس نہیں آیا لہٰذا میرے پیچھے چلئے میں آپکو صراط مستقیم بتلاؤں گا(43)
ابا جان! شیطان کی عبادت نہ کیجئے وہ تو رحمٰن کا نافرمان ہے(44)ابا جان! مجھے خطرہ
ہے کہ رحمٰن سے آپکو سزا ملے گی اور آپ شیطان کے ساتھی بن جائینگے(45)انکے
باپ نے کہا:’’ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے منہ پھیر رہے ہو؟ اگر تو باز نہ آیا تو
میں تجھے سنگسار کر دونگا اور تو مجھ سے ہمیشہ کیلئے دور چلا جا‘‘(46)ابراہیم نے کہا:
’’ابا جان! تم پر سلام ہو، میں اپنے رب سے آپ کیلئے بخشش مانگوں گا بلاشبہ میرا رب
مجھ پر مہربان ہے(47)میں آپکو چھوڑتا ہوں اور انہیں بھی جنہیں تم لوگ اللہ کے سوا
پکارتے ہو اور میں تو اپنے رب ہی کو پکاروں گا اور امید ہے کہ اسے پکار کر محروم نہیں
رہوں گا‘‘(48)پھر جب ابراہیم نے انہیں چھوڑ دیا اور ان کو بھی جن کی وہ اللہ کے سوا
عبادت کرتے تھے تو ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب عطا کیا، ان سب کو ہم نے نبی بنایا
تھا(49)ہم نے ان سب کو اپنی رحمت سے نوازا تھا اور انکی نیک نامی کو بلند کیا تھا
(50)نیز اس کتاب میں موسیٰ کا قصہ بھی بیان کیجئے وہ ایک برگزیدہ انسان اور رسول
نبی تھے(51)ہم نے انہیں کوہ طور کی داہنی جانب سے پکارا اور راز کی گفتگو کرنے کیلئے

اسے قرب عطا کیا(52)اور اپنی مہربانی سے انکے بھائی ہارون کو نبی بنا کر اسے (مدد
کے طور پر) دے دیا(53) نیز اس کتاب میں اسمٰعیل کا قصہ بیان کیجئے وہ وعدے کے
سچے اور رسول نبی تھے (54) اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیتے
تھے اور اپنے رب کے نزدیک ایک پسندیدہ انسان تھے(55) نیز اس کتاب میں ادریس
کا بھی ذکر کیجئے: وہ بیشک بڑے سچے نبی تھے(56) اور ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھا لیا
تھا(57) یہ وہ انبیاء ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا تھا وہ آدم کی اولاد سے اور ان لوگوں
سے تھے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد
سے تھے اور ان لوگوں میں سے تھے جنہیں ہم نے ہدایت عطا کی تھی اور ہمارے پسندیدہ
لوگوں میں سے تھے، جب انہیں اللہ رحمٰن کی آیات سنائی جاتیں تو وہ روتے ہوئے سجدہ
میں گر جاتے تھے(58) پھر انکے بعد انکی نالائق اولاد ان کی جانشین بنی جنہوں نے نماز
کو ضائع کیا اور خواہشات کے پیچھے لگ گئے وہ عنقریب گمراہی کے انجام سے دو چار
ہونگے (59) البتہ جس نے توبہ کر لی، ایمان لایا اور اچھے عمل کئے تو ایسے لوگ جنت میں
داخل ہونگے اور انکی ذرہ بھر بھی حق تلفی نہ ہوگی (60) ہمیشہ رہنے والی وہ جنت جن کا
اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے بلاشبہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہیگا
(61) اس جنت میں وہ لوگ کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے صرف ایک دوسرے کو سلام
کرتے ہوئے سنیں گے اور وہاں انہیں صبح وشام ان کا رزق ملتا رہیگا(62) یہ ہے وہ
جنت جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے بنائیں گے جو پرہیزگار ہوں (63)
اور ہم (فرشتے) آپکے رب کی مرضی کے بغیر (زمین پر) نہیں اتارتے ہیں جو کچھ
ہمارے سامنے، اور پیچھے ہے اور جو انکے درمیان ہے ان سب باتوں کا علم اسی کے پاس
ہے اور آپ کا رب (کسی بات کو) بھولنے والا نہیں ہے(64) وہ آسمانوں اور زمین اور
جو کچھ انکے درمیان ہے سب چیزوں کا مالک ہے لہٰذا اسی کی عبادت کیجئے اور اسی پر ڈٹ
جائیے کیا تیرے علم میں اس کا ہمنام اور ہم پلہ اور بھی ہے؟(65) انسان کہتا ہے کہ جب
میں مر جاؤنگا تو کیا پھر سے زندہ کر کے نکالا جاؤنگا؟ (66) کیا انسان کو یاد نہیں رہا کہ
اس سے پہلے ہم نے اسے پیدا کیا جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا(67) آپکے رب کی قسم! ہم انہیں

بھی اور شیطانوں کو بھی ضرور جمع کر لائیں گے پھر انہیں گھٹنوں کے بل جہنم کے اردگرد
حاضر کرینگے(68) پھر ہر گروہ میں ایسے لوگوں کو جدا کریں گے جو اللہ تعالیٰ سے سرکشی
میں زیادہ تیز تھے(69) پھر ہم انہیں بھی خوب جانتے ہیں جو جہنم میں پہلے داخل ہونے
کے زیادہ مستحق ہیں(70) اور تم میں سے ہر شخص اس پر سے ضرور گزرے گا یہ طے شدہ
بات ہے جو آپکے رب کے ذمہ ہے(71) پھر ہم ان لوگوں کو بچائیں گے (جو دنیا میں)
اللہ سے ڈرتے رہے تھے، مگر ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرا چھوڑ دینگے(72) اور
جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ: ہم دونوں
گروہ میں سے کس کی حالت بہتر ہے اور مجلس اچھی ہے(73) اور ان سے پہلے ہم کتنی ہی
ایسی قومیں ہلاک کر چکے ہیں جو سامان اور ظاہری شان کے اعتبار سے ان سے بہتر تھیں
(74) آپ کہہ دیجئے کہ جو گمراہی میں پڑا ہوا ہو اللہ اسے ایک مدت تک ڈھیل دیتا جاتا
ہے حتیٰ کہ یہ لوگ وہ کچھ دیکھ لیتے ہیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، خواہ یہ عذاب الٰہی
ہو یا قیامت ہو، اس وقت انہیں معلوم ہو جائیگا کہ مرتبہ کے اعتبار سے کس کا حال برا ہے
اور افراد کے اعتبار سے کون زیادہ کمزور ہے(75) اور جو لوگ راہ ہدایت پر چلتے ہیں اللہ
انہیں مزید ہدایت عطا کرتا ہے، اور باقی رہنے والی نیکیوں کا ہی آپکے رب کے نزدیک
ثواب اور انجام بہتر ہے(76) بھلا آپ نے اس شخص پر بھی غور کیا جو ہماری آیات کا
منکر ہے اور کہتا ہے کہ مجھے (آخرت میں بھی) مال اور اولاد ضرور دیا جائیگا؟ (77) کیا
اسے غیب کا پتہ چل گیا ہے یا اس نے اللہ سے عہد لے رکھا ہے؟(78) ایسا ہرگز نہیں
ہوگا جو کچھ یہ کہہ رہا ہے ہم اسے لکھ لیں گے اور اس کیلئے ہم عذاب کو خوب بڑھا دیں گے
(79) اور وہ جس مال و اولاد کی بات کر رہا ہے اسے ہم اس سے واپس لے لیں گے اور یہ
اکیلا ہی ہمارے سامنے آئیگا(80) نیز انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے محبوب بنا رکھے
ہیں تاکہ وہ (روز قیامت) انکے مددگار بنیں(81) ہرگز نہیں وہ انکی عبادت سے ہی انکار
کر دیں گے بلکہ انکے مخالف بن جائیں گے(82) آپ دیکھتے نہیں کہ ہم نے کافروں
پر شیطان چھوڑ رکھے ہیں جو انہیں اکساتے رہتے ہیں(83) سو آپ جلدی نہ کیجئے ہم
انکے دن گن رہے ہیں(84) جس دن ہم متقین کو اکٹھا کریں گے کہ وہ رحمٰن کے مہمان

بنیں (85) اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسا ہانک کرلے جائیں گے (86) اس دن
لوگوں کو (کسی کیلئے) سفارش کرنے کا اختیار نہیں ہوگا مگر جس کو رحمٰن سے اجازت ملے گی
(مگر یہ سفارش بھی صرف اجازت ملنے کے بعد ان لوگوں کے حق میں کرسکیں گے جنہوں
نے اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہیں کی ہوگی اور نہ ہی کسی انسان، بزرگ اور نبی کو
بخشش کا ذریعہ سمجھا ہوگا اور صرف اللہ ہی سے مانگتا رہا ہوگا اور دنیا میں نیک عمل کرتا رہا
ہوگا) (87) اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ رحمٰن کی اولاد ہے (88) یقیناً تم لوگوں نے (یہ
کہہ کر) بہت بڑا گناہ کیا ہے (89) قریب ہے کہ اسکے اثر سے آسمان پھٹ جائیں اور
زمین میں شگاف پڑ جائے اور پہاڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں (90) اس بات پر
کہ انہوں نے رحمٰن کیلئے اولاد کا دعویٰ کیا (91) حالانکہ رحمٰن کے لائق کوئی نہیں کہ وہ کسی
کو اولاد بنائے (92) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ سب کچھ رحمٰن کے حضور
غلام بن کر آئیں گے (93) رحمٰن نے ان سب کا ریکارڈ رکھا ہے اور انکی پوری گنتی کررکھی
ہے (94) اور سب کے سب قیامت کے دن اسکے سامنے تنہا آئینگے (95) یقیناً جو
ایمان لائے اور اچھے کام کررہے ہیں، عنقریب اللہ تعالیٰ (لوگوں کے دلوں میں انکی نیکی
اور پارسائی کی وجہ سے ان سے) محبت پیدا کردیگا (96) پس ہم نے اس قرآن کو آپکی
زبان میں آسان بنایا ہے کہ آپ اسکے ذریعہ سے پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں اور جھگڑالو
لوگوں کو ڈرائیں (97) ہم ان سے پہلے کئی قومیں ہلاک کرچکے ہیں کیا آپ ان میں
سے کسی کا نشان پاتے ہیں یا ان میں سے کسی کی بھنک بھی آپکو سنائی دیتی ہے؟ (98)

﴿سورۃ طٰہٰ﴾ سورۃ نمبر (20)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طٰہٰ (1) ہم نے آپ پر یہ قرآن اسلئے نازل نہیں کیا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں
(2) یہ تو نصیحت ہے اس کیلئے جو اللہ سے ڈرتا ہے (3) یہ اس ذات کی طرف سے
نازل ہوا جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا (4) وہ رحمٰن ہے، جو عرش پر قائم
ہے (5) جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور جو انکے درمیان میں ہے اور جو زمین کی
انتہائی گہرائی میں ہے ان سب چیزوں کا وہی مالک ہے (6) اگر آپ اونچی آواز سے

بات کریں، تو وہ بیشک خفیہ بات کو جانتا ہے اور اس سے بھی زیادہ پوشیدہ (باتوں کو)
بھی جانتا ہے (7) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسکے سارے نام ہی اچھے ہیں (8) اور کیا
آپ کو موسیٰ کے واقعہ کی اطلاع ہے؟ (9) جب اس نے ایک آگ دیکھی تو اپنے گھر
والوں سے کہا: ''ٹھہرو! شاید میں آپ کیلئے کوئی چنگاری لاسکوں یا مجھے وہاں سے راہ کا
ہی پتہ چل جائے (10) پس جب وہ وہاں پہنچے تو انہیں آواز آئی: اے موسیٰ (11)
بلاشبہ میں تمہارا رب ہوں اس وقت تم طویٰ کے مقدس میدان میں ہو، لہذا اپنے جوتے
اتارلو (12) اور میں نے تمہیں چن لیا ہے لہٰذا جو وحی کی جاتی ہے اسے غور سے سنو
(13) بلاشبہ میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا میری ہی عبادت کرو اور
میری یاد کیلئے نماز قائم کرو (14) قیامت یقیناً آنے والی ہے جسے میں پوشیدہ رکھنا
چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو بدلہ دیا جائے جو اس نے کوشش کی ہو (15) پس آپکو قیامت
کی فکر سے وہ شخص غافل نہ کردے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے پڑا
ہو، ورنہ آپ ہلاکت میں پڑ جائیں گے (16) اور اے موسیٰ! یہ تمہارے دائیں ہاتھ
میں کیا ہے؟ (17) (موسیٰ نے) کہا: ''یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور
اسکے ذریعے اپنی بکریوں کیلئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس سے میں دوسرے کام بھی لیتا
ہوں (18) (اللہ نے) فرمایا ''اے موسیٰ! آپ اسے زمین پر ڈال دیجئے (19) پھر
جب موسیٰ نے اسے پھینکا تو یکدم سانپ بن کر دوڑنے لگا (20) (اللہ نے) فرمایا!
اسے پکڑو اور ڈرو نہیں ہم جلد ہی اسے اسکی پہلی حالت میں لوٹا دینگے (21) اور ذرا اپنا
ہاتھ اپنی بغل میں دباؤ یہ بغیر کسی تکلیف کے چمکتا ہوا نکلے گا یہ دوسری نشانی ہے (22)
یہ اسلئے کہ ہم تمہیں اپنی بڑی بڑی نشانیاں دکھلانے والے ہیں (23) اب تم (میرا
پیغام لے کر) فرعون کے پاس جاؤ وہ باغی ہوگیا ہے (24) موسیٰ نے کہا: ''میرے
رب! میرا سینہ میرے لئے کھول دے (25) اور میرے لئے میرا کام آسان بنادے
(26) اور میری زبان سے گرہ کھول دے (27) تاکہ وہ لوگ میری بات سمجھ سکیں
(28) اور میرے خاندان سے میرا مددگار مقرر کردے (29) ہارون میرا بھائی ہے
(30) اسکے ذریعے میری قوت کو بڑھادے (31) اور میری دعوتی مہم میں اسے

میرے ساتھ شریک کردے(32) تاکہ ہم تیری خوب تسبیح بیان کریں(33) اور خوب تیرا چرچا کریں(34) بلاشبہ تو ہمیں دیکھ رہا ہے(35) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اے موسیٰ! جو کچھ تم نے مانگا وہ تمہیں دیا جاتا ہے(36) اور ہم نے تم پر ایک اور مرتبہ بھی احسان کیا(37) جب ہم نے تمہاری ماں کی طرف وحی کی جس کا ذکر اب کیا جارہا ہے(38) کہ اس بچے (موسیٰ) کو صندوق میں رکھو پھر اس کو دریا میں ڈال دو پھر دریا اس صندوق کو ساحل پر لا ڈالے گا جسے میرا اور موسیٰ کا دشمن اٹھا لے گا، پھر (اے موسیٰ) میں نے اپنی جانب سے آپکے چہرے میں (لوگوں کیلئے) محبت پیدا کردی اور میں نے چاہا کہ میری خاص نگرانی میں آپکی پرورش ہو(39) جب تمہاری بہن (آپکی خبر گیری کیلئے ساتھ ساتھ) چل رہی تھی، وہاں (فرعون کے محل کے کنارے) پہنچی اور (فرعون کی بیوی آسیہ کو) کہنے لگی کہ تمہیں اس کا پتا دوں جو اسکی پرورش کرسکے، پھر ہم نے تمہیں تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ وہ اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرلے اور غم نہ کرے نیز تم نے ایک آدمی کو قتل کیا تھا ہم نے تجھے اس غم سے نجات دی پھر ہم نے تمہیں مختلف آزمائشوں سے گزارا پھر تم کئی سال مدین والوں کے ہاں ٹھہرے پھر اب تم اے موسیٰ! تقدیر کے مطابق ٹھیک وقت پر آگئے(40) اور میں نے تمہیں اپنے کام کا بنالیا(41) اب تم اور تمہارا بھائی معجزات لے کر جاؤ اور مجھے یاد کرنے میں سستی نہ کیجئے(42) ہاں فرعون کے ہاں جاؤ' وہ سرکش ہوگیا ہے(43) دیکھو، اسے نرم بات کہنا، شاید وہ نصیحت قبول کرلے یا اس کے دل میں اللہ کا خوف آجائے(44) دونوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی نہ کرجائے یا تیرے حق میں مزید سرکشی نہ کرنے لگے(45) اللہ نے فرمایا: ڈرو مت! میں تمہارے ساتھ ہوں سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہوں(46) لہٰذا اسکے پاس جاؤ اور کہو کہ: ہم تیرے رب کے رسول ہیں لہٰذا بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے اور انہیں تکلیف نہ دے ہم تیرے پاس تیرے رب کی نشانی لے کر آئے ہیں اور سلامتی ہو اس آدمی پر جو ہدایت کی پیروی کرے(47) بیشک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ اللہ کا عذاب اُس پر نازل ہوگا جو حق کو جھٹلائے گا اور منہ موڑے گا(48) فرعون نے کہا: موسیٰ! تمہارا رب ہے کون؟(49) کہا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز

کو پیدا کیا پھر (دنیا میں رہنے کیلئے) اُن کی رہنمائی کی(50) فرعون نے پوچھا: تو جو نسلیں گزر چکیں کس حال میں ہیں؟(51) موسیٰ نے جواب دیا: ان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب میں ہے میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے(52) اسی نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے چلنے کو راستے بنائے اور اوپر سے پانی برسایا پھر اس بارش سے مختلف قسم کی پیداوار نکالی (53) خود بھی کھاؤ اور اپنے جانوروں کو بھی چراؤ اس (طریق کار) میں اہل عقل کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں (54) اسی زمین میں سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی میں تمہیں دوبارہ نکالیں گے(55) ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھلائیں مگر اس نے ان سب کو جھٹلایا اور تسلیم نہ کیا(56) فرعون کہنے لگا؟ اے موسیٰ! کیا تو ہمارے پاس اسلئے آیا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہماری سرزمین سے نکال دو(57) پس ہم یقیناً تمہارے مقابلے کیلئے اسی جیسا جادو لے آئیں گے لہٰذا ہمارے اور تمہارے درمیان شہر کے وسط میں مقابلے کا ایک وقت مقرر کرلو جس کی خلاف ورزی نہ تم کرو نہ ہم، اور صاف میدان میں مقابلہ ہو(58) موسیٰ نے کہا: یہ وعدہ عید کے دن ہے اور لوگ دن چڑھے ہی جمع ہوجائیں (59) چنانچہ فرعون لوٹ گیا اور اپنے سارے ہتھکنڈے جمع کرکے پھر آگیا(60) اس وقت موسیٰ نے کہا: تم پر افسوس! اللہ کے ذمہ جھوٹی باتیں نہ لگاؤ ورنہ وہ عذاب سے تمہیں غارت کردیگا کیونکہ جس نے بھی جھوٹ گھڑا، ناکام ہی رہا (61) پھر اس معاملہ میں وہ باہم جھگڑنے لگے اور وہ خفیہ مشورہ کرنے لگے(62) کچھ نے کہا: یہ دونوں جادوگر ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے مثالی طریقہ زندگی کو ختم کردیں(63) لہٰذا اپنی سب تدبیریں اکھٹی کرو اور متحد ہوکر مقابلہ میں آؤ اور یہ سمجھ لو کہ جو آج غالب رہا وہ جیت گیا (64) پھر جادوگروں نے کہا اے موسیٰ: تم پہلے اپنی لاٹھی زمین پر ڈالتے ہو یا پہلے ہم ڈالیں؟(65) موسیٰ نے کہا: تم ہی پہلے ڈالو پھر انکے جادو کے اثر سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ انکی رسیاں اور لاٹھیاں یکدم دوڑنے لگی ہیں(66) یہ دیکھ کر موسیٰ اپنے دل میں ڈر گئے (67) ہم نے (وحی کے ذریعہ) انہیں کہا: ڈرو مت، غالب تم ہی رہو گے

(68) جوتمہارے دائیں ہاتھ میں لاٹھی ہے اسے زمین پر پھینک دو یہ انکے تمام بناوٹی سانپوں کو ہڑپ کر جائیگا، انہوں نے تو جادو کا فریب کیا تھا اور جادو جہاں سے آئے کامیاب نہیں ہوسکتا (69) چنانچہ تمام جادوگر سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے: ہم ہارون وموسیٰ کے رب پر ایمان لائے (70) فرعون بولا: تم میری اجازت کے بغیر اس پر ایمان لے آئے یقیناً موسیٰ تمہارا وہ بڑا بزرگ ہے جس نے تم سب کو جادو سکھلایا ہے (خبردار) میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں میں کٹوا کر تم سب کو کھجور کے تنوں میں سولی پر چڑھادونگا اور تمہیں معلوم ہوجائیگا کہ ہم میں سے کس کی سزا شدید تر اور دیرپا ہے (71) جادوگر کہنے لگے: جس ذات نے ہمیں پیدا کیا اور جو کچھ ہمارے پاس واضح دلائل آچکے ہیں ان پر ہم تجھے کبھی ترجیح نہیں دے سکتے لہٰذا جو کچھ تو کرنا چاہے کرلے تو تو بس اس دنیا کی زندگی کا ہی خاتمہ کرسکتا ہے (72) بلاشبہ ہم اپنے رب پر ایمان لاچکے ہیں تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کردے اور (جادو بھی) جس سے تو نے ہمیں مجبور کیا تھا اور اللہ ہی کی ذات سب سے بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے (73) بلاشبہ جو مجرم بن کر اپنے رب کے پاس (قیامت کے دن) آئے گا اس کیلئے جہنم ہے جہاں نہ موت ہوگی نہ زندگی (74) اور جو مومن بن کر آئے اور اعمال بھی نیک کئے ہوں تو ایسے ہی لوگوں کیلئے بلند درجات ہیں (75) (اور) سدابہار باغات ہیں جن میں نہریں بہ رہی ہونگی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ اس شخص کیلئے جزا ہے جو (گناہوں سے) پاک رہا (76) اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر نکل جاؤ پھر ان کے لیے سمندر میں خشک راستہ بناؤ تمہیں نہ تو تعاقب کا خوف ہو اور نہ (ڈوب جانے کا) ڈر ہو (77) پھر فرعون نے اپنی فوجوں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا تو سمندر کی موجوں نے انہیں اپنی لپیٹ میں لیا (78) اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ ہی کیا، راہ ہدایت نہ دکھائی (79) اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن (فرعون) سے نجات دی اور طور کی دائیں جانب تمہیں (کتاب دینے کا) وعدہ کیا اور تم پر من وسلوٰی اتارا (80) (اور کہا کہ) ہم نے جن پاکیزہ چیزوں کا تمہیں رزق دیا ہے اس سے کھاؤ اور کھا کر سرکشی نہ کرنا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا

غضب اترتا ہے وہ ہلاک ہوکر ہی رہا (81) اور میں یقیناً درگزر کرنیوالا ہوں اور اس سے جو شخص توبہ کرے، ایمان لائے، اچھے عمل کرے اور ہدایت پر گامزن رہے (82) اور اے موسیٰ! آپ نے اپنی قوم سے پہلے آجانے میں کتنی جلدی کی (83) موسیٰ نے عرض کیا: وہ لوگ بھی میرے پیچھے آرہے ہیں اور میں نے تیرے حضور آنے میں جلدی کی تاکہ تو مجھ سے خوش ہوجائے (84) اللہ نے فرمایا: ہم نے تیرے بعد تیری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور انہیں سامری نے گمراہ کردیا ہے (85) چنانچہ موسیٰ غصہ سے بھرے ہوئے اپنی قوم کی طرف واپس آئے اور ان سے کہا: اے میری قوم! تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہ کیا تھا؟ کیا یہ زمانہ تم پر لمبا ہوگیا تھا یا تم یہ چاہتے تھے کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو لہٰذا تم نے میرے وعدہ کی خلاف ورزی کی؟ (86) وہ کہنے لگے: ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے ساتھ وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کی بلکہ (قبطی) قوم کے زیورات ہم پر لاد دیئے گئے تھے جنہیں ہم نے (آگ میں) ڈال دیا پھر اس طرح سامری نے بھی (زیور) ڈال دیا (87) پھر وہ (سامری) اس سے ایک بچھڑے کا جسم بنا لایا جس کی بیل جیسی آواز تھی، سامری کے پیروکار کہنے لگے تمہارا اور موسیٰ کا معبود تو یہی ہے، لیکن موسیٰ بھول گئے ہیں (88) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ نہ تو وہ انکی بات کا جواب دیتا ہے اور نہ ہی انکے نفع ونقصان پہنچانے کی قدرت رکھتا ہے (89) اور اس سے قبل ہارون انہیں خبردار کرچکے تھے کہ اے میری قوم کے لوگوں تم بچھڑے کے ذریعہ فتنہ میں پڑ گئے ہو بلاشبہ تمہارا رب رحمٰن ہی ہے لہٰذا میری پیروی کرو اور میرے حکم کی اطاعت کرو (90) (سامریوں) نے کہا: جب تک موسیٰ واپس نہیں آجاتا ہم تو اسی کی عبادت کریں گے (91) جب موسیٰ واپس آئے تو کہا ہارون! جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تو تمہیں کس بات نے روکے رکھا؟ (92) کہ میری پیروی نہ کرو؟ کیا تم نے میرے حکم کی خلاف ورزی کی؟ (93) ہارون نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! تم میری داڑھی اور میرے سر کے بال نہ پکڑو مجھے اس بات کا خطرہ تھا کہ تم آکر یہ نہ کہو کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان پھوٹ ڈال دی اور کہو گے کہ تم نے میرے حکم کا انتظار نہیں کیا (94) موسیٰ نے کہا: بتاؤ سامری! تمہارا کیا معاملہ ہے؟

(95)سامری نے کہا: میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسرے کونظر نہ آئی چنانچہ میں نے
رسول کے پاؤں تلے کی ایک مٹھی مٹی اٹھالی پھر اسے (بچھڑے کے جسم میں) ڈال دیا،
میرے نفس نے مجھے ایسا ہی کرنے کو اچھا بتا دیا (96) موسیٰ نے کہا: جاؤ تمہارے لئے
زندگی بھر یہ (سزا) ہے کہ (دوسروں سے) کہتے رہو کہ مجھے نہ چھونا اور تیرے لئے
عذاب کا ایک وقت ہے جو تجھ سے کبھی نہیں ٹل سکتا اور اپنے معبود کی طرف تو دیکھو، جس
کی عبادت پر تم جمے رہے تھے، ہم اسے یقیناً جلا دینگے پھر اس (راکھ) کو دریا میں بکھیر
دینگے (97) تمہارا معبود تو صرف وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم تمام
چیزوں پر حاوی ہے (98) (اے نبی) اسی طرح ہم گزرے ہوئے لوگوں کی خبریں
آپ سے بیان کرتے ہیں نیز ہم نے اپنے ہاں سے آپ کو ذکر (قرآن) عطا کیا ہے
(99) جو شخص اس سے روگردانی کریگا وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اٹھائے ہوئے
ہوگا (100) وہ ہمیشہ اسی حال میں رہیں گے اور قیامت کے دن ایسا بوجھ اٹھانا کیسا برا
ہوگا (101) جس دن صور پھونکا جائیگا ہم اس دن مجرموں کو میدانِ محشر میں اکٹھا
کرینگے انکی آنکھیں (مارے خوف کے) نیلی پیلی ہوئی ہونگی (102) وہ باہم چپکے
چپکے کہیں گے کہ ہم (دنیا میں) یہی کوئی دس دن ٹھہرے ہونگے (103) ہم خوب
جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے جبکہ ان سے بہتر رائے والا کہے گا کہ تم تو بس ایک دن
ٹھہرے تھے (104) لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ کہہ
دیجئے کہ میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کرکے اڑا دیگا (105) اور زمین کو صاف میدان بنا
دیگا (106) کہ آپ اس میں کوئی نشیب وفراز نہ دیکھیں گے (107) اس دن لوگ
پکارنے والے کے پیچھے ہولیں گے کوئی اس سے انحراف نہ کرسکے گا اور رحمٰن کے آگے
سب آوازیں دب جائیں گی پس آپ ہلکی آہٹ کے سوا کچھ بھی نہیں سنیں گے (108)
اس دن سفارش کچھ فائدہ نہ دیگی مگر جسے رحمٰن اجازت دے اور اسکی بات پسند کرے
(109) وہ لوگوں کے اگلے پچھلے حال سے آگاہ ہے لیکن لوگوں کا علم اس کا احاطہ نہیں
کرسکتا ہے (110) اور (اس دن) سب چہرے اس زندہ پائندہ ہستی کے سامنے کمال
عاجزی سے جھک جائیں گے، یقیناً وہ برباد ہوا جو ظلم وشرک کرکے آئیگا (111) اور جو

شخص نیک عمل کرے اور وہ مومن ہو تو اسے بے انصافی یا حق تلفی کا ڈر نہ ہوگا (112)
اس طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا اور طرح طرح سے اس میں ڈر کا
بیان سنایا ہے تاکہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا ان میں غور وفکر کی عادت پیدا ہو (113)
پس اللہ بادشاہ حقیقی ہی بلند شان والا ہے اور قرآن کی وحی پوری ہونے سے پہلے اسے
پڑھنے میں جلدی نہ کیجئے اور دعا کیجئے کہ اے میرے رب! مجھے مزید علم عطا کر (114)
اور اس سے قبل ہم نے آدم سے ایک عہد لیا تھا مگر وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں کوئی
عزم نہیں پایا (115) اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس
کے سوا سب نے سجدہ کیا مگر اس نے یہ حکم نہ مانا (116) لہٰذا ہم نے آدم سے کہا کہ یہ
تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے وہ کہیں تمہیں جنت سے نکلوا نہ دے پھر تم مصیبت
میں پڑ جاؤ (117) یہاں (جنت میں) تو تمہیں نہ بھوک ستاتی ہے نہ ننگے رہتے ہو
(118) نہ پیاس لگتی ہے اور نہ دھوپ (119) پھر شیطان نے آدم کے دل میں
وسوسہ ڈالا اور کہا: اے آدم! کیا میں تمہیں وہ درخت بتا دوں جسے کھا کر تم جنت میں
ہمیشہ رہو گے (120) آخر ان دنوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا جس سے ان دونوں
کی شرمگاہیں ایک دوسرے کے آگے کھل گئیں اور وہ جنت کے پتوں سے انہیں
ڈھانکنے لگ گئے اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی لہٰذا وہ بھٹک گئے (121) پھر
انکے رب نے انہیں چن لیا انکی توبہ قبول کی اور ہدایت بخشی (122) پھر اللہ نے فرمایا:
تم دونوں یہاں (جنت) سے نیچے (زمین پر) چلے جاؤ کیونکہ تم ایک دوسرے کے دشمن
ہو پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی
کریگا وہ نہ تو دنیا میں گمراہ ہوگا اور نہ آخرت میں تکلیف اٹھائے گا (123) اور جو میری
یاد سے منہ موڑے گا تو اسکی زندگی تنگ ہو جائیگی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر
کے اٹھائیں گے (124) وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کرکے کیوں
اٹھایا ہے دنیا میں تو میں خوب دیکھنے والا تھا (125) اللہ فرمائے گا: جیسے ہماری آیات
تمہارے پاس آئیں تو، تو نے انہیں بھلا دیا اسی طرح آج تو بھی بھلایا جائیگا (126)
اور جو شخص بھی حد سے بڑھ جائے اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لائے گا ہم اسے

اسی طرح سزا دیں گے اور آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور طویل مدت تک باقی رہنے والا ہے(127) کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہیں ملی کہ ان سے قبل ہم کئی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے ٹھکانوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں بلاشبہ ان میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں(128) اور اگر تیرے رب کی جانب سے پہلے ہی ایک فیصلہ نہ ہو چکا ہوتا اور (قیامت کا) ایک مقرر وقت نہ ہوتا تو ان پر عذاب آنا لازم ہو جاتا(129) لہٰذا انکی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے: سورج کے طلوع اور غروب ہونے سے پہلے اور رات کے کچھ اوقات میں تسبیح کیجئے اور دن کی ابتدا اور انتہا کے وقت بھی تاکہ آپ خوش رہیے(130) اور آپ اپنی آنکھیں دنیاوی زندگی کی اُن عارضی رونقوں پر نہ ڈالئے جو ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو دنیاوی زندگی کی آرائش کیلئے دے رکھی ہیں تاکہ ان چیزوں کے ذریعے ہم انہیں آزمائش میں ڈال دیں اور آپ کے رب کا دیا ہوا رزق ہی بہتر اور ہمیشہ رہنے والا ہے(131) اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تاکید کا حکم دیجئے اور خود بھی اس پر ڈٹ جایئے ہم آپ سے رزق نہیں مانگتے، بلکہ ہم خود تجھے رزق دیتے ہیں اور انجام میں بول بالا پرہیزگاری ہی کا ہے(132) کافر کہتے ہیں کہ ہمارے پاس اسکے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ کیا انکے پاس پہلی کتابوں میں واضح دلیل نہیں آ چکی؟(133) اور اگر ہم انہیں اس سے قبل عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ یہ کہہ سکتے تھے کہ ہمارے رب! تو نے ہمارے پاس اپنا رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل ورسوا ہونے سے پہلے ہی تیری آیات کی تابعداری کرتے(134) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ: ہر شخص انجام کا انتظار کر رہا ہے لہٰذا تم بھی انتظار کرو جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ کون صراط مستقیم پر ہے اور کون ہدایت یافتہ ہے(135)

﴿سورۃالا نبیآء﴾ سورۃ نمبر(21)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ چکا ہے جبکہ وہ ابھی تک غفلت میں پڑے، دین حق سے منہ موڑے ہوئے ہیں(1) جب بھی انکے پاس انکے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے وہ کھیل کود میں ہی سنتے ہیں(2) انکے دل بالکل غافل ہیں اور

چپکے چپکے ظالم لوگ سرگوشی کرتے ہیں کہ یہ تم ہی جیسا ایک انسان ہی تو ہے پھر تم دیکھتے بھالتے (اسکے) جادو میں کیوں پھنستے ہو؟(3) رسول نے کہا: میرا رب آسمان اور زمین میں ہونے والی ہر بات کو جانتا ہے کیونکہ وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے(4) بلکہ (ظالم) کہتے ہیں یہ (قرآن) پراگندہ خوابوں کی باتیں ہیں، بلکہ یہ اسکی خود ساختہ ہیں بلکہ یہ شاعر ہے ورنہ اسے ہمارے پاس معجزہ لانا چاہیے جس طرح گذشتہ انبیاء (معجزات دے کر) بھیجے گئے(5) جس بستی کو بھی ہم نے ان سے پہلے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لائی تھی تو کیا یہ ایمان لائیں گے؟(6) اور آپ سے قبل ہم نے جتنے رسول بھیجے وہ سب مرد تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے، لہٰذا اگر تمہیں معلوم نہیں ہے تو اہل کتاب (یہودی ونصاریٰ) سے پوچھ لو(7) ہم نے انکے جسم ایسے نہیں بنائے تھے جو کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ رہنے والے بھی نہ تھے(8) پھر ہم نے ان رسولوں سے جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کر دیا پس ہم نے انہیں اور جسے ہم نے چاہا اسے بھی بچالیا اور حد سے گزر جانے والوں کو ہلاک کر دیا(9) (لوگو) ہم نے تمہاری طرف جو کتاب نازل کی ہے اس میں تمہارا ہی ذکر ہے کیا تم سمجھتے نہیں(10) کئی بستیاں جن کے باشندے ظالم تھے انہیں ہم نے ہلاک کر دیا اور انکے بعد دوسرے لوگ پیدا کئے(11) پھر جب ان کو ہمارا عذاب محسوس ہوا تو لگے وہاں سے بھاگنے(12) (ہم نے کہا) بھاگو نہیں بلکہ اپنے مکانوں اور اس عیش وعشرت کے سامان کی طرف واپس لوٹو جس سے تم مزے اڑا رہے تھے تاکہ تم سے سوال تو کر لیا جائے (یعنی کہ عذاب کے بعد تمہارا حال تو پوچھ لیا جائے کہ تم پر کیا بیتی)(13) کہنے لگے ہائے افسوس! ہم ہی ظالم تھے(14) وہ یہی کہتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی کی طرح بنا دیا اور وہ بجھ کر وہیں ڈھیر ہو گئے(15) اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے انہیں محض کھیل تماشہ کے طور پر نہیں پیدا کیا(16) اگر ہمارا مقصد کھیل تماشہ ہی ہوتا تو اگر ہم چاہتے تو اپنے ہاں ہی ایسا کر سکتے تھے(17) بلکہ ہم تو حق کو باطل پر دے مارتے ہیں تو حق باطل کا بھیجا نکال دیتا ہے اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے باطل شکست کھا کر بھاگ اٹھتا ہے اور تمہارے لئے ہلاکت ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم اللہ کے بارے میں بیان کرتے

ہو(18)اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے اور جو مخلوق (فرشتے)
اسکے حضور میں ہیں وہ اسکی عبادت سے نہ اکڑتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں(19)وہ دن
رات اسکی تسبیح بیان کرتے ہیں اور کبھی دم نہیں لیتے (20) کیا انہوں نے زمین میں
ایسے معبود بنا رکھے ہیں جو مرنے کے بعد زندگی دے سکتے ہیں؟ (21) اگر زمین
اور آسمان میں اللہ کے سوا کوئی اور بھی معبود ہوتا تو دونوں تباہ ہو جاتے، لہٰذا جو یہ لوگ
بیان کرتے ہیں ان سے پاک ہے جو عرش کا مالک ہے(22) جو کچھ وہ (اللہ) کرتا
ہے اس سے کوئی سوال نہیں کر سکتا مگر ان لوگوں سے انکے کاموں کے بارے میں
ضرور باز پرس ہوگی (23) کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ دوسرے معبود بنا رکھے ہیں؟
آپ کہہ دیجئے کہ: ذرہ تم اپنی دلیل تو پیش کرو یہ ہے میرے ساتھ والوں کی کتاب
(یعنی قرآن) اور ان لوگوں کی کتابیں (یعنی تورات، انجیل) بھی موجود ہیں جو مجھ سے
پہلے تھے (سب میں صرف ایک معبود کی بات ہے) مگر ان میں سے اکثر جانتے نہیں
لہٰذا اس سے منہ پھیر لیتے ہیں(24)اور آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اسکی
طرف یہی وحی کرتے رہے کہ ”میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا صرف میری عبادت کرو“
(25)(مشرکین) کہتے ہیں کہ رحمٰن کی اولاد ہے اللہ ایسی باتوں سے پاک ہے وہ
(فرشتے) تو اسکے مکرم بندے ہیں(26)وہ اسکے حضور بڑھ کر نہیں بولتے بس اسی کے
حکم پر عمل کرتے ہیں (27)اللہ ان بندوں کے سامنے کے (ظاہری) احوال کو بھی جانتا
ہے اور خفیہ کو بھی اور وہ صرف اسی کے حق میں سفارش کر سکیں گے جس کیلئے اللہ راضی ہو
اور وہ ہمیشہ اسکے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں(28)اور ان میں سے جو شخص کہے کہ:
”اللہ کے علاوہ میں بھی معبود ہوں“ اسے ہم جہنم کی سزا دینگے اور ہم ظالموں کو ایسے ہی سزا
دیتے ہیں(29) کیا کافروں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ زمین اور آسمان آپس میں
ملے ہوئے تھے ہم نے انہیں الگ الگ کیا اور ہر جاندار چیز کو پانی سے پیدا کیا ہے پھر بھی
یہ لوگ (اللہ تعالیٰ) پر ایمان نہیں لاتے؟(30)اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ
انہیں لے کر جھکولے نہ کھائے نیز اس میں وسیع راہیں بنا دیں تاکہ لوگ راستہ معلوم کریں
(31)اور آسمانوں کو ایک محفوظ چھت بنایا پھر بھی یہ لوگ اللہ کی نشانیوں کی طرف توجہ نہیں

کرتے (32) وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا یہ سب
(اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں(33)(اے نبی) آپ سے پہلے بھی ہم نے کسی
انسان کیلئے ہمیشہ کی زندگی تو نہیں رکھی اگر آپ فوت ہو جائیں تو کیا یہ ہمیشہ زندہ رہیں
گے؟ (34)ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور ہم تو تمہیں اچھے اور برے حالات
(دونوں طرح) سے آزماتے ہیں اور بالآخر تمہیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے (35)اور
جب کافر آپکو دیکھتے ہیں تو بس مذاق ہی اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) ”کیا یہی وہ شخص ہے
جو تمہارے معبودوں کی برائی بیان کرتا ہے؟ حالانکہ وہ کفار خود رحمٰن کے ذکر کے منکر ہیں
(36)انسان جلد باز مخلوق ہے، عنقریب تمہیں اپنی نشانیوں کو دکھلاوں گا لہٰذا جلدی کا
مطالبہ نہ کرو (37) نیز وہ (مسلمانوں سے) کہتے ہیں کہ: ”اگر تم سچے ہو تو وعدہ
(عذاب) کب پورا ہوگا“ (38) کاش یہ کافر لوگ اس وقت کا علم رکھتے جب وہ آگ
سے نہ تو اپنے چہروں کو بچا سکیں گے اور نہ اپنی پشتوں کو اور نہ ہی انہیں کہیں سے مدد مل سکے
گی (39) بلکہ وہ عذاب یکدم ان پر آپہنچے گا جو انہیں حیرت میں ڈال دیگا پھر نہ تو یہ اسے
ٹال سکیں گے اور نہ ہی انہیں کچھ مہلت ملے گی (40) (اے نبی) آپ سے پہلے بھی
رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے پھر ان کا مذاق اڑانے والوں کو اسی عذاب نے آگھیرا جس
کا وہ مذاق اڑاتے تھے(41) آپ ان سے پوچھئے: کون ہے جو رات اور دن میں رحمٰن
(کے عذاب) سے تمہاری حفاظت کرتا ہے؟ بلکہ یہ لوگ تو اپنے رب کے ذکر سے منہ
موڑے ہوئے ہیں(42) کیا انکے کچھ ایسے معبود ہیں جو ہمارے مقابلہ میں ان کو بچا
سکیں؟ وہ تو خود اپنی بھی مدد نہیں کر سکتے اور نہ وہ ہم سے بچ سکیں گے(43) بلکہ اصل
بات یہ ہے کہ ہم نے انہیں اور انکے باپ دادوں کو لمبی مدت تک زندگی کے ساز و سامان
سے فائدہ پہنچایا (تو وہ اپنی حقیقت بھول گئے) کیا یہ دیکھتے نہیں کہ ہم (انکی) زمین کو
مختلف سمتوں سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں، کیا پھر بھی یہی غالب رہیں گے؟ (44)
آپ ان سے کہیے کہ ”میں تو وحی کے ذریعہ ہی تمہیں ڈراتا ہوں مگر جنہیں ڈرایا جائے وہ
ہی بہرے ہوں تو وہ پکار کو نہیں سُن سکتے ہیں(45)اور اگر انہیں تیرے رب کے عذاب
کا ایک جھونکا بھی چھو جائے تو فوراً بول اٹھیں گے افسوس! یقیناً ہم ہی ظالم تھے(46)اور

ہم یوم قیامت انصاف کا ترازو رکھیں گے لہٰذا کسی آدمی پر کچھ بھی ظلم نہیں ہوگا اور اگر کسی کا
رائی کے دانہ برابر بھی عمل ہوگا تو وہ بھی سامنے لائیں گے اور حساب کرنے کو ہم کافی ہیں
(47) اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ اور ہارون کو جو کتاب (تورات) دی تھی وہ (حق و باطل
میں) فرق کرنے والی تھی اور اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے روشنی اور نصیحت تھی (48) ان
لوگوں کیلئے جو اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے ڈرتے رہتے ہیں
(49) اور یہ (قرآن) بھی ایسی ہی بابرکت نصیحت ہے جسے ہم نے اتارا ہے پھر کیا تم
اسکے منکر ہو؟ (50) اور اس سے قبل ہم نے ابراہیم کو اچھی سمجھ بخشی تھی اور ہم اس (کے
حال) سے خوب واقف تھے (51) جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ:
یہ مورتیاں کیا ہیں جن کے آگے تم عبادت کیلئے بیٹھے رہتے ہو؟ (52) وہ کہنے لگے: ''ہم
نے اپنے باپ دادوں کو انکی عبادت کرتے ہی پایا ہے'' (53) ابراہیم نے کہا: پھر تو تم
بھی اور تمہارے باپ دادے بھی کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے'' (54) وہ کہنے لگے:
''کیا تو ہمارے پاس کوئی سچی بات لایا ہے یا ویسے ہی دل لگی کر رہا ہے'' (55) اس نے
جواب دیا: سچی بات یہی ہے کہ تمہارا رب وہی ہے جو زمین اور آسمان کا مالک ہے جس
نے انہیں پیدا کیا اور میں اس بات پر گواہی دیتا ہوں (56) اور اللہ کی قسم! میں تمہارے
جانے کے بعد تمہارے بتوں سے ضرور دو دو ہاتھ کرونگا (57) چنانچہ بڑے بت کو چھوڑ
کر باقی سب بتوں کو ابراہیم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تاکہ وہ اسکی طرف رجوع کریں
(58) وہ کہنے لگے: ''ہمارے معبودوں کا یہ حال کس نے کر دیا ہے بلاشبہ وہ بڑا ظالم
ہے'' (59) (بعض) لوگ کہنے لگے: ''ہم نے ایک نوجوان کو ان بتوں کا ذکر کرتے
سنا تھا جس کا نام ابراہیم ہے'' (60) وہ کہنے لگے: ''پھر اسے لوگوں کی آنکھوں کے
سامنے لاؤ تاکہ وہ دیکھ لیں (کہ ہم کیا کرتے ہیں) (61) (ابراہیم آئے) انہوں
نے پوچھا: ''ابراہیم! ہمارے معبودوں سے یہ (سلوک) تم نے کیا ہے؟'' (62)
ابراہیم نے جواب دیا: نہیں بلکہ انکے بڑے (بت) نے کیا ہوگا لہٰذا اگر یہ بت بول
سکتے ہیں تو ان سے پوچھ لو؟'' (63) پھر انہوں نے اپنے دل میں سوچا تو آپس میں
ایک دوسرے سے کہنے لگے: ''ظالم تو تم خود ہو (64) پھر لاجواب ہو کر شرم کے

مارے سرنگوں ہوگئے اور کہنے لگے یہ تو تمہیں معلوم ہی ہے یہ (بت) بولتے نہیں (65)
(اس پر) ابراہیم نے کہا: کیا تم لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو نہ
تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ ہی نقصان پہنچا سکیں (66) تف ہے تم پر اور ان پر بھی
جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو کیا تم ذرا بھی نہیں سوچتے (67) وہ بولے: ''اگر
تمہیں کچھ کرنا ہے تو ابراہیم کو جلا ڈالو اور (اس طرح) اپنے معبودوں کی امداد کرو''
(68) ہم نے آگ کو حکم دیا: ''اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا''
(69) وہ تو چاہتے تھے کہ ابراہیم کو تکلیف پہنچائیں مگر ہم نے انہیں ہی نقصان میں
ڈال دیا (70) اور ہم ابراہیم اور لوط کو ان سے بچا کر اس سرزمین (شام) کی طرف
لے گئے جس میں ہم نے تمام جہان والوں کیلئے برکتیں رکھی ہیں (71) پھر ہم نے
ابراہیم کو اسحاق عطا کر دیا اور مزید برآں یعقوب دیا ان میں سے ہر ایک کو ہم نے نیک
بنایا تھا (72) نیز ہم نے انہیں امام بنا دیا جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے
تھے اور ہم نے انکی طرف نیک اعمال کرنے نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی وحی
کی اور وہ سب ہمارے عبادت گزار تھے (73) اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا
اور اس بستی سے نجات دی جسکے رہنے والے گندے کام کرتے تھے بلاشبہ وہ بہت برے
اور نافرمان لوگ تھے (74) اور لوط کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کر لیا کیونکہ وہ بڑے
نیک بندے تھے (75) اور نوح کو بھی جبکہ ان سب سے پہلے انہوں نے (ہمیں) پکارا
تو ہم نے ان کی دعا قبول کی پس انہیں اور ان کے گھر والوں کو زبردست مصیبت سے
نجات دی (76) اور ان لوگوں کے خلاف ان کی مدد کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو
جھٹلایا تھا وہ لوگ بھی بہت برے تھے لہٰذا ہم نے ان سب کو غرق کر دیا (77) اور داؤد
اور سلیمان کو بھی (یہی نعمت دی تھی) جب وہ ایک کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے
جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں گھس گئیں تھیں اور جب وہ فیصلہ کر رہے تھے تو ہم دیکھ
رہے تھے (78) اس وقت ہم نے سلیمان کو صحیح فیصلہ سمجھا دیا جبکہ ہم نے قوتِ فیصلہ اور
علم دونوں میں سے ہر ایک کو عطا کیا تھا اور ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو داؤد کے تابع
بنا دیا تھا کہ وہ انکے ہمراہ تسبیح کیا کریں اور یہ تسخیر ہم ہی کرنے والے تھے (79) اور ہم

نے داوٗد کوتمہارے (فائدہ کے) لئے زرہ بنانے کی صنعت سکھلا دی تھی تا کہ تمہیں
لڑائی کی زد سے بچائے پھر کیا تم شکر گزار بنتے ہو؟ (80) نیز ہم نے سلیمان کیلئے تیز
ہوا کو تابع فرمان کر دیا تھا جو اسکے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے
برکت رکھی تھی اور ہم ہر چیز کو خوب جانتے ہیں (81) اور شیطانوں کو بھی ان کا تابع بنا
دیا تھا جو اس کیلئے غوطہ لگاتے تھے اور اسکے علاوہ اور بھی دوسرے کام کرتے تھے اور ہم
ہی انکی نگرانی کرتے تھے (82) اور یہی نعمت ایوب کو بھی دی تھی جب انہوں نے اپنے
رب کو پکارا کہ: ''مجھے بیماری لگ گئی ہے اور سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے
والا ہے'' (83) چنانچہ ہم نے انکی دعا قبول کی اور جو بیماری تھی اسے دور کر دیا اور انہیں
ہم نے اسکے اہل وعیال عطاء فرمائے اور اپنی جانب سے رحم کرتے ہوئے انہی جیسے اور
دیئے اور یہ ہماری طرف سے رحمت تھی اور یہ عبادت گزاروں کیلئے سبق ہے (84) اور
اسمٰعیل ، ادریس اور ذوالکفل کو بھی یہی نعمت دی گئی تھی اور یہ سب بڑے صابر تھے
(85) اور ان سب کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا بلاشبہ یہ سب نیک بندے تھے
(86) اور مچھلی والے (یونس) کو بھی جب وہ غصے میں بھرے ہوئے (بستی چھوڑ کر)
چلے گئے انھیں یہ خیال تھا کہ ہم ان پر گرفت نہ کر سکیں گے پھر انھوں نے اندھیروں میں
پکارا کہ: ''تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے میں ہی قصوروار (ظالم) تھا (87) تب
ہم نے انکی دعا کو قبول کیا اور انہیں اس غم سے نجات دی اور ہم اسی طرح ایمان رکھنے
والوں کو نجات دیا کرتے ہیں (88) اور زکریا کو بھی جب انھوں نے اپنے رب کو پکارا:
''اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑنا اور تو ہی سب سے اچھا وارث ہے (89) سو انکی
بھی ہم نے دعا قبول کی اور انہیں یحیٰی عطا کیا اور انکی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا یہ سب
لوگ بھلائی کے کاموں کی طرف لپکتے تھے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے تھے اور
یہ سب ہمارے آگے جھک جانے والے تھے (90) اور اس عورت (مریم) کو بھی جس
نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی تھی پھر ہم نے اسکے اندر اپنی روح سے پھونک دی اور
انہیں اور انکے بیٹے کو تمام عالم کیلئے ایک نشانی بنا دیا (91) یہ تمہاری امت ہے جو
حقیقت میں ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں لہٰذا میری ہی عبادت کرو

(92) مگر لوگوں نے آپس میں اپنے دین میں فرقہ بندیاں کر لیں ہر ایک کو ہماری
طرف ہی لوٹ کر آنا ہے (93) پھر جو شخص نیک عمل کرے اور وہ مومن ہو تو اسکی کوشش
کی ناقدری نہیں ہوگی اور ہم اسکے (ہر عمل کو) لکھتے جا رہے ہیں (94) اور جس بستی کو
ہم نے ہلاک کر دیا اس کیلئے ممکن نہیں کہ وہ (ہمارے پاس اس دنیا میں) لوٹ کر آئیں
گے (95) یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائینگے اور وہ ہر بلندی
سے نیچے کو دوڑتے آئیں گے (96) اور سچا وعدہ (قیامت) نزدیک آ جائیگا اس وقت
کافروں کی آنکھیں یکایک پتھرا جائیں گی (وہ کہیں گے) افسوس! ہم تو اس (سچے
وعدہ) سے غفلت میں ہی پڑے رہے بلکہ ہم خطاکار تھے (97) (اللہ فرمائے گا) تم
بھی اور جنکی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے رہے ہو سب جہنم کا ایندھن ہیں وہیں تم کو جانا
ہے (98) اگر یہ واقعی (سچے) معبود ہوتے تو کبھی جہنم میں نہ جاتے ان سب کو ہمیشہ
جہنم میں رہنا ہوگا (99) وہ وہاں اس طرح چلا رہیں ہونگے کہ اس میں اور کوئی آواز نہ
سُن سکیں گے (100) بلاشبہ جن لوگوں کیلئے ہماری طرف سے پہلے ہی بھلائی
مقرر ہو چکی ہے وہ جہنم سے دور رکھے جائینگے (101) وہ اسکی آہٹ تک نہ سنیں گے
اور وہ اپنی دل پسند نعمتوں میں ہمیشہ رہیں گے (102) یہ انتہائی گھبراہٹ کا وقت
انہیں غمگین نہیں کریگا اور فرشتے آگے بڑھ کر ان سے ملیں گے (اور کہیں گے) یہی وہ
دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (103) اس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ دینگے
جیسے رجسٹر لکھی ہوئی چیز کو لپیٹ دیتا ہے جس طرح ہم نے انہیں پہلی بار پیدا کیا، انہیں
دوبارہ پیدا کرینگے یہ ہمارے ذمہ ایک وعدہ ہے اور ہم اسے پورا کر کے رہیں گے
(104) اور زبور میں ہم نے نصیحت کے بعد یہ لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث نیک
بندے ہونگے (105) بیشک اس (ارشادِ الٰہی) میں ایک پیغام ہے ان لوگوں کیلئے جو
میری عبادت کرتے ہیں (106) اور ہم نے آپ کو تمام دنیا والوں کیلئے رحمت بنا کر
بھیجا ہے (107) ان سے کہہ دیجئے کہ: ''میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود
صرف ایک ہی معبود ہے پھر کیا تم سر تسلیم خم کرتے ہو''؟ (108) پھر اگر وہ منہ موڑیں تو
کہیے: ''میں نے تو تمہیں پورے طور پر خبردار کر دیا ہے اور میں نہیں جانتا کہ تم سے جس

عذاب کا وعدہ کیا جا رہا ہے اس کا وقت قریب ہے یا دور(109) اللہ وہ آوازیں بھی
خوب جانتا ہے جو باآواز بلند کی جاتی ہیں اور وہ بھی جنہیں تم چھپاتے ہو(110) اور
میں نہیں جانتا کہ شاید یہ (عذاب میں تاخیر) تمہیں آزمانے کیلئے ہو اور اسلئے ہو کہ تم
ایک وقت مقرر تک دنیاوی زندگی کے مزے اڑاتے رہو؟(111) (آخرکار) نبی
نے کہا: ''اے میرے رب! تو انصاف کے ساتھ فیصلہ فرما اور (لوگو) جو کچھ تم (اللہ کے
بارے میں یا میرے بارے میں) بیان کرتے ہو اس پر اپنے رب رحمٰن سے (ہی) مدد
طلب کی جا سکتی ہے''(112)

﴿سورۃ الحج﴾ سورۃ نمبر(22)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لوگو! اپنے رب سے ڈرتے رہو بلاشبہ قیامت کا زلزلہ بڑی (ہولناک) چیز ہے(1)
اس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائیگی اور ہر
حاملہ اپنا حمل گرا دیگی اور تو لوگوں کو مدہوش دیکھے گا حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہونگے بلکہ
اللہ کا عذاب ہی بڑا شدید ہوگا(2) اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں علم کے
بغیر بحث کرتے اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتے ہیں(3) انکی قسمت میں لکھا
گیا ہے کہ جو شیطان کو اپنا دوست بنائے گا وہ اسے گمراہ کر دیگا اور جہنم کے عذاب کی راہ
دکھلائے گا(4) لوگو! اگر تمہیں دوبارہ زندہ ہونے میں کوئی شک ہے تو (تمہیں معلوم
ہونا چاہیے کہ) ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے
پھر گوشت کی بوٹی سے جو کبھی مکمل شکل وصورت کا ہوتا ہے اور کبھی نقش کے بغیر بھی تا کہ
ہم تم پر (اپنی قدرت کو) واضح کر دیں پھر ہم جس نطفہ کے متعلق چاہتے ہیں اسے رحموں
میں ایک خاص مدت کیلئے جمائے رکھتے ہیں پھر تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں تا کہ اپنی
بھرپور جوانی کو پہنچو پھر تم میں سے کسی کی روح قبض کر لی جاتی ہے اور کسی کو بدترین عمر
(انتہائی بڑھاپے) تک زندہ رکھا جاتا ہے تا کہ وہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر ایسا ہو
جائے کہ وہ کچھ بھی نہ جانے اور تم دیکھتے ہو کہ زمین خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم
نے اس پر پانی برسایا تو وہ حرکت میں آئی اور پھول گئی اور ہر قسم کی پر بہار چیزیں اُگانا

شروع کرتی ہے(5) یہ دلیل ہے اس بات کی کہ اللہ ہی برحق ہے وہی مردوں کو زندہ
کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے(6) اور قیامت یقیناً آنے والی ہے اس میں کوئی
شک وشبہ نہیں اور اللہ تعالیٰ ضرور ان لوگوں کو زندہ کر کے اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں
(7) اور کچھ ایسے بھی ہیں جو بغیر علم، ہدایت اور روشنی بخشنے والی کتاب کے اللہ کے
بارے میں بحث کرتے ہیں(8) (اور ازراہ تکبر حق سے) اپنا پہلو موڑتے ہیں تا کہ
دوسروں کو اللہ کی راہ سے بہکا دیں ایسے شخص کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے
دن ہم اس کو جلا دینے والے عذاب کا ذائقہ چکھائیں گے(9) یہ تیرے اپنے ہی
اعمال کا بدلہ ہے جو تو نے آگے بھیجے ورنہ اللہ اپنے بندوں پر کبھی ظلم نہیں کرتا(10) اور
لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کنارے پر کھڑا ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہے اگر اسے
کچھ فائدہ ہو تو (اسلام سے) مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مصیبت پڑ جائے تو الٹا پھر
جاتا ہے ایسے شخص نے دنیا کا بھی نقصان اٹھایا اور آخرت کا بھی یہی کھلا خسارہ ہے
(11) وہ اللہ کے سوا اسے پکارتا ہے جو نہ اسے تکلیف پہنچا سکتے ہیں اور نہ فائدہ دے سکتے
ہیں یہ ہے گمراہی کی انتہا(12) وہ اس کو پکارتا ہے جس کا نقصان اسکے نفع کے زیادہ
قریب ہے بہت برا ہے اس کا مددگار اور بہت برا ہے اس کا رفیق(13) جو لوگ ایمان
لائے اور نیک کام کئے یقیناً اللہ انہیں ایسے باغات میں داخل کریگا جن میں نہریں بہہ
رہی ہیں بلاشبہ اللہ جو چاہے وہی کرتا ہے(14) جو شخص خیال کرتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے
رسول (محمد) کی دنیا اور آخرت میں مدد نہیں کریگا اسے چاہیے کہ چھت سے ایک رسی لٹکا
دے پھر اپنا گلہ گھونٹ لے، اور پھر دیکھے کہ کیا اسکی یہ تدبیر اس چیز کو رفع کر سکتی ہے جو
اسے غصہ دلاتی ہے؟(15) اسی طرح کی واضح آیات سے ہم نے قرآن کو نازل کیا
ہے اور اللہ یقیناً ہدایت اسے ہی دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے(16) جو لوگ ایمان لائے
اور جو یہودی ہوئے اور بے دین اور عیسائی اور آتش پرست اور جو مشرک ہیں اللہ تعالیٰ
ان سب کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کر دیگا کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر حاضر وناظر
ہے(17) کیا تم دیکھتے نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور
سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور لوگوں کی ایک کثیر تعداد اللہ کے

حضور سجدہ کررہے ہیں اور بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جو عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں
اور جسے اللہ خوار کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں بلاشبہ اللہ وہی کچھ کرتا ہے جو وہ
چاہتا ہے (18) یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا ان
میں سے جنہوں نے کفر کیا ان کیلئے آگ کے کپڑے بنائے جائینگے اور انکے سروں پر
اوپر سے کھولتا ہوا پانی ڈالا جائیگا (19) جس سے انکی کھالیں اور وہ کچھ بھی جو انکے
پیٹوں میں ہے گل جائیگا (20) نیز ان کیلئے لوہے کے ہنٹر ہونگے (21) جب بھی وہ
غم کے مارے جہنم سے نکلنا چاہیں گے تو اسی میں لوٹا دیئے جائینگے (اور ان سے کہا جائیگا
کہ) چکھو اب جلا دینے والے عذاب کا مزا (22) بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک
اعمال کئے اللہ تعالیٰ یقیناً انھیں ایسی جنتوں میں داخل کریگا جن میں نہریں بہہ رہی ہونگی
وہاں انہیں سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کیا جائیگا اور وہاں ان کا لباس
ریشمی ہوگا (23) (یہ وہ لوگ ہونگے) جنہیں کلمہ طیبہ (توحید) کو قبول کرنے کی راہ
دکھلائی گئی تھی نیز انہیں اعلیٰ صفات (والے رب) کی راہ میں ہدایت دی گئی تھی (24)
بلاشبہ جو لوگ کافر ہیں اور لوگوں کو اللہ کی راہ اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جس میں ہم
نے وہاں کے باشندوں اور باہر سے آنے والوں کیلئے برابر کے حقوق رکھے ہیں اور جو
کوئی اس میں اللہ کی حدود کو تجاوز کرتے ہوئے شرک و بدعت کی راہ اختیار کریگا ہم
اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے (25) اور (یاد کرو) جب ہم نے ابراہیم
کیلئے خانہ کعبہ کی جگہ تجویز کی تھی کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنانا اور میرے گھر کا
طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کیلئے شرک و بت
پرستی سے پاک رکھئے (26) نیز یہ کہ آپ لوگوں میں حج کا عام اعلان کردیجئے کہ وہ
تمہارے پاس ہر دور دراز مقامات سے پیدل آئیں اور دبلے پتلے بدن کے اونٹوں پر
سوار ہو کر آئیں (27) تاکہ وہ لوگ (دینی اور دنیاوی) فائدے حاصل کرنے آ
جائیں جو یہاں ان کیلئے رکھے گئے ہیں اور جو جانور ہم نے انہیں عطا کئے ہیں ان پر
مقرر دنوں میں اللہ کا نام لیں (اور ذبح کریں) پھر انہیں خود بھی کھائیں اور تنگ دست
محتاجوں کو بھی کھلائیں (28) پھر انہیں چاہیے کہ اپنے جسم کا میل صاف کریں اور اپنی

نذریں پوری کریں اور اس بیت العتیق (بیت اللہ) کا طواف کریں (29) (یہ تھا تعمیر
کعبہ کا مقصد) اور جو شخص اللہ کی حرمتوں کا احترام کریگا تو یہ عمل صالح اسکے رب کے
نزدیک اجر و ثواب کے اعتبار سے اس کیلئے زیادہ بہتر ہے نیز تمہارے لئے چوپائے
حلال کئے گئے ہیں سوائے انکے جو تمہیں بتلائے جاچکے ہیں لہٰذا تم لوگ بتوں کی
عبادت کی گندگی سے بچو اور جھوٹ بولنے اور بہتان تراشی سے بچو (30) اللہ کی توحید
کو مانتے ہوئے اسکے ساتھ کسی کو شریک مت بناؤ جس شخص نے اللہ کے ساتھ کسی کو
شریک بنایا تو وہ ایسے ہے جیسے آسمان سے گرے پھر اسے پرندے اچک لے جائیں یا
ہوا اسے کسی دور دراز مقام پر پھینک دے (31) یہ سُن لیا اب اور سنو! جو کوئی اللہ کے
شعائر (نشانیاں) کی تعظیم کرے تو یہ کام دلوں کی پرہیزگاری کی دلیل ہے (32) تمہیں
ان (قربانیوں کے جانوروں) سے ایک مقرر وقت تک فائدہ اٹھانے کا حق ہے پھر
انکے ذبح کی جگہ خانہ کعبہ کے پاس ہے (33) ہم نے ہر امت کیلئے قربانی کا طریقہ
مقرر کردیا ہے تاکہ جو جانور ہم نے انہیں عطا کئے ہیں ان پر وہ اللہ کا نام لیا کریں تمہارا
معبود صرف ایک معبود ہے لہٰذا اسی کے فرمانبردار بنو اور (اے نبی) آپ عاجزی کرنے
والوں کو خوشخبری دے دیجئے (34) ان لوگوں کو جن کے سامنے جب اللہ کا ذکر کیا
جائے تو انکے دل مارے خوف کے کانپنے لگتے ہیں اور کوئی مصیبت پہنچے تو اس پر صبر
کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں روزی دے رکھی ہے اس
میں سے خرچ کرتے ہیں (35) اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کی
نشانیاں بنادیا ہے جن میں تمہارے لئے (دین و دنیا کی) بھلائی ہے لہٰذا جب پاؤں
باندھے کھڑے ہوں تو انہیں اللہ کے نام سے ذبح کرو، پس جب انکے پہلو زمین پر ٹک
جائیں تو انہیں کھاؤ اور قناعت کرنے والوں (یعنی ہمسائے اور رشتہ دار) اور مانگنے
والے کو بھی کھلاؤ ہم نے ان جانوروں کو تمہارے لئے اس طرح اسلئے تابع بنادیا ہے
تاکہ تم اللہ کے شکر گزار بنو (36) اللہ کو قربانی کے جانوروں کا نہ تو گوشت پہنچتا ہے اور
نہ یہ خون بلکہ اس کو تمہارا تقوی پہنچتا ہے اسی طرح ہم نے انہیں تمہارے تابع کیا ہے
تاکہ اللہ نے جو تمہیں راہ دکھلائی ہے اس پر اسکی بڑائی بیان کرو اور (اے نبی) آپ بھلا

کام کرنے والوں کوخوشخبری دے دیجئے(37)بیشک اللہ ایمان والوں کا دفاع کرتا رہتا
ہے یقیناً اللہ خیانت کرنے والے اور ناشکرے کو پسند نہیں کرتا (38) جن
(مسلمانوں) سے (کافر) جنگ کررہے ہیں انہیں بھی مقابلے کی اجازت دی جاتی
ہے کیونکہ وہ مظلوم ہیں اور بیشک اللہ تعالیٰ انکی مدد پر قادر ہے(39) جولوگ اپنے
گھروں سے ناحق اسلئے نکال دیئے گئے کہ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور اگر
اللہ تعالیٰ لوگوں کوآپس میں ایک دوسرے سے نہ ہٹا تا رہتا تو عیسائیوں کی خانقاہیں،
گرجے، یہودیوں کی عبادت گاہیں اور وہ مسجدیں جن میں اللہ کوکثرت سے یاد کیا جاتا
ہے سب کے سب ڈھائے جاچکے ہوتے اور اللہ ایسے لوگوں کی ضرور مدد کرتا ہے جو اس
(کے دین) کی مدد کرتے ہیں اللہ یقیناً بڑا طاقتور اور غالب ہے(40) یہ وہ لوگ ہیں
کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار بخشیں تو یہ پوری پابندی سے نمازیں قائم کریں،
زکوٰتیں دیں اور اچھے کاموں کا حکم کریں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب
کاموں کا انجام تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے(41)(اے نبی) اگر یہ لوگ آپ کو
جھٹلاتے ہیں (تو کوئی تعجب کی بات نہیں) ان سے پہلے نوح کی قوم اور قوم عاد اور ثمود
بھی جھٹلا چکے ہیں(42) نیز ابراہیمؑ اور قوم لوط بھی (43) اور مدین والوں نے بھی
جھٹلایا تھا اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا ان سب کافروں کو میں نے پہلے مہلت دی پھر انہیں
پکڑ لیا سو دیکھ لو میری سزا کیسی رہی؟ (44) ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر دیا
حقیقت میں وہ ظالم تھیں تو اب وہ اپنے چھتوں کے بل گری پڑی ہیں انکے کنویں بیکار
اور اونچے محل خالی اور ویران پڑے ہیں(45) کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں
کہ انکے دل ایسے ہو جاتے جو کچھ سمجھتے سوچتے اور کان ایسے جن سے وہ کچھ سُن سکتے
بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، اندھے تو وہ دل ہو جاتے ہیں جو سینوں میں
ہیں(46) یہ لوگ عذاب کے جلد آنے کا مطالبہ کرتے ہیں حالانکہ اللہ کبھی اپنے وعدہ
کے خلاف نہیں کرتا مگر تمہارے رب کا ایک دن تمہارے شمار کے حساب سے ہزار سال
کا ہوتا ہے(47) کتنی ہی بستیاں جو ظالم تھیں میں نے پہلے انہیں مہلت دی پھر انہیں
پکڑ لیا اور انہیں واپس تو میرے ہی پاس آنا ہے(48) اے نبی! آپ کہہ دیجئے: لوگو!

میں تو تمہارے لئے صاف ڈرانے والا ہوں(49) پس جولوگ ایمان لائے ہیں اور
جنہوں نے نیک عمل کئے ان ہی کیلئے تو بخشش ہے اور عزت کا رزق بھی(50) اور جو
لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں تو یہی لوگ اہل جہنم ہیں
(51) ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول یا نبی بھیجا تو جب بھی اس نے خواہش کی کہ
لوگ اسکی دعوت کو قبول کرلیں تو شیطان نے اس کی خواہش میں رکاوٹ پیدا کی پھر اللہ
نے شیطان کی رکاوٹ کو دور کر دیا اور اپنی آیات کو محکم کر دیا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے
والا اور حکمت والا ہے(52) تا کہ شیطان جو رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے اللہ تعالیٰ انہیں ان
لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ بنا دے جن کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے یا جن کہ دل
سخت ہیں اور بلاشبہ یہ ظالم مخالفت (حق) میں دور تک چلے گئے ہیں (53) اور اسلئے
کہ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جان لیں کہ یہ حق آپکے رب کی طرف سے ہے اور وہ
ایمان لائیں اور انکے دل (حق کے آگے) جھک جائیں اور اللہ تعالیٰ یقیناً ایمان لانے
والوں کو صراط مستقیم دکھلا دیتا ہے(54) اور کافر تو ہمیشہ اس (حق) سے شک میں
پڑے ہی رہیں گے حتیٰ کہ ان پر یا تو یکدم قیامت کی گھڑی آن پہنچے یا کسی منحوس دن کا
عذاب ان پر نازل ہو(55) اس دن حکومت اللہ ہی کی ہوگی وہ انکے درمیان فیصلہ کر
دیگا جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ تو نعمتوں والے باغات میں ہونگے
(56) اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا تو ایسے لوگوں کو رسوا کرنیوالا
عذاب ہوگا(57) جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر شہید ہوئے یا مر گئے اللہ
انہیں بہت اچھا رزق دیگا اور یقیناً اللہ ہی بہترین رازق ہے(58) وہ انہیں ایسی جگہ
داخل کریگا جس میں وہ خوش ہو جائینگے اور اللہ یقیناً سب کچھ جاننے والا و بردبار ہے
(59) بات یہی ہے اور جو شخص اتنا ہی بدلہ لے جتنی اس پر سختی ہوتی تھی پھر (از سر نو)
اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اسکی مدد کریگا بلاشبہ اللہ تعالیٰ معاف کرنیوالا و درگذر
کرنیوالا ہے(60) یہ اسلئے کہ اللہ تعالیٰ ہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل
کرتا ہے اور اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے(61) یہ اسلئے کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور
اللہ کے سوا جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سب کچھ باطل ہے اور اللہ ہی عالی شان و

کبریائی والا ہے(62) کیاتم سمجھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے بارش برساتا ہے تو اس
میں زمین سرسبز ہوجاتی ہے بلاشبہ بڑا مہربان اور ہر چیز سے باخبر ہے(63) جو کچھ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر ایک سے
بے نیاز اور تعریفوں کا مستحق ہے(64) کیاتم دیکھتے نہیں کہ جو کچھ زمین میں ہے وہ اللہ
نے تمہارے تابع فرمان بنادیا ہے اور کشتی کو بھی جو اسکے حکم سے سمندر میں چلتی ہے اور
وہ آسمان کو یوں تھامے ہوئے ہے کہ اسکے حکم کے بغیر زمین پر گر نہیں سکتا بلاشبہ اللہ تعالیٰ
بندوں پر ترس کھانے والا ونہایت رحم والا ہے(65) وہی تو ہے جس نے تمہیں زندگی
دی پھر تمہیں موت دے دیگا پھر (دوبارہ) زندہ کریگا اور درحقیقت انسان بڑا ہی ناشکرا
ہے(66) ہم نے ہر امت کیلئے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے جس پر وہ چلتے ہیں
لہٰذا ان (یہود ونصاریٰ اور مشرکین) کو اس معاملہ میں آپ سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیے
آپ (انہیں) اپنے رب کی طرف دعوت دیں بلاشبہ آپ صراط مستقیم پر ہیں(67) اور
اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ ”جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب
جانتا ہے(68) اللہ ہی یوم قیامت تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کریگا جن میں تم
اختلاف کر رہے ہو“(69) کیاتم جانتے نہیں کہ اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو زمین و
آسمان میں ہے بلاشبہ یہ سب کچھ ایک کتاب میں درج ہے اللہ کیلئے یہ بات بالکل
آسان ہے(70) یہ لوگ اللہ کے علاوہ انکی عبادت کرتے ہیں جن کیلئے اللہ نے نہ کوئی
دلیل اتاری ہے اور نہ ہی خود انہیں کچھ علم ہے ان ظالموں کا (قیامت کے دن) کوئی بھی
مددگار نہ ہوگا(71) اور جب انکے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو آپ انکے
چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھتے ہیں (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) ابھی وہ ان لوگوں پر
جھپٹ پڑیں گے جو انہیں ہماری آیات سناتے ہیں آپ ان سے کہہ دیجئے: میں آپکو
بتاؤں اس سے بدتر چیز کیا ہے؟ آگ جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے اور
وہ بہت برا ٹھکانہ ہے(72) لوگو! تم سے ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے ذرا غور سے
سنو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ اگر سارے اکٹھے بھی ہو جائیں تو ایک مکھی
بھی پیدا نہیں کر سکتے اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے تو اس سے چھڑا بھی

نہیں سکتے وہ چاہنے والا بھی اور جس سے مدد طلب کی جا رہی ہے وہ دونوں کمزور ہیں
(73) ان لوگوں نے اللہ کی قدر پہچانی ہی نہیں جیسا کہ پہچاننا چاہیے تھی اللہ تعالیٰ بڑا
طاقتور اور ہر چیز پر غالب ہے(74) اللہ فرشتوں میں سے بھی اپنا پیغام پہنچانے والے
چن لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی بیشک اللہ سب کچھ سننے والا و دیکھنے والا ہے
(75) وہ جانتا ہے جو کچھ انکے سامنے ہے اور اسے بھی جو ان سے اوجھل ہے اور تمام
کام اللہ کی طرف ہی لوٹائے جاتے ہیں(76) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو رکوع کرو
اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرو تاکہ تم کامیاب ہو سکو(77)
اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تمہیں (اپنے دین کیلئے)
چن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی یہ تمہارے باپ ابراہیم کا دین ہے اللہ نے
اس سے پہلے بھی تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (مسلم ہی رکھا ہے)
تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ ہو لہٰذا نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ (کے
دین) کو مضبوطی سے تھامے رکھو وہی تمہارا کارساز ہے وہ کیسا اچھا کارساز ہے اور کیسا
اچھا مددگار ہے(78)

﴿سورة المومنون﴾ سورة نمبر(23)

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

ایماندار لوگ کامیاب ہوگئے(1) جو اپنی نماز میں عاجزی کرتے ہیں(2) اور جو بیکار
اور بیہودہ باتوں سے پرہیز کرتے ہیں(3) اور جو زکوٰۃ ادا کرتے رہتے ہیں(4) اور
جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں(5) سوائے اپنی بیویوں اور کنیزوں کے جو
انکے قبضہ میں ہوں کیونکہ انکے معاملہ میں ان پر کوئی ملامت نہیں(6) البتہ ان کو سوا جو
کوئی اور ذریعہ چاہے تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں(7) اور جو اپنی امانتوں
اور عہد کا پاس رکھتے ہیں(8) اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں(9) یہی لوگ
ایسے وارث ہیں(10) جو جنت الفردوس کے مالک ہونگے اور اس میں ہمیشہ رہیں
گے(11) اور ہم نے انسان کو مٹی کے ٹھیکرے سے پیدا کیا(12) پھر ہم نے اسے
نطفہ کی شکل میں ایک محفوظ مقام (ماں کے رحم) میں رکھا(13) پھر نطفہ کو ہم نے جما

ہوا خون بنادیا پھراس خون کے لوتھڑے کو گوشت کا ٹکڑا بنادیا پھر گوشت کے ٹکڑے میں ہڈیاں پیدا کردیں، پھر ہڈیوں کو ہم نے گوشت پہنادیا، پھر ہم نے تخلیق کے ایک دوسرے مرحلے سے گزار کراسے پیدا کیا پس بڑا با برکت والا ہے اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے(14) پھر بیشک تمہیں اس زندگی کے بعد مرنا ہوگا(15) پھر یقیناً تم قیامت کے دن دوبارہ اٹھائے جاؤ گے(16) اور ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان پیدا کئے ہیں اور ہم اپنی پیدا کردہ چیزوں سے غافل نہیں ہیں(17) نیز ہم آسمان سے ایک خاص مقدار میں بارش برساتے ہیں پھر اسے زمین میں ٹھہرادیتے ہیں اور بیشک ہم اسے غائب کردینے پر بھی قادر ہیں(18) پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے جن سے تمہیں بہت سے پھل حاصل ہوتے ہیں اور انہیں تم کھاتے ہو(19) اور (اسی پانی سے) ہم زیتون کا درخت پیدا کرتے ہیں جو طور سینا کے آس پاس زیادہ ہوتا ہے، جو تیل اور کھانے والوں کیلئے استعمال ہوتا ہے(20) نیز تمہارے لئے چوپایوں میں بھی غور کرنے کا مقام ہے انکے پیٹوں میں سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور ان جانوروں میں تمہارے لئے بہت سے فوائد ہیں اور ان میں بعض کا تم گوشت کھاتے ہو(21) نیز ان پر اور کشتیوں پر سوار ہوتے ہو(22) اور بلاشبہ ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا'': اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو جسکے بغیر تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں''؟(23) اسکی قوم کے جن سرداروں نے کفر کیا تھا کہنے لگے:'' یہ تو تمہارے ہی جیسا انسان ہے جو چاہتا ہے کہ تم پر برتری حاصل کرے اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے نازل کرتا یہ بات تو ہم نے اپنے باپ دادوں کے وقتوں میں کبھی سنی ہی نہیں(24) اس آدمی کو تو محض جنون ہوگیا ہے لہٰذا کچھ مدت اور انتظار کرو(25) نوح نے دعا کی:'' اے میرے رب! ان لوگوں نے مجھے جھٹلایا دیا ہے تو میری مدد فرما''(26) تب ہم نے نوح کی طرف وحی کی کہ ہماری نگرانی و ہدایات کے مطابق کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم آجائے اور تنور ابلنے لگے (یعنی زمین سے پانی چشموں کی طرح ابل پڑے) تو ہر قسم کے جوڑے سے دو (مذکر و مونث) اس میں بٹھالینا اور اپنے گھر والوں کو بھی ماسوائے جن کے خلاف پہلے فیصلہ

صادر ہو چکا ہے اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہے انکے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا کیونکہ وہ غرق کردیئے جائینگے(27) پھر جب تم اور جو تمہارے ہمراہ ہوں کشتی میں جم کر بیٹھ جاؤ تو کہنا:'' سب تعریف اس اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں ظالموں سے نجات دی''(28) اور (یہ بھی) کہنا کہ'' میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتارنا اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے''(29) اس واقعہ میں کئی نشانیاں ہیں اور آزمائش تو ہم کر کے ہی رہتے ہیں(30) پھر انکے بعد ہم نے ایک اور نسل کو پیدا کیا(31) تو ان میں سے ایک رسول بھیجا (جس نے انہیں کہا کہ) اس اللہ کی عبادت کرو جسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟(32) اور اسکی قوم کے جن سرداروں نے انکار کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں عیش و آرام دے رکھا تھا، کہنے لگے:'' یہ تو تمہی جیسا انسان ہے وہی کچھ کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور پیتا بھی وہی کچھ ہے جو تم پیتے ہو(33) اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی اطاعت کرلی تو پھر تو تم خسارے میں ہی رہے(34) کیا تمہیں وہ یہ کہتا ہے جب تم مرجاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جاؤ گے تو تم (دوبارہ) اپنی قبروں سے اٹھائے جاؤ گے(35) یہ تو بڑی ہی انہونی بات ہے جس کا تمہیں وعدہ دیا جارہا ہے(36) زندگی تو بس یہی دنیا کی زندگی ہے ہم میں سے کچھ لوگ مرتے ہیں اور کچھ دوسرے پیدا ہوتے ہیں اور ہم ہرگز اٹھائے نہیں جائینگے(37) یہ ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم کبھی اسکی بات نہیں مانیں گے''(38) رسول نے دعا کی:'' رب! ان لوگوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد فرما''(39) اللہ نے فرمایا: تھوڑے عرصہ بعد یہ پچھتانے لگیں گے(40) چنانچہ ٹھیک حق کے مطابق ایک ہیبت ناک چیخ نے انہیں آلیا تو ہم نے انہیں کوڑے کا ڈھیر بنادیا پس ظالموں کیلئے پھٹکار ہی پھٹکار ہے(41) پھر انکے بعد ہم نے کئی اور قومیں پیدا کیں(42) کوئی بھی قوم نہ اپنے وقت سے پہلے ختم ہوئی اور نہ اسکے بعد ٹھہر سکی(43) پھر اسکے بعد ہم نے پے در پے اپنے رسول بھیجے جب بھی کسی قوم کے پاس اس کا رسول آتا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تو ہم ایک قوم کے بعد دوسری قوم کو ہلاک کرتے رہے حتیٰ کہ انہیں افسانے بنادیا سو ان لوگوں پر پھٹکار ہو جو ایمان نہیں لاتے

(44) پھر ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو معجزے اور روشن دلیل دے کر بھیجا
(45) فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف بھیجا تو وہ اکڑ گئے اور وہ تھے ہی سرکش لوگ
(46) کہنے لگے: کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لائیں جبکہ انکی قوم ہماری
غلام ہے (47) چنانچہ انہوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا تو وہ بھی ہلاک ہونے والوں
میں شامل ہو گئے (48) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی کہ وہ لوگ اس سے رہنمائی
حاصل کریں (49) اور ہم نے (عیسیٰ) ابن مریم کو اور اسکی والدہ کو ایک نشانی بنایا اور
ایک ایسے ٹیلے پر جگہ دی جو قابل اطمینان تھی اور وہاں چشمہ بھی موجود تھا (50) اے
پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو جو کچھ تم کرتے ہو میں اسے خوب جانتا ہوں
(51) یقیناً یہ دین ایک ہی دین ہے اور میں ہی تم سب کا رب ہوں لہٰذا مجھ سے ڈرو
(52) پھر انہوں نے آپس میں اپنے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر لئے، ہر گروہ کے پاس
جو دین ہے وہ اسی میں مگن ہے (53) لہٰذا آپ انہیں انکی (مختلف جماعتوں اور فرقو
ں میں بٹنے کی) غفلت میں ایک وقت مقرر تک چھوڑ دیجئے (54) کیا وہ خیال کرتے
ہیں کہ ہم جو انہیں مال اور اولاد دیئے جا رہے ہیں (55) تو ہم انہیں بھلائیاں دینے
میں جلدی کر رہے ہیں؟ بلکہ اصل بات کا انہیں شعور ہی نہیں (56) (بھلائیاں وہ
پاتے ہیں) جو اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں (57) اور جو اپنے رب کی
آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں (58) اور وہ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے
(59) اور وہ (اللہ کی راہ میں) جو بھی دیں مگر انکے دلوں کو دھڑ کا لگا رہتا ہے کہ وہ اپنے
رب کی طرف لوٹنے والے ہیں (60) یہی لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے اور
ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں (61) ہم کسی کو اسکی طاقت سے زیادہ
تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب (نامہ اعمال) ہے جو سچ بیان کریگی اور انکی
حق تلفی نہ ہوگی (62) بلکہ اس سے تو ان (کافروں) کے دل غافل ہیں اور انکے کئی
(برے) اعمال ہیں جو وہ کر رہے ہیں (63) حتیٰ کہ جب ہم انکے عیاش لوگوں کو
عذاب نے پکڑ لیا تو وہ چیخنے لگے (64) (ہم کہیں گے) آج چلاؤ نہیں ہماری طرف
سے تمہیں کوئی مدد نہیں ملے گی (65) جب میری آیات تم پر پڑھی جاتی تھیں تو تم الٹے

پاؤں پھر جاتے تھے (66) اپنے گھمنڈ میں میری آیتوں کو افسانے سمجھتے اور (ان آیتوں
کے متعلق) بکواس کیا کرتے تھے (67) کیا انہوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا یا انکے
پاس کوئی ایسی بات آئی ہے جو انکے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی (68) یا انہوں
نے اپنے رسول کو پہچانا ہی نہیں لہٰذا اسکے منکر ہیں (69) یا وہ کہتے کہ اسے جنون ہے
بلکہ درحقیقت وہ انکے پاس سچی بات لایا ہے لیکن انکی اکثریت حق کو ناپسند کرتی ہے
(70) اور اگر حق انکی خواہشات کی پیروی کرتا تو یہ زمین و آسمان اور ان میں جو کچھ ہے
سب درہم برہم ہو جاتا بلکہ ہم ان کیلئے انکی نصیحت (قرآن) لے کر آئے ہیں مگر وہ اپنی
نصیحت سے ہی منہ موڑتے ہیں (71) اے میرے نبی! کیا آپ ان سے کوئی اجرت
مانگتے ہیں پس آپ کیلئے آپکے رب کا دیا ہی بہتر ہے اور وہی بہترین رازق ہے (72)
اور بلاشبہ آپ انہیں صراط مستقیم کی طرف بلاتے ہیں (73) اور جو لوگ آخرت پر ایمان
نہیں رکھتے ہیں وہ بیشک راہِ راست سے ہٹے ہوئے ہیں (74) اور اگر ہم ان پر مہربانی
کریں اور انکی تکلیف دور کر دیں تو یہ اپنی سرکشی میں اور زیادہ بھکتے جائینگے (75) اور ہم
نے انہیں عذاب میں مبتلا کیا تو بھی یہ نہ اپنے رب کے سامنے جھکے اور نہ ہی آہ وزاری
کی (76) یہاں تک کہ ہم نے ان پر شدید عذاب کا در کھول دیا تو وہ اس حال میں وہ
(ہر بھلائی سے) مایوس ہونے لگے (77) وہی تو ہے جس نے تمہیں کان آنکھیں اور
دل عطا کئے مگر تم کم ہی شکر گزار ہوتے ہو (78) اور وہی ذات ہے جس نے تمہیں
زمین میں پیدا کیا ہے اور اسی کی طرف تم اکھٹے کئے جاؤ گے (79) اور وہی ہے جو
تمہیں زندہ کرتا اور مارتا ہے اور رات اور دن کا باری باری آتے رہنا اسی کے قبضۂ
قدرت میں ہے کیا تم کچھ نہیں سمجھتے (80) بلکہ یہ لوگ ویسی ہی باتیں کرتے ہیں جیسی
اگلے لوگوں نے کیں تھیں (81) کہتے ہیں کہ: ''کیا جب ہم مر جائینگے اور مٹی اور
ہڈیاں ہو جائینگے تو ہمیں پھر زندہ کر کے اٹھایا جائیگا؟'' (82) یہ بات تو ہمیں اور اس
سے قبل ہمارے باپ دادوں کو بھی کہی گئی تھی یہ تو محض پرانے قصے ہیں (83) اے
میرے پیغمبر! آپ ان (کافروں) سے پوچھئے کہ: اگر تمہیں کچھ علم ہے تو بتلاؤ کہ زمین
اور جو کچھ اس میں ہے وہ کس کا ہے؟ (84) وہ فوراً کہہ دینگے کہ ''اللہ کا'' آپ پھر کہیے

پھرتم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے ہو(85)اے میرے پیغمبر! پھر پوچھئے کہ سات
آسمان اور عرشِ عظیم کا مالک کون ہے؟(86)وہ فوراً کہہ دینگے کہ یہ(سب کچھ)اللہ کا
ہی ہے،آپ کہیے کہ پھرتم اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں؟(87)پھر پوچھئے کہ اگر تم جانتے
ہوتو بتلاؤ ہر چیز پر حکومت کس کی ہے؟اور وہ کون ہے جو پناہ دیتا ہے مگر اسکے مقابلے
میں کسی کو پناہ نہیں مل سکتی؟(88)وہ فوراً کہیں گے کہ اللہ ہی ہے آپ کہہ دیجئے پھرتم
کدھر سے جادو کر دیئے جاتے ہو؟(89)حق یہ ہے کہ ہم انکے پاس سچی بات(یعنی
قرآن)لے کر آئیں اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں(کہ اسے اگلے لوگوں کی کہانیاں کہتے
ہیں)(90)اللہ نے کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا اور نہ ہی اسکے ساتھ کوئی اور معبود ہے اگر
ایسی بات ہوتی تو ہر معبود اپنی مخلوق لے کر الگ ہو جاتا اور ان میں سے ہر ایک دوسرے
پر غالب آنے کی کوشش کرتا اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں(91)
وہ سب غیب اور ظاہری باتوں کا جاننے والا ہے اور جو یہ شریک ٹھہراتے ہیں ان سے وہ
بالا تر ہے(92)(اے نبی)آپ دعا کیجئے کہ:''میرے رب!جس(عذاب)کی
انہیں دھمکی دی جارہی ہے اگر وہ میری موجودگی میں آجائے(93)تو اے رب!مجھے
ان ظالموں میں شامل نہ کرنا''(94)اور جس کی دھمکی ہم انہیں دے رہے ہیں وہ
(عذاب)آپکو دکھانے پر ہم پوری قدرت رکھتے ہیں(95)آپ بری بات کے
جواب میں اچھی بات کہیے جو یہ بیان کرتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں(96)نیز آپ
یہ کہیے کہ اے میرے رب!میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں(97)
اور اس سے بھی اے میرے رب!تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ(شیاطین)میرے قریب
آئیں(98)یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آنے لگتی ہے تو کہے گا:اے
رب!مجھے دنیا میں دوبارہ واپس بھیج دے(99)تاکہ جس دنیا کو میں چھوڑ آیا ہوں،
وہاں جاکر نیک عمل کروں گا،ہرگز ایسا نہیں ہوتا یہ تو صرف ایک قول ہے جس کا یہ قائل
ہے اور انکے درمیان،دوبارہ جی اٹھنے کے دن تک ایک پردہ ہے(100)پھر جب
صور پھونکا جائیگا تو انکے درمیان کوئی رشتہ نہ رہیگا اور نہ ہی اس دن کوئی ایک دوسرے کو
پوچھے گا(101)اس دن جن کے(نیک اعمال کے)پلڑے بھاری ہوں گے وہ تو

کامیاب ہونگے(102)اور جن کے پلڑے ہلکے ہونگے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں
نے اپنے آپکو خسارہ میں رکھا وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے(103)جہنم کی آگ انکے
چہروں کو جھلس دیگی اور انکے جبڑے باہر نکلے ہوں گے(104)(کہا جائیگا)کیا تم پر
میری آیات نہیں پڑھی جاتی تھیں تو تم انہیں جھٹلا دیا کرتے تھے؟(105)وہ کہیں گے:
''ہمارے رب!ہم پر ہماری بدبختی غالب آگئی تھی اور ہم واقعی گمراہ لوگ تھے(106)
ہمارے رب!ہمیں اس آگ سے نکال اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو واقعی ہم ظالم
ٹھہرے''(107)اللہ تعالیٰ فرمائے گا:''مجھ سے دفع ہی رہو اور اسی آگ میں پڑے
رہو اور مجھ سے بات بھی نہ کرو(108)میرے بندوں میں سے ایک گروہ دعا کرتا تھا
کہ اے ہمارے رب!ہم ایمان لے آئے تو ہماری مغفرت فرمادے اور ہم پر رحم فرما
کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے(109)تو تم لوگوں نے ان کا مذاق اڑایا
یہاں تک کہ انکے ساتھ تمہاری اس حرکت نے تمہیں میری یاد بھی بھلا دی اور تم ان پر
ہنسا کرتے تھے(110)آج میں نے انہیں انکے صبر کا بدلہ دے دیا ہے بلاشبہ وہی
کامیاب رہے ہیں(111)پھر اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا:''بتاؤ تم کتنے سال زمین
میں رہے؟''(112)وہ کہیں گے:یہی کوئی ایک دن یا اس کا کچھ حصہ اور یہ بات تو اپنے
حساب رکھنے والے فرشتوں سے پوچھ لیجئے(113)اللہ تعالیٰ فرمائے گا:''واقعی تم تھوڑا
ہی عرصہ وہاں ٹھہرے تھے کاش تم یہ بات(اس وقت)جان لیتے(114)کیا تم نے یہ
سمجھ رکھا تھا ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کر دیا اور تم ہمارے ہاں نہ لوٹو گے؟(115)پس
اللہ بہت شان والا ہے،وہی حقیقی بادشاہ ہے،اسکے علاوہ کوئی معبود نہیں،وہی عرشِ عظیم کا
مالک ہے(116)اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اسکے پاس
کوئی دلیل نہیں،تو اس کا حساب اسکے رب کے سپرد ہے،ایسے کافر کبھی کامیاب نہ ہونگے
(117)اور آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ:''اے میرے رب!مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم
فرما اور تو ہی سب سے رحم کرنیوالوں سے اچھا رحم کرنیوالا ہے(118)

﴿سورۃ النور﴾ سورۃ نمبر(24)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا اور (احکام کو) لوگوں پر فرض کر دیا اور اس میں
واضح آیات نازل فرمائیں تاکہ تم سبق حاصل کرو (1) زنا کرنے والی عورت ہو یا مرد،
ان میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے مارو اور اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو
اللہ کے دین کے معاملہ تمہیں ان دونوں (میں سے کسی) پر بھی ترس نہیں کھانا چاہیے اور
ان دونوں کو سزا دیتے وقت مومنوں کی ایک جماعت کو موجود رہنا چاہیے (2) زانی مرد
صرف زانیہ یا مشرکہ عورت کے ساتھ نکاح کریگا اور زانیہ عورت صرف زانی یا مشرک
مرد کے ساتھ نکاح کریگی اور اہل ایمان پر یہ کام حرام کر دیا گیا ہے (3) اور جو لوگ
پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ پیش نہ کر سکیں انہیں اسی (۸۰) کوڑے
لگاؤ اور آئندہ کبھی انکی شہادت قبول نہ کرو اور یہی لوگ فاسق ہیں (4) البتہ جو لوگ
اسکے بعد توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم والا ہے (5)
اور جو لوگ اپنی بیویوں پر زنا کی تہمت لگائیں اور انکے اپنے سوا انکے پاس کوئی گواہ نہ ہو
تو ایسا آدمی اللہ کی قسم کھا کر چار مرتبہ گواہی دے کہ وہ بیشک اپنی بات میں سچا ہے (6)
اور پانچویں دفعہ یوں کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو (7) اور اس عورت
پر (جس پر الزام ہے) سے سزا یوں ٹل سکتی ہے کہ وہ چار دفعہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے
کہ اس کا خاوند جھوٹا ہے (8) اور پانچویں دفعہ یوں کہے کہ اگر اس کا خاوند سچا ہو تو مجھ پر
اللہ کا غضب نازل ہو (9) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی (تو یہ معاملہ تم پر
پیچیدہ بن جاتا) تو تم شدید مشقت میں پڑ جاتے اور بیشک اللہ توبہ قبول کرنیوالا اور حکیم
ہے (10) بیشک جن لوگوں نے (عائشہ پر) تہمت لگائی ہے وہ تم میں سے ہی ایک ٹولہ
ہے تم لوگ اس بہتان تراشی کو اپنے لئے برا نہ سمجھو بلکہ اس میں تمہارے لئے خیر ہے،
ان میں سے ہر آدمی کو اپنے کیئے کے مطابق گناہ ہوگا اور ان میں سے جو اس تہمت کے
بڑے حصہ کا ذمہ دار بنا اس کیلئے عذاب عظیم ہے (11) جب تم نے یہ قصہ سنا تو مومن
مردوں اور عورتوں نے اپنے ہی جیسے مومن مردوں اور عورتوں کے بارے میں اپنے دل
میں اچھی بات کیوں نہ سوچی اور یوں کیوں نہ کہہ دیا کہ: ''یہ تو صاف بہتان ہے''
(12) پھر یہ تہمت لگانے والے اس پر چار گواہ کیوں نہ لاسکے پھر جب یہ گواہ نہیں

لا سکے تو اللہ کے ہاں یہی جھوٹے ہیں (13) اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل
اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو اس بارے میں تمہاری چہ مہ گوئیوں کی وجہ سے ایک بڑا عذاب
آلیتا (14) جب تم اپنی زبانوں سے اس بہتان کو اُچھالتے تھے اور اپنے منہ سے وہ
کہہ رہے تھے جسکے متعلق تمہیں علم نہ تھا اور تم اسے معمولی سمجھ رہے تھے، حالانکہ وہ اللہ
کے ہاں بہت بڑی بات تھی (15) اور جب تم لوگوں نے یہ جھوٹی خبر سنی، تو کیوں نہیں
کہا، ہمارے لئے یہ مناسب نہیں کہ ایسی بات کریں، اے ہمارے رب! تو تمام عیب
سے پاک ہے، یہ تو بہت بڑا بہتان ہے (16) اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم مومن
ہو تو آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا (17) اللہ تمہیں واضح ہدایت دیتا ہے اور وہ سب کچھ
جاننے والا اور حکمت والا ہے (18) جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں
بے حیائی کی اشاعت ہو ان کیلئے دنیا میں بھی دردناک عذاب ہے اور آخرت میں بھی
اور (اسکے نتائج کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے تم نہیں جانتے (19) اور اگر تم پر اللہ کا فضل
اور رحمت نہ ہوتی (تو برے نتائج نکلتے) اور اللہ یقیناً مہربان اور رحم والا ہے (20) اے
ایمان والوں! شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو اور جو شخص شیطان کے نقشِ قدم پر چلے
گا تو وہ بے حیائی اور برے کاموں کا حکم دیگا، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ
ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی پاک نہ رہ سکتا تھا، مگر اللہ جسے چاہے پاک سیرت بنا دیتا ہے
اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے (21) اور تم میں سے جو لوگ صاحب فضل
اور صاحب حیثیت ہیں وہ رشتہ داروں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں
کو کچھ (صدقہ وغیرہ) نہ دینے کی قسم نہ کھالیں انہیں چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر
کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے، اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنیوالا
ہے (22) جو لوگ پاک دامن اور بھولی مومن عورتوں پر زنا کی تہمت لگاتے ہیں ان پر
دنیا میں بھی لعنت ہے اور آخرت میں بھی، اور انہیں بہت بڑا عذاب ہوگا (23) جس
دن ایسے مجرموں کی اپنی زبانیں، ہاتھ اور پاؤں انکے (برے) کرتوتوں سے متعلق
گواہی دینگے (24) اس دن اللہ انہیں وہ بدلہ دیگا جسکے وہ مستحق ہیں اور وہ جان لیں
گے کہ اللہ ہی واضح حق ہے (25) خبیث عورتیں، خبیث مردوں کیلئے اور خبیث مرد

خبیث عورتوں کیلئے اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کیلئے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کیلئے ہیں ایسے پاک لوگوں کے متعلق جو کچھ بکواس (بہتان باز) کر رہے ہیں ان کا دامن ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بکتے ہیں ان کیلئے بخشش اور عزت کا رزق ہے(26) اے ایمان والوں اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں نہ جاؤ جب تک کہ انکی اجازت نہ حاصل کرلو اور وہاں کہ رہنے والوں کو سلام کرلو، یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے توقع ہے کہ تم یادرکھو گے(27) پھر اگر وہاں تمہیں کوئی بھی نہ مل سکے تو اجازت لئے بغیر اندر نہ جاؤ، اور اگر تمہیں کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ آؤ، یہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے(28) البتہ بے آباد گھروں میں داخل ہونے سے تم پر گناہ نہیں جہاں تمہارے فائدے کی چیز ہو، اور اللہ جانتا ہے جو ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو(29) (اے نبی) مومن مردوں سے کہیے کہ وہ اپنی نظر نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کیلئے زیادہ پاکیزہ ہے اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے(30) اور مومن عورتوں سے بھی کہیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اسکے جو ظاہر رہتا ہے اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رکھیں اور اپنا بناؤ سنگھار کسی کہ سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوند کے یا اپنے باپ کے یا اپنے خاوندوں کے باپ کے یا اپنے بیٹوں کے یا اپنے شوہروں کے بیٹے (یعنی سوتیلے بیٹے) یا بھائی کے یا بھتیجے کے یا بھانجے کے یا اپنے میل جول والی عورتوں کے یا کنیزیں جن کی وہ مالک ہوں یا غلاموں کے یا ایسے خادم مرد جو عورتوں کی حاجت نہ رکھتے ہوں اور ایسے بچے (لڑکے) جو عورت کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوں اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کے انکی پوشیدہ زینت جو انھوں نے چھپا رکھی ہے اس کا لوگوں کو علم ہو، اے ایمان والو! تم سب اللہ کے حضور توبہ کرو توقع ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے(31) اور تم میں سے جو مرد بغیر بیوی کے اور جو عورتیں بغیر شوہر کے ہوں انکی شادی کردو اور اپنے نیک ایماندار غلاموں اور لونڈیوں کی بھی شادی کردو، اگر وہ فقیر ہونگے تو اللہ انہیں اپنی مہربانی سے غنی کر دیگا اور اللہ بڑی

وسعت والا اور جاننے والا ہے(32) اور جن کو شادی کے اسباب مہیا نہ ہوں، انہیں زنا سے بچے رہنا چاہیے حتیٰ کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے اور تمہارے غلاموں میں سے جو کوئی کچھ تمہیں دے کر آزادی کی تحریر کرانی چاہے تو تم ایسی تحریر انہیں کر دیا کرو اگر تم کو ان میں کوئی بھلائی نظر آتی ہو اور اللہ نے جو مال تمہیں دے رکھا ہے ان میں سے انہیں کچھ دے کر انکی مدد کرو اور تمہاری لونڈیاں اگر پاک دامن رہنا چاہیں تو انہیں اپنے دنیاوی فائدوں کیلئے بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو کوئی انہیں مجبور کرے تو اللہ ان پر جبر کے بعد بخش دینے والا اور رحم کرنیوالا ہے(33) ہم نے تمہاری طرف واضح احکام بتلانے والی آیات نازل کی ہیں اور ان لوگوں کی مثالیں بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے نصیحت بھی نازل کر دی ہے(34) اللہ ہی زمین و آسمان کا نور ہے اسکے نور کی مثال ایسی ہے جیسے طاق کی سی ہے جس میں ایک چراغ ہو، اور چراغ شیشے کی قندیل میں ہو اور قندیل گویا ایک چمکتا ستارا ہے وہ چراغ زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ مشرق میں ہوتا ہو اور نہ مغرب میں، اسکے تیل کو اگر آگ نہ بھی چھوئے تو بھی وہ بھڑکنے کے قریب ہوتا ہے روشنی پر روشنی، اللہ اپنے نور سے جسے چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان کرتا ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے(35) اور وہ چراغ ایسے گھروں (یعنی مسجدوں) میں ہے جن کے بارے میں اللہ کا حکم ہے کہ انکی قدر و منزل کی جائے اور ان میں صرف اسی کا نام لیا جائے، ان گھروں (یعنی مسجدوں) میں صبح وشام اللہ کی تسبیح بیان کی جاتی ہے(36) جنہیں اللہ کے ذکر، اقامت نماز اور ادائے زکوۃ سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ خرید و فروخت وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی(37) تاکہ وہ لوگ جو نیک عمل کرتے ہیں اللہ انہیں اس کا بہتر بدلہ دے اور اپنے فضل سے بھی زیادہ دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب رزق عطا کرتا ہے(38) اور جو کافر ہیں انکے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹیل میدان میں کوئی سراب (چمکتا ہوا ریت) ہو جسے پیاسا پانی سمجھ رہا ہو حتیٰ کہ جب وہ اس سراب کے قریب آتا ہے تو وہاں کچھ نہیں پاتا بلکہ اس نے اللہ کو وہاں موجود پایا جو اسکے اعمال کا پورا

حساب اسے چکا دیتا ہے اور اللہ کو حساب چکانے میں دیر نہیں لگتی (39) یا (انکے
اعمال) کسی گہرے سمندر میں اندھیروں کے مانند ہے جسے موج نے ڈھانپ لیا ہو پھر
اسکے اوپر اور موج ہو اور اسکے اوپر بادل ہو گویا اوپر تلے صرف تاریکیاں ہی ہوں، اگر
کوئی شخص اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی نہ دیکھ سکے اور جسے اللہ روشنی عطا نہ کرے اس کیلئے
(کہیں سے بھی) روشنی نہیں مل سکتی (40) اے نبی! کیا تم دیکھتے نہیں کہ زمین و آسمان
میں پائی جانے والی تمام مخلوقات اور فضا میں پر پھیلاتے ہوئے پرندے یہ سب اللہ ہی
کی تسبیح کر رہے ہیں ہر مخلوق کو اپنی تسبیح معلوم ہے جو وہ کرتے ہیں، اللہ سب جانتا ہے
(41) نیز زمین و آسمان کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے اور اسی کی طرف سب کو لوٹ کر
جانا ہے (42) کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ بادل کو آہستہ چلاتا ہے اور پھر آپس میں ملا دیتا
ہے پھر اسے تہ بہ تہ بنا دیتا ہے پھر تو دیکھتا ہے کہ اسکے درمیان سے بارش کے قطرے ٹپکتے
ہیں اور آسمان کی جانب سے اولوں کے پہاڑ میں سے اولے برساتا ہے پھر جسے چاہتا
ہے اسے نقصان پہنچاتا ہے اور جسے چاہتا ہے بچالیتا ہے، بادل ہی سے نکلنے والی بجلی کی
چمک ایسی ہوتی ہے کہ گویا اب آنکھوں کی روشنی لے چلی (43) اللہ ہی رات اور دن کا
ادل بدل کرتا رہتا ہے بلاشبہ اہلِ نظر کیلئے ان نشانیوں میں عبرت کا سامان ہے (44)
اللہ نے ہر چلنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اپنے پیٹ
کے بل چلتے ہیں کچھ دو پاؤں اور کچھ چار پائیوں پر جو کچھ وہ چاہتا ہے پیدا کر دیتا ہے اور
یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے (45) ہم نے صاف صاف واضح آیات نازل کی ہیں اور
اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے (46) یہ (منافق) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور
اسکے رسولوں پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت قبول کی پھر اسکے بعد ان میں سے ایک
فریق منہ پھیر لیتا ہے حقیقتاً یہ ایماندار ہی نہیں (47) اور جب انہیں اللہ اور اسکے رسول
کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ رسول انکے درمیان فیصلہ کریں تو ان میں سے کچھ منہ موڑ
لیتے ہیں (48) اور اگر حق کی انکی موافقت میں ہو تو بڑے مطیع ہو کر چلے آتے ہیں
(49) کیا انکے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے یا وہ شک میں ہیں یا وہ اس بات سے
ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول انکی حق تلفی کر جائینگے بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں (50)

مومنوں کی تو بات ہی یہ ہے کہ جب انہیں اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلایا جائے کہ وہ
انکے درمیان فیصلہ کرے تو کہتے ہیں ''ہم نے سنا اور اطاعت کی'' ایسے ہی لوگ فلاح
پانے والے ہیں (51) اور جو اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرے، اللہ سے ڈرے،
اور اسکی نافرمانی سے بچتا رہے تو ایسے ہی لوگ بامراد ہیں (52) اللہ کی پختہ قسمیں کھا کر
کہتے ہیں کہ ''اگر آپ انہیں حکم دیں تو وہ ضرور (جہاد پر) نکلیں گے'' آپ ان سے کہہ
دیجئے کہ ''قسمیں نہ کھاؤ، تمہاری اطاعت (کی حقیقت) معلوم ہے اور جو تم کرتے ہو
اللہ اس سے باخبر ہے (53) آپ کہہ دیجئے کہ ''اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی
اطاعت کرو'' پھر اگر تم اطاعت نہ کرو گے تو رسول کے ذمہ تو وہی ہے جو اس پر لازم کر دیا
گیا ہے (یعنی تبلیغ ودعوت دینا) اور تم پر اسے قبول کرنا لازم ہے جس کی ذمہ داری
تمہارے سر ہے اور اگر تم رسول کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمہ
صرف یہ ہے کہ پیغام پہنچا دے (54) اور تم میں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک کام
کرتے ہیں ان سے اللہ نے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ انہیں زمین میں خلافت دیگا جیسے ان
سے پہلے لوگوں کو عطا کی تھی اور انکے دین کو مضبوط کر دیگا جسے اس نے انکے لئے پسند کیا
اور انکے خوف کو امن میں تبدیل کر دیگا پس وہ میری عبادت کریں اور میرے ساتھ کسی
کو شریک نہ ٹھہرائیں اور جو اسکے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں (55) نماز
قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو (اس طرح) توقع ہے کہ تم پر رحم کیا جائے (56) آپ
کافروں کے متعلق یہ خیال نہ کریں کہ وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز کر دینے والے ہیں
(کہ عذاب نہ کرے) ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے (57) اے ایمان
والو! تمہارے غلام اور لونڈیاں اور تمہارے نابالغ بچوں پر لازم ہے کہ وہ (دن میں)
تین بار گھروں میں اجازت لے کر داخل ہوا کریں نمازِ فجر سے پہلے اور ظہر کے بعد
جب تم کپڑے اتار کر آرام کرتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد، یہ تین اوقات تمہارے
پردہ کے وقت ہیں ان اوقات کے علاوہ دوسرے وقتوں ان پر بغیر اجازت آنے جانے
پر کوئی گناہ نہیں اور نہ تم پر، تمہیں ایک دوسرے کے پاس آنا پڑتا ہے، اسی طرح تمہارے
لئے اپنے ارشادات واضح کرتا ہے اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے (58) اور جب

تمہارے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو وہ بھی تم سے اسی طرح اجازت لیں جیسا کہ ان سے پہلے (انکے بڑے) اجازت لیتے رہے ہیں اللہ اسی طرح تمہارے لئے احکام کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے (59) اور جو عورتیں جوانی گزار چکی ہوں اور نکاح کی توقع نہ رکھتی ہوں وہ اگر اپنی چادریں اتار (کر سر ننگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیہ کہ وہ زیب وزینت کی نمائش نہ کرنے والی ہوں تاہم اگر وہ (چادر اتارنے سے) پرہیز کریں تو یہی بات انکے حق میں بہتر ہے اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے (60) اندھے پہ کچھ حرج نہیں اور نہ ہی لنگڑے پر کچھ حرج ہے اور نہ ہی مریض پر کچھ حرج ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماں (اور نانی) کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی چابیاں تمہارے پاس ہوں یا اپنے دوست کے ہاں سے، اس بات میں نہ ہی کوئی گناہ ہے کہ تم سب مل کر کھاؤ یا علیحدہ علیحدہ، البتہ جب تم گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں (گھر والوں) کو سلام کہا کرو، یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے، اسی طرح اللہ اپنی آیات تمہارے لئے کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھ سے کام لو (61) مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاتے ہیں اور جب وہ کسی اجتماعی کام میں رسول کے ساتھ ہوتے ہیں تو اس سے اجازت لئے بغیر جاتے نہیں (اے رسول) جو لوگ آپ سے (اجازت) مانگتے ہیں وہی اللہ اور رسول پر ایمان لانے والے ہیں تو جب وہ اپنے کسی کام کیلئے آپ سے اجازت مانگیں تو ان میں سے جسے آپ چاہیں اجازت دیں اور ان کیلئے اللہ سے بخشش طلب کیجئے، اللہ یقیناً بڑا بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے (62) (مسلمانو) رسول کے بلانے کو ایسا نہ سمجھ لو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو، اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے چپکے سے کھسک جاتے ہیں لہٰذا جو لوگ رسول کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائیں یا انہیں کوئی دردناک عذاب پہنچ جائے (63) یاد رکھو! جو

کچھ زمین و آسمان میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، تم جس روش پر بھی ہو اللہ اسے جانتا ہے، اور جس دن لوگ اسکی طرف لوٹائے جائینگے وہ انہیں بتلا دیگا کہ وہ کیا کرتے رہے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے (64)

﴿سورۃ الفرقان﴾ سورۃ نمبر (25)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

متبرک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان (حق اور باطل کے درمیان فرق کرنیوالا یعنی قران کریم) نازل کیا تا کہ وہ اہل عالم کیلئے ڈرانے والا بن جائے (1) وہی ذات جو زمین و آسمان کی بادشاہی کا مالک ہے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ ہی اسکی حکومت میں کوئی شریک ہے، اس نے ہر چیز کو پیدا کیا تو اس کا ٹھیک ٹھیک اندازہ کیا (2) اور (لوگوں نے) اللہ کے سوا کئی اور معبود بنا ڈالے جو کوئی چیز پیدا کیا خاک کرینگے وہ تو خود مخلوق ہیں، انہیں خود اپنے نفع ونقصان کا بھی اختیار نہیں اور نہ ہی انہیں کسی کو مارنے، زندہ کرنے اور مردہ کو اٹھا سکنے کا کچھ اختیار ہے (3) کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) تو محض جھوٹ ہے جسے اس نے خود بنا ڈالا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس کام میں اسکی مدد کی ہے کتنا بڑا جھوٹ اور ظلم ہے جس پر یہ اتر آئے ہیں (4) نیز وہ کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے لوگوں کے قصے ہیں جنہیں اس نے نقل کرا لیا ہے سو وہی داستانیں! صبح و شام اسکے پاس پڑھ کر سنائی جاتی ہیں (5) اے نبی! آپ کہہ دیجئے کہ قرآن کو اس ذات نے نازل کیا ہے جو زمین و آسمان کے راز جانتا ہے، اور وہ یقیناً بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے (6) نیز کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا جو اسکے ساتھ رہتا اور لوگوں کو ڈرایا کرتا؟ (7) اس پر کوئی خزانہ ہی اتار دیا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہی ہوتا جس سے یہ (اطمینان کی) روزی کھا سکتا، اور ظالم کہتے ہیں کہ ''تم ایک جادوگر آدمی کے پیچھے لگ گئے ہو'' (8) دیکھئے یہ آپ کیلئے کس طرح کی مثالیں بیان کرتے ہیں یہ ایسے گمراہ ہوئے ہیں کہ راہ راست پر آ ہی نہیں سکتے (9) وہ بڑی برکت والی ذات ہے وہ چاہے تو آپکو ان چیزوں سے بھی بہتر چیزیں دے سکتا ہے (ایک نہیں) کئی باغ جن میں نہریں جاری

ہوں اور کئی محل بھی دے سکتا ہے(10) لیکن بات یہ نہیں بلکہ یہ لوگ دراصل قیامت کو
جھٹلا رہے ہیں اور جو قیامت کو جھٹلائے ہم نے اس کیلئے جہنم تیار کر رکھی ہے (11)
جب وہ دور سے انہیں (اپنے شکار کو) دیکھے گی تو اسکے جوش وخروش کی آوازیں خود ہی
سن لیں گے(12) اور جب اس میں بندھے ہوئے ایک تنگ جگہ سے پھینکے جائینگے تو
اس وقت موت کو پکاریں گے(13) (اس وقت انہیں کہا جائیگا) آج ایک نہیں بہت
موتوں کو پکارو(14) آپ ان سے پوچھیئے کیا جہنم کا یہ دردناک عذاب اچھا ہے یا
ہمیشہ رہنے والی جنت جس کا اللہ نے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا ہے جو انکے اعمال کا
بدلہ اور انکی آخری منزل ہوگی (15) وہاں انہیں جو چاہیں گے ملے گا وہ ہمیشہ اس میں
رہیں گے، یہ تمہارے رب کے ذمہ وعدہ ہے جو قابل درخواست ہے(یعنی اہل ایمان
والے اللہ سے اسکی درخواست کر سکتے ہیں)(16) اور جس دن اللہ انہیں اور جن کو وہ
اللہ کے سوا پوجتے ہیں اکٹھا کریگا تو ان سے سوال کریگا کہ ’’کیا تم نے میرے ان بندوں
کو گمراہ کیا تھا یا خود ہی راہ سے بہک گئے تھے‘‘(17) وہ کہیں گے: ’’تیری ذات پاک
ہے ہماری مجال نہ تھی کہ تیرے سوا کسی کو کارساز بناتے مگر تو نے انہیں اور انکے باپ
داداوں کو عیش وآرام کی زندگی دی، یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے یہ تھے ہی ہلاک
ہونے کے قابل‘‘ (18) (تو اللہ مشرکوں سے کہے گا کہ) جو تم کہتے رہے ہو، ان
معبودوں نے تمہاری بات کو جھٹلا دیا، اب نہ تم عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ تمہیں کہیں سے
مدد مل سکے گی، اور تم میں سے جس جس نے ظلم کیا ہے اسے ہم سخت عذاب کا مزا
چکھائیں گے (19) اور (اے نبی!) ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے وہ
سب کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے، اور ہم نے تم میں سے بعض کو
بعض کیلئے آزمائش کا ذریعہ بنا دیا ہے(تاکہ دیکھیں) کیا تم صبر کرتے ہو؟ اور آپ کا
رب سب کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے(20) اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے وہ
کہتے ہیں ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں بھیج دیئے گئے (جو محمدؐ کی نبوت کی گواہی
دیتے) یا ہم ہی اپنے رب کو (آنکھوں سے) دیکھ لیں؟ یہ اپنے دل میں بڑے بن
بیٹھے ہیں اور بہت بڑی سرکشی میں مبتلا ہو چکے ہیں (21) جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں

گے وہ دن ایسے مجرموں کیلئے کوئی خوشی کا دن نہ ہوگا اور وہ پکار اٹھیں گے ’’ہم تو تم سے
پناہ مانگتے ہیں‘‘ (22) اور جو کچھ انہوں نے دنیا میں عمل کیا ہوگا ہم اسکی طرف متوجہ
ہونگے تو اسے اڑتا ہوا غبار بنا دینگے(23) اس دن اہل جنت کا ہی ٹھکانہ اور دوپہر کو
آرام کرنے کا مقام بہتر ہوگا (24) اس دن آسمان پھٹ کر ایک بادل نمودار ہوگا اور
گروہ در گروہ فرشتے اتارے جائینگے (25) اس دن حقیقی بادشاہی رحمٰن ہی کی ہوگی اور
یہ دن کافروں کیلئے بڑا سخت دن ہوگا (26) اس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا اور
کہے گا: کاش! میں رسول کی راہ پر چلا ہوتا (27) ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں
شخص کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا (28) اس نے تو میرے پاس نصیحت آ جانے کے بعد
مجھے بہکا دیا اور شیطان تو انسان کو مصیبت پڑنے پر چھوڑ جانے والا ہے (29) اور
رسول کہیں گے: ’’میرے رب! میری قوم کے یہی لوگ ہیں جنھوں نے اس قرآن کو
بالکل چھوڑ دیا تھا(30) اسی طرح ہم نے مجرموں کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے اور آپ کا
رب رہنمائی کرنے اور مدد دینے کو کافی ہے(31) کافر (یہ بھی) کہتے ہیں کہ: ’’اس پر
پورا قرآن ایک ہی بار کیوں نہ اتار دیا گیا؟‘‘ اس طرح بتدریج اسلئے اتارا گیا تاکہ ہم
اسکے ذریعہ آپکے دل کو تقویت پہنچائیں اور اسے ہم نے آپکو تھوڑا تھوڑا پڑھ کر سنایا ہے
(32) اور کفار جب آپکے سامنے (قرآن پر) کوئی نیا اعتراض لاتے ہیں تو ہم آپکو
اس کا صحیح جواب بھیج دیتے ہیں اور بات کو خوب اچھی طرح واضح کر دیتے ہیں (33)
ایسے لوگ اپنے چہروں کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے ان کا یہی برا
ٹھکانہ ہے اور یہی سب سے زیادہ گمراہ ہیں (34) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات)
دی تھی اور اسکے ساتھ اسکے بھائی ہارون کو مددگار بنا دیا (35) اور ان سے کہا اس قوم کی
طرف جاؤ جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا ہے بالاخر ہم نے ان کو تہس نہس کر دیا
(36) اور قوم نوح نے جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور انہیں لوگوں
کیلئے نشانی بنا دیا اور ہم نے ظالموں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (37) اور
(اسی طرح) قوم عاد، قوم ثمود اور کنوئیں والوں کو اور ان وقتوں کے درمیان پائی جانے
والی بہت سی دوسری قوموں کو بھی (تباہ کر دیا)(38) ان میں سے ہر ایک کو ہم نے

(گزشتہ قوموں کی) مثالیں بیان کرکے سمجھایا آخران سب کا نشان تک مٹادیا (39)
اور اہل قریش کا گزر اس بستی (یعنی قوم لوط کی بستیاں سدوم وعمورہ) سے ہوچکا ہے جس
پر پتھروں کی بدترین بارش کردی گئی تھی، کیا وہ لوگ اسے دیکھتے نہیں؟ لیکن (معاملہ یہ
ہے کہ) یہ حشر نشر کی توقع نہیں رکھتے (40) اور کفار مکہ جب بھی آپکو دیکھتے ہیں تو آپ
کا مذاق اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہے وہ آدمی جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا
ہے؟ (41) قریب تھا کہ یہ شخص ہمیں ہمارے معبودوں سے دور کردیتا، اگر ہم اپنے
معبودوں کی عقیدت پر ثابت قدم نہ رہے ہوتے اور جب وہ لوگ عذاب کو اپنی آنکھوں
سے دیکھ لیں گے تو انہیں معلوم ہوجائیگا کہ کون سب سے زیادہ گمراہ تھا (42) بھلا آپ
نے اس پر غور کیا جس نے اپنی خواہش نفس کو ہی اپنا معبود بنا رکھا ہے اسکو (راہ راست پر
لانے کے) آپ ذمہ دار بن سکتے ہیں؟ (43) یا آپ خیال کرتے ہیں کہ ان میں سے
اکثر سنتے اور سمجھتے ہیں؟ یہ تو جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے ہیں
(44) آپ دیکھتے نہیں کہ تمہارا رب کس طرح سایہ پھیلا دیتا ہے اگر وہ چاہتا تو اسے
وہیں ساکن رہنے دیتا پھر ہم نے سورج کو اس پر رہنمائی کرنیوالا بنا دیا (45) پھر ہم اس
سائے کو اپنی طرف سمیٹتے جاتے ہیں (46) اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات
کو لباس، نیند کو (باعث) آرام اور دن کو جی اٹھنے کا وقت بنایا ہے (47) اور وہی تو ہے
جو اپنی رحمت (بارش) سے قبل ہواؤں کو خوشخبری دے کر بھیجتا ہے اور ہم نے ہی آسمان
سے صاف ستھرا پانی اتارا ہے (48) تاکہ ہم اس پانی سے مردہ علاقے کو زندہ کردیں
اور انہی مخلوق میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو سیراب کریں (49) ہم نے
یہ بات مختلف طریقوں سے انکے سامنے بیان کی تاکہ وہ سبق حاصل کرلیں لیکن اکثر
انکار کے سوا کچھ تسلیم نہیں کرتے (50) اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی کیلئے الگ الگ
ڈرانے والا (پیغمبر) بھیج دیتے (51) لہٰذا آپ کافروں کی بات نہ مانیں اور اس
قرآن کے مطابق ان سے زبردست جہاد کریں (52) اور وہی تو ہے جس نے دو
سمندروں کو ملا رکھا ہے ایک کا پانی لذیذ وشیریں ہے اور دوسرے کا کھاری وکڑوا، پھر
اس نے دونوں کے درمیان ایک پردہ اور ایک رکاوٹ کھڑی کردی ہے جو ان کو ملنے

نہیں دیتی (53) اور وہی ہے جس نے پانی (نطفہ) سے انسان کو پیدا کیا پھر (میاں
بیوی) سے نسب اور سسرال کا سلسلہ چلایا اور آپکا رب بڑی قدرت والا ہے (54) یہ
اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں فائدہ پہنچا سکتی ہیں اور نہ
نقصان اور کافر اپنے رب کے مقابلے پر (شیطان کا) مددگار بنا ہوا ہے (55) اور ہم
نے تو آپکو بس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (56) آپ ان سے
کہیے کہ میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا میری اجرت یہی ہے کہ جس کا جی چاہے
اپنے رب کا راستہ اختیار کرے (57) اور اس ذات پر توکل کیجئے جو زندہ بھی ہے اور
اسے کبھی موت نہیں آئیگی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح کریں وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر
رکھنے کو کافی ہے (58) جس نے زمین وآسمان اور جو کچھ اسکے درمیان میں ہے سب
کچھ چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا وہی رحمٰن ہے اس کا حال کسی باخبر سے
پوچھ لیجئے (59) اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہے؟
کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تو ہمیں حکم دیتا ہے اور انکی نفرت میں اضافہ ہی ہوتا ہے
(60) بابرکت ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں چراغ (سورج)
اور چمکتا ہوا چاند پیدا کیا (61) اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو بار بار ایک دوسرے
کے بعد آنے والا بنایا، اب جو چاہے اس سے سبق حاصل کرلے اور جو چاہے شکر گزار
بنے (62) اور رحمٰن کے حقیقی بندے وہ ہیں جو زمین پر انکساری سے چلتے ہیں اور اگر
جاہل ان سے مخاطب ہوں تو سلام کہہ کر (کنارہ کش رہتے ہیں) (63) اور جو اپنے
رب کے حضور سجدہ اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں (64) اور دعا کرتے ہیں: ”اے
ہمارے رب! جہنم کے عذاب سے ہمیں بچائے رکھنا، کیونکہ اس کا عذاب ٹلنے والا نہیں“
(65) بلاشبہ وہ جائے قرار بھی بری ہے اور مقام بھی برا ہے (66) اور وہ لوگ جو خرچ
کرتے ہیں تو وہ نہ ہی فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ (اپنے آپکو) تنگی میں ڈالتے ہیں
بلکہ انکا خرچ ان دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے (67) اور اللہ کے ساتھ
کسی اور معبود کو نہیں پکارتے نہ ہی اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور
نہ ہی زنا کرتے ہیں اور جو شخص ایسے کام کریگا انکی سزا پاکے رہیگا (68) قیامت کے دن

اس کا عذاب دُگنا کر دیا جائیگا اور ذلیل ہو کر اس میں ہمیشہ کیلئے پڑا رہیگا (69) ہاں جو
شخص توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک عمل کرے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ
نیکیوں سے بدل دیگا اور اللہ بہت بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے (70) اور جو توبہ کرے اور
نیک عمل کرے تو وہ گویا اللہ کی طرف پورے طور پر لوٹ آتا ہے (71) اور جو جھوٹی گواہی
نہیں دیتے اور جب کسی ناپسندیدہ چیز سے ان کو سابقہ پڑتا ہے تو شریفوں کی طرح گزر
جاتے ہیں (72) اور جب اپنے رب کی آیات سے نصیحت کی جائے تو ان پر اندھے اور
بہرے ہو کر نہیں گزرتے (بلکہ اثر قبول کرتے ہیں) (73) اور جو دعا کرتے ہیں کہ
ہمارے رب! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں
پرہیزگاروں کا امام بنا (74) یہی ہیں وہ لوگ جو اپنے صبر کے بدلے جنت میں اعلیٰ
مقام پائینگے وہاں آداب اور تسلیمات کے ساتھ انکا استقبال ہوگا (75) جن میں وہ
ہمیشہ رہینگے، وہ بہت ہی اچھا ٹھکانہ اور جائے قیام ہوگا (76) آپ (کفارِ قریش کو) کہہ
دیجئے کہ اگر تم میرے رب کی عبادت نہیں کروگے تو وہ تمہاری پرواہ نہیں کریگا، تم تو جھٹلا
چکے اب جلد اسکی (سزا پاؤ گے) جس سے جان چھڑانا محال ہوگی (77)

﴿سورۃ الشعرآء﴾ سورۃ نمبر(26)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طسم (1) یہ وضاحت کرنے والی کتاب کی آیات ہیں (2) (اے نبی) اگر یہ ایمان
نہیں لاتے تو اس غم میں شاید آپ اپنے آپکو ہلاک ہی کر ڈالیں گے (3) اگر ہم
چاہتے تو ان پر آسمان سے کوئی معجزہ اتار دیتے جسکے آگے انکی گردنیں جھک جاتیں (4)
انکے پاس رحمٰن کی طرف سے جو بھی کوئی نصیحت آتی ہے تو اس سے یہ منہ موڑ لیتے ہیں
(5) پس اب جب کہ انہوں نے جھٹلا دیا تو جس چیز کا وہ مزاق اڑاتے تھے تو اب جلد
انہیں ان باتوں کی حقیقی خبریں مل جائیں گی (6) کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ
ہم نے اس میں کتنے سارے عمدہ پودے اگائے ہیں (7) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے
لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں (8) بلاشبہ آپ کا رب غالب
اور رحم والا ہے (9) اور جب تمہارے رب نے موسیٰ کو پکارا کہ آپ ظالم قوم کے پاس

جاؤ (10) یعنی فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ ہماری گرفت سے ڈرتے نہیں ہیں
(11) موسیٰ نے عرض کیا میرے رب میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دینگے (12) میرا
سینہ گھٹتا (دم رکتا) ہے اور زبان نہیں چلتی لہٰذا ہارون (کو بھی) رسالت عطا فرما (13)
اور میرے ذمہ ان کا جرم ہے، میں ڈرتا ہوں کہ مجھے مار نہ ڈالیں (14) اللہ نے فرمایا
ایسا ہرگز نہیں تم دونوں ہماری نشانیاں لے جاؤ ہم بھی تمہارے ساتھ ہیں آپ سب کی
گفتگو سنیں گے (15) پس آپ دونوں فرعون کے پاس جا کر انہیں کہو کہ ''ہم رب
العالمین کے رسول ہیں'' (16) (اسلئے آئے ہیں کہ تم) بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ
روانہ کر دو (17) فرعون کہنے لگا: ''کیا ہم نے تمہیں اپنے ہاں بچپن میں نہ پالا تھا اور تو
نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے ہاں نہیں گزارے؟ (18) پھر تو اپنا کام کر گیا جو تم نے
کیا تھا اور تو ہے ہی ناشکرا'' (19) موسیٰ نے کہا: وہ کام (یعنی ایک قتل) تو میں نے اس
وقت کیا تھا جب کہ میں راہ بھولے ہوئے لوگوں میں سے تھا (20) لہٰذا میں تمہارے
خوف سے بھاگ گیا پھر مجھے میرے رب نے حکمت عطا فرمائی اور مجھے رسول بنایا
(21) مجھ پر تیرا کیا یہی وہ احسان ہے؟ جسے تو جتلا رہا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام
بنا رکھا ہے (22) فرعون کہنے لگا: ''یہ رب العالمین کیا (چیز) ہے؟'' (23) موسیٰ نے
کہا: ''وہ جو آسمانوں اور زمین اور انکے درمیان کی تمام چیزوں کا مالک ہے اگر تمہیں
کچھ یقین آجائے'' (24) فرعون نے اپنے آس پاس والوں سے کہا کچھ سُن رہے ہو؟
(25) موسیٰ نے کہا: ''ہاں وہی تمہارا اور تمہارے باپ دادوں کا رب ہے'' (26)
فرعون کہنے لگا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے یہ تو یقیناً دیوانہ ہے (27) موسیٰ
نے کہا: ''وہی مشرق اور مغرب اور جو انکے درمیان کی تمام چیزوں کا رب ہے اگر تم
عقل رکھتے ہو (28) فرعون بولا دیکھو! اگر تم نے میرے سوا کسی کو معبود مانا تو میں تمہیں
قید میں ڈال دونگا (29) موسیٰ نے کہا ''خواہ میں تیرے پاس کوئی واضح چیز (نشانی)
بھی لاؤں؟'' (30) (فرعون نے کہا) لاؤ وہ چیز اگر تم سچے ہو (31) چنانچہ موسیٰ نے
اپنی لاٹھی پھینکی تو وہ فوراً اژدھا بن گیا (32) نیز موسیٰ نے اپنا ہاتھ (بغل سے) کھینچا تو
وہ یکدم دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا تھا (33) فرعون نے اپنے آس پاس والوں

سے کہا: ''یہ تو یقیناً بڑا ماہر جادوگر ہے (34) یہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے
تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے تم کیا مشورہ دیتے ہو (35) ان سب نے کہا کہ
آپ اسے اور اسکے بھائی کو مہلت دیجئے اور تمام شہروں میں اپنے نمائندے کو بھیج دیجئے
(36) جو ہر ماہر جادوگر کو آپکے پاس لے آئے (37) چنانچہ ایک معین دن ایک مقررہ
وقت پر تمام جادوگروں کو اکھٹا کیا گیا (38) اور لوگوں میں اعلان کر دیا گیا کہ کیا تم
سب جمع ہو رہے ہو؟ (39) تا کہ یہ جادوگر غالب رہے تو شاید ہمیں انہی کی بات ماننی
پڑے (40) پھر جب جادوگر (میدان میں) آگئے تو فرعون سے پوچھنے لگے کہ: ''اگر
ہم جیت گئے تو ہمیں کچھ انعام بھی ملے گا؟ (41) فرعون نے جواب دیا ہاں اور تمہیں
عہدے بھی ملیں گے (42) موسیٰ نے جادوگروں سے کہا: ''پھینکو جو تم پھینکنا چاہتے ہو
(43) چنانچہ انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈال دیں اور کہنے لگے: ''فرعون کی
جے! یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے'' (44) پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی جو
دیکھتے ہی دیکھتے انکے پرفریب کرتبوں کو نگلتی چلی گئی (45) یہ دیکھ کر جادوگر بے اختیار
سجدہ میں گر پڑے (46) کہنے لگے: ہم سب رب العالمین پر ایمان لے آئے (47)
جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے (48) فرعون نے کہا تم لوگ مجھ سے اجازت لینے سے
پہلے اس پر ایمان لے آئے یقیناً یہ تمہارا بڑا استاد ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے اس
کا انجام تمہیں جلد معلوم ہو جائیگا میں تم سب کے ایک ایک ہاتھ اور دوسری جانب کے
ایک ایک پاؤں کٹوا دونگا اور تم سب کو سولی چڑھا دونگا'' (49) وہ کہنے لگے: کچھ پروا
نہیں! ہمیں اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے (50) ہم توقع رکھتے ہیں کہ ہمارا رب
ہماری خطائیں معاف کر دیگا اسلئے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ہیں (51) اور ہم
نے موسیٰ کو وحی کی کہ: ''راتوں رات میرے بندوں کو لے کر نکلو تمہارا تعاقب کیا جائیگا''
(52) فرعون نے (فوج اکٹھی کرنے کیلئے) شہروں میں آدمی بھیج دیئے (53) (اور
کہلا بھیجا کہ) یہ مٹھی بھر لوگ ہیں (54) جو ہمیں غصہ چڑھا رہے ہیں (55) اور ہم
یقیناً ایک مسلح جماعت ہیں'' (56) پس ہم فرعون کو باہر نکال لائے انکے باغات اور
چشموں سے (57) اور خزانوں اور بہترین قیام گاہوں سے (58) اس طرح ہم نے

بنی اسرائیل کو ان کا وارث بنا دیا (59) چنانچہ (ایک دن) صبح کے وقت فرعونی (لشکر)
انکے تعاقب میں چل پڑے (60) پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو
دیکھا تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا، اب ہم یقیناً پکڑے گئے (61) موسیٰ نے کہا:
''ایسا ہرگز نہیں ہوگا بیشک میرا رب میرے ساتھ ہے وہ ضرور میری مدد کریگا'' (62)
چنانچہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ: ''اپنی لاٹھی سمندر کے پانی پر ماریئے'' (انہوں نے ایسا
ہی کیا) چنانچہ سمندر (دو حصوں میں) پھٹ گیا اور ہر حصہ ایک بڑے پہاڑ کی طرح ہو
گیا (63) اور ہم دوسرے گروہ کو قریب لے آئے (64) موسیٰ اور اسکے تمام ساتھیوں
کو ہم نے بچا لیا (65) اور دوسرے گروہ کو وہاں غرق کر دیا (66) اس واقعہ میں بھی
ایک نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں (67) اور بلاشبہ تمہارا رب ہی
ہر چیز پر غالب اور رحم کرنیوالا ہے (68) اور (اے نبی! آپ) انہیں ابراہیم کا قصہ
سنایئے (69) جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے پوچھا کہ تم لوگ کس کی عبادت
کرتے ہو (70) کہنے لگے: ہم اصنام (یعنی بتوں) کی عبادت کرتے اور انہیں کے
پاس بیٹھتے ہیں'' (71) ابراہیم نے پوچھا: جب تم انہیں پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری بات
سنتے ہیں؟ (72) یا وہ تمہیں فائدہ یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ (73) وہ کہنے لگے: ''نہیں
بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا کرتے پایا ہے'' (74) ابراہیم نے کہا: بھلا دیکھو
جن کی تم عبادت کرتے ہو (75) تم اور تمہارے باپ دادا بھی (76) بیشک وہ تمام
میرے دشمن ہیں (جو جہنم میں لے جائینگے) سوائے رب العالمین کے (77) جس
نے مجھے پیدا کیا وہی میری راہنمائی کرتا ہے (78) اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے
(79) اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے (80) نیز وہی مجھے مارے گا
پھر زندہ کریگا (81) اور جس سے میں توقع رکھتا ہوں کہ یوم قیامت میری خطائیں
معاف کر دیگا (82) (ابراہیم نے دعا کی) اے میرے رب! مجھے حکمت عطا کر اور مجھے
نیک لوگوں میں شامل کر دے (83) اور آنے والے لوگوں میں میرا ذکر خیر باقی رکھ
(84) اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں شامل فرما (85) اور میرے باپ کو
معاف کر دے بلاشبہ وہ گمراہوں سے تھا (86) اور جس دن وہ لوگ (اپنی قبروں سے)

دوبارہ اٹھائے جائینگے،اس دن مجھے رسوانہ کرنا(87)جس دن نہ مال کوئی فائدہ دیگا
اور نہ اولاد(88)سوائے اس آدمی کے جو(گناہوں سے)پاک دل لئے اللہ کے
سامنے آئیگا(89)(اس دن)جنت اللہ سے ڈرنے والوں کے قریب لائی جائیگی
(90)اور گمراہ لوگوں کو جہنم سامنے دکھائی جائیگی(91)اوران سے کہا جائیگا:تمہارے
وہ معبود کہاں ہیں جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے؟(92) کیا وہ تمہاری مدد
کرسکتے یا وہ اپنے آپکو بچا سکتے ہیں(93)ان معبودوں اوران گمراہ پیروکاروں کو جہنم
میں منہ کے بل پھینک دیا جائیگا(94)اور ابلیس کے سب لشکروں کو بھی(95)جہنم
میں یہ سب اپنے معبودوں سے جھگڑرہے ہونگے تو کہیں گے(96)اللہ کی قسم!ہم تو
واضح گمراہی میں مبتلا تھے(97)جبکہ تمہیں رب العالمین کے برابر سمجھتے تھے(98)
ہمیں تو بڑے مجرموں نے ہی اس گمراہی میں ڈالا تھا(99) پس آج تو ہمارا کوئی
شفارشی بھی نہیں(100)نہ کوئی مخلص دوست ہے(101) کاش!اگر ہمیں ایک دفعہ
(لوٹنے کا موقع مل جائے تو)ہم مومنوں میں شامل ہوں(102)بیشک اس واقعہ میں
بھی ایک نشانی ہے اوران میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں(103)اور بلاشبہ
آپ کا رب ہی سب پر غالب اور رحم کرنیوالا ہے(104)نوح کی قوم نے(بھی)
رسولوں کو جھٹلایا دیا تھا(105)جبکہ انکے بھائی نوح نے انہیں کہا،کیا تم(اللہ سے)
ڈرتے نہیں؟(106)بیشک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں(107)
لہٰذا اللہ سے ڈرواور میری اطاعت کرو(108)میں تم سے اس(تبلیغ)پرکوئی صلہ نہیں
مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب العالمین کے ذمہ ہے(109) لہٰذا تم اللہ سے ڈرواور میری
اطاعت کرو(110) کہنے لگے:کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں حالانکہ کمینے لوگوں نے
تمہاری پیروی کی ہے(111)نوح نے کہا:میں کیا جانوں کہ وہ لوگ کیا کام کرتے
ہیں(112)انکے اعمال کا حساب تو صرف میرا رب لے گا کاش تم اتنی بات سمجھ جاتے
(113)اور ایمان لانے والوں کو میں نہیں بھگا سکتا ہوں(114) میں تو بس ایک
صاف صاف ڈرانے والا ہوں(115)وہ کہنے لگے:''نوح!اگر تم باز نہ آئے تو
سنگسار کردیئے جاؤ گے''(116)نوح نے دعا کی:میرے رب!میری قوم نے مجھے

جھٹلا دیا(117)لہٰذا میرے اور انکے درمیان دوٹوک فیصلہ کردے اور مجھے اور میری
ساتھی مومنوں کو ان سے نجات دے(118)چنانچہ ہم نے اسے اور اسکے ساتھیوں کو
ایک بھری ہوئی کشتی میں بچالیا(119)اور اسکے بعد باقی لوگوں کو غرق کردیا(120)
اس واقعہ میں(بھی)ایک نشانی ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ ماننے والے نہیں
(121)اور یقیناً تمہارا رب سب پر غالب اور رحم کرنیوالا ہے(122)قوم عاد نے
بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا(123)جبکہ انکے بھائی ہود نے انہیں کہا تھا کہ:کیا تم اللہ سے
ڈرتے نہیں؟(124)میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں(125)لہٰذا تم لوگ
اللہ سے ڈرواور میری اطاعت کرو(126)میں تم سے اس(تبلیغ)کا کوئی صلہ نہیں
مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب العالمین کے ذمہ ہے(127)یہ کیا بات ہے کہ تم ہر بلند جگہ پر
بے فائدہ ایک یادگار تعمیر کرڈالتے ہو؟(128)اور عمارتیں اتنی شاندار بناتے ہو کہ
شاید تم ہمیشہ ان میں رہو گے(129)اور جب کسی کی گرفت کرتے ہو تو بڑی ظالمانہ
گرفت کرتے ہو(130)لہٰذا اللہ سے ڈرواور میرا حکم مانو(131)اور اس ذات
سے ڈرو جس نے تمہیں وہ سب کچھ دیا ہے جو تم جانتے ہو(132)اس نے تمہیں مال
اور اولاد دی(133)باغات اور چشمے عطا کئے ہیں(134)مجھے تو تمہارے حق میں
ایک بڑے دن کے عذاب کا خطرہ ہے(135)وہ کہنے لگے:ہمیں تو ایسا وعظ کرو یا نہ
کرو ہمیں اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا(136)ایسی باتیں تو یوں ہی چلی آئی ہیں
(137)اور ہم پر کچھ عذاب نہیں آئیگا(138)چنانچہ انہوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے
انہیں ہلاک کرڈالا،بیشک اس میں بھی ایک نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر ایمان
لانے والے نہیں(139)اور یقیناً آپ کا رب سب پر غالب اور رحم کرنیوالا ہے
(140)قوم ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا(141)جبکہ انکے بھائی صالح نے انہیں
کہا تھا:کہ تم اللہ سے ڈرتے نہیں؟(142)بیشک میں تمہارے امانت دار رسول ہوں
(143)لہٰذا اللہ سے ڈرواور میری اطاعت کرو(144)میں تم سے اس کام کا کوئی
صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ اللہ رب العالمین کے ذمہ ہے(145) کیا تم یہاں امن سے
رہنے کیلئے چھوڑ دیئے جاؤ گے؟(146)ان باغات چشموں میں(147)اور کھیتوں

اور کجھوروں میں جن کے خوشے رس بھرے پھلوں سے لدے ہوئے ہوں؟ (148)
اور تم پہاڑوں کو تراش تراش کر فخریہ ان میں گھر بناتے ہو(149) سو اللہ سے ڈرو اور
میری اطاعت کرو(150) اور حد سے آگے گزرنے والوں کی بات نہ مانو(151) جو
ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں اور اصلاح کا کوئی کام نہیں کرتے'' (152) وہ کہنے
لگے: تم پر جادو کر دیا گیا ہے(153) تم ہمارے ہی جیسے ایک آدمی ہو اگر تم سچے ہو تو
کوئی نشانی لاؤ'' (154) صالح نے کہا: نشانی یہ اونٹنی ہے ایک دن اس اونٹنی کے پانی
پینے کیلئے مقرر ہے اور ایک دن تم سب کیلئے (155) اسے کوئی دکھ نہ پہنچانا، ورنہ ایک
بڑے دن کا عذاب تمہیں آ لے گا(156) مگر انہوں نے اس کو ذبح کر ڈالا پھر (عذاب
کے ڈر سے) لگے پچھتانے (157) آخر عذاب نے انہیں آ لیا اس میں بھی نشانی ہے
مگر ان سے اکثر ماننے والے نہیں (158) بلاشبہ آپکا رب ہی سب پر غالب اور رحم
کرنیوالا ہے(159) لوط کی قوم نے (بھی) رسولوں کو جھٹلایا تھا(160) جبکہ انہیں
انکے بھائی لوط نے کہا کہ ''تم کیا ڈرتے نہیں؟ (161) یقیناً میں تمہارے لئے امانت
دار رسول ہوں(162) لہٰذا اللہ سے ڈرتے رہو اور میری اطاعت کرو(163) اور
میں اس (تبلیغ) کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب العالمین کے ذمہ ہے
(164) کیا تم جہان والوں میں سے مردوں کے ساتھ شہوت زنی کرتے ہو؟ (165)
اور تمہارے رب نے تمہارے لئے جو بیویاں پیدا کی ہیں انہیں چھوڑ دیتے ہو، بلکہ تم
لوگ حد سے آگے نکل گئے ہو'' (166) وہ کہنے لگے: ''اے لوط تم اگر باز نہ آئے تو
تمہیں جلاوطن کر دیا جائیگا'' (167) اس نے کہا میں تمہارے کام سے سخت ناخوش
ہوں (168) اے رب! جو کام یہ کر رہے ہیں اس سے مجھے اور میرے اہل وعیال کو
نجات دے(169) چنانچہ ہم نے اس اور اسکے سب اہل وعیال کو نجات دی(170)
سوائے پیچھے رہ جانے والی بڑھیا کے(171) پھر باقی تمام لوگوں کو ہم نے ہلاک کر دیا
(172) اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی کتنی بری تھی وہ بارش جو ڈرائے
جانے والوں پر برسائی گئی(173) بیشک اس میں نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر
ایمان لانے والے نہیں ہیں(174) اور یقیناً آپ کا رب سب پر غالب اور رحیم ہے

(175) ایکہ والوں (یعنی مدین کے باشندوں) نے (بھی) رسولوں کو جھٹلایا(176)
جبکہ ان سے شعیب نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ (177) میں تمہارے لئے امانت دار
رسول ہوں (178) لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو(179) میں تم سے اس
(تبلیغ) کا کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ تو اللہ رب العالمین کے ذمہ ہے(180) ماپ
پورا دیا کرو کم دینے والوں میں شمولیت نہ کرو (181) اور سیدھی ترازو سے تولا کرو
(182) اور لوگوں کو انکی اشیاء کم نہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ مچاتے پھرو(183)
اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں بھی پیدا کیا اور تم سے پہلے لوگوں کو بھی'' (184)
وہ کہنے لگے: تم تو ان میں سے ہو، جن پر جادو کر دیا جاتا ہے(185) اور تو تو ہم جیسا
ہی ایک انسان ہے اور ہم تو تمہیں جھوٹا ہی خیال کرتے ہیں(186) اگر تم سچے ہو تو ہم
پر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرا دو (187) شعیب نے کہا: جو تم کرتے ہو میرا رب اسے
خوب جانتا ہے(188) چنانچہ انہوں نے شعیب کو جھٹلا دیا تو سایہ والے دن عذاب
نے انہیں آ پکڑا بلاشبہ وہ سخت دن کا عذاب تھا(189) اس واقعہ میں (بھی) ایک
نشانی ہے مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں(190) بیشک آپکا رب
سب پر غالب اور رحم کرنیوالا ہے(191) بلاشبہ یہ (قرآن) رب العالمین کا نازل کردہ
ہے(192) جسے امانت دار فرشتہ (یعنی جبرائیل) لے کر آپکے دل پر نازل ہوا(193)
تاکہ آپ ڈرانے والوں میں شامل ہو جائیں (194) جو کہ صاف عربی زبان ہے
(195) اور یقیناً اسکا ذکر اگلے نبیوں کی کتابوں میں موجود ہے(196) کیا ان (اہل
مکہ) کیلئے یہ نشانی (کافی) نہیں کہ اس (قرآن) کو بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے
ہیں(197) اور اگر ہم اس قرآن کو کسی عجمی پر اتارتے (198) جو انہیں پڑھ کر سناتا
تو بھی یہ ایمان نہ لاتے (199) اس طرح ہم نے مجرموں کے دل میں (بیہودہ
اعتراضات کرنا) ڈال دیا ہے(200) کہ وہ جب تک دردناک عذاب دیکھ نہ لیں
ایمان نہیں لائینگے(201) پھر اچانک (عذاب آ جائیگا) اور انہیں خبر نہ ہوگی (202)
اس وقت کہیں گے کہ ''کیا ہمیں کچھ مہلت مل سکتی ہے'' (203) کیا یہ ہمارا عذاب جلد
طلب کرتے ہیں؟ (204) اگر ہم انہیں برسوں عیش کی مہلت دے دیں (205)

پھران پر وعدہ شدہ عذاب آجائے (206) تو بھی سامان عیش جس سے وہ لطف اندوز
ہورہے تھے انکے کام نہ آئیگا (207) اور ہم نے کسی ایسی بستی کو ہلاک نہیں کیا جہاں
ڈرانے والا نہ بھیجا ہو (208) جو نصیحت کرے، اور ہم ظالم نہیں (209) اور اس قرآن
کو شیطان تو لے کر نہیں اترے (210) یہ بات نہ انکے لائق ہے اور نہ ہی وہ ایسا کر سکتے
ہیں (211) وہ تو اسے سننے سے بھی دور رکھے گئے ہیں (212) پس (اے نبی) اللہ
کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکاریئے ورنہ آپ بھی سزا پانے والوں میں ہو جائینگے (213)
اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے (214) اور ایمان لانے والوں میں سے جو
آپکی پیروی کریں ان سے نرمی سے پیش آیئے (215) پھر اگر وہ آپکی نافرمانی کریں
تو کہہ دیجئے کہ جو تم کرتے ہو میں اس سے بری ہوں (216) اور آپ اس اللہ پر
بھروسہ کیجئے جو غالب و رحیم ہے (217) جو آپکو دیکھ رہا ہوتا ہے جب آپ (نماز کیلئے)
کھڑے ہوتے ہیں (218) اور سجدہ کرنے والوں کے درمیان آپکی حرکات کو بھی
(دیکھ رہا ہوتا ہے) (219) یقیناً وہ سب سننے اور جاننے والا ہے (220) آپ کہہ
دیجئے کہ: ''کیا میں تمہیں بتاؤں شیطان کس پر نازل ہوتے ہیں؟ (221) وہ ہر
جعلساز گنہگار پر نازل ہوتے ہیں (222) وہ (شیطان فرشتوں کی باتیں سننے کیلئے
آسمان کی طرف) جو اپنے کان لگاتے ہیں ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں (223) اور
شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں (224) کیا تم دیکھتے نہیں کہ وہ (خیالوں کی)
ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں (225) اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں
(226) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لے آئے اور نیک اعمال کئے اور اللہ کو
بکثرت یاد کرتے رہے اور جب ان پر ظلم ہوا تو انہوں نے بدلہ لے لیا اور عنقریب ان
ظالموں کو معلوم ہو جائیگا کہ وہ کس (بڑے) انجام سے دوچار ہوتے ہیں (227)

﴿سورہ النمل﴾ سورۃ نمبر (27)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طس، یہ قرآن اور وضاحت کرنے والی کتاب کی آیات ہیں (1) جو ان ایمان والوں
کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہیں (2) جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور

آخرت پر یقین رکھتے ہیں (3) اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کیلئے
انکے اعمال کو خوبصورت بنا دیا لہٰذا وہ اندھے بنے پھرتے ہیں (4) یہی لوگ ہیں جن
کیلئے برا عذاب ہے اور آخرت میں وہی سب سے زیادہ خسارہ میں رہیں گے (5) اور
(اے نبی) آپ یہ قرآن ایک حکیم و علیم ہستی کی طرف سے پا رہے ہیں (6) جب موسیٰ
نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ: مجھے آگ سی نظر آرہی ہے میں ابھی وہاں سے کوئی خبر
لاتا ہوں یا کوئی دہکتا ہوا انگارا لاتا ہوں تاکہ تم سینک سکو (7) پھر جب وہ وہاں پہنچے تو
آواز آئی کہ ''مبارک ہے وہ جو اس آگ میں ہے اور جو اسکے اردگرد ہے اور پاک ہے
اللہ جو سب جہان والوں کا رب ہے (8) موسیٰ میں ہی اللہ ہوں سب پر غالب اور
حکمت والا (9) اپنی لاٹھی پھینکو موسیٰ نے جب دیکھا کہ وہ یوں حرکت کر رہی تھی جیسے
سانپ ہو آپ پیٹھ پھیر کر جو بھاگے تو پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (ہم نے کہا) ''موسیٰ ڈر
نہیں میرے پاس رسول ڈرا نہیں کرتے (10) ڈرتا تو وہ ہے جس نے کوئی ظلم کیا ہو
پھر اگر اس نے برائی کے بعد (اعمال کو) نیکی سے بدل لیا تو میں یقیناً بخشنے والا مہربان
ہوں (11) اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کرو، وہ کسی مرض کے بغیر چمکتا ہوا نکلے
گا، یہ دو معجزات، ان نو معجزات میں سے ہیں جنہیں لے کر آپکو فرعون اور اسکی قوم کے
پاس جانا ہے اسلئے کہ وہ لوگ سرکش و نافرمان ہو چکے ہیں (12) پھر جب انکے پاس
ہماری کھلی نشانیاں پہنچ گئیں تو انہوں نے کہا یہ تو صاف جادو ہے (13) اور ان نشانیوں
کا انہوں نے ظلم اور تکبر کی وجہ سے انکار کر دیا حالانکہ انکے دل یقین کر چکے تھے (کہ
موسیٰ سچے ہیں) پھر آپ دیکھ لیجئے کہ زمین میں فساد پھیلانے والوں کا کیا انجام ہوا
(14) نیز ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم عطا کیا وہ دونوں کہنے لگے ہر طرح کی تعریف
اس اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا کی (15)
اور داؤد کے سلیمان وارث ہوئے انہوں نے کہا: ''لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی
گئی اور ہر چیز بھی دی گئی بلاشبہ یہ اللہ کا نمایاں فضل ہے (16) اور سلیمان کیلئے اسکے
جنوں، انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور انکی جماعت بندی کی گئی تھی (17)
یہاں تک کہ وہ چیونٹیوں کی ایک وادی پر پہنچے تو ایک چیونٹی بولی! ''چیونٹیو! تم سب اپنے

بلوں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اسکے لشکر تمہیں کچل ڈالیں اور انہیں پتہ نہ چلے
(18) سلیمان چیونٹی کی اس بات پر مسکرا دیئے اور کہا ''اے میرے رب! مجھے توفیق
دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا کی
ہے اور اس بات کا بھی کہ میں ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور اپنی رحمت سے
مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کر'' (19) (پھر ایک موقع پر) سلیمان نے پرندوں کا
جائزہ لیا تو کہنے لگے: ''کیا بات ہے مجھے ہدہد نظر نہیں آرہا کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے
(20) (ایسی بات ہو) تو میں اسے سخت سزا دونگا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا یا وہ میرے
سامنے کوئی معقول وجہ پیش کرے (21) تھوڑی دیر گزری کہ (ہدہد آ گیا) اور کہا:
''میں نے وہ معلوم کیا جو آپکو معلوم نہیں اور میں سبا (کے شہر) کے متعلق ایک یقینی خبر
آپکے پاس لایا ہوں (22) میں نے دیکھا کہ ایک عورت (ملکہ بلقیس) ان پر حکمرانی
کرتی ہے جسے سب کچھ عطا کیا گیا ہے اس کا تخت عظیم الشان ہے (23) میں نے دیکھا
کہ وہ اور اسکی قوم اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے انکے کاموں کو
انکی نگاہوں میں خوبصورت بنا دیا ہے اور انہیں راہِ حق سے روک دیا ہے پس وہ گمراہ
ہو گئے ہیں (24) اسی لئے وہ اس اللہ کو سجدہ نہیں کرتے ہیں جو ان چیزوں کو نکالتا ہے
جو زمین و آسمان میں چھپی ہوئی ہیں اور وہ سب کچھ جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو اور جسے
ظاہر کرتے ہو (25) اللہ ہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے
(26) سلیمان نے کہا ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں کہ تو سچ کہہ رہا ہے یا جھوٹا ہے (27) یہ
میرا خط لے جا اور انکی طرف پھینک دے پھر ان سے ہٹ کر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے
ہیں؟ (28) (سبا کی ملکہ خط پڑھنے کے بعد) کہنے لگی: ''اے اہل دربار میری طرف
ایک بڑا اہم خط پھینکا گیا ہے (29) یہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ اللہ کے نام سے
شروع کیا گیا ہے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے (30) (اس میں لکھا ہے کہ)
میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو بلکہ مطیع ہو کر میرے پاس آ جاؤ (31) ملکہ کہنے لگی اے
اہل دربار! میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کروں گی جب
تک کسی معاملے میں تمہاری موجودگی اور رائے نہ ہو (32) درباری کہنے لگے ''ہم

بڑے طاقتور اور سخت جنگ جو ہیں مگر فیصلے کا اختیار تو آپکو ہے آپ خود غور کریں کہ آپ
ہمیں کیا حکم دینا چاہتی ہیں؟'' (33) ملکہ کہنے لگی: بادشاہ جب کسی علاقے میں داخل
ہوتے ہیں تو اسے اجاڑ دیتے ہیں اور وہاں معززین کو ذلیل بنا دیتے ہیں اور یہی کچھ یہ
لوگ بھی کرینگے (34) میں (تجربے کے طور پر) انکی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں پھر
دیکھوں گی کہ میرے بھیجے ہوئے قاصد کیا جواب لاتے ہیں (35) پھر جب وہ
(قاصد) سلیمان کے پاس آیا تو سلیمان نے کہا: ''کیا تم مجھے مال کا لالچ دیتے ہو؟ وہ
تو اللہ نے مجھے تم سے زیادہ دے رکھا ہے تمہارا یہ تحفہ تمہیں ہی مبارک ہو جس پر تم
اترا رہے ہو (36) انکے پاس واپس چلے جاؤ ہم ان پر ایسے لشکروں سے چڑھائی
کرینگے جن کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے اور انہیں ذلیل کر کے وہاں سے نکالیں گے اور وہ
پست ہونگے (37) اب سلیمان نے کہا: اے اہل دربار! تم میں سے کون ہے جو انکے
اطاعت گذار بن کر آنے سے پہلے ملکہ کا تخت میرے پاس لائے؟ (38) ایک
دیو ہیکل جن نے کہا'' آپکے دربار کو برخاست کرنے سے پہلے میں اسکی قوت رکھتا ہوں
اور امین بھی ہوں (39) پھر ایک اور شخص جسکے پاس کتاب کا علم تھا کہنے لگا: ''میں یہ
تخت آپکو آپکی پلک جھپکنے سے پہلے ہی لائے دیتا ہوں'' پھر جب سلیمان نے اس تخت
کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو پکار اٹھا: ''یہ میرے رب کا فضل ہے تا کہ وہ مجھے آزمائے
کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری؟'' اور جو کوئی شکر کرے تو اس کا شکر اس کیلئے اپنے ہی
لئے مفید ہے اور اگر کوئی ناشکری کرے تو میرا رب بے نیاز اور کریم ہے (40)
پھر کہا: ''اسکے تخت کا حلیہ تبدیل کر دو ہم دیکھیں گے کہ وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے یا ان
لوگوں میں سے ہے جو اتنی سمجھ نہیں رکھتے (41) پھر جب ملکہ آ گئی تو پوچھا گیا کیا
تمہارا تخت بھی ایسا ہے وہ کہنے لگی یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے اور ہمیں اس سے پہلے ہی
حقیقت حال معلوم ہو گئی تھی اور ہم مسلم ہو گئے تھے (42) ملکہ کو (ایمان سے) ان
چیزوں نے روک دیا تھا جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتی تھی کیونکہ وہ ایک کافر قوم
سے تھی (43) اس ملکہ سے کہا گیا اس محل میں چلو جب اس نے دیکھا تو سمجھی یہ گہرے
پانی کا ایک حوض ہے چنانچہ اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اٹھا لیا سلیمان نے کہا: یہ تو شیشے کا

چکنا فرش ہے تب بول اٹھی: ''اے میرے رب! میں (سورج کی عبادت کرکے) اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی ہوں اوراب میں نے سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کی اطاعت قبول کرلی (44) اور ہم نے قوم ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو (یہ پیغام دے کر) بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو اسی وقت دوفریق (مومن اورکافر) بن کر جھگڑنے لگے (45) صالح نے کہا: میری قوم کے لوگو! تم نیکی سے پہلے برائی کی طرف کیوں جلدی کرتے ہو؟ تم اللہ سے بخشش کیوں طلب نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (46) وہ کہنے لگے ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں صالح نے کہا: تمہاری نحوست تو اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تمہیں آزمایا جارہا ہے (47) اوراس شہر میں نو سردار تھے جو ملک میں تخریب کاریاں ہی کرتے تھے اصلاح کا کام نہیں کرتے تھے (48) انہوں نے آپس میں بات کی کہ تم لوگ سب اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کے وقت صالح اوراسکے گھر والوں کو قتل کردینگے پھر اسکے وارث سے کہہ دینگے کہ ہم تو اسکے خاندان کی ہلاکت کے موقع پر موجود ہی نہ تھے اور یقیناً ہم سچے ہیں (49) چنانچہ انہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے انکی چال الٹ دی جس کی انہیں خبر تک نہ ہوئی (50) سو دیکھو انکی چال کا انجام کیا ہوا ہم نے ان سرداروں اور انکی سب قوم کو تباہ کردیا (51) اب انکے وہ گھر انکے ظلم کی وجہ سے ویران پڑے ہیں، بیشک اس واقعہ میں ایک نشانی ہے ان کیلئے جو علم رکھتے ہیں (52) اور ہم نے ان کو بچالیا جو ایمان لائے اور جو پرہیز گار تھے (53) اور لوط نے جب اپنی قوم سے کہا: کیا تم سمجھ رکھنے کے باوجود بدکاری کے کام کرتے ہو؟ (54) کیا تم شہوت پوری کرنے کیلئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس جاتے ہو بلکہ تم تو جہالت کے کام کرتے ہو (55) چنانچہ اسکی قوم کو کوئی جواب بن نہ آیا سوائے اسکے کہ انہوں نے یہ کہہ دیا کہ لوط اوراسکے ساتھیوں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ بڑے پاکباز بنتے ہیں (56) چنانچہ ہم نے لوط اوراسکے گھر والوں کو بچالیا سوائے اسکی بیوی کے جس کیلئے پیچھے رہ جانا ہم نے مقدر کردیا تھا (57) ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی کیسی بری بارش ان پر ہوئی جنہیں ڈرایا گیا تھا (58) آپ کہہ دیجئے کہ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور سلام

280
سورہ النمل 27

ہو اسکے بندوں پر جنہیں اس نے (رسالت کیلئے) چن لیا کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ شریک بنارہے ہیں (59) بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور آسمان سے تمہارے لئے پانی برسایا جس سے ہم نے پر بہار باغات اگائے جن کے درختوں کا اگانا تمہارے بس میں نہ تھا کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بھی ہے؟ (جوان کاموں میں اس کا شریک ہو؟) بلکہ یہ لوگ ہیں ہی ناانصافی کرنے والے (60) بھلا کس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنائی ہے اور اسکے اندر نہریں بنائیں اوراس کیلئے پہاڑ بنائے (تاکہ ہچکولے نہ لے) اور دو سمندروں کے درمیان ایک پردہ بنایا؟ کیا اللہ کے ساتھ کسی اور معبود نے بھی یہ کام کیا ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے (61) بھلا کون ہے جو پریشان حال کی پکار کی فریاد رسی کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اوراسکی تکلیف دور کرتا ہے اور (کون) تمہیں زمین کا جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی یہ کام کرتا ہے؟ لوگو! تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو (62) بھلا کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے اور جو ہواؤں کو اپنی باران رحمت سے پہلے خوشخبری کے طور پر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی یہ کام کرتا ہے؟ اللہ انکے جھوٹے معبودوں سے بہت بلند و بالاتر ہے (63) بھلا کون مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے (موت کے بعد) دوبارہ زندہ کریگا؟ اور کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود بھی یہ کام کرتا ہے؟ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ: اگر تم سچے ہو تو اپنی کوئی دلیل لاؤ (64) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ: زمین و آسمان میں جتنی مخلوقات ہیں، ان میں سے کوئی بھی اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتا ہے اور نہ ہی انہیں معلوم ہے کہ وہ دوبارہ کب اٹھائے جائینگے (65) بلکہ آخرت کے بارے میں ان کو ذرہ برابر بھی علم نہیں ہے بلکہ وہ اسکے بارے میں شک میں مبتلا ہیں، بلکہ اس سے اندھے ہوچکے ہیں (66) اور کافر یہ پوچھتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہوجائینگے تو کیا پھر (قبروں سے) نکالے جائینگے (67) یہ بات تو ہمیں اوراس سے قبل ہمارے باپ دادوں کو بھی کہی جاتی رہی ہے یہ تو بس پہلے لوگوں کے قصے ہیں (68) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ: ذرا زمین میں چل کر تو دیکھو کہ مجرموں کا انجام

کیسا ہوا تھا(69)(اے نبی) آپ انکے حال پر غمزدہ نہ ہوں اور نہ ہی انکی چالوں سے دل میں تنگی محسوس کریں(70) کافر یہ کہتے ہیں کہ :اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ (عذاب کا) کب پورا ہوگا(71) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ: کیا عجب جس عذاب کے جلد آنے کا تم مطالبہ کرتے ہو اس کا ایک حصہ تمہارے قریب ہی آ لگا ہو(72) اور آپ کا رب تو لوگوں پر بڑے فضل والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (73) اور بلاشبہ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو انکے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں (74) اور زمین و آسمان میں جو چیز بھی پوشیدہ ہے وہ ایک ایسی کتاب مبین میں لکھی ہوئی ہے جو ہر بات کو بیان کرتی ہے(75) بلاشبہ یہ قرآن بنی اسرائیل پر وہ اکثر باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ آپس میں اختلاف کرتے ہیں(76) اور بلاشبہ یہ مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے (77) یقیناً آپ کا رب اپنے حکم سے انکے درمیان فیصلہ کر دیگا اور وہ زبردست اور سب کچھ جاننے والا ہے(78) آپ اللہ پر بھروسہ کیجئے یقیناً آپ سچے دین پر ہیں (79) آپ نہ تو مردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں جو پیٹھ پھیر کر بھاگے جا رہے ہیں(80) اور نہ ہی آپ اندھوں کو انکی گمراہی سے بچا کر ہدایت پر لا سکتے ہیں آپ تو صرف ان کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں اور مسلمان ہیں (81) اور جب انکے (عذاب کی) بات پوری ہونے کا وقت آ جائیگا (یعنی قیامت کے نزدیک کی گھڑی آن پہنچے گی) تو ہم ان کیلئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے کلام کریگا کہ (فلاں فلاں) لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے(82) اور جس دن ہم ہر امت سے ایسے لوگوں کی ایک فوج اکھٹی کرینگے جو ہماری آیات کو جھٹلاتی تھی پھر انکی گروہ بندی کی جائیگی (83) حتیٰ کہ جب سب آ جائینگے تو اللہ پوچھے گا کہ :تم نے میری آیتوں کو کیوں جھٹلایا حالانکہ تمہیں ان کا پورا علم ہی نہ تھا اور یہ بتاؤ کہ تم (دنیا میں) کیا کچھ کرتے رہے؟(جس کی وجہ سے تمہیں میری باتوں پر غور کرنے کا موقعہ ہی نہ ملا) (84) اور انکے ظلم کی وجہ سے ان پر (عذاب کی) بات پوری ہو جائیگی پھر وہ نہ بول سکیں گے(85) کیا وہ غور نہیں کرتے کہ ہم نے رات اسلئے بنائی کہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا (کام کیلئے) اس میں بھی ان لوگوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں جو ایمان

لاتے ہیں (86) اور جس دن صور پھونکا جائیگا تو جو کوئی بھی آسمانوں میں اور زمین میں ہوگا سب گھبرا اٹھیں گے سوائے انکے جنہیں اللہ بچانا چاہے اور سب کے سب اللہ کے سامنے عاجزی و انکساری کے ساتھ پیش ہو جائینگے (87) اس دن تو سمجھے گا کہ پہاڑ جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ بادل کی سی چال چل رہے ہونگے اور یہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ ہوگا جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے بلاشبہ تم جو کام کر رہے ہو وہ اس سے باخبر ہے(88) جو لوگ نیک عمل کرینگے انہیں اس کا بہترین بدلہ دیا جائیگا اور ایسے لوگ اس دن گھبراہٹ سے محفوظ رہیں گے (89) اور وہ جو لوگ برا عمل کرینگے وہ اپنے چہروں کے بل جہنم میں پھینک دیئے جائینگے اور تمہیں اتنا ہی بدلہ ملے گا جو تم کام کرتے رہے(90) (اے نبی آپ کہہ دیجئے) مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی اطاعت کروں جس نے اسے احترام بخشا اور جو ہر چیز کا مالک ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمان بن کر رہوں (91) اور یہ قرآن پڑھ کر سناؤں اب جو ہدایت پر آتا ہے تو اپنے ہی فائدے کیلئے آتا ہے اور جو گمراہ ہوا تو آپ کہہ دیجئے کہ میں تو ایک ڈرانے والا ہوں (92) نیز کہہ دیجئے کہ سب تعریف اللہ کی ہے وہ عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھلائے گا تو تم پہچان لوگے اور جو تم کرتے ہو اس سے تمہارا رب غافل نہیں (93)

﴿سورۃ القصص﴾ سورۃ نمبر (28)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طسم (1) یہ واضح کتاب (قرآن) کی آیات ہیں(2) ہم آپکو موسیٰ اور فرعون کے بالکل سچے حالات پڑھ کر سناتے ہیں ان لوگوں کے (فائدے کے) لئے جو ایمان لاتے ہیں(3) بلاشبہ فرعون نے ملک (مصر) میں سرکشی اختیار کر رکھی تھی اور وہاں کے رہنے والوں کو اس نے مختلف گروہوں میں بانٹ دیا تھا ان میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو بہت کمزور بنا رکھا تھا، وہ اسکے لڑکوں کو تو قتل کر دیتا مگر لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا، بلاشبہ وہ (معاشرہ میں) فساد پیدا کرنے والوں سے تھا(4) اور ہم یہ چاہتے تھے کہ جس گروہ کو اس زمین (مصر) میں کمزور بنایا گیا تھا ان پر احسان کریں، انہیں سردار بنائیں اور (اس ملک مصر کے) وارث بنائیں (5) اور ہم انہیں اس ملک میں اقتدار

بخشیں اور فرعون اور ہامان اور انکے لشکروں کو وہی کچھ دکھادیں جس کا انہیں (بنی اسرائیل سے) خطرہ تھا(6) ہم نے موسیٰ کی والدہ کی طرف الہام کیا کہ اس بچے (موسیٰ) کو دودھ پلاتی رہو پھر جب تجھے اس (کے قتل) کا خطرہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ خوف اور غم کھانا ہم اس بچے کو تیری طرف ہی لوٹادیں گے اور اسے اپنا رسول بنا دیں گے(7) چنانچہ فرعون کے گھر والوں نے اس بچے کو اٹھالیا آخر کار یہی بچہ ان کا دشمن ہوا اور ان کیلئے رنج کا باعث بنا، بلا شبہ فرعون، ہامان اور انکے لشکر خطا کار تھے(8) اور فرعون کی بیوی فرعون سے کہنے لگی: یہ بچہ تو میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے تم لوگ قتل نہ کرو، ممکن ہے کہ یہ ہمارے لئے مفید ثابت ہو یا ہم اسے اپنا بیٹا بنالیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے(9) اور موسیٰ کی والدہ کا دل سخت بے قرار ہو گیا اور قریب تھیں کہ وہ اس راز کو فاش کر دیتیں اگر ہم اسکی ڈھارس نہ بندھاتے تاکہ وہ (موسیٰ کو واپس لوٹانے کے وعدہ پر) یقین کرنے والوں سے ہو جائے(10) چنانچہ موسیٰ کی ماں نے انکی بہن سے کہا: اس بچے کے پیچھے پیچھے چلتی جاؤ'' چنانچہ وہ آنکھیں بچا کر اسے دیکھتی رہی اور دوسروں کو اس کا پتہ نہ چلا(11) اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ پر (کسی دوسری) دائیوں کا دودھ حرام کر دیا تھا (یعنی کئی دائیوں کو دودھ پلانے کی غرض سے بلایا گیا لیکن موسیٰ نے انکار کر دیا)، اس وقت موسیٰ کی بہن نے (فرعون کے گھر والوں سے) کہا: کیا میں تمہیں ایسے گھرانے کا پتا بتلاؤں جو تمہارے لئے اسکی پرورش کریں اور وہ لوگ اس (بچہ) کے بڑے خیر خواہ ہوں؟(12) چنانچہ ہم نے موسیٰ کو اس کی والدہ کی طرف ہی لوٹا دیا تاکہ وہ اپنی آنکھ ٹھنڈی کرے اور غمزدہ نہ رہے اور یہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ یہ بات نہیں جانتے(13) اور جب موسیٰ بھر پور جوانی کو پہنچے اور پورے توانا ہو گئے تو ہم نے انہیں قوت فیصلہ اور علم عطا کیا اور ہم نیک لوگوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں(14) اور موسیٰ شہر میں اس وقت داخل ہوئے جب شہر کے لوگ غفلت میں تھے وہاں موسیٰ نے دو آدمیوں کو، آپس میں لڑتے ہوئے دیکھا ان میں سے ایک تو موسیٰ کی اپنی قوم سے تھے اور دوسرا دشمن قوم سے، جو موسیٰ کی اپنی قوم سے تھا اس نے موسیٰ سے اسکے خلاف لڑنے کی فریاد کی، جو دشمن قوم سے تھا، موسیٰ نے اسے مکا

مارا اور اسے ہلاک کر دیا، موسیٰ نے کہا: یہ (مجھ سے) شیطانی کام ہو گیا ہے، بلاشبہ شیطان کھلا بہکانے والا دشمن ہے(15) پھر (موسیٰ نے) دعا کی: ''اے رب! بلاشبہ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا لہٰذا مجھے معاف فرمادے چنانچہ اللہ نے اسے معاف کر دیا بلاشبہ وہ بخشنے والا رحیم ہے(16) پھر (موسیٰ نے) کہا: ''رب! تو نے مجھ پر جو انعام کیا ہے لہٰذا میں کبھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا(17) پھر اگلی صبح احتیاط سے بھانپتے ہوئے شہر میں داخل ہوئے کیا دیکھتے ہیں جس شخص نے کل ان سے مدد مانگی تھی پھر وہی شخص (دوبارہ کسی دوسرے آدمی کے ساتھ لڑتے ہوئے) انہیں اپنی مدد کیلئے پکار رہا تھا موسیٰ نے اسے جواب دیا: تو تو صریح گمراہ شخص ہے(18) پھر جب موسیٰ نے اس آدمی پر حملہ کرنا چاہا جو ان دونوں کا دشمن تھا تو وہ پکار اٹھا: موسیٰ! کیا تم مجھے بھی قتل کر دینا چاہتے ہو جیسے کل تم نے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا؟ تم تو زمین پر ظالم اور سرکش بن کر رہنا چاہتے ہو اصلاح کرنیوالا نہیں بننا چاہتے ہو''(19) اور (اس واقعہ کے بعد) ایک شخص شہر کی دوسری جانب سے دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: ''اے موسیٰ فرعون کے دربار والے تیرے متعلق آپس میں مشورہ کر رہے ہیں تاکہ تمہیں قتل کر ڈالیں لہٰذا یہاں سے نکل جاؤ میں یقیناً تمہارا خیر خواہ ہوں''(20) چنانچہ موسیٰ ڈرتے اور خطرہ کو بھانپتے ہوئے نکلے اور دعا کی: ''رب! مجھے ان ظالم لوگوں سے بچالے''(21) پھر جب انہوں نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے: امید ہے میرا رب مجھے ٹھیک راستے پر ڈال دیگا(22) پھر جب وہ مدین کے کنوئیں پر پہنچے تو دیکھا کہ بہت سے لوگ (اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہے ہیں اور ان سے ہٹ کر ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے ہوئے کھڑی ہیں، موسیٰ نے پوچھا تمہارا کیا معاملہ ہے؟ کہنے لگیں: ''ہم اس وقت تک پانی نہیں پلا سکتیں جب تک چرواہے اپنی بکریاں ہٹا نہ لیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے''(23) چنانچہ موسیٰ نے انکی بکریوں کو پانی پلا دیا پھر ایک سائے دار جگہ پر جا بیٹھے اور کہا: ''میرے رب! جو بھلائی بھی تو مجھ پر نازل کرے میں اس کا محتاج ہوں(24) اتنے میں ان عورتوں میں سے ایک شرماتی ہوئی آئی اور کہا: آپ نے ہماری بکریوں کو پانی پلایا ہے تو میرا باپ آپکو بلاتا ہے تاکہ آپکو صلہ دے'' پھر جب موسیٰ انکے پاس آئے اور اپنا

حال سنایا توانہوں نے کہا: ’’ڈرو نہیں تم نے ان ظالموں (فرعون) سے نجات پالی‘‘
(25) ان میں سے ایک بولی: ابا جان! اسے اپنا نوکر رکھ لیجئے: یقیناً بہترین آدمی ہے
جسے آپ رکھنا چاہیں یہی ہوسکتا ہے جو طاقتور اور امین ہو‘‘ (26) باپ (شعیب) نے
کہا: (موسیٰ) میں چاہتا ہوں کہ اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا تجھ سے اس شرط پر
نکاح کردوں کہ تم میرے ہاں آٹھ برس ملازمت کرو اور اگر دس سال پورے کردو تو
تمہاری مہربانی، میں اس معاملہ میں تم پر سختی نہیں کرنا چاہتا، انشا اللہ! تم مجھے ایک خوش
معاملہ آدمی پاؤ گے‘‘ (27) موسیٰ نے کہا: ’’یہ بات میرے اور آپکے درمیان طے ہوگئی
ہے جونسی مدت بھی میں پوری کروں مجھ پر کوئی دباؤ نہ ہوگا اور ہم دونوں جو بات طے کر
رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ہے‘‘ (28) پھر جب موسیٰ نے وہ مدت پوری کر لی اور اپنے
اہل خانہ کو لے کر چلے تو طور (پہاڑ) کے ایک طرف انہیں آگ نظر آئی انہوں نے
اپنی اہلیہ سے کہا: تم یہاں ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے شاید میں وہاں سے
تمہارے لئے کوئی (راستے کی) خبر یا آگ کا کوئی انگارا ہی اٹھا لاؤں تا کہ تم سینک سکو
(29) پھر جب موسیٰ وہاں پہنچے تو وادی کے دائیں کنارے سے اُس مبارک زمین میں
(موجود) ایک درخت سے آواز آئی کہ: اے موسیٰ! ’’میں ہی اللہ ہوں سارے
جہانوں کا رب (30) اور (اللہ نے حکم دیا) کہ اپنی لاٹھی پھینکو، پھر جب موسیٰ نے اس
(پھنکتی ہوئی) لاٹھی کو سانپ کی طرح بل کھاتے دیکھا تو موسیٰ پیٹھ پھیر کر پیچھے ہٹے اور
پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (اللہ تعالی نے فرمایا) آگے بڑھو اور ڈرو نہیں تمہیں کچھ نہیں ہوگا
(31) (نیز) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو وہ بغیر کسی تکلیف کے چمکتا ہوا نکلے گا، اور
اگر ڈر محسوس ہو تو اپنا بازو اپنے جسم سے لگا لو، سو یہ تیرے رب کی طرف سے دو معجزے
ہیں جنہیں تم فرعون اور انکے درباریوں کے سامنے پیش کر سکتے ہو وہ بڑے نافرمان
لوگ ہیں (32) موسیٰ نے عرض کیا: میرے رب! میں نے انکے ایک آدمی کو مار ڈالا تھا
لہٰذا مجھے خطرہ ہے کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے (33) اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ
سے زیادہ صاف ہے اسے میرے ساتھ بطور معاون بھیج دے تا کہ وہ میری تصدیق
کرے مجھے خطرہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے‘‘ (34) اللہ نے فرمایا ’’ہم تیرے بھائی

سے تیرا بازو مضبوط کر دیں گے اور تم دونوں کو ایسا غلبہ عطا کریں گے کہ وہ تم دونوں
پر دست درازی نہ کر سکیں گے ہمارے معجزات سے تم دونوں اور تمہارے پیروکار ہی
غالب رہیں گے‘‘ (35) پھر جب موسیٰ ہمارے واضح معجزات لے کر ان (فرعونیوں)
کے پاس آئے تو وہ کہنے لگے: یہ تو ایک گھڑا ہوا جادو ہے اور ایسی باتیں تو ہم نے اپنے
گذشتہ باپ دادوں کے زمانے میں بھی نہیں سنی تھیں (36) موسیٰ نے کہا: میرا رب
خوب جانتا ہے کہ کون اسکے پاس سے ہدایت لے کر آیا ہے اور آخرت میں کس کا انجام
اچھا ہے حقیقت یہ ہے کہ ظالم لوگ کبھی فلاح نہیں پائیں گے (37) اور فرعون نے کہا:
اے درباریو! میں تو اپنے علاوہ تمہارے لئے کسی معبود کو نہیں جانتا پس اے ہامان! تو
مٹی (کی اینٹوں کو) آگ سے پکا، پھر میرے لئے ایک اونچی عمارت تعمیر کرو تا کہ میں
موسیٰ کے معبود کو دیکھ سکوں اور میں تو اسے جھوٹا آدمی ہی سمجھتا ہوں (38) اور فرعون اور
اسکے لشکر اس ملک میں ناحق بڑے بنے بیٹھے تھے اور انہیں یقین ہوگیا تھا کہ وہ ہماری
جانب لوٹائے ہی نہ جائینگے (39) چنانچہ ہم نے فرعون اور اسکے سب لشکروں کو پکڑا اور
سمندر میں پھینک دیا اب دیکھ لو کہ ان ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟ (40) نیز ہم نے
انہیں ایسے امام بنا دیا کہ لوگوں کو جہنم کی طرف بلائیں اور قیامت کے دن انہیں کہیں
سے مدد نہ مل سکے گی (41) ہم نے اس دنیا میں انکے پیچھے لعنت لگا دی ہے اور
قیامت کے دن ان کا بہت برا حال ہوگا (42) پہلی نسلوں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم
نے موسیٰ کو کتاب دی جس میں لوگوں کیلئے دلائل اور ہدایت و رحمت تھی تا کہ وہ سبق
حاصل کریں (43) اور جب ہم نے موسیٰ کو اپنی شریعت دینے کا فیصلہ کیا تو (اے محمد)
آپ (کوہِ طور کے) مغربی جانب اس وقت موجود نہ تھے اور نہ ہی (اس واقعہ کے)
گواہ تھے (پھر آپکو اس واقعہ کا علم کیسے ہوا اور اس واقعہ کی خبر دینا اس بات کی دلیل ہے
کہ یہ آیتیں آپ پر اللہ کی طرف سے نازل ہوئیں ہیں) (44) اس واقعہ کے بعد ہم
نے کئی نسلیں پیدا کیں اور ان پر بہت زیادہ مدت بیت چکی ہے اور آپ مدین کے
باشندے بھی نہ تھے کہ انہیں ہماری آیات پڑھ کر سناتے مگر ہم (آپکو وحی کر کے اس
وقت کی خبریں) بھیج رہے ہیں (45) نیز آپ طور کے کنارے پر نہ تھے جب ہم نے

(موسیٰ کو) آواز دی تھی لیکن یہ آپکے رب کی رحمت ہے (کہ آپکو یہ خبریں دیں) تاکہ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے ہاں آپ سے پہلے کوئی ڈارنے والا نہیں آیا تھا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں (46) اور ایسا نہ ہو کہ انہیں ان کی اپنی کرتوتوں کی وجہ سے کوئی مصیبت پہنچے تو کہنے لگیں: ”ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہو جاتے (47) پھر جب ہماری طرف سے انکے پاس حق آ گیا تو انہوں نے کہہ دیا: ایسے ویسے معجزات کیوں نہیں دیئے گئے جیسے موسیٰ کو دیئے گئے تھے“ کیا یہ لوگ ان معجزات کا انکار نہیں کر چکے جو پہلے موسیٰ کو دیئے گئے تھے کہتے ہیں کہ: ”یہ دونوں (تورات اور قرآن) ایک جیسے جادو ہیں جو ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں“ اور کہتے ہیں کہ ہم کسی کو نہیں مانتے ہیں (48) آپ کہہ دیجئے کہ: اگر تم سچے ہو تو اللہ کی طرف سے تم کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں سے بڑھ کر رہنمائی کرنے والی ہو، میں بھی اسی کی پیروی کروں (49) پھر اگر وہ جواب نہ دے سکیں تو جان لیجئے کہ وہ صرف اپنی خواہشات کے پیچھے پڑے ہیں اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر محض اپنی خواہشات کے پیچھے لگا ہوا ہو اور اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (50) اور ہم انہیں لگاتار (نصیحت کی) باتیں پہنچاتے رہے ہیں تاکہ وہ نصیحت کو قبول کریں (51) جن لوگوں کو اس سے پہلے ہم نے کتاب دی تھی وہ لوگ (یعنی یہود اور نصاریٰ میں سے ایک گروہ) اس (قرآن) پر ایمان رکھتا ہے (52) اور جب انکے سامنے اس کو پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں ”ہم اس پر ایمان لاتے ہیں بلاشبہ یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے ہم تو پہلے ہی سے مسلمان تھے (53) یہی لوگ ہیں جنہیں انکے صبر اور ثابت قدمی کی وجہ سے دوہرا اجر دیا جائیگا اور برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں اور ہم نے انہیں جو دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (54) اور جب کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے کنارہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں: ”ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال تم پر (اللہ کی) سلامتی ہو! ہم جاہلوں سے تعلق نہیں رکھنا چاہتے“ (55) (اے نبی) جسے آپ چاہیں اسے ہدایت نہیں دے سکتے اللہ ہی ہے جو جس کو چاہے

ہدایت دے سکتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے (56) اور کافر کہتے ہیں: ”اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو ہمیں ہمارے ملک سے نکال دیا جائیگا“ کیا ہم نے انہیں پرُ امن حرم میں رہنے کی جگہ نہیں دی ہے جہاں ہماری طرف سے رزق کے طور پر طرح طرح کے پھل پہنچائے جاتے ہیں لیکن ان میں اکثر لوگ جانتے نہیں (57) اور کتنی ہی بستیوں کو ہم نے تباہ کر دیا جو اپنی معیشت پر اترایا کرتی تھیں سو یہ ہیں انکے گھر (ویران پڑے ہوئے) ان میں سے چند ہی گھر ہونگے جو انکے بعد آباد ہوئے اور آخر ہم ہی انکے وارث ہوئے (58) اور آپ کا رب بستیوں کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرتا جب تک انکے مرکزی شہروں میں ایک رسول نہ بھیج دے جو انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائے نیز ہم صرف ایسی بستیوں کو ہی ہلاک کرتے ہیں جسکے رہنے والے ظالم ہوں (59) تمہیں جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ بس دنیاوی زندگی کا سامان اور اسکی زینت ہے اور جو کچھ بھی اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے کیا تمہیں اتنی بات بھی سمجھ میں نہیں آتی ہے؟ (60) جس آدمی سے ہم نے ایک اچھا وعدہ کر رکھا ہے اور جو اسے مِل کر رہیگا کیا وہ اس آدمی جیسا ہوگا جسے ہم نے دنیاوی زندگی کا ساز و سامان دیا ہے پھر اسے قیامت کے دن (جواب دہی کیلئے) پیش کیا جانے والا ہو؟ (61) جس دن اللہ انہیں پکارے گا اور پوچھے گا: ”کہاں ہیں وہ جنہیں تم میرا شریک سمجھا کرتے تھے“ (62) اور وہ لوگ جن پر عذاب کی بات سچی ہو جائیگی کہیں گے: اے رب! ہم نے ان کو گمراہ کیا تھا (اور) انہیں ایسا گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ تھے اب ہم آپکے سامنے ان سے اپنی بیزاری اور علیحدگی کا اظہار کرتے ہیں انہوں نے ہماری عبادت نہیں کی (63) اور ان سے کہا جائیگا اپنے شریکوں کو پکارو، چنانچہ وہ پکاریں گے مگر یہ شریک انہیں کچھ جواب نہ دیں گے اور سب عذاب دیکھ لیں گے کاش وہ ہدایت پانے والے ہوتے (64) اور جس دن اللہ انہیں پکارے گا اور پوچھے گا کہ: ”تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟“ (65) تو اس دن انہیں (جواب دینے کو) کوئی بات بھی سجھائی نہ دیگی نہ ہی وہ آپس میں ایک دوسرے سے کچھ پوچھ سکیں گے (66) البتہ جس شخص نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو امید ہے کہ وہ فلاح پا سکے

(67)اورآپ کارب جوچاہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہے(اپنی رسالت کیلئے)منتخب کرلیتا ہے ان مشرکین کوکوئی اختیارنہیں اللہ تمام عیب سے پاک ہے اور جو یہ شریک بناتے ہیں اس سے وہ بالا تر ہے(68)اورآپ کارب خوب جانتا ہے جووہ اپنے سینوں میں چھپاتے اور جوظاہر کرتے ہیں (69) وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبودنہیں ساری تعریفیں دنیااورآخرت میں اُسی کیلئے ہیں اور ہر جگہ اسی کا حکم چلتا ہے اوراسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے(70) آپ ان سے پوچھئے: بھلا دیکھوتو!اگراللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پررات ہی طاری کردیتا تو اللہ کے سوا کوئی معبود ہے جوتمہیں روشنی لادیتا کیاتم سنتےنہیں؟(71)(یا)ان سے پوچھئے: بھلا دیکھو!اگراللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پردن ہی چڑھائے رکھتا تو اللہ کے سوا کوئی معبود ہے جوتمہارے لئے رات لے آتا جس میں تم آرام کرسکتے؟ کیاتم دیکھتےنہیں (72) یہ اسکی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لئے رات اور دن بنائے تاکہ تم (رات کو) آرام کرسکواوردن کواس کا فضل تلاش کرسکو(اگرسوچو)توشایدتم اسکے شکرگزاربن جاؤ(73)اورجس دن اللہ انہیں پکارے گااور پوچھے گا:''کہاں ہیں وہ جنہیں تم میرا شریک خیال کرتے تھے؟'' (74)اورہم ہرایک امت سے ایک گواہ نکال لیں گے پھراسے کہیں گے کہ:''اس شریک پراپنی دلیل پیش کروانہیں معلوم ہوجائیگا کہ بات اللہ ہی کی سچی تھی اورجووہ جھوٹ منسوب کرتے تھے انہیں یادنہ آئے گا(75)بلاشبہ قارون موسیٰ کی قوم (بنی اسرائیل) سے تھا: پھروہ اپنی قوم کے خلاف ہوگیا(اوردشمن قوم سے مل گیا)اورہم نے اسے اتنے خزانے دیئے تھے جن کی چابیاں ایک طاقتور جماعت بمشکل اٹھاسکتی تھی ایک دفعہ اسکی قوم کے لوگوں نے اس سے کہا: اتنااتراؤنہیں، اللہ تعالیٰ اترانے والوں کو پسندنہیں کرتا(76)جو مال ودولت اللہ نے تجھے دے رکھا ہے اس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکرکراوردنیامیں بھی اپنا حصہ نہ بھولواورلوگوں سے ایسے ہی احسان کروجیسے اللہ نے تم پراحسان کیا ہے اورملک میں فساد کرنے کی کوشش نہ کروکیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کوپسندنہیں کرتا(77)وہ(قارون) کہنے لگا یہ جوکچھ مجھے ملا ہے اس علم کی بدولت ملا ہے جومجھے حاصل ہے کیا اسے معلوم نہیں اللہ اس سے پہلے ایسے بہت سے

لوگوں کو ہلاک کرچکا ہے جوقوت میں اس سے سخت اور مال ودولت میں اس سے زیادہ تھے اور مجرموں کے گناہوں کے متعلق ان سےنہیں پوچھا جائیگا(78) پھر(ایک دن) وہ اپنی قوم کے لوگوں کے سامنے بڑے ٹھاٹھ باٹھ سے نکلا جولوگ دنیاوی زندگی کے طلب گارتھے وہ کہنے لگے: کاش ہمارے پاس بھی ویسی ہی جائیداد ہوتی جیسی قارون کو دی گئی ہے بیشک وہ توبڑی ہی قسمت والا ہے(79) مگر جن لوگوں کوعلم دیا گیا تھا انہوں نے کہاکہ:تمہارے حال پرافسوس ہے، اللہ کا ثواب زیادہ بہتر ہے اس شخص کیلئے جو ایمان لائے اورنیک عمل کرے اوریہ چیز صرف صبر کرنے والوں کوہی حاصل ہوتی ہے (80) پھرہم نے قارون اوراسکے گھرکوزمین میں دھنسا دیا تو اسکے حامیوں کی کوئی ایسی جماعت نہ تھی جواللہ کے مقابلے میں اسکی مدد کرتی اورنہ ہی وہ خود بدلہ لے سکا(81) اب وہی لوگ جوکل تک قارون کے رتبہ کی تمنا کررہے تھے کہنے لگے: ہماری حالت پر افسوس! اللہ اپنے بندوں سے جس کا چاہے رزق وسیع کردیتا ہے اورجس کا چاہے تنگ کردیتا ہے اگراللہ ہم پراحسان نہ کرتا توہمیں بھی دھنسا دیتا، افسوس! اصل بات یہی ہے کہ کافرلوگ فلاح نہیں پاسکتے (82) یہ آخرت کا گھرتو ہم ان لوگوں کیلئے مخصوص کر دیتے ہیں جوزمین میں اپنی بڑائی یافسادنہیں چاہتے اور (بہتر) انجام توپرہیزگاروں کیلئے ہی ہے(83) جوکوئی نیکی لے آئے گا اسے اس سے بہتر نیکی ملے گی اورجو برائی لے آئیگا توایسے لوگوں کو برائیوں کا اتنا ہی بدلہ ملے گا جس قدرانہوں نے کی ہونگی (84)اے نبی! بلاشبہ جس (اللہ) نے آپکوتبلیغ قرآن کی ذمہ داری سونپی ہے وہ آپکو (بہترین) مقام پرپہنچا کررہیگا جس کا آپ سے وعدہ کیا گیا ہے، آپ کہہ دیجئے کہ: میرارب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کرآیا ہے اورکون واضح گمراہی میں پڑا ہے (85) آپ کوہرگز یہ توقع نہ تھی کہ یہ کتاب (قرآن) آپ پرنازل کی جائیگی یہ تو صرف اللہ کی مہربانی ہے لہٰذا آپ ہرگز کافروں کے مددگارنہ بنئے (86)اورایسا نہ ہو کہ آپکی طرف اللہ کی آیات نازل ہونے کے بعد کافرآپ کوان آیات کی تبلیغ سے نہ روک دیں آپ انہیں اپنے رب کی طرف دعوت دیجئے اورشرک کرنے والوں میں شامل نہ ہوں(87)اوراللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبودکومت پکاریں (کیونکہ)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسکے سوا ہر چیز فنا ہو جائیگی، حکم اسی کا چلتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (88)

﴿سورۃ العنکبوت﴾ سورۃ نمبر (29)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الم (1) کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ انکے صرف اتنا کہہ دینے سے کہ ہم ایمان لے آئے تو انہیں چھوڑ دیا جائیگا اور وہ آزمائش میں نہیں ڈالے جائینگے (2) حالانکہ ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا جو ان سے پہلے تھے اللہ ضرور یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ ان میں سے سچے کون ہیں اور جھوٹے کون (3) یا جو لوگ برے کام کر رہے ہیں وہ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ وہ ہماری گرفت سے آگے بڑھ جائیں گے؟ وہ کیسا برا فیصلہ کر رہے ہیں (4) جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملنے کی توقع رکھتا ہے وہ جان لے کہ اللہ کا مقرر کردہ وقت آنے ہی والا ہے اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے (5) اور جو شخص نیک عمل کیلئے کوشش کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدے کیلئے کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ یقیناً سارے جہان والوں سے بے نیاز ہے (6) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ہم ضرور انکی برائیاں دور کر دیں گے اور جو کچھ انہوں نے کیا ہوگا انہیں اس سے بہتر بدلہ دیں گے (7) اور ہم نے انسان کو تاکیدی حکم دیا کہ وہ اپنے والدین سے نیک سلوک کرے اور اگر وہ دونوں اس بات پر زور دیں تاکہ تم میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ جس کا تجھے علم نہیں تو انکی بات نہ ماننا تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے تو پھر میں تمہیں بتلا دونگا جو کچھ تم کیا کرتے تھے (8) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ہم انہیں نیک لوگوں میں شامل کریں گے (9) اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ”ہم اللہ پر ایمان لائے“ مگر جب اسے اللہ کی راہ میں تکلیف پہنچتی ہے تو لوگوں کی جانب سے دی ہوئی تکلیف کو یوں سمجھتا ہے جیسے اللہ کا عذاب (اور کافرین سے جاملتا ہے) اور اگر آپ کے رب کی طرف سے فتح ونصرت آجائے تو ضرور کہے گا کہ ہم (دل سے) تو تمہارے ساتھ ہی تھے کیا جہان والوں کے دلوں کا حال اللہ کو بخوبی معلوم نہیں (10) اور اللہ تعالیٰ ضرور یہ دیکھ کر رہیگا کہ ایمان والے کون ہیں اور منافق کون؟ (11) اور کافر ایمان

والوں سے کہتے ہیں تم ہمارے طریقے کی پیروی کرو تو ہم تمہارے گناہوں کا بار اٹھالیں گے حالانکہ دوسرے کے گناہوں کا کچھ بھی بار نہ اٹھائیں گے یہ سراسر جھوٹے ہیں (12) یہ اپنے (گناہوں کے) بوجھ تو اٹھائیں گے اور ساتھ دوسرے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جو (دین اسلام کے بارے میں) جھوٹ بولتے رہے تھے تو قیامت کے دن ان سے اسکے بارے میں ضرور سوال ہونگے (13) ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف نبی بنا کر بھیجا تو وہ انکے درمیان ساڑھے نو سو سال رہے پھر ان لوگوں کو طوفان نے آگھیرا اسلئے کہ وہ ظالم تھے (14) پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو (اس طوفان سے) بچالیا اور کشتی کو جہان والوں کیلئے ایک نشانی بنا دیا (15) اور ابراہیم (کا واقعہ یاد کرو) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اگر تم جانو تو یہی بات تمہارے لئے بہتر ہے (16) اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہیں رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے لہٰذا اللہ سے رزق مانگو، اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو تم اسی کی طرف ہی لوٹائے جاؤ گے (17) اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بھی کئی امتیں (اپنے رسولوں کو) جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمے تو صرف صاف صاف پیغام پہنچانا ہی ہے (18) کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر کس طرح اسے دوبارہ زندہ کریگا یقیناً یہ کام اللہ کیلئے بہت ہی آسان ہے (19) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم لوگ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ اللہ نے کس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا کیا پھر وہ ہی دوسری دفعہ اٹھائے گا اللہ تعالیٰ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے (20) وہ جسے چاہے سزا دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (21) تم اللہ کو نہ زمین میں ہرا سکتے ہو اور نہ آسمان میں اور نہ ہی اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار ہو سکتا ہے (22) اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات اور اسکی ملاقات کا انکار کیا وہ میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں اور انہی کیلئے دردناک عذاب ہوگا“ (23) تو ابراہیم کی قوم کا جواب اسکے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہہ دیا کہ ”اسے مار ڈالو یا جلا دو“ پھر اللہ نے اسے آگ سے بچالیا یقیناً اس واقعہ میں ایمان لانے والوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں (24) نیز ابراہیم نے ان سے کہا: تم لوگوں نے اللہ کے سوا بتوں

کواپنا معبود اسلئے بنایا ہے تا کہ دنیا کی زندگی میں تمہاری آپس کی محبت باقی رہے پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کی دوستی کا انکار کردو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہوگا اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا (25) لوط ابراہیم پر ایمان لے آئے اور ابراہیم نے کہا میں تو اپنے رب کے حکم کے مطابق وطن چھوڑ رہا ہوں وہ یقیناً غالب اور حکمت والا ہے (26) اور ہم نے انہیں اسحٰق (اور اسحٰق سے) یعقوب عطا کئے اور انہی کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی اور ہم نے دنیا میں بھی انہیں اجر عطا کیا اور آخرت میں بھی یقیناً نیک لوگوں سے ہونگے (27) اور لوط (کا واقعہ یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: تم ایسی بدکاری میں مرتکب ہو رہے ہو جو تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے نہیں کی تھی (28) کیا تم لوگ مردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو، اور راہ چلتے مسافروں کو لوٹتے ہو اور اپنی مجلسوں میں بے حیائی کے کام کرتے ہو؟ تو انکی قوم کا جواب اسکے سوا کچھ نہ تھا انہوں نے یہ کہہ دیا کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ (29) لوط نے دعا کی: ''اے رب! ان شر و فساد پھیلانے والوں کے مقابلہ میں میری مدد فرما (30) اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے اسحٰق کے پیدا ہونے کی) خوشخبری لے کر ابراہیم کے پاس آئے تو کہنے لگے: ہم اس بستی (سدوم) کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ اسکے باشندے ظالم ہیں (31) ابراہیم نے کہا: وہاں تو لوط بھی رہتے ہیں'' وہ کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں وہاں کون کون ہے ہم انہیں اور انکے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے انکی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں سے ہوگی (32) اور جب یہ رسول (فرشتے) لوط کے پاس آئے تو انکی آمد پر انہیں دکھ ہوا اور دل میں گھٹن پیدا ہوگئی، انہوں نے کہا: خوف نہ کرو اور غمزدہ نہ ہو ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے تمہاری بیوی کے وہ پیچھے رہ جانے والوں سے ہے (33) ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں کیونکہ یہ بدکاری کر رہے تھے (34) اور عقل و ہوش والوں کیلئے ہم نے اس بستی کو ایک واضح نشانی بنا کر چھوڑ دیا ہے (35) اور مدین کی طرف ہم نے انکے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کی توقع رکھو اور

ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو (36) مگر ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلا دیا تو آخر انہیں ایک سخت زلزلہ نے آلیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (37) اور قوم عاد اور قوم ثمود (کو بھی ہلاک کر دیا تھا) اور تم لوگ انکی رہنے کی جگہ کو دیکھ چکے ہو، اور شیطان نے انکے برے اعمال کو انکی نگاہوں میں خوبصورت بنا دیا تھا اور انہیں راہ حق سے روک دیا تھا حالانکہ وہ بڑے سمجھدار لوگ تھے (38) اور قارون، فرعون اور ہامان (کو بھی ہم نے ہلاک کیا) انکے پاس موسیٰ واضح معجزات لے کر آئے مگر وہ ملک میں بڑے بن بیٹھے، حالانکہ وہ (ہم سے) بچ کر نہیں نکل سکتے تھے (39) ہر ایک کو ہم نے اسکے گناہ کے جرم میں دھر لیا پھر ان میں سے کچھ پر ہم نے پتھراؤ کیا اور کچھ ایسے جنہیں زبردست چیخ نے آلیا اور کچھ ایسے جنہیں ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ ایسے جنہیں ہم نے غرق کر دیا اللہ ان پر ظلم کرنیوالا نہیں تھا لیکن یہ لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے (40) جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور دوسروں کو سرپرست بنا رکھا ہے انکی مثال مکڑی جیسی ہے جس نے اپنا گھر بنایا ہو اور سب گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہی ہوتا ہے کاش! یہ لوگ کچھ جانتے (41) یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر جس چیز کو پکارتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے اور وہی سب پر غالب اور حکمت والا ہے (42) ہم یہ مثالیں لوگوں (کو سمجھانے) کیلئے بیان کرتے ہیں مگر انہیں سمجھتے وہی ہیں جو اہل علم ہیں (43) اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو برحق و بامقصد پیدا کیا ہے انکی تخلیق میں بھی ایمان لانے والوں کیلئے ایک نشانی ہے (44) (اے نبی) اس کتاب کی تلاوت کیجئے جو آپکی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجئے، نماز یقیناً بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر تو سب سے بڑی چیز ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے (45) (اے مسلمانو) اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر احسن طریقے سے اور صرف انہی سے جھگڑا کرو جو ان میں سے ظالم ہیں اور یوں کہو کہ: ہم تو اس پر بھی ایمان لاتے ہیں جو ہماری طرف نازل کی گئی اور جو تمہاری طرف نازل کی گئی اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے، اور ہم اسکے فرمانبردار ہیں (46) اور (اے نبی) اس طرح ہم نے آپ پر یہ کتاب (قرآن) نازل کی، اس پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں ہم

نے (پہلے) کتاب دی تھی اور ان (اہل مکہ) سے کچھ لوگ ایمان لاتے ہیں، اور ہماری
آیات سے انکار تو کافر لوگ ہی کرتے ہیں(47) اور (اے نبی) اس سے پہلے آپ نہ
کوئی کتاب پڑھ سکتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے، اگر ایسی بات ہوتی تو باطل
پرست شبہ میں پڑ سکتے تھے(48) بلکہ وہ تو واضح آیات ہیں جو انکے سینوں میں محفوظ
ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے اور ہماری آیات سے بے انصاف کے سوا کوئی انکار نہیں کرتا
(49) نیز کہتے ہیں کہ اس پر اسکے رب کے معجزے کیوں نہ نازل ہوئے آپ کہہ دیجئے
کہ معجزے اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو واضح ڈرانے والا ہوں(50) کیا ان کیلئے یہ
نشانی کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل کی ہے جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی
ہے، اس میں ایمان والوں کیلئے یقیناً رحمت اور نصیحت ہے(51) آپ کہہ دیجئے کہ
میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کی گواہی کافی ہے، آسمانوں اور زمین میں جو ہے
اسے وہ جانتا ہے اور جو لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان
اٹھانے والے ہیں(52) یہ لوگ (مشرکینِ مکہ) آپ سے جلد عذاب لانے کا مطالبہ
کرتے ہیں، اور اگر عذاب کا وقت مقرر نہ ہوتا تو وہ ان پر آچکا ہوتا اور وہ ان پر اچانک
آجائیگا کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی(53) یہ آپ سے جلد عذاب لانے کا مطالبہ کرتے ہیں
حالانکہ جہنم کافروں کو ہر طرف سے گھیرے میں لے چکی ہے(54) جس دن عذاب
انکے اوپر سے اور انکے پاؤں کے نیچے سے ڈھانپ لے گا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا، جو
کچھ تم کرتے رہے اب اس کا مزا چکھو(55) اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو!
میری زمین یقیناً بڑی وسیع ہے لہٰذا میری ہی عبادت کرو(56) ہر شخص کو موت کا ذائقہ
چکھنا ہے پھر تم سب میری طرف ہی لوٹائے جاؤ گے(57) اور جو لوگ ایمان لائے اور
نیک عمل کرینگے ہم انہیں جنت کے بالا خانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ
رہی ہیں، اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، عمل کرنے والوں کیلئے کیا ہی اچھا اجر ہے(58)
جنہوں نے (مصائب پر) صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں(59) اور کتنے ہی
ایسے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ انہیں رزق دیتا ہے اور تم کو بھی
وہی دیتا ہے اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے(60) اگر آپ ان سے

پوچھیں کہ زمین وآسمان کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے اپنے حکم کا تابع بنا
رکھا ہے تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے پھر یہ کہاں سے دھوکا کھاجاتے ہیں؟(61) اللہ
اپنے بندوں سے جس کیلئے چاہے رزق وسیع کر دیتا ہے اور جس کیلئے چاہے کم کر دیتا
ہے اور وہ یقیناً ہر بات سے واقف ہے(62) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان
سے پانی کس نے برسایا پھر اس پانی نے مردہ پڑی ہوئی زمین کو زندہ کیا تو وہ ضرور کہیں
گے ''اللہ نے'' آپ کہہ دیجئے کہ ساری تعریفیں اللہ کیلئے ہیں لیکن اکثر مشرکین عقل
سے کام نہیں لیتے ہیں(63) یہ دنیا کی زندگی کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں اصل ہمیشہ
باقی رہنے والی زندگی آخرت کا گھر ہے، کاش! وہ لوگ بھی یہ بات جانتے ہوتے(64)
پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کی مکمل حاکمیت کو تسلیم کرتے ہوئے خالصتاً
اسے ہی پکارتے ہیں اور جب وہ انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو اس وقت پھر شرک
کرنے لگتے ہیں(65) تاکہ ہم نے جو انہیں نعمتیں دیں ہیں انکی ناشکری کریں اور کچھ
اوردن مزے اڑالیں، جلد ہی انہیں معلوم ہوجائیگا(66) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے
حرم کو پرامن بنایا جبکہ اسکے اردگرد کے لوگ اُچک لئے جاتے ہیں(یعنی قتل اور لوٹ مار
وغیرہ ان کا آئے دن کا معمول بن گیا ہے)، کیا پھر بھی یہ لوگ باطل کو مانتے اور اللہ کی
نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں(67) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خود جھوٹ
گھڑ کے اللہ کے ذمے لگادے یا اسکے پاس حق آئے تو اسے جھٹلادے، کیا ایسے کافروں
کیلئے جہنم کا ٹھکانہ کافی نہیں(68) اور جو لوگ ہماری راہ میں جہاد کرتے ہیں ہم یقیناً
انہیں اپنی راہیں دکھلا دیتے ہیں اور اللہ یقیناً اچھے کام کرنے والوں کے ساتھ ہے(69)

﴿سورۃالروم﴾ سورۃ نمبر(30)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
الم(1) روم کے رہنے والے(ایران والوں سے) شکست کھاگئے(2) قریب کی
سرزمین(شام جو رومیوں کے قبضے میں تھی) میں، اور وہ(روم والے جو) شکست
کھانے کے بعد عنقریب ہی (اپنے دشمن ایران والوں کے لوگوں پر) غالب آجائینگے
(3) چند ہی سالوں میں اس(شکست) سے پہلے بھی اللہ ہی کا حکم چلتا تھا اور بعد میں

بھی صرف اسی ہی کو حاصل رہیگا اور (جب رومیوں یعنی اہل کتاب کی فتح ہوگی تو) اس دن مسلمان خوشیاں منائیں گے (4) انہیں بھی (بدر کے مقام پر کفار قریش کے مقابلے میں عنقریب) اللہ کی مدد حاصل ہوگی (جس سے ان کو فتح نصیب ہوگی)، اللہ جسے چاہے نصرت بخشتا ہے اور وہ سب پر غالب اور رحم کرنے والا ہے (5) یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کبھی اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا، مگر اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے (6) یہ صرف دنیا کی زندگی کا ظاہری پہلو ہی جانتے ہیں اور آخرت سے وہ بالکل غافل ہیں (7) کیا انہوں نے کبھی اپنے آپ میں غور وفکر نہیں کیا؟ اللہ نے زمین و آسمان اور انکے درمیان جو کچھ ہے سب کو کسی حقیقی مصلحت اور ایک مقرر وقت تک کیلئے پیدا کیا ہے مگر لوگوں میں سے اکثر اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں (8) کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں وہ لوگ قوت میں بھی ان سے زیادہ تھے اور جتنا ان لوگوں نے زمین کو آباد کیا انہوں نے زمین کو جوت کر اس سے زیادہ آباد کیا تھا، انکے پاس (بھی) ہمارے رسول واضح دلائل لے کر آئے تھے، اللہ کا ان پر ظلم کرنے کا ارادہ نہیں تھا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے (9) پھر جن لوگوں نے برائیاں کیں تھیں ان کا انجام بھی برا ہی ہوا کیونکہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے (10) اللہ ہی مخلوق کی ابتدا کرتا ہے پھر وہ ہی اس کا اعادہ کریگا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے (11) اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ سخت مایوس ہو جائیں گے (12) اور انکے شریکوں میں کوئی بھی ان کا سفارشی نہ بنے گا اور وہ خود بھی اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے (13) اور جس دن قیامت قائم ہوگی لوگ الگ الگ گروہوں میں بٹ جائیں گے (14) یعنی جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے وہ تو جنت میں خوش و خرم رہیں گے (15) اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو ایسے لوگوں کو عذاب میں رکھا جائیگا (16) پس تم اللہ کی تسبیح کرو شام کے وقت بھی اور صبح کے وقت بھی (17) زمین و آسمانوں میں ہر تعریف صرف اسی کیلئے ہے، نیز تیسرے پہر اور ظہر کے وقت بھی اُس کی پاکیزگی بیان کرو (18) (وہی) زندہ

کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اسکے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اسی طرح تم (مرنے کے بعد زمین سے) نکالے جاؤ گے (19) اور اسکی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اب تم انسان ہو جو ہر جگہ پھیل رہے ہو (20) اور ایک اور نشانی یہ ہے کہ اسی نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے لئے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم انکے پاس سکون حاصل کرسکو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کردی، بیشک غور وفکر کرنے والوں کیلئے اس میں کئی نشانیاں ہیں (21) اور اسکی قدرت کی نشانیوں میں سے زمین و آسمان کی تخلیق ہے اور تمہاری زبانیں اور تمہارے رنگ مختلف بنادیئے ہیں، اہل علم کیلئے اس میں بھی کئی نشانیاں ہیں (22) اور اسکی قدرت کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن کو سونا اور اس کا فضل (رزق) تلاش کرنا بھی ہے، جو لوگ غور سے سنتے ہیں ان کیلئے اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں (23) اور ایک یہ کہ وہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے جس سے تم ڈرتے بھی ہو اور امید بھی رکھتے ہو اور آسمان سے پانی برساتا ہے جس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کردیتا ہے، سمجھنے اور سوچنے والوں کیلئے اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں (24) اور (اسکی نشانیوں سے) ایک یہ کہ زمین و آسمان اسی کے حکم سے (بلاستون) قائم ہیں پھر جب وہ تمہیں ایک ہی دفعہ زمین میں سے پکارے گا تو تم زمین سے نکل کھڑے ہوگے (25) زمین و آسمان میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے، سب کے سب اسی کی فرمابردار ہیں (26) اور وہی تو ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے (مار کر) دوبارہ زندہ کریگا اور یہ (دوسری بار کی پیدائش) اس کیلئے زیادہ آسان ہے، آسمانوں اور زمین میں اسکی شان بالاتر ہے اور وہ سب پر غالب اور حکمت والا ہے (27) اللہ تمہیں سمجھانے کیلئے تمہاری ہی ذات سے ایک مثال پیش کرتا ہے، کیا تمہارے غلاموں میں سے کچھ ایسے ہیں جو ہماری دی ہوئی روزی میں تمہارے ساتھ شریک ہوں (یعنی تمہارے برابر بن کر اس میں تمہاری طرح تصرف کریں) اور تم اور وہ برابر درجہ رکھتے ہو، اور ان غلاموں سے تم اسی طرح ڈرتے ہو جیسے اپنے برابر کے لوگوں سے ڈرتے ہو، سوچنے والوں کیلئے اللہ ایسے ہی اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے (28) بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان ظالموں نے

بغیر علم اپنی خواہشات کی پیروی کررکھی ہے، پس جسے اللہ گمراہ کردے اُسے کون ہدایت پرلاسکتا ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ہوگا(29) لہٰذا (اے نبی) یکسو ہوکر دین کی طرف متوجہ ہوجاؤ، یہ اللہ کا وہ دین فطرت ہے جسکے مطابق اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی ہے، یہی سچا اور صحیح دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (30) اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے (دین اسلام پر قائم ہوجاؤ) اوراس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرو اوران مشرکوں میں سے نہ ہوجانا (31) جنہوں نے اپنے دین کے ٹکڑے بنالئے اور مختلف گروہوں میں بٹ گئے ہر گروہ کا جو دین وعقیدہ ہے وہ اس پر خوش ہے (32) جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کرکے اسے پکارتے ہیں پھر جب اللہ انہیں اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تب ان میں سے کچھ اپنے رب سے شرک کرنے لگتے ہیں (33) تاکہ اس نعمت کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دی ہے، مزے کرلو، جلد تم جان لوگے (34) کیا ہم نے انکے پاس کوئی دلیل بھیج دی ہے جو انہیں ان شرکاء کی خبر دیتی ہے جنہیں وہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں (35) جو یہ کررہے ہیں اور جب ہم انہیں اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہوجاتے ہیں اور جب انکے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بہت جلد ناامید ہوجاتے ہیں (36) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ جس کا چاہے رزق زیادہ کردیتا ہے اور (جس کا چاہے) کم کردیتا ہے، ایمان لانے والوں کیلئے اس میں بھی نشانیاں ہیں (37) (اے مسلمانو) اپنے رشتہ داروں کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق دو، یہ بات ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونگے (38) اور جو کچھ تم بطور سود دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال سے تمہارا مال بڑھتا رہے تو ایسا مال اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا، اور جو کچھ تم اللہ کی رضا چاہتے ہوئے بطور زکوٰۃ دیتے ہو، تو ایسے ہی لوگ اپنے مال کو دُگنا چوگنا کررہے ہیں (39) اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا، پھر تمہیں موت دیگا پھر تمہیں زندہ کرے گا، کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی بھی کام کرسکتا ہو، وہ پاک ہے اور جو کچھ وہ شریک ٹھہراتے ہیں ان سے بالاتر ہیں (40) خشکی اور تری

میں لوگوں کی بداعمالیوں کے باعث فساد پھیل گیا ہے ان گناہوں کی وجہ سے جو لوگوں نے کئے ہیں، تاکہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو انکی بعض بداعمالیوں کا مزا چکھائے، شاید وہ ایسے کاموں سے باز آجائیں (41) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ: زمین میں چل پھر کر دیکھو تو سہی کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ ان میں سے اکثر لوگ مشرک ہی تھے (42) پس (اے نبی) اپنی توجہ درست اور متوازن دین کی طرف کیجئے، قبل اسکے کہ وہ دن آجائے جسکی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں ہے، اس دن لوگ جدا جدا ہوجائیں گے (43) جس نے کفر کیا تو اس کا وبال اسی پر ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو وہ اپنی ہی (فلاح کی) راہ ہموار کررہے ہیں (44) تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں اپنی مہربانی سے اس کا بدلہ دے، وہ یقیناً کافروں کو پسند نہیں کرتا (45) اور اسکی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو بارش کی خوشخبری دینے والی بنا کر بھیجتا ہے اور اسلئے کہ تمہیں اپنی رحمت سے لطف اندوز کرے، نیز اس لئے کہ اسکے حکم سے کشتیاں رواں ہوں اور تم اس کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکرگزار بنو (46) اور آپ سے قبل ہم نے کئی رسول ان قوموں کی طرف بھیجے جو روشن دلائل لے کر انکے پاس آئے، پھر جو لوگ مجرم تھے ہم نے ان سے انتقام لے لیا اور مومنوں کی مدد کرنا ہمارا حق تھا (47) اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے تو وہ بادل اٹھالاتی ہیں، پھر اللہ جسے چاہتا ہے اس بادل کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کردیتا ہے پھر تو دیکھتا ہے، کہ بارش کے قطرے اس سے نکلتے آتے ہیں، پھر جب اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے بارش برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہوجاتے ہیں (48) حالانکہ وہ اس بارش کے برسنے سے قبل مایوس ہوچکے تھے (49) اب اللہ کی اس رحمت کے نتائج پر غور کیجئے کہ وہ کیسے زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کردیتا ہے، یقیناً وہی مردوں کو حیات بخشنے والا ہے اور وہی ہر ایک چیز پر قادر ہے (50) اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں جسکے اثر سے وہ اپنی کھیتیوں کو زرد پڑتا دیکھیں تو اسکے بعد وہ کفر بکنے لگتے ہیں (51) (اے نبی) آپ نہ تو مردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں جبکہ وہ آپ سے پیٹھ پھیرے بھاگے جارہے ہوں (52) اور نہ آپ اندھوں کو انکی گمراہی سے نکال کر

ہدایت دے سکتے ہیں، آپ انہیں سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں وہ سر
تسلیم خم کرتے ہیں(53) اللہ وہ ہے جس نے تم سب کو کمزور پیدا کیا پھر اس کمزوری
کے بعد تمہیں قوت بخشی پھر اس قوت کے بعد تمہیں کمزور اور بوڑھا بنا دیا، وہ جیسے چاہے
پیدا کرتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا اور قدرت والا ہے(54) اور جس دن قیامت
قائم ہوگی مجرم قسمیں کھا کر کہیں گے کہ ’’ہم تو ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے تھے‘‘
اسی طرح وہ (دنیا میں بھی) دھوکے اور فریب میں پڑے رہے تھے(55) اور جنہیں علم
اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے: تم تو اللہ کی کتاب کے مطابق حشر تک ٹھہرے رہے، سو
یہی ہے یوم حشر لیکن تم تو اسے (حق) نہ جانتے تھے(56) پس اس دن ظالموں کو نہ انکی
معذرت کچھ فائدہ دیگی اور نہ ہی ان سے یہ مطالبہ کیا جائیگا کہ وہ اپنے رب کو راضی کر لیں
(57) ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر طرح کی مثالیں بیان کر دیں ہیں، اور اگر
آپ انکے پاس کوئی معجزہ بھی لے آئیں تو کافر لوگ یہی کہیں گے کہ تم تو جعل سازی کر
رہے ہو(58) اسی طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو (حق بات کو)
نہیں سمجھتے(59) لہٰذا آپ صبر کیجئے اللہ کا وعدہ سچا ہے، ایسا نہ ہو کہ جو لوگ (اللہ پر)
یقین نہیں کرتے وہ آپکو ہلکا بنا دیں (یعنی آپ میں اعتماد کی کمی کا باعث بنیں) (60)

﴿سورۃ لقمان﴾ سورۃ نمبر(31)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الم(1) یہ اس کتاب کی آیتیں ہیں جو حکمتوں کا خزانہ ہے(2) جو نیکی کرنے والوں کیلئے
ہدایت اور رحمت ہیں(3) یعنی وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور
آخرت پر یقین رکھتے ہیں(4) یہی لوگ اپنے رب کی طرف ہدایت پر ہیں، اور یہی
فلاح پانے والے ہیں(5) لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو ان کیلئے بیہودگی خریدتا ہے کہ بغیر
علم کے لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکا دے اور اس کا مذاق اڑائے، ایسے ہی لوگوں کیلئے رسوا
کرنیوالا عذاب ہے(6) اور جب اسے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تکبر سے
یوں منہ پھیر لیتا ہے جیسے اس نے کچھ سنا ہی نہیں گویا اسکے دونوں کان بہرے ہیں، آپ
اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے(7) البتہ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے

ان کیلئے نعمتوں والی جنتیں ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے(8) یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ
غالب حکمت والا ہے(9) اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے پیدا کیا (جیسا) تم انہیں
دیکھتے ہو اور زمین میں پہاڑوں کے سلسلے رکھ دیئے، تاکہ وہ تمہیں لے کر ہچکولے نہ
کھائے اور اس طرح ہر طرح کے جاندار پھیلا دیئے، نیز ہم نے آسمانوں سے پانی برسایا
جس سے ہم نے زمین پر ہر قوم کی عمدہ اجناس اُگا دیں(10) یہ تو ہے اللہ کی مخلوق، اب
مجھے دکھلاؤ کہ اللہ کے سوا دوسرے معبودوں نے کیا کچھ تخلیق کیا ہے؟ (کچھ نہیں) بلکہ یہ
ظالم کھلی گمراہی میں پڑے ہیں(11) ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی (جو یہ تھی) کہ اللہ کا
شکر ادا کرتے رہو، جو کوئی شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کیلئے کرتا ہے اور جو ناشکری
کرے تو اللہ یقیناً بے نیاز ہے اور اپنی ذات میں محمود ہے(12) اور جب لقمان اپنے
بیٹے کو نصیحت کر رہا تھا کہ: ’’پیارے بیٹے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ کیونکہ شرک
بہت بڑا ظلم ہے(13) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین سے (حسن سلوک کا) تاکیدی
حکم دیا ہے، اسکی ماں نے کمزوری سہتے ہوئے اسے اُٹھا رکھا اور دو سال اسکے دودھ
چھڑانے میں لگے، میرا شکر ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی (آخر) میرے پاس ہی
(تجھے) لوٹ کر آنا ہے(14) اور اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ دوسروں کو
شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا، البتہ دنیاوی معاملات میں انکے ساتھ
بھلائی کرتا رہ، مگر پیروی اس شخص کی راہ کی کرنا جس نے میری طرف رجوع کیا ہو،
پھر تمہیں میرے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے تو میں تمہیں بتا دونگا جو کچھ تم کیا کرتے تھے
(15) اے بیٹے اگر (تیرا عمل) رائی کے دانے کے برابر بھی ہو وہ خواہ کسی چٹان میں
ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں، اللہ اسے نکال لائے گا، اللہ یقیناً باریک بین اور باخبر
ہے(16) پیارے بیٹے! نماز قائم کرو، اور نیکی کا حکم کرو اور برے کام سے منع کرو اور
اگر تجھے کوئی تکلیف پہنچے تو اس پر صبر کرو، بلاشبہ یہ سب باتیں بڑی ہمت کے کام کی ہیں
(17) اور (از راہ تکبر) لوگوں سے اپنا چہرا پھیر کر بات نہ کر اور نہ ہی زمین میں
اکڑ کر چلنا (کیونکہ) اللہ کسی خود پسند اور شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا(18) اور اپنی چال
میں میانہ روی اختیار کر، اور اپنی آواز پست کرو، بلاشبہ سب آوازوں سے بری گدھے کی

آواز ہے‘‘(19) کیاتم دیکھتے نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ نے تمہارے لئے مسخر کردیا ہے اوراس نے اپنی تمام ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کردیں ہیں، لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے جبکہ اسکے پاس نہ علم نہ ہدایت اور نہ کوئی روشنی دکھانے والی کتاب ہے(20) اور جب انہیں کہا جائے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اسکی پیروی کروتو کہتے ہیں،’’بلکہ ہم تو اسکی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا‘‘ اگرچہ شیطان انہیں جہنم کے عذاب کی طرف بلاتا رہا ہے(21) اور جو شخص اپنا چہرہ اللہ کے آگے جھکادے اور نیک عمل کرنیوالا ہوتو اس نے یقیناً ایک مضبوط حلقے کو تھام لیا اور سب کاموں کا انجام تو اللہ ہی کی طرف ہے (22) اور جس نے کفر کیا تو اس کا کفر آپکو غمزدہ نہ کردے، انہیں ہماری طرف آنا ہے پھر ہم انہیں بتلادیں گے جو وہ کرتے رہے اللہ تو یقیناً دلوں کے راز تک جانتا ہے(23) ہم انہیں دنیا میں تھوڑی مدت مزے کرنے کا موقع دیں گے پھر بے بس کرکے شدید عذاب کی طرف کھینچ لائیں گے(24) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ زمین وآسمان کو کس نے پیدا کیا تو فوراً کہیں گے’’اللہ نے‘‘ آپ کہہ دیجئے کہ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں(25) جو کچھ زمین وآسمان میں وہ سب اللہ ہی کا ہے، بلاشبہ اللہ بے نیاز اور بڑی تعریفوں والا ہے(26) زمین میں جتنے درخت ہیں وہ سب قلم بن جائیں اور سمندر روشنائی بن جائے پھر اسکے بعد سات مزید سمندر بھی روشنائی مہیا کریں تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہونگی بلاشبہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے(27) تم سب کو پہلی بار پیدا کرنا اور تم سب کو دوبارہ روزِ قیامت زندہ کرنا ایسا ہے جیسے ایک شخص کو پیدا کرنا، اللہ بلاشبہ سب سننے اور دیکھنے والا ہے(28) کیاتم دیکھتے نہیں کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو کام پر لگادیا ہر ایک مقرروقت تک چلتا رہیگا اور جو کچھ تم کررہے ہو وہ اس سے باخبر ہے(29) یہ اسلئے کہ اللہ ہی حق ہے اور اسکے علاوہ جنہیں تم پکارتے ہو سب باطل ہیں اور اللہ ہی عالی شان اور سب سے بڑا ہے(30) کیاتم دیکھتے نہیں کہ اللہ کی نعمت سے سمندر میں کشتی چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھلائے اس میں صبر اور شکر کرنیوالوں کیلئے بہت سی نشانیاں

ہیں(31) اور جب کوئی سمندر کی تیز موج سائے کی طرح ان (کافروں) کو ڈھانپ لیتی ہے تو اس وقت اللہ کی مکمل حاکمیت کو تسلیم کرتے ہوئے خالصتاً اُسے پکارتے ہیں پھر جب (اللہ) انہیں بچاکر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ان میں سے بعض ہی حق پر قائم رہتے ہیں اور ہماری آیات کا انکار وہی کرتے ہیں جو غدار اور ناشکرے ہوں(32) اے لوگو! اپنے رب سے ڈرتے رہو اوراس دن سے ڈر جاؤ جب نہ تو کوئی باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور نہ بیٹا باپ کے، اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے لہٰذا یہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ کوئی دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں ڈالے(33) قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ ماں کے رحم میں کیا کچھ ہے، نہ ہی کوئی یہ جانتا ہے کہ کل کیا کام کریگا اور نہ ہی یہ جانتا ہے کہ کس سرزمین میں وہ مرے گا، اللہ ہی سب کچھ جاننے والا اور وہ بڑا باخبر ہے(34)

☆☆☆☆☆☆

﴿سورة السجدة﴾ سورة نمبر(32)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الم(1) اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ کتاب (قرآن) رب العالمین کی طرف سے نازل کردہ ہے(2) کیا (کفارہ مکہ) کہتے ہیں کہ محمد نے قرآن کو خود گھڑ لیا ہے بلکہ یہ آپکے رب کی طرف سے حق ہے، تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا شاید وہ ہدایت پاجائیں(3) اللہ ہی ہے جس نے زمین وآسمان اور جو کچھ انکے درمیان ہے سب کچھ چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا، اسکے سوا تمہارا نہ کوئی سرپرست ہے اور نہ سفارشی، کیاتم کوئی سبق حاصل نہیں کرتے(4) وہی آسمان سے زمین تک ہر معاملے کی دیکھ بھال کرتا ہے، پھر ہر بات اسکے حضور اس دن پیش ہوگی جس ایک دن کی مقدار تمہارے حساب سے ایک ہزار سال ہے(5) یہ ہر غیب اور ظاہر بات جاننے والا ہے وہ بہت غالب اور رحیم ہے(6) جس نے جو چیز بھی بنائی خوب بنائی اور انسان کی تخلیق کی ابتدا گارے سے کی(7) پھر اسکی نسل کو حقیر پانی (نطفہ) کے نچوڑ سے

چلائی(8) پھراسے(ماں کے رحم میں)درست کیا اور اس میں اپنی (پیدا کی ہوئی)روح
پھونک دی اور تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو(9) یہ
لوگ کہتے ہیں کہ "جب ہم مٹی میں رل مل جائیں گے تو کیا نئے سرے سے دوبارہ پیدا کئے
جائینگے"؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ اپنے رب کی ملاقات ہی کے منکر ہیں(10) آپ ان سے
کہہ دیجئے کہ، موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے تمہاری روح قبض کر لے گا پھر تم اپنے رب کی
طرف لوٹائے جاؤ گے(11) کاش آپ دیکھیں جب مجرم اپنے رب کے حضور سر
جھکائے کھڑے ہونگے (اور کہیں گے) "اے ہمارے رب ہم نے دیکھ اور سُن لیا لہٰذا
ہمیں واپس بھیج دے کہ ہم اچھے عمل کریں، اب ہمیں یقین آ گیا ہے" (12) اگر ہم
چاہتے تو (پہلے ہی) ہر شخص کو ہدایت دے دیتے لیکن میری بات پوری ہو کے رہی کہ
میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دونگا(13) پس اب اس بات کا ذائقہ چکھو جو تم
نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا، اب ہم نے تمہیں بھلا دیا ہے اور جو تم کرتے رہے
اسکے صلے میں ہمیشہ باقی رہنے والے عذاب کا مزا چکھو(14) بیشک ہماری آیات پر تو وہ
ہی ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان آیتوں کے ذریعے سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدہ
میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح بھی کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے
(15) رات میں انکے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں (یعنی راتوں کو اُٹھ کر نوافل
پڑھتے ہیں)، وہ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا
ہے خرچ کرتے ہیں(16) پس کوئی نہیں جانتا کہ اسکے نیک اعمال کے بدلے آنکھوں کو
ٹھنڈک پہنچانے والی کون سی نعمتیں چھپا کر رکھی گئی ہیں (یعنی نیک بندوں کیلئے ایسی نعمت
تیار کر رکھی ہیں، جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے، اور نہ ہی کسی کان نے سنا ہے، اور نہ ہی
کسی انسان کے دل نے اس کا تصور کیا ہے)(17) کیا مومن ایسا ہی ہوتا ہے جیسے فاسق
یہ دونوں کبھی برابر نہیں ہو سکتے(18) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے انکی قیام گاہ
باغات ہوں گے یہ انکے اعمال کے صلے میں انکی ضیافت ہوگی(19) اور جو نافرمان ہیں
ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا، جب بھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور
انہیں کہا جائیگا کہ اب اس آگ کے عذاب کا مزا چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے(20) ہم

انہیں (قیامت کے) بڑے عذاب سے پہلے ہلکے عذاب کا ذائقہ بھی ضرور چکھائیں گے
شاید وہ باز آ جائیں(21) اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جسے اسکے رب کی آیات سے
نصیحت کی جائے پھر وہ اس سے منہ موڑ لے، ہم یقیناً ایسے مجرموں سے انتقام لے کے
رہیں گے(22) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی لہٰذا (اے نبی) آپکو اس کتاب کے ملنے
میں شک نہیں رہنا چاہیے، وہ کتاب بنی اسرائیل کیلئے ہدایت تھی(23) جب انہوں نے
(مصائب پر) صبر کیا تو ہم نے اس میں سے کئی ایسے امام بنا دیئے جو ہمارے حکم سے انکی
رہنمائی کرتے تھے، اور یہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے(24) آپ کا رب یوم قیامت
یقیناً اُن میں اِن باتوں کا فیصلہ کر دیگا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے(25) کیا انہیں اس
سے کچھ رہنمائی نہیں ملی کہ ان سے قبل ہم کئی ایسی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہائشی
مکانات پر (آج) یہ لوگ چل پھر رہے ہیں، اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں کیا یہ سنتے
نہیں؟(26) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم پانی کو بنجر زمین کی طرف بہا لاتے ہیں جس
سے ہم کھیتی پیدا کرتے ہیں تو اس سے انکے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے
ہیں، پھر کیا یہ غور نہیں کرتے(27) نیز کہتے ہیں کہ "اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا"؟
(28) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ "جب فیصلہ کا دن ہوگا تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے انہیں
اس دن ایمان لانا فائدہ نہ دیگا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائیگی"(29) سو آپ ان سے
کنارہ کش ہو جایئے اور انتظار کیجئے یہ لوگ بھی یقیناً انتظار کر رہے ہیں(30)

﴿سورة الاحزاب﴾ سورة نمبر(33)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہیے اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانیئے، اللہ تعالیٰ یقیناً
سب جاننے والا حکمت والا ہے(1) اور جو آپکے رب کی طرف آپ پر وحی کی جاتی
ہے، اسکی پیروی کیجئے اور تم (مومنو) جو کچھ بھی عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ یقیناً ان سے باخبر
ہے(2) اور اللہ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ کا مددگار ہونا ہی تمہارے لئے کافی ہے(3) اللہ
تعالیٰ نے کسی آدمی کے اندر دو دل نہیں بنائے، اور اپنی جن بیویوں کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو
انہیں اللہ نے تمہاری (سچ مچ کی) مائیں نہیں بنایا ہے اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو

تمہارے حقیقی بیٹے بنایا ہے، یہ تو تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں مگر اللہ حق بات کہتا ہے اور وہی سیدھی راہ دکھلاتا ہے (4) منہ بولے بیٹوں کو انکے باپوں کے نام سے پکارا کرو، اللہ کے ہاں یہی انصاف کی بات ہے اور اگر تمہیں انکے باپوں (کے نام) کا علم نہ ہوتو وہ تمہارے دینی بھائی اور تمہارے دوست ہیں، ہاں اگر کوئی بات بھول چک میں ہو جائے تو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں، البتہ گناہ وہ ہے جس کا تم ارادہ (جان بوجھ کر) دل سے کرو اللہ تعالیٰ یقیناً معاف کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے (5) بلاشبہ نبی مومنوں کیلئے انکی اپنی ذات سے بھی مقدم ہے اور (اے محمد) آپکی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں اور کتاب اللہ کی رو سے مومنین اور مہاجرین کی نسبت رشتہ دار (جائیداد کے) ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں، البتہ اگر تم اپنے دوستوں سے کوئی بھلائی کرنا چاہو (تو کر سکتے ہو) کتاب اللہ میں یہی کچھ لکھا ہوا ہے (6) اور (اے نبی) اس عہد کو یاد رکھو جو ہم نے سب نبیوں سے لیا اور آپ سے بھی اور نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے بھی، ان سب سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا (7) تاکہ اللہ سچے لوگوں سے انکی سچائی کے بارے میں سوال کرے اور کافروں کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (8) اے ایمان والو! اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جب (کفار کی) فوجیں تم پر (جنگ خندق کے موقعہ پر) ٹوٹ پڑیں تو ہم نے (ان کفار پر) آندھی اور ایسے لشکر بھیج دیئے جو تمہیں نظر نہ آتے تھے اور جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ اسے خوب دیکھ رہا تھا (9) جب وہ تمہارے اوپر سے اور نیچے سے تم پر چڑھ آئے تھے اور جب آنکھیں پھرگئی تھیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے تھے اور تم اللہ تعالیٰ کے متعلق طرح طرح کے گمان کرنے لگے تھے (10) اس موقع پر مومنوں کی آزمائش کی گئی اور وہ بری طرح ہلا دیئے گئے (11) جبکہ منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا یہ کہہ رہے تھے کہ، اللہ اور اسکے رسول نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا وہ بس دھوکا ہی تھا (12) اور جب ان کا ایک گروہ کہنے لگا: ''اے یثرب کے رہنے والو! یہ جگہ تمہارے ٹھہرنے کی نہیں ہے تم لوگ اپنے گھروں کو واپس لوٹ جاؤ'' اور ان کا ایک گروہ نبی سے (واپس جانے کی) اجازت مانگ رہا تھا اور کہتا تھا ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ انکے گھر غیر محفوظ نہیں تھے وہ صرف (جنگ سے) فرار

چاہتے تھے (13) اور اگر کفار کے لشکر مدینہ کے چاروں طرف سے ان پر چڑھ آتے اور پھر ان منافقوں کو مسلمانوں کے خلاف فتنے میں شریک ہونے کو کہا جاتا تو یہ منافق فوراً مان لیتے اور اس میں کچھ دیر نہ کرتے (14) حالانکہ اس سے قبل یہ اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہ پھیریں گے، اور اللہ سے کئے ہوئے عہد کی باز پرس تو ہو کے ہی رہے گی (15) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ ''اگر تم موت اور قتل ہونے سے بھاگتے ہو تو تمہارا بھاگنا تمہیں کچھ فائدہ نہ دیگا، اس صورت میں بھی تم تھوڑا ہی فائدہ اٹھا سکو گے'' (16) آپ پوچھئے کہ: اگر اللہ تمہیں تکلیف دینا چاہے تو کون ہے جو اس سے تمہیں بچا سکے؟ یا اگر تم پر مہربانی کرنا چاہے (تو کون اسے روک سکے) اللہ کے مقابلے میں یہ نہ کوئی حامی پا سکتے ہیں اور نہ مددگار (17) اللہ تم میں سے (جہاد میں) رکاوٹ ڈالنے والوں کو خوب جانتا ہے اور ان کو بھی جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ''ہمارے پاس آجاؤ'' اور جہاد میں یہ کم ہی حصہ لیتے ہیں (18) وہ تمہارا ساتھ دینے میں سخت کنجوس ہیں، پھر جب (جنگ کا) خطرہ آن پڑتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ وہ آنکھیں پھیر پھیر کر آپکی طرف یوں دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی غشی طاری ہو چکی ہو، پھر جب خطرہ دور ہو جاتا ہے تو مال غنیمت حاصل کرنے کیلئے انتہائی لالچی بن کر تیز تیز زبانیں چلانے لگتے ہیں، یہی لوگ ہیں جو قطعاً ایمان نہیں لائے، لہٰذا اللہ انکے اعمال ضائع کر دیگا اور یہ بات اللہ کیلئے بہت آسان ہے (19) وہ یہی سمجھ رہے ہیں کہ دشمن کی فوجیں ابھی تک واپس نہیں گئی ہیں (حالانکہ دشمن ناکام ہو کر واپس جا چکے ہیں) اور اگر وہ فوجیں دوبارہ مڑ کر آجائیں تو وہ یہ تمنا کریں گے کہ کاش وہ دیہاتیوں میں (پیچھے) رہنے والے ہوتے اور بس تمہارے حالات ہی پوچھ لیا کرتے، اور اگر وہ تم میں موجود بھی ہوتے تو (دشمن سے) لڑائی میں کم ہی حصہ لیتے (20) (مسلمانو) تمہارے لئے اللہ کے رسول (کی ذات) بہترین نمونہ ہے، جو بھی اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بکثرت یاد کرتا ہو (21) اور جب مومنوں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے: ''یہ تو وہی بات ہے جس کا اللہ اور اسکے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اسکے رسول نے سچ ہی کہا تھا'' اور اس واقعہ نے انکے ایمان اور فرماں برداری کو ہی مزید بڑھا دیا (22) مومنوں

میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا اسے سچ کر دکھایا ان میں سے کوئی تو اپنی ذمہ داری پوری کر چکا اور کوئی موقع کا انتظار کر رہا ہے اور انہوں نے اپنے عہد میں کوئی تبدیلی نہیں کی (23) (یہ سب اسلئے ہے) تاکہ اللہ سچے لوگوں کو انکے سچ کی جزا دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا پھر انکی توبہ قبول کرلے اللہ یقیناً معاف کر دینے والا اور رحم کرنیوالا ہے (24) اور کفار (کے لشکروں) کو اللہ نے غصے میں بھرے ہوئے (نامراد) لوٹا دیا اور لڑائی کیلئے مومنوں کی طرف سے اللہ ہی کافی ہو گیا، وہ یقیناً بڑی قوت والا زبردست ہے (25) اور اہل کتاب (یعنی یہودیوں کے ایک قبیلے بنوقریظہ) میں سے جنہوں نے کافروں کی مدد کی تھی انہیں اللہ تعالیٰ نے انکے قلعوں سے نیچے اتار لیا اور انکے دلوں میں (مسلمانوں کا) رعب ڈال دیا جبکہ تم انکے ایک گروہ کو قتل کر رہے تھے اور دوسرے کو قیدی بنا رہے تھے (26) اور تمہیں انکی اراضی، انکے گھروں اور انکے اموال کا وارث بنا دیا اور اس زمین کو بھی جہاں تم نے قدم تک نہ رکھا تھا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (27) اے نبی! اپنے بیویوں سے کہہ دیجئے کہ: اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی زینت ہی چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا کر بھلے طریقے سے رخصت کر دوں (28) اور اگر تم اللہ، اسکے رسول اور آخرت میں گھر چاہتی ہو تو اللہ تعالیٰ نے تم میں سے نیک عمل کرنے والیوں کیلئے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے (29) اے نبی کی بیویو! تم سے جو کوئی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے تو اس کا عذاب دُگنا کر دیا جائیگا اور یہ بات اللہ تعالیٰ کیلئے بہت آسان ہے (30) اور تم میں سے جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کا فرمانبردار بن جائے اور نیک عمل کرے تو ہم اسے اجر دگنا دیں گے اور اس کیلئے ہم نے عزت کا رزق تیار کر رکھا ہے (31) اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم اللہ سے ڈرتی ہو تو (کسی نامحرم سے) دبی زبان سے بات نہ کرو، ورنہ جس شخص کے دل میں مرض ہے وہ کوئی غلط توقع لگا بیٹھے گا لہٰذا صاف سیدھی بات کرو (32) اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو، پہلے دور جاہلیت کی طرح بناؤ سنگھار کے ساتھ نہ نکلا کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو، اے نبی کی گھر والیو! اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی کو دور کر دے اور تمہیں اچھی طرح پاک صاف بنا دے

(33) اور جو تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انہیں یاد رکھو بلاشبہ اللہ بڑا باریک بین اور باخبر ہے (34) بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور صابر مرد اور صابرہ عورتیں اور اللہ کے آگے جھکنے والے مرد اور اللہ کے آگے جھکنے والی عورتیں اور صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور شرم گاہ کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو بکثرت یاد کرنیوالے مرد اور بکثرت یاد کرنیوالی عورتیں ان سب کیلئے اللہ تعالیٰ نے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے (35) کسی مومن مرد اور مومن عورت کو یہ حق نہیں کہ جب اللہ اور اسکے رسول کسی کام کا فیصلہ کر دے تو ان کیلئے اپنے معاملہ میں (فیصلہ کرنے کا) کچھ اختیار باقی رہ جائے، اور جو اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرے تو وہ یقیناً کھلی گمراہی میں جا پڑا (36) اور جب آپ اس شخص (زید بن حارث) سے کہتے تھے جس پر اللہ نے احسان کیا اور آپ نے بھی اس پر احسان کیا کہ: ''اپنی بیوی (زینب بنت جحش) کو اپنے پاس رکھو (یعنی طلاق مت دو) اور اللہ سے ڈرو'' اور آپ ایسی بات دل میں چھپا رہے تھے جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے، حالانکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس سے ڈریں پھر جب زید اس عورت سے اپنی حاجت پوری کر چکا (یعنی طلاق دے چکا) تو ہم نے آپ سے اس کا نکاح (کرنا جائز) کر دیا ہے، تاکہ مومنوں پر انکے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے شادی کرنے میں کوئی حرج باقی نہ رہے جبکہ وہ ان سے حاجت پوری کر چکے ہوں (یعنی جب وہ طلاق دے چکے ہوں) اور اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا ہے (37) جو بات اللہ نے نبی کیلئے مقرر کی ہے اس میں نبی پر کوئی تنگی نہیں گزشتہ انبیاء کیلئے بھی اللہ کی یہی سنت رہی ہے اور اللہ کا حکم ایک طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے (38) (یہ ان میں جاری رہی) جو اللہ کا پیغام پہنچایا کرتے تھے اور اسی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا اور کسی سے مطلق نہیں ڈرتے تھے اور حساب لینے کو اللہ ہی کافی ہے (39) محمد تم لوگوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ وہ اللہ کے رسول اور انبیاء کے سلسلے کو ختم کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر

چیز کو خوب جاننے والا ہے(40)اے ایمان والو!اللہ کو بکثرت یاد کیا کرو(41)اور صبح
شام اسکی تسبیح کیا کرو(42)وہی ہے جو تم پر رحمت نازل فرماتا ہے اور اسکے فرشتے بھی
تمہارے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں تاکہ اللہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی
طرف لے جائے اور اللہ مومنوں پر بہت مہربان ہے(43)جس دن وہ اللہ سے ملیں
گے ان کا استقبال سلام سے ہوگا اور ان کیلئے باعزت اجر تیار ہے(44)اے نبی!ہم
نے آپکو گواہی دینے والا اور (جنت کی) خوشخبری دینے والا اور (جہنم سے) ڈرانے
والا بھیجا ہے(45)اور اللہ کے حکم سے اسکی طرف بلانے والا اور روشن چراغ (بنا کر
بھیجا ہے)(46)اور آپ مومنوں کو خوشخبری دے دیجئے کہ ان پر اللہ کا بہت بڑا فضل
ہے(47)نیز آپ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیں انکی طرف سے دی ہوئی
تکلیفوں پر درگزر کیجئے اور اللہ پر توکل کیجئے اور کام بنانے کو اللہ ہی کافی ہے(48)اے
ایمان والو!جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں چھونے سے قبل طلاق دے دو
تو تمہارے لئے ان پر کوئی عدت نہیں جسکے پورا ہونے کا تم مطالبہ کر سکو لہٰذا (اسی وقت)
انہیں کچھ دے دلا کر بھلے طریقے سے رخصت کر دو(49)اے نبی!ہم نے آپ پر
آپکی وہ بیویاں حلال کر دیں ہیں جن کے حق مہر آپ ادا کر چکے ہیں اور ان لونڈیوں کو
بھی جو آپکے قبضے میں ہیں جو اللہ نے آپکو غنیمت کے مال سے دی ہیں نیز آپکے چچا،
پھوپھیوں، ماموں اور خالاؤں کی بیٹیاں بھی جنہوں نے آپکے ساتھ ہجرت کی ہے نیز
وہ مسلمان عورت بھی جو اپنے آپکو نبی کیلئے ہبہ کر دے اور نبی اس کو نکاح میں لینا چاہے
یہ رعایت صرف آپ کیلئے ہے دوسرے مسلمانوں کو نہیں، ہم نے مومنوں پر انکی بیویوں
اور لونڈیاں جو قبضہ میں ہوں کے بارے میں ان پر جو حکم فرض کیا ہے، اس کا ہمیں پورا
علم ہے، تاکہ آپکو کوئی تکلیف نہ ہو اور اللہ معاف کرنیوالا، بے حد رحم کرنیوالا ہے
(50) آپ جس بیوی کو چاہیں علیحدہ رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں اور علیحدہ
رکھنے کے بعد جس کو چاہیں اپنے پاس بلائیں آپ پر کوئی مضائقہ نہیں اس طرح زیادہ
توقع ہے کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمزدہ نہ ہوں اور جو بھی آپ انہیں دیں اسی
پر خوش رہیں اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے اور اللہ سب کچھ

جاننے والا، بڑا بردبار ہے(51)اس (حکم) کے بعد آپ پر دوسری عورتیں حلال نہیں
اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ آپ ان میں سے کسی کو تبدیل کریں خواہ ان کا حسن آپکو کتنا ہی
اچھا لگے البتہ ان لونڈیوں کے جن کے آپ مالک بن جائیں اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے
(52)اے ایمان والو!نبی کے گھروں میں نہ جایا کرو، ماسوائے کہ تمہیں (کھانے
کیلئے داخل ہونے کی) اجازت دی جائے لیکن تم (پہلے ہی سے بیٹھ کر) اسکے پکنے کا
انتظار نہ کرو، بلکہ تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ اور جب کھا چکو تو چلے آؤ اور باتوں میں
دل لگائے (وہیں) نہ (بیٹھے) رہو تمہاری یہ بات نبی کیلئے تکلیف دہ تھی مگر تم سے شرم کی
وجہ سے کچھ نہ کہتے تھے اور اللہ حق بات کہنے سے کسی کا لحاظ نہیں کرتا اور جب تمہیں نبی کی
بیویوں سے کوئی چیز مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے رہ کر مانگو یہ بات تمہارے دلوں کیلئے بھی
پاکیزہ تر ہے اور انکے دلوں کیلئے بھی، تمہارے لئے یہ جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو
تکلیف دو اور نہ یہ جائز ہے کہ اس (کی وفات) کے بعد کبھی اسکی بیویوں سے نکاح کرو
بلاشبہ اللہ کے ہاں یہ بڑے گناہ کی بات ہے(53)تم کوئی بات ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ،
اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے(54)ان عورتوں پر کچھ گناہ نہیں اگر انکے باپ، انکے
بیٹے، انکے بھائی، انکے بھتیجے، انکے بھانجے، انکی میل جول کی عورتیں اور انکے لونڈی
غلام انکے گھروں میں داخل ہوں اور (اے عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو اللہ تعالیٰ یقیناً ہر
چیز پر حاضر و ناظر ہے(55)بیشک اللہ اور اسکے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں اے ایمان
والو!تم بھی اس پر درود و سلام بھیجا کرو(56)بیشک جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کو تکلیف
پہنچاتے ہیں اللہ نے ان پر دنیا میں بھی لعنت فرمائی اور آخرت میں بھی اور ان کیلئے رسوا
کرنیوالا عذاب تیار کر رکھا ہے(57)اور جو لوگ مومن مرد اور عورتوں کو انکے کسی قصور
کے بغیر دُکھ پہنچاتے ہیں تو انہوں نے جھوٹا الزام اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا(58)اے
نبی! آپ اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ اپنی چادروں کے
پلو اپنے اوپر لٹکا لیا کریں اس طرح زیادہ توقع ہے کہ وہ پہچان لی جائیں اور انہیں
ستایا نہ جائے اور اللہ تعالیٰ معاف کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے(59)اگر منافق لوگ اور وہ
جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو لوگ مدینہ میں افواہیں پھیلاتے ہیں، اپنی شرارتوں

سے باز نہ آئے تو آپ کو قوت دے کر ان پر مسلط کر دیں گے پھر وہ تھوڑی ہی مدت آپکے پڑوس میں رہ سکیں گے(60) ان پر پھٹکار برسائی گئی، جہاں بھی یہ پائے جائیں انہیں پکڑ کر بری طرح قتل کر دیا جائے(61) گزشتہ لوگوں میں اللہ کا یہی طریقہ جاری رہا ہے اور آپ اللہ کے اس طریقہ میں کوئی تبدیلی نہ پائیں گے(62) لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ ''اسکا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور آپکو کیا خبر، شاید وہ قریب ہی آ پہنچی ہو''(63) اللہ تعالیٰ نے یقیناً کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کیلئے بھڑکتی ہوئی جہنم تیار ہے(64) جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کوئی اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے(65) جس دن انکے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے وہ کہیں گے ''کاش! ہم نے اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کی ہوتی'' (66) اور کہیں گے: ''ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا حکم مانا تھا تو انہوں نے ہمیں راہ (حق) سے بہکا دیا(67) اے رب! ان پر دُگنا عذاب کر اور ان پر سخت لعنت کر''(68) اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف دی تھی تو اللہ نے موسیٰ کو انکی بنائی ہوئی باتوں سے بری کر دیا اور وہ (موسیٰ) اللہ کے نزدیک بڑے اونچے مقام والے تھے(69) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور بات سیدھی کیا کرو(70) (اس طرح) اللہ تمہارے اعمال کو درست کر دیگا اور تمہارے گناہ معاف کر دیگا جس شخص نے اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کی اس نے بڑی کامیابی حاصل کر لی(71) بیشک ہم نے اپنی امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو انہوں نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے مگر انسان نے اسے اٹھا لیا یقیناً وہ بڑا ظالم اور جاہل ہے(72) (جس کا لازمی نتیجہ یہ تھا) کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں، اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے اور مومن مردوں اور عورتوں پر مہربانی کرے اور اللہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے(73)

﴿سورة سبا﴾ سورة نمبر(34)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہے جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے اور آخرت میں (بھی) تمام تعریفیں اسی کیلئے ہے وہ حکمت والا اور باخبر ہے(1) وہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے یا اس سے نکلتا ہے نیز جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ آسمان میں چڑھتا ہے، اور وہ رحم کرنیوالا، معاف کرنیوالا ہے(2) کافر کہتے ہیں کہ ''ہم پر قیامت نہیں آئیگی'' آپ کہہ دیجئے کہ ''کیوں نہیں، میرے رب کی قسم! وہ تم پر آ کے رہے گی جو غیب کا جاننے والا ہے اس سے آسمانوں اور زمین میں کوئی ذرہ برابر چیز بھی نہیں چھپی رہ سکتی اور ذرہ سی چھوٹی یا بڑی کوئی چیز ایسی نہیں جو واضح کتاب میں درج نہ ہو(3) (قیامت آئے گی) تاکہ اللہ ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ایسے لوگوں کیلئے بخشش اور عزت کا رزق ہوگا(4) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو نیچا دکھانے پر زور لگایا ان کیلئے بدترین قسم کا دردناک عذاب ہے(5) اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ خوب سمجھتے ہیں کہ جو کچھ آپکی جانب آپکے رب کی طرف سے نازل ہوا وہ حق ہے اور اس اللہ کی راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو غالب اور لائقِ حمد وثناء ہے(6) اور کافر (ایک دوسرے سے) کہتے ہیں: ''کیا ہم تمہیں ایسا آدمی نہ بتائیں جو یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم (مرنے کے بعد) بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو از سر نو پیدا کئے جاؤ گے(7) معلوم نہیں کہ وہ اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے یا اسے جنون ہے'' (یہ بات نہیں) بلکہ یہ لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہی عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں اور گمراہی میں دور تک چلے گئے ہیں(8) کیا انہوں نے آسمان اور زمین کو نہیں دیکھا جو انہیں آگے اور پیچھے سے (گھیرے ہوئے ہیں) اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے کچھ ٹکڑے گرا دیں بلاشبہ اس بات میں ہر رجوع کرنے والے بندے کیلئے ایک نشانی ہے(9) اور ہم نے داؤد کو اپنے ہاں سے بزرگی عطا کی تھی اے پہاڑو! داؤد کے ساتھ مل کر تسبیح کرو اور پرندوں کو بھی ہم نے یہی حکم دیا تھا اس کیلئے لوہے کو بھی نرم کر دیا تھا(10) کہ کھلی زرہیں بناؤ (جو لڑنے والوں کے جسم کو صحیح طریقہ سے ڈھانپ لیں اور دشمن کے وار سے محفوظ رکھیں) اندازے کے مطابق کڑیاں جوڑو (تاکہ چھوٹی بڑی نہ ہوں) اور نیک عمل کرو جو تم کرتے ہو بلاشبہ

میں دیکھ رہا ہوں (11) اور سلیمان کیلئے ہوا کو مسخر کر دیا تھا وہ صبح کے وقت ایک ماہ کی مسافت اور شام کے وقت ایک ماہ کی مسافت طے کرتی تھیں نیز ہم نے ان کیلئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور بعض جن اپنے رب کے حکم سے انکے سامنے کام کرتے تھے اور ان سے کوئی ہمارے حکم کی سرتابی کرتا تو ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا ذائقہ چکھاتے تھے (12) وہ جن سلیمان کیلئے انکی خواہش کے مطابق اونچی عمارتیں، مجسمے اور حوض جتنے بڑے لگن اور ایک جگہ جمی رہنے والی دیگیں بناتے تھے، ہم نے کہا اے آل داؤد! تم لوگ شکر کے طور پر نیک عمل کرتے رہو اور میرے بندوں میں سے کم ہی شکر گزار ہیں (13) پھر جب ہم نے سلیمان پر موت کا فیصلہ کیا تو جنوں کو زمین کے کیڑوں کے سوا کسی چیز نے سلیمان کی موت کا پتا نہیں دیا، جو ان کی لاٹھی کو کھائے جا رہے تھے پس جب سلیمان گر پڑے تب جنوں کو یقین ہو گیا (کہ سلیمان پر موت واقعہ ہو چکی ہے) اگر وہ (جن) غیب کا علم جانتے ہوتے تو ایسے ذلت کے عذاب میں نہ پڑے رہتے (14) قوم سبا کیلئے انکے مقام رہائش میں ایک نشانی موجود تھی اس مقام رہائش کے دائیں، بائیں دو باغ تھے (ہم نے انہیں کہا کہ) اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کیا کرو یہ پاکیزہ اور صاف ستھرا شہر ہے اور رب معاف فرمانے والا ہے (15) پھر انہوں نے (اپنے رب کے حکم سے) منہ موڑ لیا تو ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑا اور انکے دونوں باغ کو دو ایسے باغوں میں بدل دیا جن کے میوے بدمزہ تھے، اور ان میں کچھ پہلو کے درخت جھاؤ کے اور تھوڑی سی بیریاں تھیں (16) ہم نے یہ سزا انہیں ناشکری کی وجہ سے دی تھی اور ہم ناشکروں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (17) ہم نے انکی بستی اور اس بستی کے درمیان جس میں ہم نے برکت رکھی تھی، کئی بستیں آباد کی تھیں اور ان میں چلنے کی منزلیں (یعنی سفر کرنے کے بعد ٹھہرنے کی جگہیں) مقرر تھیں (اور ان سے کہا تھا) کہ ان بستیوں کے درمیان رات دن بلا خوف وخطر امن سے سفر کرو (18) مگر وہ کہنے لگے: ''ہمارے رب! ہمارے سفر کی مسافتیں دور کر دے اور (پھر) انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا چنانچہ ہم نے انہیں افسانے بنا دیا اور تتر بتر کر ڈالا اس میں یقیناً کئی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کیلئے جو اپنے رب کیلئے صبر کرنیوالا، اس کا

شکر گزار ہے (19) اور شیطان نے انکے بارے میں اپنا گمان سچ کر دکھایا چنانچہ مومنوں کے ایک گروہ کے سوا سب نے اسکی پیروی کی (20) حالانکہ ابلیس کا ان پر کچھ زور نہیں تھا (اور یہ سب اسلئے ہوا) تا کہ ہم معلوم کر لیں کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اس بارے میں شک میں پڑا رہتا ہے اور آپکا رب ہر چیز کا محافظ ہے (21) (اے نبی) آپ کہہ دیجئے کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا (معبود) سمجھ رہے ہو انہیں پکار کر دیکھ لو، تو وہ آسمانوں اور زمین میں ایک ذرہ کے برابر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ہی ان دونوں کی تخلیق میں ان کا کوئی حصہ ہے اور نہ ہی ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے (22) اور نہ اسکے نزدیک سفارش کام آئیگی، سوائے اس شخص کیلئے جس کیلئے وہ سفارش کی اجازت دیگا یہاں تک کہ جب لوگوں کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو گی تو آپس میں ایک دوسرے سے پوچھیں گے کہ ''تمہارے رب نے کیا کہا؟'' تو اوپر والے فرشتے کہیں گے حق کہا ہے اور وہ عالی شان، سب سے بڑا ہے (23) آپ پوچھئے کہ آسمانوں اور زمین میں سے تمہیں کون رزق دیتا ہے؟ آپ خود ہی بتا دیجئے کہ اللہ اور بیشک ہم راہِ راست پر ہیں یا تم، یا ہم میں سے ایک فریق ہدایت پر یا کھلی گمراہی میں پڑا ہوا ہے (24) آپ کہہ دیجئے کہ جو ہم جرم کریں گے تو اس کا سوال تم سے نہیں ہوگا اور جو تم کرو گے اس کا ہم سے نہیں (25) آپ کہہ دیجئے کہ: روزِ قیامت ہمارا رب ہمیں اکٹھا کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف سے فیصلہ کریگا اور وہی فیصلہ کرنیوالا، سب جاننے والا ہے (26) آپ کہہ دیجئے کہ: ذرا مجھے دکھاؤ تو صحیح وہ معبود جنہیں تم نے اللہ کا شریک بنا کر اس سے ملا دیا ہے ہرگز اس کا کوئی شریک نہیں ہے بلکہ اللہ غالب حکمت والا ہے (27) اور ہم نے آپکو تمام لوگوں کیلئے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں (28) اور کہتے ہیں کہ ''اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ (قیامت) کب پورا ہوگا؟ (29) آپ کہہ دیجئے کہ تمہارے لئے وعدہ کا ایک دن مقرر ہے تم اس سے ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکو گے اور نہ آگے جا سکو گے (30) اور کافر کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن پر ایمان لائیں گے اور نہ اس کتاب پر جو پہلے موجود ہے اور اے کاش آپ ان ظالموں کو دیکھتے جب وہ اپنے رب کے حضور کھڑے ہونگے

اور ایک دوسرے کو قصوروار ٹھہرائیں گے جو لوگ (دنیا میں) کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑا
بننے والوں سے کہیں گے کہ ''اگر تم نہ ہوتے تو ہم مومن ہوتے'' (31) اور جو بڑا بنتے
تھے وہ کمزور لوگوں کو جواب دیں گے کہ: ''جب تمہارے پاس ہدایت آگئی تھی تو کیا ہم
نے تمہیں اس سے روکا تھا؟ بلکہ تم خود ہی مجرم تھے'' (32) اور جو کمزور سمجھے جاتے تھے
وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے بلکہ تم ہی لوگ رات دن سازشیں کرتے تھے، جب تم
ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اسکے شریک بنائیں'' پھر جب وہ عذاب
دیکھیں گے تو اپنی ندامت چھپائیں گے اور ہم ان کافروں کی گردنوں میں طوق ڈالیں
گے انہیں ایسا ہی بدلہ دیا جائیگا جیسے وہ کام کیا کرتے تھے (33) اور ہم نے جب بھی کسی
بستی میں کوئی بھی ڈرانے والا (رسول) بھیجا تو اسکے کھاتے پیتے لوگوں نے کہا: ''جو
پیغام تم لے کر آئے ہو، ہم اس کا انکار کرتے ہیں'' (34) اور انہوں نے یہ کہا کہ: ''ہم
مال اور اولاد کے لحاظ سے تم سے بڑھ کر ہیں اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائیگا (35)
اے نبی! آپ کہہ دیجئے کہ: رزق تو میرا رب جس کیلئے چاہتا ہے وسیع کر دیتا ہے اور
جس کا چاہے کم بھی کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے (36) تمہارے
مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں ہیں جن سے تم ہمارے قریب آسکو بلکہ جو شخص ایمان
لائے اور نیک عمل کرے (وہ قریب آسکتا ہے) یہی لوگ ہیں جنہیں انکے اعمال کا دُگنا
صلہ ملے گا اور وہ جنت کے بالاخانوں میں امن وچین سے رہینگے (37) اور جو لوگ
ہماری آیات کو نیچا دکھانے میں زور صرف کررہے ہیں انہیں عذاب میں ڈال دیا جائیگا
(38) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ: ''میرا رب اپنے بندوں میں جس کیلئے چاہے رزق
وسیع کر دیتا ہے اور جس کیلئے چاہے کم کر دیتا ہے اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو تو وہی اسکی
جگہ تمہیں اور دے دیتا ہے اور وہی سب سے بہتر رازق ہے'' (39) اور جس دن اللہ
تمام انسانوں کو جمع کریگا پھر فرشتوں سے پوچھے گا، کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا
کرتے تھے؟ (40) وہ (فرشتے) کہیں گے: ''تو پاک ہے تجھ ہی سے ہمارا تعلق ہے
ان سے نہیں، بلکہ یہ لوگ تو جنوں کی عبادت کرتے تھے اور ان میں اکثر انہی پر ایمان
رکھتے ہیں (41) (ہم کہیں گے کہ) آج تم میں سے کوئی دوسرے کے نفع ونقصان پر

کچھ اختیار نہیں رکھتا اور ظالموں سے ہم کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزا چکھو جسے تم
جھٹلایا کرتے تھے (42) اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو یہ کہتے
ہیں کہ یہ آدمی تو ایسا ہے جو یہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ان (معبودوں) سے روک
دے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے'' نیز وہ کہتے ہیں کہ ''یہ قرآن جھوٹ
گھڑا ہوا ہے'' اور ان کافروں کے پاس جب حق آگیا تو کہنے لگے کہ ''یہ تو کھلا جادو
ہے'' (43) حالانکہ ہم نے ان (کفار) کو نہ کوئی کتاب دی تھی جسے وہ پڑھتے ہوں اور
نہ آپ سے پہلے ڈرانے والا انکے پاس بھیجا تھا (44) جو لوگ ان سے پہلے گزرے
تھے انہوں نے (حق کو) جھٹلایا تھا اور جو ہم نے انہیں دیا تھا اسکے دسواں حصہ بھی اہل
مکہ کے پاس نہیں ہے پس جب انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو دنیا نے دیکھ لیا کہ
میں نے انہیں کیسی سزا دی تھی (45) آپ کہہ دیجئے کہ: میں تمہیں ایک بات کی نصیحت
کرتا ہوں کہ اللہ کے واسطے تم دو دو مل کر اور اکیلے اکیلے رہ کر خوب سوچو کہ آیا تمہارے
صاحب (رسول اللہ) میں کوئی جنون کی بات ہے؟ وہ تو محض ایک شدید عذاب سے
پہلے تمہیں ڈرانے والا ہے (46) آپ کہہ دیجئے کہ: اگر میں نے تم سے کچھ اجرت
مانگی ہو تو وہ تم ہی رکھو میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز پر حاضر وناظر ہے (47)
انہیں آپ کہہ دیجئے کہ: میرا رب حق کے ساتھ (باطل پر) ضرب لگاتا ہے اور وہ سب
چھپی باتوں کو جاننے والا ہے (48) آپ کہہ دیجئے کہ حق آگیا اور باطل نے تو نہ پہلی
بار کچھ پیدا کیا تھا اور نہ دوبارہ کریگا (49) آپ کہہ دیجئے کہ ''اگر میں راہ بھولا ہوا ہوں تو
اس کا وبال مجھ ہی پر ہوگا اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس کا سبب یہ ہے کہ میرا رب میری
طرف (سیدھے راستے کے متعلق) وحی کرتا ہے وہ یقیناً سننے والا اور بہت ہی قریب ہے
(50) کاش آپ دیکھیں جب وہ گھبرائے ہوئے ہونگے مگر بچ نہ سکیں گے بلکہ قریب
سے پکڑ لئے جائیں گے (51) اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لائے اور ان کیلئے اتنی
دور سے ایمان کو حاصل کرنا کہاں ممکن ہوگا (52) حالانکہ اس سے پہلے وہ (دنیا میں)
منکر تھے اور بن دیکھے انہیں دور کی سوجھتی تھی (53) اور اس وقت انکے اور انکی خواہشات
کے درمیان پردہ حائل کیا جائیگا جیسا کہ ان سے قبل انہی جیسے لوگوں کے ساتھ کیا گیا تھا

بیشک وہ لوگ بہت ہی گہرے شک میں مبتلا تھے(54)

﴿سورۃ فاطر﴾ سورۃ نمبر(35)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنیوالا اور فرشتوں کو پیغام رساں
بنانے والا ہے جن کے دو دو، تین تین اور چار چار پَر ہیں وہ اپنی مخلوق (کی تخلیق) میں
جیسے چاہے اضافہ کرتا ہے کیونکہ وہ ہر چیز پر قادر ہے(1) اللہ اگر لوگوں کیلئے اپنی رحمت
کا (دروازہ) کھول دے تو اسے کوئی بند کرنیوالا نہیں اور جسے وہ بند کردے تو اس کے
بعد اسے کوئی کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکیم ہے(2) لوگو! اپنے آپ پر اللہ کا احسان
یاد کرو اللہ کے سوا کوئی خالق ہے جو تمہیں آسمانوں و زمین سے رزق دے (یاد رکھو)
اسکے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں سے دھوکا کھا جاتے ہو(3) اور اگر ان لوگوں نے
آپکو جھٹلایا ہے تو آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا جا چکا ہے اور سب کام اللہ ہی کی
طرف لوٹائے جائیں گے(4) لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے لہٰذا تمہیں دنیا کی زندگی دھوکہ
میں نہ ڈال دے اور نہ اللہ کے بارے میں دھوکہ باز (شیطان) تمہیں دھوکہ دینے پائے
(5) شیطان یقیناً تمہارا دشمن ہے، لہٰذا تم بھی اس سے دشمنی رکھو وہ اپنے پیروکاروں کو
صرف اسلئے بلاتا ہے کہ وہ جہنمی بن جائیں(6) جو کافر ہوئے انہیں سخت عذاب ہوگا
اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کیلئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے(7) کیا
جس شخص کی بداعمالیاں اس کیلئے خوش نما بنادی گئی ہوں اور وہ اسے اچھا سمجھنے لگے؟
(اس شخص کی مانند ہوسکتا ہے جسکے اندر یہ صفت نہ ہو) اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا
ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے لہٰذا آپ ان پر افسوس کے مارے اپنے، آپکو ہلکان
نہ کریں جو کچھ وہ کررہے ہیں اللہ یقیناً انہیں جانتا ہے(8) اللہ ہی ہوائیں بھیجتا ہے پھر
وہ بادل اٹھالاتی ہیں جسے ہم کسی مردہ بستی کی طرف چلاتے ہیں اور اسکے ذریعے زمین
کے مردہ ہونے کے بعد اسے زندہ کردیتے ہیں انسانوں کا جی اٹھنا بھی اسی طرح ہوگا
(9) جو شخص عزت چاہتا ہے تو عزت تو تمام تر اللہ ہی کیلئے ہے پاکیزہ کلمات اسی کی
طرف پہنچتے ہیں اور نیک عمل انہیں بلندی کی طرف لے جاتا ہے اور جو لوگ بری چالیں

چلتے ہیں تو ایسے لوگوں کیلئے سخت عذاب ہے، اور انکی چال ہی برباد ہونے والی ہے
(10) اللہ نے تمہیں مٹی سے، پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تمہیں جوڑے جوڑے بنایا جو
بھی مادہ حاملہ ہوتی یا بچہ جنتی ہے تو اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے اور کوئی بڑی عمر والا جسے عمر دی
جاتی ہے یا اسکی عمر کم کی جائے تو یہ سب کچھ کتاب میں درج ہے اللہ کیلئے بالکل آسان
ہے(11) دو طرح کے سمندر ایک جیسے نہیں ہوسکتے جن میں ایک کا پانی میٹھا، پیاس
بجھانے والا اور پینے میں خوشگوار ہو اور دوسرا کھاری ہو جو چھاتی جلانے والا اور تم دونوں
سے تازہ گوشت (یعنی مچھلی) کھاتے ہو اور زیور بھی نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو اور اسی سمندر
میں تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں پانی کو چیرتی پھاڑتی چلی جارہی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش
کرو اور اس کا شکر ادا کرو(12) وہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے
اور اس نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا ہے ہر ایک مقرر مدت تک چلتا رہیگا وہی اللہ
تمہارا رب ہے اس ہی کی بادشاہی ہے اور اسے چھوڑ کر جن (دفن شدہ مُردے پیروں
اور فقیروں وغیرہ) کو تم پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں(13)
اگر تم انہیں پکارو گے تو وہ تمہاری پکار سُن نہیں سکتے اور اگر سُن بھی لیں تو تمہیں جواب
نہیں دے سکتے اور قیامت کے دن تو وہ تمہارے شرک کا انکار ہی کردیں گے اور اللہ کی
طرح آپکو کوئی دوسرا صحیح خبر نہیں دے سکتا(14) لوگو! تم سب اس اللہ کے محتاج ہو اور
وہ (ہر چیز سے) بے نیاز اور تمام تعریفوں کے لائق ہے(15) اگر وہ چاہے تو تمہیں
لے جائے اور (تمہاری جگہ) کوئی نئی خلقت لے آئے(16) اور یہ بات اللہ تعالیٰ پر
کوئی مشکل نہیں(17) اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر
لدا ہوا شخص دوسرے کو اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے بلائے گا تو کوئی اس کا بوجھ اٹھانے نہیں آئیگا
اگرچہ وہ اس کا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو (اے نبی) آپ تو صرف ان لوگوں کو ڈرا سکتے
ہیں جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو شخص پاکیزگی
اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی لئے اختیار کرتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف پلٹنا ہے
(18) اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہیں(19) نہ اندھیرے اور روشنی (20) اور نہ
سایہ اور دھوپ ایک جیسے ہیں(21) اور نہ ہی زندہ اور مردہ لوگ برابر ہیں اللہ تو جسے

چاہے سنا سکتا ہے لیکن آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں پڑے ہیں (22)
آپ تو صرف ایک ڈرانے والے ہیں (23) یقیناً ہم نے آپکو سچا دین دے کر خوشخبری
دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں گزری جس میں کوئی
ڈرانے والا نہ آیا ہو (24) اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے کے لوگ
بھی جھٹلاتے رہے ہیں انکے رسول انکے پاس واضح دلائل، صحیفے اور روشن کتاب لے کر
آئے تھے (25) پھر جن لوگوں نے کفر کیا انہیں میں نے پکڑ لیا پھر دیکھ لو میرا عذاب
کیسا سخت تھا؟ (26) کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے جس سے ہم
بہت سے پھل پیدا کرتے ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں اور پہاڑوں میں بھی مختلف
رنگوں کے سفید سرخ اور گہری سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں (27) اور اسی طرح انسانوں،
جانوروں اور مویشیوں کے بھی رنگ مختلف ہیں بلاشبہ اللہ کے بندوں میں سے اس سے
وہی ڈرتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں اللہ تعالیٰ یقیناً ہر چیز پر غالب اور بخشنے والا ہے
(28) جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے، نماز قائم کرتے، اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا
ہے اس میں سے خفیہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس
میں کبھی خسارہ نہ ہوگا (29) تاکہ انہیں اللہ ان کا پورا پورا اجر دے اور اپنی مہربانی سے کچھ
زیادہ بھی دے بلاشبہ وہ معاف کرنیوالا ہے اور اچھا بدلہ دینے والا ہے (30) (اے نبی)
جو کتاب ہم نے آپکی طرف وحی کی ہے وہی حق ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق
کرتی ہے بلاشبہ اللہ اپنے بندوں سے باخبر اور انہیں دیکھنے والا ہے (31) پھر ہم نے
ان لوگوں کو کتاب کا وارث بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا پھر بعض تو
ان میں سے اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعض ان میں سے میانہ رو ہیں اور
بعض اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں یہی درحقیقت اللہ کا بہت
بڑا فضل ہے (32) وہ ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل ہونگے وہاں انہیں سونے
کے کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کیا جائیگا اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا (33) اور
وہ کہیں گے اس اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا یقیناً ہمارا رب بخشنے والا اور
اچھا بدلہ دینے والا ہے (34) جس نے اپنے فضل سے اس جنت میں جگہ دی ہے جو

ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے، یہاں ہمیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی کوئی رکاوٹ ہوگی
(35) اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کیلئے جہنم کی آگ ہے نہ تو ان کا قصہ پاک کیا جائیگا
کہ وہ مر جائیں گے اور نہ ہی ان سے جہنم کا عذاب ہلکا کیا جائیگا ہم ہر ناشکرے کو ایسی
ہی سزا دیا کرتے ہیں (36) وہاں وہ چیخ چیخ کر کہیں گے: ہمارے رب! ہمیں (اس
سے) نکال کہ ہم نیک عمل کریں ویسے نہیں جیسے پہلے کیا کرتے تھے (اللہ فرمائے گا)
کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی جس میں کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہتا تو کر سکتا تھا؟
حالانکہ تمہارے پاس ڈرانے والا (بھی) آیا تھا، اب (عذاب) کا مزا چکھو یہاں
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے (37) اللہ تعالیٰ یقیناً آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی
چیزوں کو جاننے والا ہے وہ تو دلوں کے راز تک خوب جانتا ہے (38) وہی تو ہے جس
نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا پھر جو کوئی کفر کرے تو اسکے کفر کا وبال اسی پر ہے، اور
کافروں کیلئے اُن کا کفر اُن کے رب کے نزدیک ناراضگی ہی بڑھنے کا باعث ہوتا ہے
اور پھر ان کافروں کا کفر خسارے میں ہی اضافہ کرتا ہے (39) آپ کہہ دیجئے کہ: اپنے
ان شریکوں کو تو ذرا دیکھو جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (اور) مجھے بتلاؤ کہ انہوں نے
زمین کا کونسا حصہ پیدا کیا ہے؟ یا آسمانوں میں انکی کوئی شراکت ہے یا ہم نے انہیں کوئی
ایسی تحریر دی ہے جس کی رو سے وہ کوئی واضح دلیل رکھتے ہیں (ان میں سے کوئی بھی
بات نہیں) بلکہ یہ ظالم لوگ ایک دوسرے سے صرف دھوکا اور فریب کی باتیں کرتے ہیں
(40) اللہ تعالیٰ یقیناً آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ کہیں گر نہ جائیں اور اگر
وہ دونوں گر جائیں تو اس کے بعد انہیں کوئی بھی اسی جگہ برقرار نہیں رکھ سکتا بلاشبہ وہ بڑا
بردبار اور معاف کرنیوالا ہے (41) یہ لوگ (کفارِ قریش) اللہ کی پختہ قسمیں کھایا کرتے
تھے کہ اگر انکے پاس کوئی ڈرانے والا (رسول) آجائے تو دوسری سب امتوں سے
زیادہ ہدایت پالیں گے مگر جب انکے پاس ڈرانے والا آگیا تو ان میں نفرت ہی بڑھتی
گئی (42) جس کی وجہ سے ان کا زمین میں بڑا بن کر رہنا اور بری چالیں چلنا تھا،
حالانکہ بری چال تو چال چلنے والے پر ہی آپڑتی ہے، پھر کیا یہ لوگ گذشتہ قوموں کی
طرح عذاب کا انتظار کر رہے ہیں، پس آپ اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں

گے اورنہ آپ اللہ کے طریقے کوٹالنے والا پائیں گے(43) کیا وہ زمین میں چلتے
پھرتے نہیں کہ ان لوگوں کا انجام دیکھیں جوان سے پہلے گزر چکے ہیں حالانکہ وہ ان سے
زیادہ طاقتور تھے اوراللہ کوتو آسمانوں کی یا زمین کی کوئی چیز بھی عاجز نہیں کرسکتی بلا شبہ وہ
سب کچھ جاننے والا اور قدرت والا ہے(44) اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کے اعمال کے
مطابق انکا عذاب دیتا تو سطح زمین میں کوئی جاندار (زندہ) نہ چھوڑتا لیکن وہ توایک مقرر
وقت تک انہیں ڈھیل دیئے جاتا ہے پھر جب ان کا وہ مقرر وقت آجائیگا تو اللہ یقیناً اپنے
بندوں کو دیکھ رہا ہے (وہ ان سے خود ہی نبٹ لے گا)(45)

﴿سورة یٰسٓ﴾ سورة نمبر(36)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یٰسین (1) حکمت والے قرآن کی قسم (2) آپ بلا شبہ رسولوں میں سے ایک رسول ہیں
(3) صراط مستقیم پر ہیں (4) جو غالب اور رحم کرنے والے کا نازل کردہ ہے (5) تاکہ
آپ ایسی قوم کو ڈرائیں جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے تھے لہٰذا وہ غفلت میں پڑے
ہوئے ہیں (6) ان میں سے اکثر پر (اللہ کا یہ) قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ ایمان نہیں
لائیں گے (7) ہم نے انکے گلوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جو انکی ٹھوڑیوں تک پہنچ گئے
ہیں لہٰذا وہ سر اٹھائے ہی رہتے ہیں (8) نیز ہم نے ایک دیوار انکے سامنے کھڑی کردی
ہے اور ایک دیوار پیچھے (اس طرح) ہم نے ان پر پردہ ڈال رکھا ہے کہ وہ کچھ دیکھ نہیں
سکتے (9) آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کیلئے یکساں ہے وہ ہرگز ایمان نہیں لائیں
گے (10) آپ تو صرف اسے ڈرا سکتے ہیں جو اس ذکر (قرآن) کی پیروی کرے اور
بن دیکھے رحمٰن سے ڈرے ایسے لوگوں کو آپ مغفرت اور باعزت اجر کی خوشخبری دے
دیجئے (11) بلا شبہ ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں ہم انکے اعمال بھی لکھتے جاتے ہیں
جو وہ آگے بھیج چکے اور وہ آثار بھی جو پیچھے چھوڑ گئے ہیں اور ہم نے ہر چیز کا ایک واضح
کتاب میں ریکارڈ رکھا ہوا ہے (12) آپ ان سے اس بستی والوں کی مثال بیان کیجئے
جبکہ انکے پاس رسول آئے تھے (13) جب ہم نے انکی طرف دو رسول بھیجے تھے تو
انہوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا پھر ہم نے تیسرے رسول سے تقویت دی تب تینوں نے

مل کر کہا: ''ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں'' (14) وہ کہنے لگے: ''تم تو ہمارے ہی
جیسے انسان ہو اور اللہ نے تو کچھ بھی نازل نہیں کیا (بلکہ) تم تو محض جھوٹ بولتے ہو
(15) وہ کہنے لگے کہ ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے
گئے ہیں (16) اور ہمارے ذمہ تو واضح طور پر پیغام پہنچا دینا ہے (17) وہ لوگ کہنے
لگے کہ ''ہم تو تمہیں منحوس سمجھتے ہیں اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور
ہمارے ہاتھوں تمہیں دردناک سزا ملے گی'' (18) رسولوں نے کہا تمہاری نحوست تو
تمہارے اپنے ساتھ لگی ہے اگر تمہیں نصیحت کی جائے (تو کیا اسے نحوست سمجھتے ہو)
بلکہ تم ہو ہی حد سے گزرے ہوئے لوگ (19) اس وقت شہر کے پرلے کنارے سے
ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: میری قوم کے لوگو! ان رسولوں کی پیروی اختیار کرلو
(20) انکی پیروی کرلو جو تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور وہ خود ہدایت یافتہ ہیں (21)
اور میں اس ذات کی کیوں نہ عبادت کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تمہیں اسکی طرف
لوٹ کر جانا ہے (22) کیا میں اللہ کے سوا دوسروں کو معبود بنالوں اگر رحمٰن مجھے کوئی
تکلیف دینا چاہے تو نہ انکی سفارش میرے کسی کام آئیگی اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں گے
(23) تب میں یقیناً صریح گمراہی میں جا پڑا (24) میں بلا شبہ تمہارے رب پر ایمان
لایا، میری بات توجہ سے سنو (25) (قتل ہونے کے بعد) اسے کہا گیا ''جنت میں
داخل ہو جا'' وہ کہنے لگا: کاش میری قوم کو علم ہو جاتا (26) کہ میرے رب نے مجھے بخش
دیا اور مجھے معزز بندوں میں شامل کر دیا'' (27) اسکے بعد ہم نے اسکی قوم پر آسمان
سے کوئی لشکر نہیں اتارا، نہ ہی ہمیں لشکر اتارنے کی حاجت تھی (28) وہ تو بس ایک
دھماکہ ہوا جس سے وہ سب بجھ گئے (29) افسوس ہے کہ بندوں پر، کہ جب بھی انکے
پاس کوئی رسول آیا اسکا مذاق ہی اڑاتے رہے (30) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ کتنی
قومیں ہم ان سے پہلے ہلاک کر چکے ہیں جو انکے پاس لوٹ کر نہیں آئیں گی (31) اور
یہ کہ سب لوگ (ایک دن) ہمارے حضور حاضر کئے جائیں گے (32) ان لوگوں کیلئے
مردہ زمین (بھی) ایک نشانی ہے ہم نے اسے زندہ کیا اور اس سے اناج نکالا جس کا
کچھ حصہ وہ کھاتے ہیں (33) نیز ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا

کئے اور اسکے اندر سے چشمے بہادیئے (34) تا کہ وہ اسکے پھل کھائیں حالانکہ یہ سب
انکے ہاتھوں نے نہیں بنایا پھر کیا وہ شکرادانہیں کرتے (35) پاک ہے وہ ذات جس
نے زمین کے درختوں کے جوڑے پیدا کئے اور خود انکی اپنی جنس کے بھی اور انکے بھی
جنہیں یہ جانتے نہیں (36) اور ان کیلئے ایک نشانی رات ہے جس سے ہم دن کو الگ
کردیتے ہیں تو ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے (37) اور سورج اپنی مقرر گزرگاہ پر چل رہا
ہے یہ نظام اس اللہ کا بنایا ہوا ہے جو بڑا زبردست، سب کچھ جاننے والا ہے (38) اور
چاند کی ہم نے منزلیں مقرر کردی ہیں حتیٰ کہ وہ کھجور کی پرانی ٹہنی کہ طرح (پتلا) رہ جاتا
ہے (39) نہ سورج یہ کرسکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے
سب اپنے اپنے مدار میں تیزی سے رواں دواں ہیں (40) اور ایک نشانی انکی یہ ہے
کہ ہم نے انکی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا (41) پھر ان کیلئے ایسی اور دوسری
چیزیں پیدا کیں جس پر وہ سوار ہوتے تھے (42) اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کردیں
تو نہ کوئی انکی فریاد کیلئے پہنچنے والا ہوگا، اور نہ وہ بچیں گے (43) مگر ہماری رحمت سے اور
کچھ مدت تک زندگی سے فائدہ اٹھاتے ہیں (44) اور جب انہیں کہا جاتا ہے ڈرو
انجام سے جو تمہارے سامنے ہے اور پیچھے ہے تا کہ تم پر رحم کیا جائے (45) اور جب
انکے پاس انکے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی آتی ہے تو وہ اس سے منہ موڑ لیتے
ہیں (46) اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ
کرو تو کافر ایمان والوں کو کہتے ہیں کہ: کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو اسے خود
کھلا دیتا؟'' تم لوگ تو کھلی گمراہی میں مبتلا ہو (47) نیز وہ (کفارِ مکہ مسلمانوں سے)
کہتے ہیں کہ ''اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ (قیامت) کب پورا ہوگا؟'' (48) وہ صرف ایک
دھماکے کا انتظار کررہے ہیں جو انہیں آکے پکڑے گا جبکہ یہ آپس میں جھگڑ رہے ہونگے
(49) اس وقت وہ نہ تو وصیت کرسکیں گے اور نہ ہی اپنے گھروں کو جاسکیں گے (50)
اور (جب) صور پھونکا جائیگا تو وہ فوراً اپنی قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف
دوڑ پڑیں گے (51) کہیں گے: ''افسوس! ہمیں ہماری خواب گاہ سے کس نے اٹھا کھڑا
کیا؟'' یہ تو وہی ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ ہی کہا تھا (52) وہ

پس ایک ہی گرج دار آواز ہوگی پھر وہ فوراً سب کے سب ہمارے حضور پیش کردیئے
جائیں گے (53) پس اس دن کسی پر بھی ذرا بھر ظلم نہ کیا جائیگا اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا
جائیگا جیسے تم عمل کرتے رہے (54) بلاشبہ اس دن اہل جنت مزے اڑانے میں مشغول
ہونگے (55) وہ اور انکی بیویاں چھاؤں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہونگے (56) وہاں
انہیں کھانے کو میوے بھی ملیں گے اور جو وہ طلب کریں گے وہ بھی ملے گا (57) اور
انہیں انکے بے حد مہربان رب کی طرف سے سلام پہنچایا جائیگا (58) اور اے مجرمو!
آج تم لوگ (اہل جنت سے) الگ ہوجاؤ (59) اے بنی آدم! کیا میں نے تمہیں
تاکید نہیں کی تھی کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (60) اور میری ہی
عبادت کرنا یہی صراط مستقیم ہے (61) اس نے تم میں سے بہت بڑی تعداد کو گمراہ کر
دیا، کیا تم سوچتے نہیں؟ (62) یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (63) آج
اس میں داخل ہوجاؤ کیونکہ تم کفر کیا کرتے تھے (64) آج ہم نے انکے منہ پر مہر لگا
دیں گے اور انکے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور انکے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ وہ
کیا کرتے تھے (65) اگر ہم چاہیں تو انکی آنکھیں مٹادیں پھر وہ راہ کی طرف آگے
بڑھیں تو کیونکر دیکھ سکیں گے؟ (66) اور اگر چاہیں تو انکی جگہوں میں ہی انکی صورتیں
بدل دیں پھر نہ یہ آگے چل سکیں گے اور نہ پیچھے لوٹ سکیں گے (67) اور جس کو ہم بوڑھا
کرتے ہیں اسے پیدائشی حالت کی طرف پھر الٹا کردیتے ہیں (یعنی بچے کی نشوونما کے
بعد جوانی اور پھر بڑھاپا آجاتا ہے اور اسی بڑھاپے میں انسان بچے کی مانند ہوجاتا ہے)
کیا یہ سوچتے نہیں (68) ہم نے (اس نبی) کو شعر کہنا نہیں سکھلایا اور نہ یہ اس کیلئے
مناسب تھا یہ تو ایک واضح نصیحت اور واضح پڑھی جانے والی کتاب ہے (69) تا کہ جو
زندہ ہے وہ اسے ڈرائے اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم نہ ہوجائے (70) کیا وہ یہ
دیکھتے نہیں کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں بنائی ان میں سے ان کیلئے چوپائے پیدا
کئے ہیں اب وہ انکے مالک ہیں (71) اور ہم نے مویشیوں کو ان کا مطیع بنایا ان سے
کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں (72) نیز ان سے انہیں اور بھی فوائد اور
مشروب ملتے ہیں کیا پھر بھی شکر نہیں کرتے؟ (73) اور انہوں نے اللہ کے علاوہ کئی

دوسرے معبود بنا رکھے ہیں تا کہ انکی مدد کی جائے (74) وہ معبود انکی مدد نہ کرسکیں گے
بلکہ وہ مشرکین خود ہی ان کیلئے بطور لشکر حاضر کردیئے جائینگے (75) لہٰذا انکی باتیں آپکو
غمزدہ نہ کریں ہم یقیناً جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں (76)
کیا انسان دیکھتا نہیں کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ کھلا جھگڑالو بن گیا (77)
وہ ہمارے لئے مثال بیان کرتا اور اپنی تخلیق بھول گیا کہتا ہے کہ بوسیدہ ہڈیاں کون زندہ
کریگا؟'' (78) آپ کہہ دیجئے کہ ''وہی زندہ کریگا جس نے اسے پہلی بار پیدا کیا تھا
اور وہ ہر تخلیق جانتا ہے (79) وہی ہے جس نے تمہارے سرسبز درخت سے آگ پیدا
کردی جس سے تم آگ سلگاتے ہو (80) کیا وہ ذات جس نے آسمانوں اور زمین کو
پیدا کیا اس پر قادر نہیں کہ وہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کرسکے، کیوں نہیں، وہی سب پیدا
کرنیوالا اور سب جاننے والا ہے (81) اس کا کام تو صرف یہ ہے کہ جب کسی چیز کا
ارادہ کرتا ہے تو اسے فرماتا ہے کہ ''ہوجا'' تو وہ ہوجاتی ہے (82) پاک ہے وہ ذات
جسکے ہاتھ ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی طرف تم لوٹائے جاؤ گے (83)

﴿سورة الصفٰت﴾ سورۃ نمبر (37)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ان فرشتوں کی قسم جو (آسمانوں میں) صفیں باندھے ہوئے ہیں (1) پھر انکی جو (بادلوں
کو) زبردست ڈانٹ کے ذریعے ہانکتے ہیں (2) پھر ان فرشتوں کی قسم جو ذکرِ اللہ کی
تلاوت کرتے ہیں (3) بلاشبہ تمہارا معبود ایک ہی ہے (4) جو آسمانوں اور زمین اور
انکے درمیان کی ہر چیز کا رب ہے اور دنیا کے ان تمام مقامات کا رب ہے جہاں سے
سورج نکلتا ہے (5) بلاشبہ ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کے ذریعے خوبصورت بنایا ہے
(6) اور اس (آسمان اور دنیا کو) ہر طرف سے سرکش شیطان سے محفوظ بنادیا ہے (7) وہ
شیاطین عالم بالا کی باتیں سُن ہی نہیں سکتے اور (اگر یہ باتیں سننا چاہیں تو) ہر طرف
سے ان پر (شہاب) پھینکے جاتے ہیں (8) تاکہ وہ بھاگ کھڑے ہوں اور ان کیلئے
دائمی عذاب ہے (9) تاہم اگر کوئی (شیطان) بات لے اڑے تو ایک تیز شعلہ اسکے
پیچھے لگ جاتا ہے (10) آپ ان سے پوچھئے تو صحیح کہ ان کا (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ

مشکل ہے یا جو ہم (پہلی بار) پیدا کرچکے ہیں ہم نے انہیں لیس دار گارے سے پیدا کیا
(11) بلکہ آپ تو (انکے انکار آخرت پر) تعجب کرتے ہیں اور وہ اس کا مذاق اڑاتے
ہیں (12) اور جب سمجھایا جائے تو سمجھتے نہیں (13) اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو
اس کا مذاق اڑانے لگتے ہیں (14) اور کہتے ہیں کہ: ''یہ تو کھلا جادو ہے (15) بھلا
جب ہم مرکر مٹی اور ہڈیاں بن جائینگے تو کیا پھر ہم دوبارہ زندہ کئے جائینگے؟'' (16)
اور کیا ہمارے باپ دادے بھی اٹھائے جائینگے؟ (17) آپ کہہ دیجئے کہ: ہاں اور تم
ذلیل اور بے بس ہوگے (18) وہ تو بس ایک ڈانٹ ہوگی جس پر وہ فوراً دیکھنے لگیں
گے (19) اور کہیں گے: ''ہائے بدبختی! یہ تو جزاء وسزا کا دن ہے'' (20) یہی فیصلہ کا
دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے (21) ان ظالموں کو اور انکے ہم جنسوں کو اور ان کو
اکٹھا کرو جن کی یہ عبادت کیا کرتے تھے (22) سوائے اللہ کے، پھر انہیں جہنم کی راہ پر
ڈال دو (23) اور انہیں ذرا ٹھہراؤ ان سے پوچھا جائیگا (24) ''تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ
آج کے دن ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ہو؟'' (25) بلکہ آج تو یہ لوگ گردنیں
جھکائے کھڑے ہیں (26) اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر باہم سوال کرینگے
(27) کہیں گے: تم ہمیں بھلائی اور خیر خواہی کے نام سے بہکاتے تھے (28) جواباً
کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہیں تھے (29) اور ہمارا تم پر کچھ زور بھی نہیں تھا
بلکہ تم خود سرکش تھے (30) ہمارے رب کا قول ہم پر صادق آگیا کہ ہم عذاب کا مزا
چکھنے والے ہیں (31) ہم نے تمہیں گمراہ کیا کیونکہ ہم خود بھی گمراہ تھے (32) آج
کے دن وہ سب عذاب میں برابر کے شریک ہونگے (33) واقعی ہم مجرموں سے ایسا
ہی سلوک کیا کرتے ہیں (34) انہیں جب یہ کہا جاتا کہ ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں'' تو
وہ تکبر کرتے تھے (35) اور کہتے تھے: کیا ہم ایک مجنوں شاعر کی خاطر اپنے معبودوں کو
چھوڑ سکتے ہیں'' (36) حالانکہ وہ تو دین برحق لے کر آئے ہیں اور گذشتہ رسولوں کی
تصدیق کرتے ہیں (37) (انہیں کہا جائیگا) آج تمہیں یقیناً دردناک عذاب چکھنا
پڑے گا (38) اور تمہیں ایسا ہی بدلہ دیا جائیگا جیسے تم کرتے رہے (39) مگر اللہ کے
مخلص بندے (محفوظ رہیں گے) (40) ان کیلئے ایسا رزق ہوگا جو انہیں معلوم ہے

(41) یعنی لذیذ میوے، اور وہ معزز ہونگے (42) نعمتوں والے باغات میں (43)
آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہونگے (44) ان کیلئے چشموں سے شراب کے جام کا دور
چلے گا (45) جو نہایت سفید اور پینے والوں کیلئے لذیذ ہوگی (46) جس سے نہ سر درد
ہوگا اور نہ وہ بدمست ہونگے (47) انکے پاس نیچی نگاہوں والی اور موٹی آنکھوں والی
عورتیں ہونگی (48) ایسی نازک جیسے انڈے کے چھلکے کے نیچے چھپی ہوئی جھلی (49)
یہ بھی آپس میں متوجہ ہوکر سوال کرینگے (50) ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ:
(دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا (51) جو مجھے کہا کرتا: کیا تو بھی تصدیق کرنے والوں
میں شامل ہوگیا (52) بھلا جب ہم مرکر مٹی اور ہڈیاں بن جائینگے تو کیا ہمیں اعمال کا
بدلہ دیا جائیگا؟'' (53) پھر کہے گا: کیا تم اس کا حال معلوم کرنا چاہتے ہو؟ (54) پھر وہ
جھانکے گا تو اسے جہنم کے عین درمیان دیکھے گا (55) اور کہے گا: اللہ کی قسم! تم تو مجھے
ہلاک کرکے ہی چھوڑتے (56) اور اگر مجھ پر میرے اللہ کا احسان نہ ہوتا تو میں بھی
(تمہاری طرح جہنم میں) حاضر کیئے ہوئے لوگوں میں ہوتا (57) (وہ دل میں کہے گا)
کیا ہمیں موت نہیں آئیگی ؟ (58) سوائے پہلی موت کے جو آچکی اور اب ہمیں
عذاب بھی نہیں ہوگا (59) یقیناً یہ بہت بڑی کامیابی ہے (60) ایسی کامیابی کیلئے عمل
کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں (61) (بتلاؤ) ایسی ضیافت اچھی ہے یا زقوم کے
درخت کی؟ (62) بیشک ہم نے اس درخت کو ظالموں کیلئے ایک آزمائش بنادیا ہے
(63) وہ ایسا درخت ہے جو جہنم کی تہ سے نکلتا ہے (64) اسکے شگوفے ایسے ہیں جیسے
شیطانوں کے سر (65) (اہل جہنم) اسی کو کھائیں گے اور اس سے اپنے پیٹ بھریں
گے (66) پھر اس پر انہیں پینے کو پیپ ملا کھولتا پانی ملے گا (67) پھر انہیں جہنم کی
طرف لوٹنا ہوگا (68) انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا (69) تو یہ انہیں کے
نقش قدم پر دوڑنے لگے (70) حالانکہ ان سے پہلے بہت سے گذشتہ لوگ گمراہ ہوچکے
تھے (71) بلاشبہ ہم نے ان میں ڈرانے والے انبیا بھیجے تھے (72) پھر دیکھ لو، جنہیں
ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیا ہوا (73) (ان میں سے) صرف اللہ کے مخلص بندے (ہی
محفوظ رہے) (74) اور نوح نے ہمیں پکارا تو ہم خوب دعا قبول کرنے والے ہیں

(75) اور ہم نے انہیں اور انکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے بچالیا (76) اور صرف
انہی کی اولاد کو باقی رکھا (77) اور بعد میں آنے والی نسلوں میں ان (کا ذکر خیر) چھوڑ
دیا (78) ساری دنیا میں نوح پر سلام ہو (79) ہم نیکی کرنے والوں کو ایسے ہی صلہ دیا
کرتے ہیں (80) بلاشبہ وہ ہمارے ایماندار بندوں سے تھے (81) پھر ہم نے
(نوح کے علاوہ) باقی لوگوں کو غرق کردیا (82) اور بیشک ابراہیم بھی ان ہی کی
جماعت کے تھے (83) جبکہ وہ اپنے رب کے ہاں صاف دل لے کر آئے (84)
جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے پوچھا: تم کس کی عبادت کرتے ہو؟ (85)
کیا تم اللہ کو چھوڑ کر جھوٹے معبود چاہتے ہو؟ (86) پھر تمہارا سارے جہان کے رب
کے بارے میں کیا خیال ہے؟ (87) پھر انہوں نے ستاروں کی طرف دیکھا (88) تو
(ابراہیم نے) کہا کہ میری طبیعت خراب ہے (میں میلے میں نہیں جا سکتا) (89) چنانچہ
وہ انہیں پیچھے چھوڑ گئے (90) تو ابراہیم چپکے سے انکے معبودوں کی طرف جا گھسے اور
کہا: تم کھاتے کیوں نہیں؟ (91) تمہیں کیا ہوگیا تم بولتے نہیں (92) پھر وہ ان پر
پل پڑے اور دائیں ہاتھ سے ضربیں لگائیں (93) پھر وہ دوڑے ہوئے ابراہیم کے
پاس آئے (94) ابراہیم نے کہا: کیا تم انکی عبادت کرتے ہو جنہیں اپنے ہاتھوں سے
تراشتے ہو (95) حالانکہ اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم بناتے ہو (96) وہ
لوگ کہنے لگے کہ: تم لوگ اسے (ابراہیم) کو جلانے کیلئے آتش کدہ تیار کرو اور پھر اسے
اس آگ میں ڈال دو (97) انہوں نے ابراہیم کے خلاف سازش کرنی چاہی مگر ہم
نے انہیں نیچا دکھادیا (98) نیز ابراہیم نے کہا: میں اپنے رب کی طرف جاتا ہوں وہی
میری راہنمائی کریگا (99) اے میرے رب! مجھے صالح (بیٹا) عطا فرما (100)
چنانچہ ہم نے انہیں بردبار بیٹے کی خوشخبری دی (101) پھر جب وہ بیٹا انکے ہمراہ دوڑ
لگانے کی عمر کو پہنچ گیا تو ابراہیم نے کہا: ''بیٹے! میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں تمہیں
ذبح کررہا ہوں اب بتلاؤ تمہاری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے کہا: ابا جان! وہی کچھ کیجئے جو
آپکو حکم ہوا ہے آپ انشاءاللہ مجھے صبر کرنیوالا پائیں گے (102) پھر جب دونوں نے
سرتسلیم خم کردیا اور ابراہیم نے بیٹے کو پیشانی کے بل گرادیا (103) تب ہم نے اسے

پکارا: اے ابراہیم (104) تم نے خواب کو سچ کر دکھایا، ہم یقیناً نیکی کرنے والوں کو
ایسے ہی صلہ دیتے ہیں (105) بلاشبہ یہ ایک کھلی آزمائش تھی (106) اور ہم نے اس
لڑکے کے فدیے کے طور پر ایک بڑا جانور بھیج دیا (یعنی اللہ تعالیٰ نے جنت سے جبرائیل
کے ذریعے ایک مینڈھا بھیج کر اسمٰعیل کی جگہ اسے ذبح کروا دیا) (107) اور آئندہ
آنے والی نسلوں میں ہم نے اس کا (ذکر خیر) باقی رکھا (108) ابراہیم پر سلام ہو
(109) ہم نیکی کرنے والوں کو ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (110) بلاشبہ وہ ہمارے
مومن بندوں میں سے تھے (111) اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق کی خوشخبری دی جو نیک
لوگوں میں سے نبی ہوگا (112) اور ہم نے ابراہیم اور اسحٰق دونوں پر برکت نازل کی
اور ان دونوں کی اولاد سے کچھ نیک لوگ ہوئے اور کچھ اپنے آپ پر کھلا ظلم کرنیوالے
تھے (113) نیز ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی بڑا احسان کیا (114) اور انہیں اور انکی
قوم کی شدید بے چینی سے نجات دی (115) اور انکی مدد کی تو بالآخر وہی غالب ہوئے
(116) اور دونوں کو نہایت واضح کتاب (تورات) دی (117) اور ہم نے انہیں
سیدھی راہ پر لگا دیا (118) اور ان دونوں کا (ذکر خیر) آئندہ آنے والی نسلوں میں
باقی رکھا (119) موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو (120) ہم نیک لوگوں کو ایسے ہی صلہ دیا
کرتے ہیں (121) وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے (122) اور الیاس
بھی بلاشبہ رسولوں میں سے تھے (123) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم (اللہ
سے) ڈرتے نہیں (124) کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا
کرنے والے کو چھوڑ بیٹھے ہو (125) اس اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں
کا رب ہے (126) مگر انکی قوم نے ان کو جھٹلایا لہٰذا وہ (عذاب کیلئے) حاضر کئے
جائینگے (127) سوائے اللہ کے مخلص بندوں کے (128) اور ہم نے آئندہ آنے
والی نسلوں میں اس کا (ذکر خیر) باقی رکھا (129) الیاس پر سلام ہو (130) ہم نیک
لوگوں کو ایسے ہی صلہ دیا کرتے ہیں (131) یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے
تھے (132) اور لوط بھی بلاشبہ ہمارے رسولوں میں سے تھے (133) جب ہم نے
انہیں اور انکے تمام گھر والوں کو نجات دی (134) سوائے (انکی بیوی) بڑھیا کے جو

پیچھے رہنے والوں میں تھی (135) پھر باقیوں کو ہم نے تباہ کر دیا (136) اور تم لوگ
ان (کی اجڑی بستی) پر سے صبح و شام گزرتے رہتے ہو (137) پھر کیا تمہیں عقل
نہیں آئی (138) اور یونس بھی بلاشبہ رسولوں سے تھے (139) جب وہ (ایک بھری
ہوئی کشتی) کی طرف (بیٹھنے کیلئے) بھاگ نکلے (140) پھر (کشتی کا بوجھ زیادہ ہونے
کی وجہ سے) قرعہ ڈالا گیا (تاکہ کشتی میں لوگ کم کر سکیں) تو وہ ہار گئے (141) چنانچہ
(انہیں سمندر میں پھینک دیا گیا) مچھلی نے انہیں نگل لیا اور وہ اپنے کئے پر شرمسار تھے
(142) اب اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے (143) تو یوم قیامت تک
مچھلی کے پیٹ میں پڑے رہتے (144) پھر ہم نے ایک چٹیل میدان میں پھینک دیا
جبکہ وہ بیمار تھے (145) اور ان پر سایہ کرنیوالا ایک بیل دار درخت اگا دیا (146) اور
(بعد میں) انہیں ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا (147) چنانچہ وہ لوگ
ایمان لائے تو ہم نے انہیں کچھ مدت زندگی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا (148)
آپ ان سے پوچھئے: کیا آپکے رب کیلئے تو بیٹیاں ہوں اور ان کیلئے بیٹے؟ (149)
یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں ہی پیدا کیا تھا اور یہ اس وقت موجود تھے؟ (150) یاد رکھو! یہ
لوگ جھوٹ گھڑ کر یہ بات کہتے ہیں (151) کہ ''اللہ کی اولاد ہے'' اور یہ یقیناً جھوٹے
ہیں (152) کیا اللہ نے بیٹوں کے بجائے بیٹیوں کو پسند کیا؟ (153) تمہیں کیا ہو گیا
ہے تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ (154) کچھ بھی ہوش نہیں کرتے (155) یا تمہارے
پاس کوئی سند ہے؟ (156) اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب لاؤ (157) نیز ان لوگوں نے
اللہ اور جنوں کے درمیان رشتہ داری بنا ڈالی، حالانکہ جن خوب جانتے ہیں کہ وہ
(بحیثیت مجرم) پیش کئے جائینگے (158) اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ
بیان کرتے ہیں (159) سوائے اللہ کے مخلص بندوں کے (160) یقین مانو کہ تم
سب اور تمہارے معبودان (باطل) (161) ان مخلص بندوں کو اللہ کے خلاف فتنہ میں
نہیں ڈال سکتے (162) سوائے اسکے جو جہنم میں جانے والا ہے (163) (فرشتے
کہتے ہیں) کہ ہم میں سے ہر ایک کا درجہ مقرر ہے (جس سے ہم تجاوز نہیں کرتے)
(164) اور بیشک ہم (اللہ کے حضور) صف باندھے رہتے ہیں (165) اور اسی کی

تسبیح کرنیوالے ہیں(166)اور یہ(مشرکین)لوگ تو کہا کرتے تھے کہ(167)اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی طرح کتابِ الٰہی آئی ہوتی(168)تو ہم بھی اللہ کے مخلص بندے ہوتے(169)توانہوں نے انکار کیا، جلد ہی انہیں معلوم ہوگا(170)البتہ ہمارا وعدہ پہلے ہی اپنے رسولوں کے حق میں صادر ہو چکا ہے(171)کہ یقیناً انکی مدد کی جائیگی(172)اور یقیناً ہمارا لشکر ہی غالب رہیگا(173)پس آپ کچھ مدت تک ان سے اپنی توجہ ہٹا لیجئے(174)اور انہیں دیکھتے رہیے، پس یہ جلد ہی اپنا انجام دیکھ لیں گے(175)کیا یہ ہمارے عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں(176)جب وہ ان کے صحن میں اترے گا تو وہ صبح ڈرائے جانے والوں کیلئے بہت بری ہوگی(177)اور آپ ایک مدت تک ان سے اپنی توجہ ہٹا لیجئے(178)اور دیکھتے رہیے، پس یہ جلد ہی اپنا انجام دیکھ لیں گے(179)آپ کا رب بڑی عزت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں(180)اور رسولوں پر سلام ہو(181)اور وہ سب تعریف اللہ رب العالمین کے(ہی لائق)ہے(182)

﴿سورة ص﴾ سورة نمبر(38)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ص اور قرآن کی قسم جو سراسر نصیحت ہے(1)بلکہ یہ کافر تو تکبر اور مخالفت میں پڑے ہوئے ہیں (2)ان سے قبل ہم کئی قومیں ہلاک کر چکے ہیں(عذاب کے وقت)وہ پکارنے لگے حالانکہ وہ رہائی کا وقت نہ تھا(3)ان کافروں کو تعجب ہے کہ انہی میں سے ایک ڈرانے والا انکے پاس آیا ہے اور کافر کہنے لگے کہ:"یہ تو جادوگر ہے بڑا جھوٹا ہے"(4)اس نے تو تمام معبودوں کا ایک ہی معبود بنا ڈالا یہ کیسی عجیب بات ہے"(5)اور انکے سردار یہ کہتے ہوئے چل دیئے کہ"چلو اور اپنے معبودوں (کی عبادت) پر ڈٹے رہو اور بیشک یہ ایک سوچی سمجھی بات ہے(6)(ان کافروں نے کہا)ہم نے تو یہ بات پچھلے دین میں بھی کبھی نہیں سنی یہ تو ایک من گھڑت بات ہے(7)کیا ہم میں سے یہی شخص رہ گیا تھا جس پر قرآن نازل ہوا بلکہ یہ لوگ میرے قرآن کی صداقت میں شک میں مبتلا ہیں کیونکہ انہوں نے ابھی تک میرا عذاب نہیں چکھا(8)یا انکے پاس

آپکے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو ہر چیز پر غالب اور عطا کرنیوالا ہے(9)یا یہ آسمانوں اور زمین یا انکے درمیان کی چیزوں کے مالک ہیں(تو ان کو چاہیے کہ)یہ رسیاں تان کر اوپر چڑھ جائیں(10)یہ تو یہاں کے شکست خوردہ لشکروں میں سے ایک معمولی سا لشکر ہے(11)ان سے پہلے قومِ نوح، عاد اور(ہاتھ اور پاؤں پر ظلم کے طور پر)میخیں(گاڑھ دینے)والا فرعون(اللہ اور اسکے رسولوں کو)جھٹلا چکے ہیں (12)نیز قومِ ثمود، قومِ لوط اور اصحاب ایکہ بھی(جھٹلا چکے)یہ واقعی بڑے لشکر تھے (13)ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر میرا عذاب واجب ہوگیا(14)یہ(کفار) لوگ بس ایک دھماکے کے منتظر ہیں جس میں کوئی وقفہ نہ ہوگا(15)اور کہتے ہیں:"اے ہمارے رب! حساب کے دن(قیامت)سے پہلے ہی ہمارے حصے کا عذاب ہم پر جلدی اتار دے"(16)(اے محمد)آپ انکی باتوں پر صبر کیجئے اور ہمارے بندے داؤد کو بھی یاد کیجیے بلاشبہ وہ صاحب قوت اور رجوع کرنے والے تھے(17)ہم نے انکے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا تھا کہ وہ صبح و شام انکے ساتھ(مل کر)تسبیح کرتے تھے(18)اور پرندے جو جمع ہو جاتے سب مل کر انکے ساتھ میری تسبیح کرتے تھے(19)ہم نے انکی سلطنت مضبوط کی اور حکمت اور قوت فیصلہ بخشی تھی(20)بھلا آپکے پاس ان جھگڑا کرنے والوں کی خبر ہے جو دیوار پھلانگ کر داؤد کے عبادت خانے میں پہنچ گئے تھے (21)جب وہ داؤد کے پاس پہنچے تو وہ انہیں دیکھ کر گھبرا گئے وہ کہنے لگے ڈرو نہیں ہم مقدمہ کے دو فریق ہیں ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے پس آپ ہمارے درمیان انصاف سے فیصلہ کیجئے، اور زیادتی نہ کیجئے اور ہمیں سیدھی راہ سمجھایئے (22)یہ میرا بھائی ہے اسکے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے وہ کہتا ہے کہ وہ مجھے دے دے اور گفتگو میں بھی اس نے مجھے دبا دیا ہے(23)داؤد نے کہا: اسنے تمہاری دُنبی مانگ کر، تاکہ اپنی دُنبیوں کے ساتھ ملا لے، تم پر زیادتی کی ہے اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں سوائے انکے جو ایمان دار ہوں اور نیک عمل کریں اور ایسے تھوڑے ہیں(اس واقعہ کے بعد)داؤد سمجھ گئے کہ ہم نے انہیں آزمایا ہے(یعنی اُنہیں اپنی اسی طرح کی غلطی کا احساس ہوگیا)چنانچہ انہوں نے

اپنے رب سے استغفار کی اور عاجزی کرتے ہوئے گر پڑے اور (پوری طرح) رجوع
کیا (24) تب ہم نے انکی غلطی معاف کر دی اور یقیناً وہ ہمارے نزدیک بڑے مرتبے
والے اور بہت اچھے ٹھکانے والے ہیں (25) (ہم نے ان سے کہا) اے داوٗد! ہم نے
تمہیں زمین میں نائب بنایا ہے لہٰذا لوگوں میں انصاف سے فیصلہ کرنا اور اپنے نفس کی
خواہش کی پیروی نہ کرنا، ورنہ یہ بات تمہیں اللہ کی راہ سے بہکا دیگی جو لوگ اللہ کی راہ
سے بہک جاتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے کیونکہ وہ یوم حساب کو بھول گئے (26)
اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ انکے درمیان ہے یہ چیزیں بے مقصد پیدا نہیں
کیں یہ گمان تو کافروں کا ہے اور ایسے کافروں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے
(27) کیا ہم انہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے انکی طرح بنا دیں جو زمین میں فساد
کرتے ہیں؟ یا ہم متقین اور بدکاروں کو یکساں کر دیں؟ (28) جو کتاب ہم نے آپکی
طرف نازل کی ہے بڑی بابرکت ہے تاکہ لوگ اسکی آیات میں غور کریں اور اہل عقل
سبق حاصل کریں (29) اور داوٗد کو ہم نے سلیمان عطا کیا وہ بہت اچھے بندے اور
بکثرت رجوع کرنے والے تھے (30) جب پچھلے پہر ان کے سامنے عمدہ نسل کے
تیز رفتار گھوڑے پیش کئے گئے (31) تو (سلیمان) نے کہا کہ میں اپنے رب کی یاد سے
غافل ہو کر ان گھوڑوں میں دلچسپی لینے لگا، یہاں تک کہ آفتاب پردے میں چھپ گیا
(اور میری عصر کی نماز کا وقت گذر گیا) (32) (سلیمان نے کہا) کہ ان (گھوڑوں) کو
دوبارہ میرے سامنے لاوٗ پھر تو آپ نے انکی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا شروع
کر دیا (یعنی ان کو ذبح کر دیا) (33) نیز ہم نے سلیمان کو آزمائش میں ڈالا اور انکے
تخت پر ایک جسم ڈال دیا پھر انہوں نے رجوع کیا (34) کہا اے میرے رب! مجھے
معاف فرما اور مجھے ایسی حکومت دے جو میرے بعد کسی کے لائق نہ ہو بلاشبہ تو بڑا عطا
کرنیوالا ہے (35) چنانچہ ہم نے ہوا کو انکے تابع کر دیا جہاں آپکو (بادبانی کشتی کے
ذریعے) پہنچنا ہوتا تو وہ (ہوا) آپکے حکم پر نرمی سے چلتی اور وہاں پہنچا دیتی (36) اور
شیطان (طاقتور جنوں کو) بھی تابع کر دیا جو سب عمارت بنانے والے اور غوطہ خور تھے
(37) اور کچھ دوسرے (جنات کو بھی جو) زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے (38)

(ہم نے سلیمان سے کہا) یہ ہمارا عطیہ ہے، آپ چاہیں تو دوسروں کو اس میں سے دیجئے
یا نہ دیجئے، اسکا آپ سے کوئی حساب نہیں ہوگا (39) بلاشبہ انکو ہم سے قربت حاصل
تھی اور ان کا ٹھکانہ اچھا ہے (40) اور ہمارے بندے ایوب کا ذکر کیجئے جب انہوں
نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے (41)
(ہم نے کہا) اپنا پاوٗں زمین پر مارو، یہ ہے ٹھنڈا پانی نہانے اور پینے کیلئے (42) اور
ہم نے انہیں اُنکے اہل وعیال عطا کئے اور اپنی مہربانی سے اُنکے ساتھ اتنے اور بھی دیئے
اور یہ اہل عقل کیلئے نصیحت ہے (43) اور (ہم نے کہا) اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا
لے لیجئے، اس سے (اپنی بیوی کو) مار دیجئے اور اپنی کھائی ہوئی قسم کی خلاف ورزی نہ کیجئے
(یعنی اسطرح بیوی کو مارنے کی تیری قسم پوری ہو جائیگی) بیشک ہم نے ایوب کو صبر
کرنیوالا پایا تھا، وہ میرے بہترین بندوں میں سے تھا جو ہر وقت رجوع کرنے والے
تھے (44) اور ہمارے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو یاد کیجئے جو بڑی قوت و
بصیرت والے تھے (45) ہم نے انہیں جو خاص صفت کی بناء پر برگزیدہ کیا وہ دار
آخرت کی یاد تھی (46) یہ سب ہمارے نزدیک یقیناً نیک اور برگزیدہ لوگوں میں سے
تھے (47) اور اسمٰعیل، الیسع اور ذوالکفل کا بھی ذکر کیجئے یہ سب ہی اچھے لوگوں میں سے
تھے (48) یہ تو ان کا ذکر ہے (جبکہ حقیقت یہ ہے کہ سب) ڈرنے والوں کیلئے (آخرت
میں) اچھا ٹھکانہ ہے (49) (یعنی) ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے دروازے ان
کیلئے کھلے ہونگے (50) وہ اس میں تکیہ لگائے ہونگے اور وہاں بہت سے لذیز میوے
اور شراب طلب کریں گے (51) نیز انکے پاس نگاہیں جھکائے رکھنے والی ایک ہی عمر کی
عورتیں ہوں گی (52) یہ وہ نعمتیں ہیں جن کا وعدہ تم سے روز حساب کیلئے کیا جاتا تھا
(53) بلاشبہ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا (54) یہ (تو تھا متقیوں کا انجام) اور
باغیوں کیلئے بہت برا ٹھکانہ ہوگا (55) یعنی جہنم، جس میں وہ داخل ہونگے جو بہت بری
جگہ ہے (56) یہ ہے ان کا انجام اب وہ مزا چکھیں کھولتے ہوئے پانی کا اور پیپ کا
(57) اور ایسی ہی دوسری چیزوں کا (58) یہ (سردارانِ کفر کا) ایک گروہ ہے جو
تمہارے ساتھ (آگ میں) جانے والا ہے (جہنم کے دروازوں پر کھڑے فرشتے کہیں

گے)ان کیلئے کوئی خوش آمدید نہیں ہے بیشک یہ لوگ آگ کے عذاب میں داخل ہونے
والے ہیں(59) (جہنمی) کہیں گے، بلکہ تم سرداروں کیلئے کوئی خوش آمدید نہیں ہے، تم
ہی نے تو اس عذاب کو ہمارے لئے بھیج دیا تھا، پس جہنم برا ٹھکانہ ہے(60)وہ کہیں
گے، اے ہمارے رب جو ہمارے لئے اس عذاب کا سبب بنا ہے تو جہنم میں اس کا
عذاب دوگنا کردے(61)اور (جہنمی آپس میں) کہیں گے، کیا وجہ ہے کہ ہمیں (جہنم
میں) وہ آدمی نظر نہیں آرہے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے(62) کیا ہم یو
نہی ان کا مذاق اڑاتے رہے؟ یا اب ہماری نگاہیں ہی ان کو دیکھ نہیں پارہی ہیں (63)
بیشک یہ بات حق پر مبنی ہے کہ جہنمی آپس میں ایسے ہی جھگڑیں گے(64) آپ کہہ دیجئے:
میں تو محض ایک ڈرانے والا ہوں: اللہ کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، جو اکیلا ہے، سب پر
غالب ہے(65) جو آسمانوں اور زمین اور جو انکے درمیان ہے سب کا رب ہے، غالب
معاف کرنیوالا ہے(66)ان سے کہہ دیجئے کہ یہ ایک بہت بڑی خبر ہے(67) جس
سے تم نے منہ پھیر رکھا ہے(68) مجھے تو عالم بالا کے متعلق کچھ علم نہ تھا جب وہ جھگڑ رہے
تھے(69) مجھے تو صرف اسلئے وحی کردی جاتی ہے کہ میں کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں(70)
جبکہ آپکے رب نے فرشتوں سے کہا تھا کہ میں مٹی سے ایک انسان بنانیوالا ہوں (71)
تو جب میں اسے درست کردوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اسکے سامنے سجدہ
ریز ہوجانا (72) چنانچہ سب فرشتوں نے سجدہ کیا(73) سوائے ابلیس کے جس نے
تکبر کیا اور کافروں میں سے ہوگیا(74) اللہ نے پوچھا: اے ابلیس! جسے میں نے اپنے
ہاتھوں سے بنایا تو اسے سجدہ کرنے سے تجھے کس بات نے روک دیا؟ کیا بڑا بننا چاہتا ہے
یا ہے ہی اونچا درجہ رکھنے والوں سے؟(75) (ابلیس) کہنے لگا میں اس سے بہتر ہوں
(کیونکہ) مجھے تُو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا ہے(76) اللہ تعالیٰ
نے فرمایا: نکل جا یہاں سے یقیناً تو مردُود ہے(77)اور یومِ قیامت تک تجھ پر میری
لعنت برستی رہے گی (78) وہ کہنے لگا میرے رب! پھر مجھے اس وقت تک مہلت دے
دے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائینگے(79) اللہ نے فرمایا: ''اچھا! تمہیں مہلت دی
جاتی ہے(80)اس دن تک جس کا وقت مجھے معلوم ہے(81) وہ کہنے لگا تیری عزت

کی قسم! میں سب (انسانوں کو) گمراہ کرکے چھوڑوں گا(82) سوائے تیرے اُن نیک
بندوں کے جو مخلص ہونگے(83) اللہ نے فرمایا: ''حق یہ ہے اور میں حق ہی کہا کرتا
ہوں(84) کہ میں جہنم کو تجھ سے اور ان سب لوگوں سے بھر دونگا جو تیری پیروی کرینگے''
(85) (اے نبی) آپ کہہ دیجئے کہ میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا نہ ہی میں
تکلف کرکے (نبی بن) رہا ہوں(86) یہ قرآن تو سارے جہان کیلئے نصیحت ہے
(87) کچھ مدت بعد تمہیں اس (کی صداقت) معلوم ہوجائیگی(88)

﴿سورة الزمر﴾ سورۃ نمبر(39)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یہ کتاب اللہ کی جانب سے نازل کردہ ہے جو زبردست، بڑی حکمتوں والا ہے(1) ہم
نے اس کتاب کو آپکی طرف حق کے ساتھ نازل کیا لہٰذا آپ خالص اسکی حاکمیت تسلیم
کرتے ہوئے اسی کی عبادت کریں(2) یاد رکھو! بندگی خالصتاً اللہ ہی کی ہے اور جن
لوگوں نے اللہ کے علاوہ کارساز بنا رکھے ہیں (کہتے ہیں) ہم تو انکی عبادت اسلئے
کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ سے قریب کردیں جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں
یقیناً اللہ انکے درمیان فیصلہ کردے گا اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکرِ حق
ہو(3) اللہ اگر کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو وہ اپنی مخلوق سے جسے چاہتا چن سکتا تھا مگر وہ تو ایسی
باتوں سے پاک ہے وہ اکیلا ہے ہر چیز پر غالب ہے(4) اس نے آسمانوں اور زمین کو
حق کے ساتھ پیدا کیا وہ رات کو دن اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور سورج اور چاند کو کام
پر لگا دیا ہر ایک، ایک مقررہ وقت تک یونہی چلتا رہیگا یاد رکھو! وہی سب پر غالب اور بخشنے
والا ہے(5) اس نے تم سب کو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا پھر اسکی بیوی بنائی اور
تمہارے لئے مویشیوں سے آٹھ قسمیں (نر و مادہ) پیدا کیں، وہ تمہیں تمہاری ماؤں
کے پیٹوں میں، تین تاریک پردوں میں، ایک کے بعد دوسری شکل دیتے ہوئے پیدا
کرتا ہے یہ ہے اللہ تمہارا رب، بادشاہی اسی کی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم حق
بات سے کیسے پھرے جارہے ہو؟(6) اگر تم کفر کروگے تو اللہ یقیناً تم سے بے نیاز ہے
(لیکن) وہ اپنے بندوں کیلئے کفر پر راضی نہیں اور اگر تم شکر کرو تو وہ اسے تمہارے لئے

پسند کرتا ہے،(روزِ قیامت) کوئی گناہ کا بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں
اٹھائیگا پھر تمہیں اپنے رب کے ہاں لوٹنا ہے، وہ تمہیں بتلا دیگا جو کچھ تم کرتے رہے ہو
بلاشبہ وہ سینوں کے راز تک جاننے والا ہے(7) اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے
تو اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے پکارتا ہے پھر جب وہ اسے اپنی نعمت سے
نوازتا ہے تو وہ اس تکلیف کو بھول جاتا ہے جسے دور کرنے کیلئے وہ پہلے اللہ کو پکارتا تھا اور
اللہ کے شریک بناتا ہے تاکہ لوگوں کو اسکی راہ سے گمراہ کردے، آپ کہہ دیجئے کہ اپنے
کفر کا تھوڑا سا فائدہ اٹھالے یقیناً تم اہل جہنم میں سے ہو(8) کیا (ایسا شخص بہتر ہے)
یا وہ جو رات کے اوقات قیام وسجدہ میں عبادت کرتے گزارتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے
اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار ہے؟ ان سے پوچھئے کیا جاننے والے اور نہ جاننے
والے دونوں برابر ہوسکتے ہیں مگر ان باتوں سے سبق تو وہی حاصل کرتے ہیں جو اہل
عقل ہیں(9) کہہ دیجئے کہ:"اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے
ڈرتے رہو جو لوگ نیک کام کرتے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں (بھی) بھلائی ہے اللہ کی
زمین وسیع ہے بلاشبہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بلاحساب دیا جائیگا(10) آپ کہہ
دیجئے کہ مجھے تو یہ حکم ہوا ہے کہ خالصتاً اللہ کی حاکمیت تسلیم کرتے ہوئے اسکی عبادت
کروں (11) اور سب سے پہلے میں خود ہی مسلم بنوں (12) آپ کہہ دیجئے کہ اگر
میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (13)
آپ کہہ دیجئے کہ میں تو اپنے دین کو خالص کرکے اللہ کی عبادت کرتا ہوں (14) تم
اسے چھوڑ کر جس کی عبادت چاہے کرتے رہو (نیز) آپ کہہ دیجئے کہ اصل خسارے
والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپکو اور اپنے گھر والوں کو خسارے
میں ڈال دیا دیکھو! یہی کھلا خسارہ ہے(15) ان کے اوپر بھی آگ کے سائبان ہونگے
اور انکے نیچے بھی اسی بات سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے لہٰذا اے میرے بندو! مجھ
سے ڈرتے رہو(16) جو لوگ بتوں کی عبادت کرنے سے بچتے رہے اور اللہ تعالیٰ کی
طرف رجوع کیا ان کیلئے خوشخبری ہے لہٰذا میرے بندوں کو خوشخبری دے دیجئے (17)
جو قرآن کو توجہ سے سنتے ہیں پھر اسکی بہترین باتوں کی پیروی کرتے ہیں یہی ہیں جنہیں

اللہ نے ہدایت بخشی اور یہی اہل عقل ہیں(18) کیا جس شخص پر عذاب کی بات ثابت
ہو چکی ہو تو (اے نبی) آپ ایسے شخص کو چھڑا سکتے ہیں جو آگ میں گر چکا ہو(19)
لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے (جنت میں) بالاخانے ہیں جن کے
اوپر اور بالاخانے بنے ہیں اور انکے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے
وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا(20) کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا
ہے پھر زمین میں بہا کر اس پانی کو آگے چلا دیتا ہے پھر اس سے مختلف رنگوں کی کھیتی پیدا
کرتا ہے پھر وہ پک جاتی ہے پھر تم دیکھتے ہو وہ زرد پڑ جاتی ہے پھر اسے بھس بنا دیتا ہے
بلاشبہ اہل عقل کیلئے اس میں سبق ہے(21) بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کیلئے
کھول دیا اور وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی پر ہو (اسی جیسا ہے جو سبق نہیں لیتا) لہٰذا
ہلاکت ہے جن کے دل اللہ کے ذکر سے غفلت کی وجہ سے سخت ہوگئے ہوں ایسے ہی
لوگ کھلی گمراہی میں ہیں(22) اللہ نے بہترین کلام نازل کیا جو ایسی کتاب ہے جسکے
مضامین ملتے جلتے اور بار بار دہرائے گئے ہیں جن سے اُن لوگوں کے بدن کانپ
جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر انکے جسم اور انکے دل نرم ہوکر اللہ کے ذکر
کی طرف راغب ہوتے ہیں یہی اللہ کی ہدایت ہے، وہ جسے چاہتا ہے قرآن کے ذریعہ
ہدایت دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں(23) کیا جو
شخص قیامت کے دن بدترین عذاب کو اپنے چہرے پر روکے گا (اسکے برابر ہوگا جو
جنت میں عیش کریگا) اور ظالموں سے کہا جائیگا کہ اپنے کرتوتوں کا مزا چکھو(24) ان
سے پہلے کے لوگوں نے بھی جھٹلایا تو ان کو ایسی جگہ سے عذاب آیا جس کا وہ سوچ بھی
نہیں سکتے تھے(25) پھر اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں ہی رسوائی کا مزا چکھا دیا اور
آخرت کا عذاب تو کہیں بڑھ کر ہے کاش وہ جانتے(26) ہم نے اس قرآن میں
لوگوں کیلئے ہر طرح کی مثالیں بیان کردی ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں(27) وہ
قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں کوئی کجی نہیں تاکہ لوگ (اللہ کی نافرمانی سے) بچ
جائیں(28) اللہ تعالیٰ ایک ایسے شخص (یعنی غلام) کی مثال بیان کرتا ہے جو کئی جھگڑالو
آدمیوں کا غلام ہے اور دوسرا صرف ایک آدمی کا غلام ہے کیا ان دونوں غلاموں کی

حالت ایک جیسی ہوسکتی ہے؟ (یعنی مشرک مختلف معبودوں کے درمیان پریشان رہتا ہے اور موحد ایک رب العالمین پر توکل کرتا ہے اور سکون سے زندگی گزارتا ہے) الحمد للہ! لیکن اکثر لوگ یہ بات جانتے نہیں(29) (اے نبی) بلاشبہ آپکو مرنا ہے اور یہ بھی مرنے والے ہیں(30) آخر کار یوم قیامت تم سب اپنے رب کے پاس ایک دوسرے سے جھگڑا کروگے(31) پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور جب سچی بات اسکے سامنے آئی تو اسے جھٹلا دیا، کیا ایسے کافروں کا جہنم میں ہی ٹھکانہ نہیں؟(32) اور جو شخص سچی بات لایا اور جس نے اسکی تصدیق کی یہی لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں(33) ان کیلئے انکے رب کے پاس ہر وہ چیز ہے جسکی وہ خواہش کرینگے نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے(34) تاکہ اللہ ان سے وہ برائیاں دور کردے جو انہوں نے کی تھیں اور جو اچھے کام وہ کرتے رہے انہی کے لحاظ سے انہیں انکا اجر عطا کرے(35) کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو کافی نہیں؟ اور یہ لوگ تو آپکو ان معبودوں سے ڈراتے ہیں جو اسکے سوا ہیں اور جسے اللہ گمراہ کردے اور اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں(36) اور جسے اللہ ہدایت دے اسے گمراہ کرنیوالا کوئی نہیں کیا اللہ سب پر غالب اور انتقام لینے والا نہیں؟(37) اور اگر آپ ان (کافروں) سے پوچھیں کہ: آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو یقیناً کہیں گے کہ ''اللہ نے'' آپ انہیں کہہ دیجئے کہ بھلا دیکھو، جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو تمہارے معبود اسکی پہنچائی ہوئی تکلیف کو دور ہٹا سکتے ہیں؟ یا اگر وہ مجھ پر رحمت کرنا چاہے تو یہ اسکی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے تو اللہ ہی کافی ہے (اور) توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں(38) آپ ان سے کہہ دیجئے: ''اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کرتے جاؤ، میں اپنی جگہ کررہا ہوں پھر جلد تمہیں معلوم ہوجائیگا(39) کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کردے اور کس پر دائمی عذاب نازل ہوتا ہے(40) بلاشبہ ہم نے یہ کتاب تمام لوگوں کیلئے آپ پر حق کے ساتھ نازل کی ہے پھر جو ہدایت پر آگیا تو اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جو بھٹک گیا تو اسکے بھٹکنے کا وبال (بھی) اسی پر ہے اور آپ انکے ذمہ دار نہیں(41) اللہ ہی ہے جو روحوں

کو موت کے وقت قبض کرلیتا ہے اور جو مرا نہ ہو اسکی روح کو نیند کی حالت میں قبض کر لیتا ہے (پھر نیند سے بیداری پر اس روح کو دوبارہ بھیج دیتا ہے) پھر جس کی موت کا فیصلہ ہوچکا ہو اسکی روح کو روک لیتا ہے (اور اس روح کو دوبارہ نہیں بھیجتا) اور دوسری روحیں ایک مقرر وقت (یعنی نیند سے بیداری) تک کیلئے واپس بھیج دیتا ہے غور وفکر والے لوگوں کیلئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں(42) کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا کچھ اور سفارشی بنا رکھے ہیں؟ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر وہ کسی چیز پر اختیار ہی نہ رکھتے ہوں اور نہ عقل رکھتے ہوں (تو سفارش کیسے کرینگے؟)(43) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ سفارش پوری اللہ ہی کے اختیار میں ہے آسمانوں اور زمین میں اسی کی حکومت ہے پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے(44) اور جب اللہ اکیلے کا ذکر کیا جائیگا تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے دل گھٹ جاتے ہیں اور جب اللہ کے علاوہ دوسروں کا ذکر کیا جائے تو انکی باچھیں کھل جاتی ہیں(45) آپ کہہ دیجئے: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، غیب اور حاضر کو جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں میں اس چیز کا فیصلہ کریگا جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں(46) اور اگر ان ظالموں کو زمین کی ساری دولت میسر ہو اور اتنی اور بھی ہو تو وہ یوم قیامت کے برے عذاب سے بچنے کیلئے (اس دولت کو) فدیہ میں دینے کو تیار ہوجائینگے اس دن اللہ کی طرف سے ان کیلئے ایسا عذاب ظاہر ہوگا جو انکے وہم گمان میں بھی نہ ہوگا(47) اور جو کام وہ کرتے رہے اسکے برے نتائج انکے سامنے آجائینگے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہی انہیں آگھیرے گا(48) انسان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم اسے اپنی نعمت سے نوازتے ہیں تو کہتا ہے: مجھے یہ علم (تجربہ) کی بناء پر حاصل ہوئی ہے بلکہ یہ تو ایک آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں(49) ایسی ہی بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں پھر وہ چیز انکے کسی کام نہ آئی جو وہ کمارہے تھے(50) چنانچہ اپنی برائی کے برے نتائج انہیں بھگتنے پڑے اور ان لوگوں میں سے جو ظلم کررہے ہیں وہ بھی عنقریب اپنے کاموں کے برے نتائج بھگت لیں گے اور یہ لوگ (ہمیں) عاجز کرسکنے والے

نہیں (51) کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کیلئے چاہے رزق وسیع کر دیتا ہے اور جس کیلئے چاہے تنگ کر دیتا ہے اس میں بھی ان کیلئے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں (52) آپ لوگوں سے کہہ دیجئے: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے (یعنی گناہوں کا ارتکاب کیا ہے)، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، اللہ یقیناً سارے ہی گناہ معاف کر دیتا ہے کیونکہ وہ غفور رحیم ہے (53) اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کا حکم مان لو قبل اسکے کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہیں کہیں سے مدد نہ مل سکے (54) اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کے ہاں سے نازل ہوا اسکے بہترین پہلو کی پیروی کرو قبل اسکے کہ اچانک تم پر عذاب آئے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو (55) (کہیں ایسا نہ ہو کہ اسوقت) کوئی کہنے لگے: ''افسوس میری اس کوتاہی پر جو میں اللہ کے حق میں کرتا رہا اور میں تو مذاق اڑانے والوں میں سے تھا (56) یا یوں کہے کہ ''اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں ڈرنے والوں میں سے ہوتا'' (57) جب عذاب دیکھے تو کہنے لگے: ''کاش مجھے (دنیا میں) ایک اور موقع مل جائے تو میں نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں'' (58) (اللہ فرمائے گا) ہاں تیرے پاس میری آیات آئیں تو تم نے انہیں جھٹلا دیا اور اکڑ بیٹھا اور تو تھا ہی کافروں میں سے (59) جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بندھا تھا قیامت کے دن آپ دیکھیں گے کہ انکے چہرے سیاہ ہو رہے ہونگے کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ نہیں ہے (60) اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے رہے اور اللہ انہیں جنت کی کامیابی دے کر جہنم سے بچالے گا انہیں نہ تو تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمزدہ ہونگے (61) اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنیوالا اور وہی ہر چیز کا محافظ ہے (62) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا وہی خسارہ اٹھانے والے ہیں (63) آپ ان سے کہہ دیجئے جاہلو کیا تم مجھے یہ مشورہ دیتے ہو کہ میں اللہ کے سوا کسی دوسرے کی عبادت کروں؟ (64) حالانکہ آپکی طرف یہ وحی کی جا چکی ہے اور ان لوگوں کی طرف بھی جو آپ سے پہلے تھے، کہ اگر آپ نے شرک کیا تو آپکے عمل برباد ہو جائینگے اور آپ خسارہ اٹھانے والوں میں شامل ہو جائینگے (65) بلکہ آپ اللہ ہی کی عبادت کیجئے اور اسکے شکر گزار بن کر رہیے (66)

ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اسکی قدر کرنے کا حق ہے قیامت کے دن ساری زمین اسکی مٹھی میں اور تمام آسمان اسکے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہونگے وہ پاک اور بالاتر ہے جو یہ لوگ اسکے شریک ٹھہراتے ہیں (67) اور جب صور پھونکا جائیگا تو جو بھی آسمانوں اور زمین میں موجود مخلوق ہے سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر جسے اللہ (بچانا) چاہے پھر جب دوسری بار صور پھونکا جائیگا تو فوراً اُٹھ کر دیکھنے لگیں گے (68) اور زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور (سب کی) کتابِ اعمال لا کر رکھ دی جائیگی اور انبیاء اور تمام گواہ حاضر کئے جائینگے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ ہوگا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا (69) اور ہر شخص نے جو عمل کیا ہوگا اسے اس کا پورا بدلہ دیا جائیگا اور جو وہ کر رہے ہیں اللہ اسے خوب جاننے والا ہے (70) اور جس نے کفر کیا انہیں گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکا جائیگا حتیٰ کہ جب وہ جہنم پر پہنچ جائینگے تو اسکے دروازے کھول دیئے جائینگے اور ان سے جہنم کے محافظ فرشتے کہیں گے: ''کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جنہوں نے تمہیں تمہارے رب کی آیتیں پڑھ کر سنائیں تھیں اور اس دن کی ملاقات سے تمہیں ڈرایا تھا؟ وہ کہیں گے: ''کیوں نہیں'' مگر کافروں پر عذاب کا حکم ثابت ہو کر رہا (71) انہیں کہا جائیگا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ تم ہمیشہ اس میں رہو گے تکبر کرنیوالوں کے لیے یہ بہت برا ٹھکانہ ہوگا (72) اور جو اپنے رب سے ڈرتے رہے انہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف چلایا جائیگا یہاں تک کہ جب اسکے پاس پہنچ جائینگے اور اسکے دروازے کھول دیئے جائینگے تو جنت کے محافظ فرشتے انہیں کہیں گے تم پر سلامتی ہو، خوش ہو جاؤ اور ہمیشہ کیلئے جنت میں داخل ہو جاؤ'' (73) وہ کہیں گے: اس اللہ کا شکر ہے جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں اس سرزمین کا وارث بنایا کہ اس جنت میں ہم جہاں چاہیں رہیں'' عمل کرنے والوں کے لیے یہ کیسا اچھا اجر ہے (74) نیز آپ دیکھیں گے کہ فرشتے عرش کے گرد حلقہ باندھے، اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہونگے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ ہوگا اور ہر طرف کہا جائیگا کہ سب تعریفیں جہانوں کے رب کیلئے ہے (75)

☆☆☆☆☆☆☆

﴿سورۃ المومن﴾ سورۃ نمبر(40)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حم (1) یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہے، سب جاننے والا ہے
(2) وہ گناہ بخشنے والا توبہ قبول کرنیوالا، سخت سزا دینے والا اور فضل اور کرم کرنے والا
ہے، اسکے سوا کوئی معبود نہیں، سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (3) اللہ کی آیات
میں صرف وہی جھگڑا کرتے ہیں جو کافر ہیں لہٰذا ان کا دنیا کے ملکوں میں چلنا پھرنا آپکو
کسی دھوکا میں نہ ڈال دے (4) ان سے پہلے قوم نوح اور انکے بعد کے گروہوں نے
بھی جھٹلایا تھا اور ہر امت نے اپنے رسول کو گرفتار کرنے کا ارادہ کیا اور ناحق جھگڑا کیا
تاکہ باطل سے حق کو شکست دے سکیں، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا تو دیکھ لو میری سزا کیسی
تھی (5) اسی طرح آپکے رب کا یہ حکم ان لوگوں پر صادق آگیا جن لوگوں نے کفر کیا
وہی اہل جہنم ہیں (6) جو (فرشتے) عرش اٹھائے ہوئے ہیں اور جو (فرشتے) اسکے
گرد ہیں سب رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمانداروں
کیلئے بخشش مانگتے (اور کہتے) ہیں: اے ہمارے رب! تو نے اپنی رحمت اور علم سے ہر
چیز کا احاطہ کر رکھا ہے لہٰذا جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ کی پیروی کی انہیں بخش دے
اور جہنم کے عذاب سے بچالے (7) اے ہمارے رب! انہیں ان ہمیشہ رہنے والے
باغات میں داخل کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا اور انکے باپ دادوں، انکی بیویوں
اور انکی اولاد میں سے جو صالح ہیں انہیں بھی (داخل کر) بلاشبہ تو ہر چیز پر غالب حکمت
والا ہے (8) اور انہیں برائیوں سے بچالے اس روز جسے تو نے برائیوں سے بچا لیا گویا
تو نے اس پر رحمت کر دی اور یہی بڑی کامیابی ہے (9) اور جن لوگوں نے کفر کیا انہیں
پکارا جائیگا کہ (آج) جتنا غصہ تمہیں اپنے آپ پر آرہا ہے اللہ کو تم پر اس سے زیادہ غصہ
آتا تھا جب تمہیں ایمان کی طرف دعوت دی جاتی تو تم انکار کر دیتے تھے (10) وہ
کہیں گے: "ہمارے رب! تو نے دوبارہ ہمیں موت دی اور دوبارہ زندگی دی، اب ہم
اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں تو اب (بتلاؤ) کیا یہاں سے نکل کر دوبارہ دنیا میں
جانے کا کوئی راستہ ہے؟" (11) (جواب ملے گا کہ) تمہارا یہ حال اسلئے ہوا کہ جب

تمہیں اللہ اکیلے کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے اور اگر اسکے ساتھ شریک بنایا
جاتا تو تم مان لیتے تھے، پس اب فیصلہ اللہ عالی شان کے ہاتھ میں ہے جو سب سے
بلند، سب سے بڑا ہے (12) وہی تو ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے اور آسمان سے
تمہارے لئے رزق اتارتا ہے مگر (ان باتوں سے) سبق تو وہی حاصل کرتا ہے جو اسکی
طرف رجوع کرتا ہو (13) لہٰذا اللہ کو اپنا دین خالص کرتے ہوئے پکارو اگرچہ کافر
اسے برا ہی مانیں (14) وہ بلند درجوں والا ہے، عرش کا مالک ہے وہ اپنے بندوں میں
سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے روح (وحی) نازل کرتا ہے تاکہ وہ (لوگوں کو)
ملاقات کے دن سے ڈرائے (15) جس دن سب لوگ (اپنی قبروں سے نکل کر)
کھلے میدان میں ہونگے اور انکی کوئی بات بھی اللہ سے چھپی نہ رہے گی (اور پوچھا جائیگا
کہ) آج حکومت کس کی ہے؟ اللہ اکیلے کی جو سب پر غالب ہے (16) آج ہر شخص کو
اس کا بدلہ دیا جائیگا جو اس نے کمایا ہوگا کسی پر آج ظلم نہیں ہوگا بلاشبہ اللہ فوراً حساب لینے
والا ہے (17) اور (اے نبی) انہیں (قریب) آپہنچنے والے دن سے ڈرائیے جب
لوگوں کے دل غم کے مارے گھٹ کر حلق تک پہنچ جائینگے (اس دن) ظالموں کا نہ کوئی
حمایتی ہوگا اور نہ ایسا سفارشی جس کی بات مانی جائے (18) اللہ تعالیٰ نظروں کی خیانت
کو بھی جانتا ہے اور ان چھپی ہوئی باتوں کو بھی جو سینوں میں چھپا رکھی ہیں (19) اور
اللہ ہی انصاف کے ساتھ فیصلہ کریگا اور اللہ کے علاوہ جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں وہ تو
کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے بلاشبہ اللہ ہی سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے (20) کیا ان
لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان کا کیا
انجام ہوا وہ ان سے قوت میں بھی زیادہ تھے اور زمین میں یادگاریں (بھی ان سے
زیادہ چھوڑ گئے) پھر انکے گناہوں کی وجہ سے اللہ نے انہیں پکڑ لیا اور انہیں اللہ (کی
گرفت) سے بچانے والا کوئی نہ تھا (21) یہ اسلئے ہوا کہ انکے پاس انکے رسول واضح
دلائل لے کر آئے تو انہوں نے انکار کر دیا چنانچہ اللہ نے انہیں پکڑ لیا اللہ یقیناً بڑی قوت
والا اور سخت سزا دینے والا ہے (22) نیز ہم نے موسیٰ کو اپنے معجزات اور کھلی دلیل دے
کر بھیجا (23) فرعون، ہامان اور قارون کی طرف مگر انہوں نے کہا کہ "یہ تو جادوگر ہے

بڑا جھوٹا“ (24) پھر جب (موسیٰ) ہماری طرف سے دین حق انکے پاس لایا تو کہنے لگے: ”جولوگ ایمان لاکر موسیٰ کے ساتھ مل گئے ہیں انکے بیٹوں کو قتل کرڈالو اور انکی عورتوں کو زندہ رہنے دو“ مگر کافروں کی یہ چال ناکام رہی (25) اور فرعون کہنے لگا: ”مجھے چھوڑو میں موسیٰ کو قتل کئے دیتا ہوں اور وہ اپنے رب کو پکار کر دیکھ لے مجھے تو یہ ڈر ہے کہ تمہارے دین کو بدل ڈالے گا یا ملک میں فساد بپا کر دیگا“ (26) اور موسیٰ نے کہا: میں ہر ایسے متکبر سے جو یوم حساب پر ایمان نہیں رکھتا، اپنے اور تمہارے رب کی پناہ مانگتا ہوں (27) اور (اس موقع پر) آل فرعون میں سے ایک مومن آدمی، جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بول اٹھا: ”کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس واضح دلائل لایا ہے؟ اگر وہ جھوٹا ہے تو اسکے جھوٹ کا وبال اسی پر ہے اور اگر وہ سچا ہے تو جس (عذاب) کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے اس کا کچھ نہ کچھ حصہ تمہیں پہنچ کر رہیگا اللہ یقیناً ایسے شخص کو راہ پر نہیں لاتا جو حد سے بڑھنے والا اور جھوٹا ہو (28) اے میری قوم! آج تمہاری ہی حکومت ہے اور ملک میں تم ہی غالب ہو لیکن اگر اللہ کا عذاب آجائے تو کون ہماری مدد کریگا؟ فرعون کہنے لگا: میں تو تمہیں وہی کچھ دکھاتا ہوں جو خود دیکھ رہا ہوں اور میں تمہیں وہی راہ دکھلاتا ہوں جو بھلائی کی راہ ہے“ (29) اور جو شخص ایمان لایا تھا وہ کہنے لگا: ”اے میری قوم! مجھے ڈر ہے کہ تم پر بھی ایسا دن نہ آجائے جیسا (رسولوں کے مخالفت) جتھوں پر آیا تھا (30) جیسے قوم نوح، عاد، ثمود اور انکے بعد آنے والوں کی بری حالت ہوئی تھی اور اللہ تو یہ نہیں چاہتا کہ (اپنے) بندوں پر ظلم کرے (31) اے میری قوم کے لوگو! میں تمہارے بارے میں اس دن سے ڈرتا ہوں جس دن میدان محشر میں مختلف ندائیں بلند ہونگی (32) جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگے بھاگے پھروگے مگر تمہیں اللہ کے سوا کوئی بچانے والا نہ ہوگا اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں (33) اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آئے تھے، مگر جو کچھ وہ لائے اسکے متعلق تم شک ہی میں پڑے رہے یہاں تک وہ فوت ہوگئے تو تم کہنے لگے کہ: اسکے بعد اللہ تعالیٰ ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا اسی طرح اللہ ایسے لوگوں کو

گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے بڑھنے والے شک کرنیوالے ہوں (34) جو اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں بغیر اسکے کہ انکے پاس کوئی سند آئی ہو یہ چیز اللہ تعالیٰ اور ایماندار کے نزدیک بڑی (ناراضگی) کی بات ہے اسی طرح اللہ ہر تکبر کرنے والے سرکش کے دل پر مہر کر دیتا ہے (35) اور فرعون کہنے لگا اے ہامان میرے لئے ایک بلند عمارت بناؤ تاکہ میں ان راستوں تک پہنچ سکوں (36) جو آسمانوں کے راستے ہیں پھر موسیٰ کے معبود کی طرف جھانک سکوں اور میں اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں اس طرح فرعون کی نگاہوں میں اسکے برے اعمال خوبصورت اور اچھے بنا دیئے گئے اور وہ راہ راست سے روک دیا گیا اور فرعون کی چال بازی میں اسکی اپنی ہی تباہی (مضمر) تھی (37) اور جو شخص ایمان لایا تھا وہ کہنے لگا اے میری قوم! میری پیروی کرو تو میں تمہیں بھلائی کی راہ بتلاؤں گا (38) اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی تو بس چند یوم کی ہے اور بیشک آخرت ہی ہمیشہ کا گھر ہے (39) جو شخص برائی کریگا اسے اتنا ہی بدلہ دیا جائیگا اور جو بھی اچھا عمل کریگا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہونگے اور وہاں انہیں بے حساب رزق دیا جائیگا (40) اے میری قوم کیا بات ہے کہ میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو (41) تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ سے کفر کروں اور اس کا شریک بناؤں جن کے متعلق مجھے علم نہیں حالانکہ میں تمہیں اس طرف بلاتا ہوں جو سب پر غالب اور بخشنے والا ہے (42) تم مجھے جن جھوٹے معبودوں کی بندگی کی دعوت دیتے ہو بیشک وہ اس لائق نہیں کے انہیں دنیا میں اور آخرت میں پکارا جائے اور بیشک سب کو اللہ کے پاس ہی لوٹ کر جانا ہے اور بیشک حد سے بڑھنے والے ہی جہنمی ہیں (43) جو کچھ میں تم سے کہہ رہا ہوں عنقریب تم اسے یاد کروگے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں بلاشبہ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے (44) پس اللہ نے اسے فرعون اور فرعونیوں کی بری سازشوں سے بچالیا اور فرعونیوں کو برے عذاب نے گھیر لیا (45) وہ صبح وشام آگ پر پیش کئے جاتے ہیں اور جس دن قیامت ہوگی تو حکم ہوگا کہ شدید ترین عذاب میں فرعونیوں کو داخل کردو (46) اور جب وہ جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ متکبرین سے کہیں گے ہم

(دنیا میں) تمہاری پیروی کرتے تھے تو کیا آج تم جہنم کے عذاب کا کچھ حصہ ہم سے ہٹا کر ہمارے کسی کام آؤ گے (47) وہ تکبر کرنے والے جواب دینگے: ہم سب اسی میں پڑے ہیں (اور) اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے (48) اور جو لوگ جہنم میں ہونگے وہ جہنم کے محافظوں سے کہیں گے: ''اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ ایک دن تو ہمارے عذاب کو ہلکا کر دے'' (49) وہ محافظین جہنم کہیں گے ''کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلائل لے کر نہیں آئے تھے؟ جہنمی کہیں گے ''کیوں نہیں (ضرور آئے تھے) تو وہ کہیں گے: ''پھر تم خود دعا کرلو اور کافروں کی دعا تو ضائع ہو جانے والی ہے (50) ہم یقیناً اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس دن بھی کرینگے جب (اللہ کے سامنے) گواہ کھڑے ہونگے (51) جس دن ظالموں کو انکی معذرت کچھ بھی فائدہ نہ دیگی اور ان کیلئے لعنت بھی ہے اور برا گھر ہے (52) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب ہدایت (تورات) دی اور بنی اسرائیل کو کتاب (تورات) کا وارث بنادیا (53) جو اہل عقل کیلئے ہدایت اور نصیحت تھی (54) پس آپ صبر کریں بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ کی معافی مانگتے رہیے اور صبح وشام اپنے رب کی حمد سے اسکی تسبیح کیجئے (55) جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو انکے پاس آئی ہو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں انکے دلوں میں تکبر بھرا ہوتا ہے مگر وہ اپنا مقصد کبھی حاصل نہ کر پائیں گے لہذا آپ (انکی شرارتوں سے) اللہ کی پناہ مانگئے بلاشبہ وہ سننے والا دیکھنے والا ہے (56) آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنا انسانوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (57) اور نابینا اور بینا یکساں نہیں ہوسکتے اور وہ لوگ جو ایمان لائیں اور اچھے عمل کریں وہ اور برے کام کرنے والے یکساں نہیں ہوسکتے (مگر) تم لوگ کم نصیحت قبول کرتے ہو (58) بلاشبہ قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے (59) آپکے رب نے فرمایا ہے: مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کرونگا جو لوگ میری عبادت سے ناک بھویں چڑھاتے ہیں عنقریب ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہونگے (60) اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرسکو اور دن کو روشن

بنادیا اللہ تو یقیناً لوگوں پر بڑا فضل کرنیوالا ہے لیکن اکثر لوگ ناشکرے ہیں (61) یہ ہے تمہارا رب! جو ہر چیز کو پیدا کرنیوالا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سے بہکے جاتے ہو (62) جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں وہ اسی طرح بہک جاتے ہیں (63) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو جائے قرار اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں تو نہایت عمدہ بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا یہ (ان صفات کا مالک) ہے تمہارا رب جو بڑا ابرکت والا اور تمام جہانوں کا رب ہے (64) وہی زندہ ہے (جسے موت نہیں) اسکے سوا کوئی معبود نہیں لہذا اسی کی حاکمیت تسلیم کرتے ہوئے پکارا کرو ہر طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے (65) آپ کہہ دیجئے کہ مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں انکی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو جبکہ میرے رب کی طرف سے میرے پاس واضح دلائل بھی آچکے ہیں اور مجھے حکم بھی ملا ہے کہ میں اللہ رب العالمین کا فرمانبردار بن کر رہوں (66) وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے، پھر نطفے سے، پھر لوتھڑے سے پیدا کیا پھر تمہیں بچے کی شکل میں نکالتا ہے پھر تا کہ تم اپنی پوری جوانی کو پہنچ جاؤ پھر تا کہ تم بوڑھے ہو جاؤ پھر تم میں سے کسی کو پہلے وفات دی جاتی ہے تا کہ تم اس مدت کو پہنچ جاؤ جو تمہارے لئے مقرر ہے اور شاید کہ تم عقل سے کام لو (67) وہی تو ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس اسے اتنا ہی کہتا ہے کہ ''ہوجا'' تو وہ ہوجاتا ہے (68) آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیات میں جھگڑے کرتے ہیں، وہ کہاں سے پھرا دیئے جاتے ہیں (69) ان لوگوں نے اس کتاب (قرآن) کو بھی جھٹلایا اور ان کو بھی جو ہم نے رسولوں کو دے کر بھیجی تھی عنقریب انہیں معلوم ہو جائیگا (70) جبکہ انکی گردنوں میں طوق پڑے ہونگے اور ایسی زنجیریں جن کے ذریعے گھسیٹے جائینگے (71) وہ کھولتے پانی میں، پھر آگ میں جلائے جائینگے (72) پھر ان سے پوچھا جائیگا: کہاں ہیں وہ جنہیں تم اللہ کے شریک بنایا کرتے تھے (73) یعنی اللہ کے سوا (جھوٹے معبود) وہ کہیں گے کہ وہ تو ہم سے غائب ہوگئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی چیز کو بھی پکارتے ہی نہ تھے اللہ اسی طرح کافروں کو بھول بھلیوں میں ڈال دیتا ہے (74) تمہارا یہ انجام اس

وجہ سے ہے کہ تم کسی معقول وجہ کے بغیر زمین میں پھولے نہ سماتے تھے اور اکڑ اکڑ کر
چلتے تھے(75) (اب) جہنم کے دروازوں میں سے داخل ہو جاؤ تم اس میں ہمیشہ رہو
گے تکبر کرنے والوں کا کیسا برا ٹھکانہ ہے(76) پس (اے نبی) آپ صبر کیجئے اللہ کا
وعدہ سچا ہے ہم نے جس عذاب کا ان سے وعدہ کیا ہے ہوسکتا ہے کہ اس کا کچھ حصہ ہم
آپکو دکھا دیں یا آپکو (اس سے پہلے ہی) اٹھالیں آخر انہیں ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا
ہے(77) اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے ہیں ان میں سے کچھ تو ایسے
ہیں جن کا حال ہم نے آپ سے بیان کر دیا ہے اور کچھ ایسے ہیں جن کا حال بیان نہیں
کیا اور کسی رسول میں یہ طاقت نہ تھی کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی معجزہ از خود لاسکتا پھر
جب اللہ کا حکم آ گیا تو انصاف کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا اور اس وقت غلط کار لوگ ہی
خسارے میں رہے(78) اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے مویشی پیدا کئے تاکہ ان
میں بعض پر تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو(79) نیز تمہارے لئے ان میں اور
بھی فائدے ہیں اور جو ضرورت تمہارے جی میں آئے اس کیلئے ان پر سوار ہو کر وہاں
پہنچ جاتے ہو نیز ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو(80) اللہ تمہیں اپنی نشانیاں
دکھلا رہا ہے پھر تم اسکی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے(81) کیا ان لوگوں نے زمین
میں چل کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان کا کیا انجام ہوا؟ وہ تعداد
میں ان سے زیادہ قوت میں ان سے سخت اور زمین میں اپنے آثار چھوڑنے میں اس
سے بڑھ کر تھے مگر وہ جو کر رہے تھے یہ سب چیزیں انکے کچھ کام نہ آسکیں (82) پھر
جب انکے رسول انکے پاس واضح دلائل لے آئے تو جو علم انکے پاس تھا وہ اسی میں مگن
رہے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑاتے تھے اسی نے آ گھیرا(83) اور جب انہوں
نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے: ”ہم اللہ اکیلے پر ایمان لائے اور ان جھوٹے
معبودوں کا انکار کرتے ہیں جنہیں اللہ کا شریک بناتے تھے(84) مگر جب انہوں نے
ہمارا عذاب دیکھ لیا تو انکے ایمان نے انہیں کچھ فائدہ نہ دیا یہی سنت الٰہی ہے جو ہمیشہ
اسکے بندوں میں جاری رہی ہے اور اس (عذاب کے) موقع پر کافر لوگ خسارے میں
پڑ گئے(85)

﴿سورة حٰم السجدة﴾ سورة نمبر(41)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حم(1) یہ کتاب نہایت مہربان، بے حد رحم کرنے والے کی طرف سے نازل کردہ ہے
(2) قرآن ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں واضح کر دی گئیں ہیں، جو عربی زبان میں
ہے، ان لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں(3) یہ خوشخبری دینے اور ڈرانے والا ہے مگر اکثر
لوگوں نے اس سے منہ پھیر لیا ہے اور اسے سنتے ہی نہیں(4) اور (کافر) کہتے ہیں کہ
جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے انہیں سننے سے تو ہمارے دل پردوں میں چھپے ہیں اور
ہمارے کان بہرے ہیں اور ہمارے اور تیرے درمیان ایک پردہ حائل ہے لہٰذا تم اپنا
کام کئے جاؤ ہم اپنا کام کئے جائیں(5) کہہ دیجئے کہ میں تمہارے جیسا ایک انسان
ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود بس ایک معبود ہے لہٰذا سیدھے اسکی
طرف متوجہ رہو اور اسی سے معافی مانگو اور مشرکوں کیلئے ہلاکت ہے(6) جو زکوٰۃ ادا
نہیں کرتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں(7) بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک
عمل کئے ان کیلئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے(8) آپ ان سے کہہ دیجئے ”کیا تم اس
ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا؟ اور تم دوسروں کو اس کا
ہمسر ٹھہراتے ہو؟ یہ ہے رب العالمین(9) نیز اس نے زمین کے اوپر مضبوط پہاڑ بنا
دئے اور اس میں برکت ڈال دی اور چار دنوں میں اس میں پائے جانے والے اسباب
زندگی (یعنی زمین پر بسنے والی تمام مخلوقات اور انکی خوراک) کا بندوبست کیا، پورے
چار دنوں میں (یہ جواب) پوچھنے والوں کیلئے ہے(10) پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ
ہوا اور وہ اس وقت دھواں تھا تو اس نے آسمان اور زمین سے کہا کہ (وجود میں) آجاؤ
خواہ تم چاہو یا نہ چاہو دونوں نے کہا: ہم خوشی سے آ گئے(11) پھر اس نے دو دنوں
میں سات آسمان بنا ڈالے اور ہر آسمان میں اس سے متعلق حکم جاری فرما دیا اور ہم نے
آسمان دنیا کو چراغاں سے مزین کر دیا اور انکے ذریعے اسکی حفاظت کر دی، یہ غالب اور
ہر چیز کو جاننے والے کی منصوبہ بندی ہے(12) پھر بھی اگر وہ (کافر) آپکی دعوت
سے منہ پھیرتے ہیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہیں ایسی کڑک سے ڈراتا ہوں جیسی قوم

عاداورثمود پرگری تھی(13)جب انکے پاس انکے آگے سے اور پیچھے سے رسول آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کروتو کہنے لگے کہ ’’اگر ہمارارب چاہتا تو فرشتے نازل کرتالہٰذاتم جو پیغام دے کر بھیجے گئے ہوہم اس کاانکار کرتے ہیں‘‘(14)چنانچہ قوم عاد نے ملک میں ناحق تکبر کیااور کہنے لگے:’’ہم سے بڑھ کرطاقتورکون ہے کیاانہیں یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ وہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیاوہ ان سے زیادہ قوی ہےاوروہ ہماری آیات کاانکارکرتے رہے(15)پھرہم نے ان پر چند منحوس دنوں میں آندھی چھوڑدی تاکہ ہم انہیں دنیامیں ہی رسوائی کاعذاب چکھائیں اور جوآخرت کاعذاب ہے وہ تواور زیادہ رسوا کرنیوالا ہےاورانہیں کہیں سے مدد بھی نہ ملے گی(16)رہے ثمود توانہیں ہم نے سیدھی راہ دکھائی مگرانہوں نے راہ دیکھنے کے مقابلہ میں اندھارہناپسند کیا آخرانہیں کڑک کی صورت میں ذلت کے عذاب نے پکڑلیاجوانکی کرتوتوں کابدلہ تھا(17)اور ہم نے ان لوگوں کوبچالیاجوایمان لائے اور(نافرمانی سے) بچتے تھے(18)اورجس دن اللہ کے دشمن جہنم کی طرف ہانک کرلائے جائینگے توانہیں روک لیاجائیگا(19) یہاں تک کہ جب(سب)جہنم کے قریب آپہنچیں گے توانکے کان،انکی آنکھیں اور انکی کھالیں ان کے خلاف وہی گواہی دینگے جوعمل وہ کیا کرتے تھے(20)وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے:تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟‘‘ وہ کہیں گی:ہمیں اسی اللہ نےقوت گویائی دیدی جس نے ہرچیز کوگویائی دی ہےاسی نےتمہیں پہلی بار پیدا کیا اوراسی کی طرف تم لوٹائے جاؤگے(21)اور(گناہ کرتے وقت)تم اس بات سے نہیں چھپتے تھے کہ کہیں تمہارے کان،تمہاری آنکھیں اورتمہاری جلدیں ہی تمہارے خلاف گواہی نہ دے دیں بلکہ تم تو یہ خیال کرتے تھے کہ جوکچھ تم کرتے ہوان میں سے اکثر باتوں کواللہ تعالیٰ جانتاہی نہیں(22)تمہارایہی گمان جوتم نے اپنے رب کے متعلق کررکھا تھاتمہیں لےڈوبااورتم خسارہ پانے والوں میں ہوگئے(23)اب اگروہ صبرکریں(یانہ کریں)آگ ہی ان کاٹھکانہ ہےاوراگروہ توبہ کرناچاہیں توانکی توبہ قبول نہیں کی جائیگی(24)اورہم نے دنیامیں کچھ شیطانوں کوانکاساتھی بنادیا تھاجوآگے اور پیچھے سے انکے سارے گناہوں کوان کی نگاہوں میں خوبصورت بناکردکھاتے تھے

چنانچہ ان پربھی وہی حکم الٰہی ثابت ہوگیاجوان سے پہلے گزرے ہوئے جنوں اور انسانوں پرثابت ہوچکاتھا(یعنی یہ کہ)وہی خسارہ اٹھانے والے ہیں(25)اورکافر (ایک دوسرے سے) کہتے ہیں کہ:اس قرآن کونہ سنواور(جب پڑھاجائے تو)خوب شورمچاؤ اس طرح شایدتم غالب رہو(26)ہم ایسے کافروں کویقیناً سخت عذاب چکھائیں گےاور جوبرے سے برے کام وہ کرتے رہےان کاضروربدلہ دینگے(27) اللہ تعالیٰ کےان دشمنوں کابدلہ یہی جہنم ہے ہمیشہ کیلئے ان کاگھراسی میں ہوگایہ بدلہ ہے جووہ جان بوجھ کے ہماری آیات کاانکارکرتے تھے(28)اورکافرکہیں گے:اے ہمارے رب!ہمیں جنوں اورانسانوں میں سے وہ لوگ دکھلا دے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیاتھاہم انہیں اپنے پاؤں تلے روندیں تاکہ وہ ذلیل وخوارہوں(29) جن لوگوں نے کہاکہ ہمارارب اللہ ہےپھروہ اس پرڈٹ گئےان پرفرشتے نازل ہوتے ہیں ان سے کہتے ہیں کہ نہ ڈرواورنہ غمگین ہواوراس جنت کی خوشی مناؤجس کاتم سے وعدہ کیاجاتاہے(30)ہم دنیاکی زندگی میں بھی تمہارے دوست ہیں اورآخرت میں بھی، وہاں تمہاراجوجی چاہے گاتمہیں ملے گااورجوکچھ مانگوگےتمہاراہوگا(31)یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سےمہربانی ہوگی(32)اوراس شخص سے اچھی بات کس کی ہوسکتی ہے جس نے لوگوں کواللہ کی طرف بلایااورنیک عمل کئےاورکہابیشک میں مسلمانوں میں سے ہوں(33)(اے نبی)نیکی اوربدی کبھی برابرنہیں ہوسکتے آپ بدی کاجواب اچھائی سے دیجئے تو(آپ دیکھیں گے کہ)جس شخص کی آپکے ساتھ عداوت تھی وہ بھی آپ کا گہرادوست بن جائیگا(34)اوریہ صفت صرف اُنہیں نصیب ہوتی ہے جوصبرکرتے ہیں اوریہ کسی بڑے بختوں والےکوہی حاصل ہوتی ہے(35)پھراگرکسی وقت آپکوکوئی شیطان کاوسوسہ گناہ پرابھارےتواللہ تعالیٰ کی پناہ مانگئے وہ سب کچھ سننے والااورجاننے والاہے(36)یہ رات اوردن،سورج اورچاندسب اللہ کی نشانیاں ہیں لوگو!تم سورج کوسجدہ نہ کرواورنہ چاندکواوراس اللہ کوسجدہ کروجس نے انہیں پیداکیا،اگرتم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو(37)پس اگریہ لوگ تکبرکی وجہ سےاللہ کی عبادت نہ کریں تو(نہ کریں)وہ فرشتے جوآپکے رب کے پاس ہیں،وہ رات دن اسکی پاکی بیان کرتے ہیں

اور تھکتے نہیں ہیں(38)اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ زمین مردہ
ہے پھر ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ حرکت میں آتی اور پھول جاتی ہے جس نے اس
زمین کو زندہ کیا وہ یقیناً مردوں کو بھی زندہ کرسکتا ہے کیونکہ وہ ہر چیز پر قادر ہے(39)
بلاشبہ جو لوگ ہماری آیات سے غلط مفہوم لیتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں بھلا وہ
شخص جو جہنم میں ڈالا جائیگا وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئیگا؟ تم
جو چاہتے ہو کرو، جو تم کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے(40)بیشک جن لوگوں نے
قرآن کا انکار کیا، جب وہ انکے پاس آیا(وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں) حالانکہ یہ ایک
زبردست کتاب ہے(41)جس میں باطل نہ آگے سے راہ پاسکتا ہے اور نہ پیچھے سے
یہ حکمت والے اور لائق ستائش اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے(42) آپ سے بھی
وہی کہا جارہا ہے جو آپ سے پہلے رسولوں کو کہا جاچکا ہے بلاشبہ آپکا رب معاف کردینے
والا بھی ہے اور دردناک عذاب دینے والا بھی(43)اور اگر ہم اس قرآن کی زبان غیر
عربی بنادیتے تو کافر کہتے کہ اسکی آیات واضح کیوں نہیں یہ کتاب عجمی زبان میں اور
مخاطب عربی کیلئے، آپ کہہ دیجئے کہ جو ایمان لائے ان کیلئے یہ ہدایات اور شفا ہے اور
جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں کیلئے یہ بہرہ پن، اور انکی آنکھوں کا اندھا پن ہے، وہ
ایسے ہیں جیسے کہیں دور جگہ سے انہیں پکارا جارہا ہو(44)ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی
تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپکے رب کی طرف سے پہلے سے طے شدہ نہ ہوتا تو
انکے درمیان فیصلہ چکا دیا جاتا اور بیشک وہ لوگ قرآن کی صداقت کے بارے میں
گہرے شک میں مبتلا ہیں(45)جس نے کوئی نیک عمل کیا اس کا فائدہ اسی کو ہوگا اور
اگر برائی کرے اس کا وبال اسی پر ہے اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنیوالا نہیں(46)
قیامت کا علم اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور جو بھی پھل اپنے شگوفہ سے نکلتا ہے
یا مادہ حاملہ ہوتی یا بچہ جنتی ہے تو یہ سب کچھ اللہ ہی کے علم سے ہوتا ہے اور جس دن اللہ
پکارے گا کہاں ہیں میرے شریک ”وہ کہیں گے“ ہم آپ سے کہہ چکے ہیں کہ(آج)
ہم میں سے کوئی(ایسی) گواہی دینے والا نہیں(47) اور جن جھوٹے معبودوں کو وہ
پہلے پکارا کرتے تھے وہ سب ان سے گم ہوجائینگے اور یقین کرلیں گے کہ اب ان کیلئے

کوئی جائے پناہ نہیں(48)انسان اپنے لئے بھلائی کی دعا کرنے سے نہیں تھکتا اور اگر
اسے کوئی تکلیف پہنچے تو مایوس اور دل شکستہ ہوجاتا ہے(49)اور اگر تکلیف پہنچنے کے
بعد ہم اسے اپنی رحمت کا ذائقہ دیں تو کہنے لگتا ہے کہ میں اس کا مستحق تھا اور میں نہیں
سمجھتا کہ کبھی قیامت بھی آئیگی اور اگر مجھے اپنے رب کے پاس جانا ہی پڑا تو وہاں بھی
میرے لئے بھلائی ہی ہوگی ہم ایسے کافروں کو ضرور بتلادینگے کہ وہ کیا کرتے تھے اور
انہیں شدید عذاب کا مزہ چکھائیں گے(50)اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں
تو منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی
دعائیں مانگنے لگتا ہے(51) آپ پوچھئے بھلا دیکھو اگر یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے
ہو اور تم نے اس سے انکار کیا تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو اسکی مخالفت میں دور تک
چلا گیا ہو(52)عنقریب ہم انہیں کائنات میں اپنی نشانیاں دکھلائیں گے اور انکی اپنی
ذات میں بھی دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر واضح ہوجائیگا کہ یہ حق ہے کیا یہ بات
کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز سے باخبر ہے(53) سُن لو! یہ لوگ اپنے رب کی
ملاقات سے شک میں ہیں(اور) سُن لو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے(54)

﴿سورۃ الشوریٰ﴾ سورۃ نمبر(42)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حم(1)عسق(2)اللہ جو زبردست اور حکمت والا ہے آپکی طرف اور آپ سے پہلے
(رسولوں) کی طرف اسی طرح وحی کرتا رہا ہے(3)جو آسمانوں اور زمین میں ہے سب
اسی کا ہے اور وہ عالی شان اور عظمت والا ہے(4)(جو کچھ یہ مشرکین کہتے ہیں) قریب
ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑے جبکہ فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح کرتے
ہیں اور زمین رہنے والے(اہل ایمان) کیلئے بخشش طلب کرتے ہیں سُن لو یقیناً اللہ ہی
بخشنے والا ہے اور رحم والا ہے(5) جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے اولیاء کو مددگار بنا
رکھا ہے اللہ ان پر نگران ہے آپ انکے ذمہ دار نہیں(6)اسی طرح ہم نے آپکی طرف
یہ قرآن عربی میں نازل کیا تاکہ آپ اہل مکہ اور اسکے گرد پیش والوں کو ڈرائیں اور جمع
ہونے کے دن سے بھی ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں اس دن ایک گروہ جنت میں

جائیگا اور دوسرا جہنم میں (7) اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ایک ہی امت بنا دیتا مگر وہ جسے
چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کیلئے نہ کوئی کارساز ہوگا اور نہ مددگار
(8) کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو مددگار بنا لیا ہے؟ پس وہ جان لیں کہ اللہ
ہی (حقیقی) مددگار ہے اور وہی مردوں کو زندہ کریگا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (9) اور تم
جس چیز میں بھی اختلاف کرو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہی لوٹانا ہے وہی اللہ میرا رب
ہے میں اسی پر بھروسہ کر چکا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں (10) جو آسمانوں
اور زمین کو پیدا کرنیوالا ہے جس نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے جوڑے بنائے اور
چوپایوں کے بھی جوڑے بنائے (یوں) وہ تمہیں زمین میں پھیلا دیتا ہے کوئی چیز اسکے
مشابہ نہیں اور وہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے (11) آسمانوں اور زمین کی
چابیاں اسی کے پاس ہیں وہ جس کیلئے چاہے رزق وسیع کر دیتا ہے اور جس کیلئے چاہے
کم کر دیتا ہے بلاشبہ وہ سب کچھ جاننے والا ہے (12) اس نے تمہارے لئے دین کا
وہی طریقہ مقرر کیا جس کا نوح کو حکم دیا اور جو ہم نے آپکی طرف وحی کیا جس کا حکم ہم
نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا تھا اور سب سے کہا تھا کہ ''دین کو قائم رکھو اور اس میں
تفرقہ نہ ڈالنا'' آپ ان مشرکوں کو جس بات کی دعوت دیتے ہیں وہ ان پر بھاری گزرتی
ہے اللہ جسے چاہے اپنے لئے چن لیتا ہے اور اپنی طرف اسی کو راہ دکھاتا ہے جو اسکی
طرف رجوع کرے (13) اور لوگوں میں فرقہ بندی ان لوگوں میں علم آنے کے بعد
پیدا ہوئی تھی انکی باہمی ضد بازی کی وجہ سے اور اگر آپکے رب کی طرف سے ایک مقرر
مدت تک کا حکم پہلے سے طے شدہ نہ ہوتا تو ان کا قصہ تمام ہو چکا ہوتا اور انکے بعد جو
کتاب کے وارث بنائے گئے وہ شک میں پڑ گئے جو انہیں بے چین کئے رکھتا تھا (14)
لٰہذا آپ اسی دین کی دعوت دیجئے اور جو آپکو حکم دیا گیا ہے اس پر ڈٹ جایئے اور انکی
خواہشات پر نہ چلئے اور کہہ دیجئے کہ میں تو ان تمام کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں جو اللہ نے
نازل کی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں اللہ ہی ہمارا
رب ہے اور تمہارا بھی، ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے،
ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں (اسلئے کہ حق واضح ہو چکا ہے) اللہ ہمیں

(قیامت کے دن) جمع کریگا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (15) جو لوگ اللہ (کی
ذات) کو تسلیم کر لئے جانے کے بعد اسکے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں انکی دلیل انکے
رب کے ہاں باطل ہے ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کیلئے شدید عذاب ہے (16)
اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی ہے اور اے نبی! آپکو کیا
معلوم کہ شاید قیامت قریب ہی ہو (17) جو لوگ (قیامت) پر ایمان نہیں رکھتے وہ تو
اس کیلئے جلدی مچاتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے
ہیں کہ وہ ایک حقیقت ہے یاد رکھو جو قیامت کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں وہ گمراہی
میں دور تک چلے جاتے ہیں (18) اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے جسے (جتنا) چاہتا
ہے رزق دیتا ہے اور وہ طاقتور اور زبردست ہے (19) جو شخص آخرت کی کھیتی (یعنی
اجر و ثواب) چاہتا ہے تو ہم اسکی کھیتی بڑھا دیتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہتے ہیں تو ہم
اسے اس کا کچھ حصہ دے دیتے ہیں اور آخرت میں اسے کوئی حصہ نہیں ملے گا (20)
کیا ان لوگوں کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کیلئے دین کا ایسا طریقہ مقرر کیا ہو
جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی؟ اور اگر فیصلے کی بات طے شدہ نہ ہوتی تو ان کا فیصلہ
چکا دیا گیا ہوتا (یعنی ان کا فیصلہ قیامت کے دن ہوگا) یقیناً ان ظالموں کیلئے دردناک
عذاب ہے (21) اس دن آپ دیکھیں گے یہ ظالم اپنے اعمال سے ڈر رہے ہوں مگر
وہ (عذاب) ان پر واقع ہو کے رہیگا جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ جنت کے
باغوں میں ہونگے وہ اپنے رب کے ہاں جو چاہیں گے وہی انہیں ملے گا یہی بہت بڑا
فضل ہے (22) یہی وہ (فضل) ہے جس کی اللہ اپنے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے اور جو
لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے آپ کہہ دیجئے کہ میں اس کام پر تم سے کوئی اجر نہیں
مانگتا البتہ رشتہ داری کی محبت چاہتا ہوں جو کوئی نیکی کرتا ہے، ہم اس میں اپنی طرف سے
ایک نیکی کا اضافہ کر دیتے ہیں بلاشبہ اللہ معاف کرنیوالا اور قدردان ہے (23) کیا وہ
یہ کہتے ہیں کہ اس (محمد) نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے؟ اگر اللہ چاہتا تو آپکے دل پر مہر
لگا دیتا اور اللہ تو باطل کو مٹاتا اور اپنے کلمات سے حق کو حق ثابت کرتا ہے بلاشبہ وہی دلوں
کے راز تک جانتا ہے (24) وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور (انکی)

برائیوں کومعاف کرتا ہےاور جو کچھ تم کرتے ہو اسے جانتا ہے(25)اور جولوگ ایمان
لائیں اور نیک عمل کریں انکی دعا قبول کرتا ہےاور اپنے فضل سے زیادہ بھی دیتا ہے اور
جو کافر ہیں ان کیلئے شدید عذاب ہے(26)اور اگر اللہ اپنے بندوں کی روزی میں خوب
کشادگی دے دیتا تو یہ زمین میں سرکشی سے اودھم مچا دیتے مگر وہ ایک اندازے سے
جتنا رزق چاہتا ہے نازل کرتا ہے یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر اور انہیں دیکھ رہا ہے
(27)وہی تو ہے جو لوگوں کی مایوسی کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت عام کرتا
ہےاور وہی کارساز اور حمد کے لائق ہے(28)اور اسکی نشانیوں میں ایک نشانی آسمانوں
اور زمین اور ان جانداروں کا پیدا کرنا ہے جو اس نے ان میں پھیلا دیئے ہیں اور وہی
جب چاہے انہیں اکٹھا کر لینے پر قادر ہے(29)اور تمہیں جو مصیبت آتی ہے تو تمہارے
اپنے ہی کرتوتوں کی سبب آتی ہے اور وہ (تمہاری) بہت سی خطائیں معاف کر دیتا ہے
(30)اور تم اسے زمین میں عاجز نہیں کر سکتے (کہ تمہیں سزا نہ دے) اور اللہ کے سوا
تمہارا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار(31)اور اسکی نشانیوں میں وہ جہاز ہیں جو سمندر
میں پہاڑوں کی طرح (نظر آتے) ہیں(32) اگر چاہے تو ہوا کو روک دے اور وہ
(جہاز) سطح سمندر پر کھڑے رہ جائیں اور اس میں بھی ہر صبر کرنے والے اور شکر گزار
کیلئے نشانیاں ہیں(33)یا اِن کشتیوں کو اُن میں سوار لوگوں کی بداعمالیوں کی وجہ سے
ڈبو دے اور وہ (تمہارے) بہت سے قصور معاف کر دیتا ہے(34)اور ان لوگوں کو جو
ہماری آیات میں جھگڑا کرتے ہیں معلوم ہو جائیگا کہ انکے چھٹکارے کی اب کوئی صورت
نہیں ہے(35)پس لوگو! تمہیں جو کچھ بھی دیا گیا ہے، وہ دنیاوی زندگی کا چند روزہ
فائدہ ہےاور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کیلئے
جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں(36)اور جو بڑے گناہوں اور بے
حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آئے تو معاف کر دیتے ہیں(37)
اور جو اپنے رب کا حکم مانتے اور نماز قائم کرتے ہیں اور انکے کام باہمی مشورے سے
طے پاتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں
(38)اور جب ان پر زیادتی ہوتی ہے تو صرف (اُتنا ہی) بدلہ لیتے ہیں(39)اور

برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے پھر جو کوئی معاف کر دے اور صلح کر لے تو اسکا اجر اللہ کے
ذمہ ہے وہ ظالموں کو قطعاً پسند نہیں کرتا(40)اور جو شخص ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے
لے تو اس پر کوئی الزام نہیں(41)الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں
اور زمین میں ناحق زیادتی کرتے ہیں ایسے ہی لوگوں کیلئے دردناک عذاب ہے(42)
اور جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے تو یہ بڑی ہمت کا کام ہے(43)اور جسے اللہ
گمراہ کر دے تو اسکے بعد کوئی اس کا دوست نہیں اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ جب
وہ عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کہ کیا (دنیا میں) واپس پلٹنے کی بھی کوئی صورت ہے؟
(44)اور آپ دیکھیں گے کہ جب انہیں جہنم میں پیش کیا جائیگا تو ذلت سے جھکے
ہوئے کن اکھیوں سے دیکھ رہے ہونگے اور جو ایمان لائے تھے کہیں گے اصل میں
خسارے والے وہ ہیں جنہوں نے یوم قیامت اپنے آپکو اور گھر والوں کو خسارے میں
رکھا سُن لو! ظالم لوگ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے(45)اور انکے کوئی حمایتی نہ ہونگے
جو اللہ کے مقابلے میں انکی مدد کرینگے اور جسے اللہ گمراہ کر دے اس کیلئے (بچاؤ کی) کوئی
راہ نہیں(46)اس دن کے آنے سے پہلے اپنے رب کا حکم مان لو جسکے ٹلنے کی کوئی
صورت اللہ کی طرف سے نہیں اس دن تمہارے لئے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اور تم اظہارِ
ناراضگی نہ کر سکو گے(47)پھر اگر وہ منہ موڑیں تو ہم نے آپکو ان کا محافظ بنا کر نہیں
بھیجا آپکے ذمہ تو صرف پیغام پہنچا دینا تھا اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے
ہیں تو وہ پھول جاتا ہے اور اگر انکی بداعمالیوں کے سبب کوئی تکلیف انہیں پہنچے تو انسان
بڑا ناشکرا بن جاتا ہے(48)آسمانوں اور زمین کی بادشاہی صرف اللہ کیلئے ہے، جو
چاہے پیدا کرتا ہے جسے چاہے لڑکیاں دیتا ہے اور جسے چاہے لڑکے دیتا ہے(49)
یا لڑکیاں اور لڑکے ملے جلے اور جسے چاہے بانجھ بنا دیتا ہے یقیناً وہ سب کچھ جاننے والا
قدرت والا ہے(50)کسی انسان کیلئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی یا
پردے کے پیچھے سے یا وہ کوئی فرشتہ بھیجتا ہے اور وہ اللہ کے حکم سے جو چاہتا ہے وحی کرتا
ہے وہ یقیناً عالی شان حکمت والا ہے(51)اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے ایک
روح (قرآن) آپکی طرف وحی کی آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا

ہے؟لیکن ہم نے اس روح کو روشنی بنادیا ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں اس
روشنی سے ہدایت دے دیتے ہیں اور بلاشبہ آپ صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کر رہے
ہیں(52)اس اللہ کی راہ کی جو آسمانوں اور زمین میں موجود ہر چیز کا مالک ہے دیکھو
سارے معاملات بالآخر اللہ ہی کے پاس لوٹ کر پہنچیں گے(53)

﴿سورۃ الزخرف﴾ سورۃ نمبر(43)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حم(1)اس واضح کتاب کی قسم(2) کہ ہم نے قرآن کو عربی زبان میں بنایا ہے تاکہ تم
اسے سمجھ سکو(3) بیشک یہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں ہے، بڑی شان والا حکمتوں کا
خزانہ ہے(4) تو کیا ہم تمہاری طرف یہ ذکر بھیجنا چھوڑ دینگے اسلئے کہ تم حد سے بڑھے
ہوئے لوگ ہو؟(5) ہم نے پہلی قوموں میں بھی کئی رسول بھیجے(6)اور جب بھی
انکے پاس کوئی نبی آیا تو انہوں نے اس کا مذاق اڑایا(7) تو ہم نے ہلاک کردیا وہ ان
سے زیادہ طاقتور تھے اور پہلے لوگوں میں ایسی مثالیں گزر چکی ہیں(8)اور اگر آپ ان
سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو یقیناً کہیں گے کہ انہیں زبردست
اور سب کچھ جاننے والے نے پیدا کیا ہے(9) جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا
(فرش) بنایا اور اس میں تمہارے لئے راستے بنادیئے تاکہ تم راہ پاسکو(10)اور جس
نے ایک خاص مقدار میں آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے مردہ زمین کو زندہ کر
دیا اسی طرح تم (بھی قیامت کے دن زمین سے) نکالے جاؤ گے(11)اور جس نے
تمام مخلوق کے جوڑے بنائے نیز تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم
سواری کرتے ہو(12) تاکہ تم انکی پشت پر جم کر بیٹھ سکو پھر جب اس پر ٹھیک طرح بیٹھ
جاؤ تو اپنے رب کا احسان یاد کرو اور کہو پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اسے
تابع کردیا، ورنہ ہم تو اسے قابو کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے(13)اور بلاشبہ ہم
اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں(14)اوران کافروں نے اللہ کے بندوں میں
سے بعض کو اس کا جز بناڈالا بلاشبہ انسان کھلا احسان فراموش ہے(15) کیا اس نے
اپنی مخلوق سے بیٹیاں انتخاب کیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا ہے؟(16)اور جب ان

میں سے کسی کو اس (بیٹی) کی خوشخبری دی جاتی ہے جسے یہ رحمٰن سے منسوب کرتے ہیں
تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور غم سے بھر جاتا ہے(17) کیا (اللہ کی اولاد لڑکیاں ہیں)
جو زیورات میں پرورش پاتی ہیں اور جھگڑے میں (اپنی بات) واضح نہ کرسکیں؟(18)
اور ان لوگوں نے فرشتوں کو جو رحمٰن کے عبادت گزار ہیں عورتیں قرار دے دیا ہے کیا یہ
انکی پیدائش کے وقت موجود تھے؟ انکی ایسی شہادت ضرور لکھی جائیگی اور (اس چیز کی ان
سے) باز پرس ہوگی(19)اور (کافر) کہتے ہیں کہ اگر رحمٰن (اللہ) چاہتا تو ہم ان
(فرشتوں) کی عبادت نہ کرتے، انہیں اس (مشیت الٰہی) کا کچھ علم نہیں یہ محض اٹکل
پچو (جھوٹ باتیں) کہتے ہیں(20) کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی
جس کی بنا پر وہ (ملائکہ پرستی پر) استدلال کرتے ہیں؟(21)نہیں بلکہ وہ کہتے ہیں کہ
ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقے پر پایا اور ہم انہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں
(22)اس طرح ہم نے کسی بستی میں جو کوئی بھی ڈرانے والا بھیجا تو اس بستی کے کھاتے
پیتے لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقے پر پایا اور ہم انکے نقش
قدم کی پیروی کرتے رہیں گے(23)(پیغمبر) نے کہا کیا (تم اسی طریقے سے چمٹے
رہو گے) خواہ میں تمہارے پاس ایسا دین پیش کروں جو تمہارے اپنے باپ دادوں
کے طریقے سے زیادہ صحیح ہو، کافروں نے کہا کہ ہم اس دین کا قطعی طور پر انکار کرتے
ہیں جسے دے کر تمہیں بھیجا گیا ہے(24) چنانچہ ہم نے ان سے بدلہ لے لیا تو دیکھ لو کہ
جھوٹوں کا کیا انجام ہوا؟(25)اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم
سے کہا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو، میں ان سے قطعاً بیزار ہوں(26) میں تو صرف
اسکی بندگی کرتا ہوں جس نے مجھے پیدا کیا اور وہی مجھے راہ دکھائے گا(27)اور ابراہیم
یہی بات (یعنی کلمہ توحید) اپنی اولاد میں چھوڑ گئے تاکہ وہ (اپنے رب) کی طرف رجوع
کریں(28) بلکہ میں نے انہیں اور انکے باپ دادوں کو زندگی سے فائدہ اٹھانے کا
موقع دیا حتیٰ کہ انکے پاس حق اور کھول کر بیان کرنیوالا رسول آیا(29)اور جب انکے
پاس حق آ گیا تو کہنے لگے کہ یہ جادو ہے اور ہم اسے قطعاً نہیں مانتے(30) نیز یہ کہتے
ہیں کہ یہ قرآن دوشہروں (مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں نازل

کیا گیا؟ (31) کیا آپکے رب کی رحمت کولوگوں میں یہ کفار تقسیم کرینگے ہم نے ہی
دنیاوی زندگی میں انکی روزی انکے درمیان تقسیم کی ہے اوران میں سے بعض کوبعض پر
فوقیت دی تا کہ ان میں سے بعض بعض کواپنے ماتحتی میں رکھیں اور آپکے رب کی رحمت
ومہربانی اس مال سے زیادہ بہتر ہے جسے وہ جمع کرتے ہیں (32) اور اگر یہ اندیشہ نہ
ہوتا کہ تمام لوگ ایک دین (کفر) کی طرف مائل ہونگے تو ہم رحمٰن کے ساتھ کفر کرنے
والوں کے گھر اور سیڑھیاں جن پر یہ چڑھتے ہیں چاندی سے بنادیتے (33) اور انکے
گھروں کے دروازے اور تخت جن پر یہ تکیہ لگاتے ہیں (34) یہ سب چیزیں چاندی
کی اور بعض سونے کی بنادیتے یہ سب کچھ محض دنیاوی زندگی کا فائدہ ہے اور آخرت
آپکے رب کے ہاں صرف اس سے ڈرنے والوں کیلئے ہے (35) اور جو شخص رحمٰن کے
ذکر سے آنکھیں بند کرتا ہے اسکے ساتھ ہم ایک شیطان لگادیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن
جاتا ہے (36) اور ایسے شیطان انہیں (سیدھی) راہ سے روک دیتے ہیں جبکہ وہ یہ
سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں (37) یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئیگا تو (اپنے
شیطان ساتھی سے) کہے گا کاش! میرے اور تمہارے درمیان مشرق ومغرب کی دوری
ہوتی پس تو بڑا ہی براساتھی ہے (38) اور (اللہ یا فرشتے کہیں گے) چونکہ تم نے دنیا
میں ظلم کیا تھا، اسلئے آج تمہاری یہ بات تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گی تم سب عذاب
میں شریک ہو (39) (اے نبی) کیا آپ بہروں کوسنا سکتے ہیں یا اندھوں کواور ایسے
لوگوں کو جو کھلی گمراہی میں پڑے ہوں ہدایت دے سکتے ہیں (40) خواہ ہم آپکو دنیا
سے اٹھالیں ہم ان سے انتقام لیں گے (41) یا جس کا ہم نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے
آپکو بھی دکھادیں ہم ان پر پوری قدرت رکھتے ہیں (42) آپ بس اس دین کو مضبوطی
سے تھامے رکھیں جو آپکی طرف وحی کی گئی ہے آپ یقیناً صراط مستقیم پر ہیں (43) اور
یہ کتاب بلاشبہ آپ اور آپکی قوم کے لیے نصیحت ہے اور جلد ہی تم سے سوال ہوگا (44)
اور ہم نے آپ سے پہلے جو رسول بھیجے تھے ان سے پوچھ لیجئے کہ آیا ہم نے رحمٰن کے
سوا کوئی اور معبود بنائے ہیں جن کی عبادت کی جائے (45) اور ہم نے موسیٰ کو اپنی
نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف بھیجا تو موسیٰ نے جا کر کہا کہ میں

رب العالمین کا رسول ہوں (46) پھر جب موسیٰ نے ہماری نشانیاں پیش کیں تو وہ انکی
ہنسی اڑانے لگے (47) اور ہم نے انہیں جو بھی نشانی دکھلائی وہ اپنے سے پہلے نشانی
سے بڑھ کر ہوتی تھی اور ہم انہیں عذاب میں مبتلا کرتے رہے کہ شاید وہ لوٹ آئیں
(48) اور وہ یہی کہتے ''اے جادوگر! تیرے رب نے جو تجھ سے (دعا کی قبولیت کا)
عہد کر رکھا ہے، تو ہمارے لیے دعا کرو ہم ضرور ہدایت پر آجائینگے (49) پھر جب ہم
ان سے عذاب ہٹالیتے تو وہ فوراً (اپنا عہد) توڑ دیتے (50) اور فرعون نے (ایک
دفعہ) اپنی قوم کے درمیان پکار کر کہا ''اے میری قوم! کیا یہ مصر کی بادشاہی میری نہیں؟
اور یہ نہریں (بھی) جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں کیا تمہیں نظر نہیں آتیں؟ (51) بھلا
میں بہتر ہوں یا یہ شخص (موسیٰ) جو ایک ذلیل آدمی ہے اور بات بھی صاف طور پر نہیں کر
سکتا (52) (اگر یہ رسول ہے تو) اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا فرشتوں
کی گارڈ اسکے ساتھ آئی ہوتی؟ (53) پس اس (موسیٰ) نے اپنی قوم کو بے وقوف بنالیا
ہے اور وہ (فرعون کی بات) مان گئے وہ تو تھے ہی بدکردار لوگ (54) پھر جب انہوں
نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لے لیا اور ان سب کو غرق کردیا (55) پس
ہم نے انہیں آنے والی نسلوں کیلئے یادماضی اور نشان عبرت بنادیا (56) اور جب
(عیسیٰ) ابن مریم کی مثال بیان کی گئی تو آپکی قوم کے لوگ اس بات سے مارے خوشی
کے چلا اٹھے (57) اور کہنے لگے کیا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ) انہوں نے
آپ سے یہ بات محض جھگڑنے کی غرض سے کی ہے، بلکہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو (58)
وہ (عیسیٰ) تو محض ایک بندہ تھا جس پر ہم نے انعام کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے
نمونہ بنادیا (59) اور اگر ہم چاہتے تو تمہاری جگہ فرشتوں کو بسادیتے جو زمین میں
تمہارے جانشین ہوتے (60) اور وہ (نزول عیسیٰ) تو قیامت کی ایک علامت ہے
لہٰذا اس میں ہرگز شک نہ کرو اور میری پیروی کرو یہی صراط مستقیم ہے (61) کہیں شیطان
تمہیں اس راہ سے روک نہ دے تو وہ تمہارا دشمن ہے (62) اور جب عیسیٰ کھلی نشانیاں
لے کر (بنی اسرائیل) آئے تو کہا میں تمہارے پاس حکمت لایا ہوں اور اسلئے تاکہ تم پر
بعض وہ باتیں واضح کردوں جن میں تم اختلاف کررہے ہو لہٰذا اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور

میری اطاعت کرو(63) اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا بھی لہٰذا اسکی عبادت کرو یہی صراط مستقیم ہے(64) پھر ان میں سے کئی گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا پس ایسا ظلم کرنے والوں کیلئے دردناک دن کے عذاب سے تباہی ہے(65) کیا یہ لوگ اب اس انتظار میں ہیں کہ ان پر یکدم قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو(66) اس دن اللہ سے ڈرنے والوں کے علاوہ سب دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوجائینگے(67) اے میرے بندو! آج تمہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ تم غمزدہ ہوگے(68) جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان تھے(69) (ان سے کہا جائیگا کہ) تم خود اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہوجاؤ تم خوش رکھے جاؤ گے(70) انکے سامنے سونے کی پلیٹوں اور ساغر کا دور چلے گا اور وہاں (جنت میں) وہ سب کچھ موجود ہوگا جس کی نفس خواہش کریگا اور جس سے آنکھوں کو خوشی ملے گی اور تم وہاں ہمیشہ رہو گے(71) یہی وہ جنت ہے جسکے تم وارث بنائے گئے ہو ان اعمال کے عوض جو تم (دنیا میں) کرتے رہے (72) وہاں تمہارے لیے بہت سے میوے ہونگے جنہیں تم کھاؤ گے(73) (اور) مجرم لوگ عذاب جہنم میں ہونگے جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے(74) ان سے عذاب کم نہ کیا جائیگا اور وہ اس میں نجات سے مایوس پڑے رہیں گے(75) اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود ہی ظالم تھے(76) وہ پکاریں گے "اے مالک (داروغہ جہنم) تمہارا رب ہمارا کام تمام کردے (تو اچھا ہے) وہ کہے گا تم ہمیشہ یہیں رہو گے(77) ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے تھے لیکن تم میں سے اکثر حق سے نفرت کرتے تھے" (78) یا ان لوگوں نے کوئی اقدام کا فیصلہ کیا ہے تو ہم بھی فیصلہ کئے دیتے ہیں(79) یا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکے راز اور مشورے سن نہیں رہے کیوں نہیں بلکہ ہمارے فرشتے انکے پاس ہی لکھتے رہتے ہیں(80) آپ کہہ دیجئے کہ اگر رحمٰن کا کوئی بیٹا ہوتا تو سب سے پہلے میں اسکی عبادت کرنیوالا ہوتا(81) وہ آسمانوں اور زمین کا اور عرش کا مالک ہے اور ان سب باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں(82) آپ انہیں اسی بحث مباحثہ اور کھیل کود میں چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ وہ دن دیکھ لیں جس کا وعدہ کیا جاتا ہے(83) آسمانوں میں بھی وہی معبود ہے اور زمین میں بھی وہی قابل عبادت

ہے اور وہ حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے(84) بابرکت ہے وہ ذات جس کی آسمانوں اور زمین اور جو انکے درمیان موجود ہیں، سب پر حکومت ہے قیامت کا علم اسی کو ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے(85) یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے ہاں (شفاعت کی اجازت ان کو ملے گی) جنہوں نے حق (یعنی توحید) کو جان کر اسکی گواہی دی(86) اور اگر آپ ان سے پوچھیں گے کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو یقیناً کہیں گے کہ "اللہ نے" پھر انہیں کہاں سے دھوکہ لگتا ہے(87) اور (اللہ کو اپنے رسول کی اس بات کی بھی خبر ہے) جب اس نے کہا کہ اے میرے رب! بے شک یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لائینگے(88) لہٰذا ان سے درگزر کیجئے اور کہہ دیجئے کہ تمہیں سلام کرتا ہوں عنقریب انہیں (سب) معلوم ہوجائیگا(89)

﴿سورۃ الدخان﴾ سورۃ نمبر(44)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حم(1) قسم ہے اس کتاب (قرآن) کی جو ہر بات کو بیان کرنے والی ہے(2) بیشک ہم نے اسے ایک خیر و برکت والی رات (یعنی شب قدر) میں نازل کیا ہے کیونکہ ہمیں بلاشبہ اسکے ذریعے (انسانوں کو) ڈرانا مقصود تھا(3) اسی رات میں ہر ایک مضبوط کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے(4) وہ فیصلے ہمارے ہوتے ہیں بیشک ہم ہی رسولوں کو بھیجتے رہتے ہیں (5) یہ آپکے رب کی (انسانوں پر) رحمت ہے بلاشبہ وہ سننے والا اور جاننے والا ہے(6) وہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ انکے درمیان موجود ہے سب چیزوں کا رب ہے اگر تم واقعی یقین کرنے والے ہو(7) اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا بھی(8) مگر وہ (کافر) شک میں پڑے کھیل رہے ہیں(9) پس اے نبی! آپ اس دن کا انتظار کیجئے جب آسمان سے صاف دھواں ظاہر ہوگا(10) جو لوگوں پر چھا جائیگا یہ دردناک عذاب ہوگا(11) (اہل کافر کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم سے اس عذاب کو دور کر دے ہم ایمان لاتے ہیں(12) اس وقت انہیں کہاں سے نصیحت حاصل ہوگی، حالانکہ انکے پاس کھول کر بیان کرنیوالا رسول

آچکا(13) تو انہوں نے اس سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے! یہ تو سکھایا پڑھایا مجنوں ہے
(14) ہم تھوڑی دیر عذاب ہٹا دینگے مگر تم پھر وہی کرو گے جو پہلے کرتے رہے(15) پھر
جس دن ہم سخت گرفت کرینگے تو پھر انتقام لے کر رہیں گے(16) ان سے پہلے ہم
فرعون کی قوم کو آزماء چکے ہیں انکے پاس ایک معزز رسول آیا(17) اس(موسیٰ) نے
ان سے کہا تھا کہ تم اللہ کے بندوں(بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کردو میں تمہارے
لئے ایک امانت دار رسول ہوں(18) اور یہ کہ اللہ کے حکم سے سرکشی نہ کرو میں تمہارے
سامنے کھلی دلیل لے کر آیا ہوں(19) اور میں نے اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے
لی کہ تم مجھے سنگسار کردو(20) اور اگر تم لوگ مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے دور رہو
(21) پھر موسیٰ نے اپنے رب کو پکارا"یہ لوگ مجرم ہیں"(22) تو ہم نے (موسیٰ سے
کہا) اچھا میرے بندوں کو رات کے وقت لے کر نکل جاؤ یقیناً آپ لوگوں کا پیچھا کیا
جائیگا (23) اور سمندر کو کھڑا چھوڑ کر باہر نکل جاؤ ان کا تمام لشکر ڈبو دیا جائیگا (24)
انہوں نے (اپنے پیچھے) بہت سے باغات اور چشمے چھوڑے(25) اور کھیت اور عمدہ
عمارتیں بھی(26) اور نعمت کے سامان جن سے وہ مزے اڑاتے تھے(27) اس
طرح ہم نے ان کو وہاں سے نکالا اور ایک دوسری قوم کو ان کا وارث بنادیا(28) پھر نہ
آسمان ان پر رویا اور نہ ہی زمین اور نہ ہی انہیں کچھ مہلت دی گئی(29) اور بنی اسرائیل کو
ہم نے رسوا کرنے والے عذاب سے نجات دی(30) (یعنی) فرعون سے، وہ سرکش
اور حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا(31) اور ہم نے بنی اسرائیل کو(اس زمانے
میں)انہیں لائق جانتے ہوئے دنیا والوں پر ترجیح دی(32) اور انہیں ایسی نشانیاں
دیں جن میں کھلی آزمائش تھی(33) یہ لوگ تو کہتے ہیں(34) کہ یہ ہماری بس پہلی بار
کی موت ہی ہے اور ہم دوبارہ اٹھائے نہیں جائینگے(35) اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ
دادوں کو لے آؤ(36) کیا یہ بہتر ہیں یا قوم تبع؟ اور وہ قومیں جو ان سے پہلے گزر چکی
ہیں، ہم نے انکو ہلاک کردیا کیونکہ وہ مجرم تھے(37) نیز ہم نے آسمانوں اور زمین کو،
اور جو انکے درمیان ہے کھیل کے طور پیدا نہیں کیا(38) بلکہ انہیں حقیقی مصلحت سے
پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ یہ راز نہیں جانتے(39) فیصلے کا دن ان سب سے وعدہ کا

وقت ہے(40) جس دن کوئی دوست اپنے دوست کے کچھ کام نہ آئیگا اور نہ انہیں کہیں
سے مدد ملے گی(41) مگر جس پر اللہ نے رحم کردیا کیونکہ وہ ہر چیز پر غالب اور رحم
کرنیوالا ہے(42) بلاشبہ زقوم کا درخت(43) گناہ گاروں کا کھانا ہوگا(44) جو
پگھلے تانبے کی طرح پیٹ میں جوش مارے گا(45) اور جیسے کھولتا ہوا پانی جوش مارتا ہے
(46) (پھر حکم ہوگا کہ) اسے پکڑ لو پھر اسے گھسیٹتے گھسیٹتے جہنم کے درمیان تک لے جاؤ
(47) پھر کھولتے پانی کا عذاب اسکے سر پر انڈیل دو(48) (پھر اسے کہا جائیگا کہ)
عذاب کا مزا چکھ، تو بڑا معزز اور شریف بنا پھرتا تھا(49) یہ ہے جس میں تم شک کیا
کرتے تھے(50) (اسکے مقابلہ میں) متقی لوگ امن کی جگہ میں ہونگے(51) باغوں
اور چشموں میں ہونگے(52) باریک اور گاڑھے ریشم کا لباس پہنے آمنے سامنے بیٹھے
ہونگے(53) ایسا ہی ہوگا اور ہم انہیں بڑی آنکھوں والی اور گوری عورتیں بیاہ دینگے
(54) وہ وہاں اطمینان سے ہر قسم کے میوے طلب کرینگے(55) وہاں وہ موت نہیں
چکھیں گے بس پہلی موت دنیا میں آچکی اور اللہ انہیں عذاب جہنم سے بچالے گا(56)
یہ آپکے رب کا فضل ہوگا یہی بہت بڑی کامیابی ہے(57) ہم نے اس قرآن کو آپکی
زبان میں آسان بنادیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں(58) سو آپ انتظار کیجئے وہ
بھی انتظار کررہے ہیں(59)

﴿سورۃ الجاثیۃ﴾ سورۃ نمبر(45)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حم(1) یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی جو زبردست اور حکمت والا ہے(2)
بلاشبہ آسمانوں اور زمین میں ایمان لانے والوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں(3) اور خود
تمہاری اور ان جانوروں کی پیدائش میں بھی جو اس نے پھیلا رکھے ہیں یقین کرنے
والوں کیلئے نشانیاں ہیں(4) نیز رات اور دن کے بدل بدل کر آنے میں، اور جو اللہ
نے آسمان سے رزق(بارش) اتاری ہے جسکے ذریعہ وہ زمین کو مردہ ہوجانے کے بعد
زندہ کردیتا ہے اور ہواؤں کی گردش میں اہل عقل کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں(5) یہ اللہ
کی آیات ہیں جنہیں ہم تمہیں ٹھیک پڑھ کر سنا رہے ہیں پھر اللہ اور اسکی آیات کے بعد

کون سی بات پر ایمان لائیں گے (6) تباہی ہے ہر جھوٹے گنہگار کیلئے (7) اللہ کی آیات سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر وہ تکبر کی وجہ سے (اپنے کفر پر) اڑ جاتا ہے جیسے اس نے انہیں سنا ہی نہیں اسلئے اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجیے (8) اور جب ہماری آیات میں سے کچھ سمجھ لیتا ہے تو اسے مذاق بنالیتا ہے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا (9) پھر اسکے بعد ان کیلئے جہنم ہے اور جو انہوں نے دنیا میں مال اور اولاد حاصل کیا، انکے کسی کام نہیں آئیں گے اور نہ وہ جھوٹے معبود کام آئیں گے، جنہیں انہوں نے اللہ کے سوا اپنے دوست اور مددگار بنا لئے تھے اور انہیں شدید عذاب ہوگا (10) یہ قرآن سرچشمہ ہدایت ہے اور جو اپنے رب کی آیات کے منکر ہیں ان کیلئے شدید دردناک عذاب ہوگا (11) اللہ ہی ہے جس نے سمندر کو تمہارے تابع کر دیا تا کہ اسکے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اسکی روزی تلاش کرو اور اسکے شکر گزار بنو (12) اور اس نے تمہارے لئے اپنی طرف سے ان تمام چیزوں کو تابع کر دیا ہے جو کچھ زمین و آسمان میں ہے، بیشک اس میں غور و فکر کرنے والوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں (13) اے نبی! آپ ایمان رکھنے والوں سے کہہ دیجئے کہ وہ ان لوگوں کو درگزر کریں جو اللہ کے عذاب کے دنوں کی امید نہیں رکھتے تا کہ اللہ انکی کمائی کا بدلہ دے (14) جس نے کوئی اچھا عمل کیا وہ اسی کیلئے ہے اور اگر برا کریگا تو وہی اس کا خمیازہ بھگتے گا پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے (15) ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (تورات)، حکومت اور نبوت دی انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا اور دنیا بھر کے لوگوں پر فضیلت دی (16) نیز انہیں دین کے واضح احکام دے دیئے پھر جو انہوں نے اپنے پاس علم آ جانے کے بعد محض آپس کی ضد اور عناد کہ وجہ سے اختلاف کیا، بیشک آپ کا رب قیامت کے دن انکے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دیگا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں (17) پھر ہم نے آپ کیلئے دین کا طریقہ مقرر کیا آپ بس اسی کی پیروی کیجئے اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے جو علم نہیں رکھتے (18) یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپکے کچھ کام نہ آسکیں گے بلاشبہ ظالم لوگ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور اللہ سے ڈرنے والوں کا دوست اللہ ہے (19) یہ (قرآن) لوگوں کیلئے دلائل بصیرتوں کا خزانہ ہے اور

یقین والوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے (20) کیا جو لوگ بداعمالیاں کر رہے ہیں وہ یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں اور ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو ایک جیسا کر دینگے کہ ان کا جینا اور مرنا یکساں ہوگا؟ کیسا برا فیصلہ کر رہے ہیں (21) اور اللہ نے زمین و آسمان کو خاص مقصد کے تحت پیدا کیا ہے اور اس لئے بھی کہ ہر شخص کو اسکی کمائی کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا (22) بھلا آپ نے اس شخص کے حال پر بھی غور کیا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنایا ہے اور اللہ نے علم کے باوجود اسے گمراہ کر دیا اور اسکے کان اور دل پر مہر لگادی اور آنکھ پر پردہ ڈال دیا؟ اللہ کے بعداب کون اسے ہدایت دے؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ (23) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری دنیاوی زندگی کے بعد کوئی زندگی نہیں یہیں ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور زمانہ ہی ہمیں ہلاک کرتا ہے حالانکہ ان باتوں کا انہیں کچھ علم نہیں وہ محض وہم و گمان سے یہ باتیں کرتے ہیں (24) اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو اسکے سوا انکے پاس اور کوئی دلیل نہیں ہوتی کہ وہ کہہ دیتے ہیں کہ "اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو زندہ اٹھالاؤ (25) آپ انہیں کہہ دیجئے اللہ ہی تمہیں زندہ کرتا ہے پھر تمہیں موت دیگا پھر قیامت کے دن تم کو جمع کریگا جسکے آنے میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ جانتے ہیں (26) آسمان و زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن باطل پرست خسارہ میں پڑ جائینگے (27) اور آپ ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل پڑا دیکھیں گے ہر گروہ کو اسکے اعمال نامہ کی طرف بلایا جائیگا آج تمہیں ان اعمال کا بدلہ دیا جائیگا جو تم کرتے رہے (28) یہ ہمارا (لکھوایا ہوا) اعمال نامہ ہے جو تمہارے متعلق ٹھیک بیان دیگا جو کچھ تم عمل کیا کرتے تھے، بلاشبہ ہم تمہارے کئے کو (فرشتوں کے ذریعے) لکھواتے رہے تھے (29) رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کریگا یہی واضح کامیابی ہے (30) اور جن لوگوں نے کفر کیا (انہیں کہا جائیگا) کیا تمہیں میری آیات پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟ مگر تم اکڑ گئے اور تم تھے ہی مجرم لوگ (31) اور جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ " اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں تو تم کہہ دیتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز

ہے؟ ہم تو اسے ایک جھوٹی چیز ہی خیال کرتے ہیں اور ہم اس پر بالکل یقین نہیں کرتے ہیں (32) اس وقت ان پر انکے اعمال کی برائیاں ظاہر ہونے لگیں گی اور جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ انہیں آگھیرے گا (33) اور انہیں کہا جائیگا آج ہم تمہیں ایسے ہی بھلا دینگے جیسے تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور اب تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے اور تمہارا کوئی مددگار بھی نہیں (34) یہ اسلئے کہ تم اللہ کی آیات کا مذاق اڑایا کرتے تھے اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکہ میں ڈال رکھا تھا لہٰذا آج نہ انہیں جہنم کی آگ سے نکالا جائیگا اور نہ کہا جائیگا کہ معذرت کر کے اپنے رب کو راضی کرلو (35) پس تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو زمین و آسمان کا اور سارے جہان کا رب ہے (36) آسمانوں اور زمین میں تمام بڑائی اسی کی ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے (37)

﴿سورۃ الاحقاف﴾ سورۃ نمبر (46)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حم (1) یہ کتاب اللہ غالب، حکمت والے کی طرف سے نازل کی گئی ہے (2) ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ انکے درمیان ہے سب کو خاص مقصد کیلئے اور ایک مقرر مدت تک کیلئے پیدا کیا ہے اور جو کافر ہیں وہ روز قیامت کا انکار کرتے ہیں جس سے وہ ڈرائے گئے ہیں (3) کہہ دیجئے، ذرا غور تو کرو، اللہ کے سوا جن کو (پیر، فقیر، ولی اور نیک ہستیاں سمجھ کر) تم پکارتے ہو مجھے دکھلاؤ تو سہی کہ زمین کی کیا چیز انہوں نے پیدا کی ہے یا آسمانوں کی تخلیق میں ان کا کچھ حصہ ہے؟ تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب الٰہی یا علمی روایت میرے پاس لاؤ اگر تم سچے ہو (4) اس شخص سے بڑھ کر اور کون گمراہ ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر انہیں پکارتا ہے جو قیامت تک اسے جواب نہیں دے سکتے بلکہ وہ انکی پکار سے ہی بے خبر ہیں (5) اور جب لوگ (میدان محشر میں) اکٹھے کئے جائینگے تو وہ معبوداُن کے دشمن بن جائینگے اور انکی عبادت کا انکار کر دینگے (6) اور جب ان پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کافر اس حق کے بارے میں جو انکے پاس آچکا ہے کہتے ہیں کہ ''یہ تو کھلا جادو ہے'' (7) بلکہ وہ کہتے ہیں کہ اسے (محمد) نے خود ہی گھڑ لیا ہے آپ کہہ دیجئے اگر میں نے خود بنالیا ہے تو تم مجھے اللہ (کی گرفت) سے بچانے کی کچھ

طاقت نہیں رکھتے، جن باتوں میں تم لگے ہوئے ہو اللہ انہیں خوب جانتا ہے، میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہی دینے کے لیے کافی ہے اور وہ معاف کرنیوالا اور رحم والا ہے (8) اے نبی! آپ کہہ دیجئے میں نرالا رسول نہیں ہوں اور میں یہ نہیں جانتا کہ (دنیا میں) مجھ سے کیا سلوک کیا جائیگا اور تم سے کیا؟ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں محض ایک واضح ڈرانے والا ہوں (9) آپ کہہ دیجئے (دیکھو اگر یہ) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا اور بنی اسرائیل سے ایک گواہ نے بھی ایسی گواہی دے دی چنانچہ وہ تو ایمان لے آیا اور تم اکڑ بیٹھے (تو تمہارا کیا انجام ہوگا) بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (10) اور کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں اگر یہ (دین اسلام) سچا ہوتا تو اہل ایمان اسے قبول کرنے میں ہم سے سبقت نہ لے جاتے اور چونکہ انہوں نے ہدایت نہیں پائی لہٰذا اب یہ کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے (11) حالانکہ اس سے قبل موسیٰ کی کتاب (تورات) جو رہنما اور رحمت تھی موجود تھی اور یہ کتاب (قرآن) اسکی تصدیق کرنے والی ہے جو عربی زبان میں ہے تاکہ ظالموں کو (اللہ کے عذاب سے) ڈرائے اور نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبری دے (12) یقیناً جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر ڈٹ گئے انہیں کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے (13) یہی لوگ اہل جنت ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ انکے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے (14) ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے والدین سے اچھا سلوک کرے اسکی ماں نے تکلیف اٹھاتے ہوئے اسے پیٹ میں رکھا اور تکلیف کے ساتھ اسے جنا اسکے حمل اور دودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگے حتیٰ کہ جب وہ اپنی بھرپور جوانی کو پہنچا اور چالیس سال کا ہوا تو کہنے لگا میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور یہ کہ میں اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور میری خاطر میری اصلاح کر میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں (15) یہی لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال ہم قبول کرتے ہیں اور انکی برائیوں کو درگزر کر جاتے ہیں یہ اہل جنت میں شامل ہیں اللہ کا وعدہ سچا ہے جو ان سے کیا گیا تھا (16) اور جس

شخص نے اپنے والدین سے کہا ”میں تم دونوں سے تنگ ہوں، کیاتم مجھے ڈراتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤنگا حالانکہ مجھ سے قبل بہت سی نسلیں گزر چکی ہیں؟ اور وہ دونوں ماں باپ اللہ سے فریاد کرتے ہیں اور (اپنے لڑکے سے) کہتے ہیں ”تیرا ستیاناس، ہماری بات مان جا کیونکہ اللہ کا وعدہ سچا ہے“ تو وہ کہنے لگا کہ یہ تو گذشتہ قوموں کے افسانے ہیں“ (17) یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی بات ثابت آگئی (کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھردونگا) جنوں اور انسانوں کی ان جماعتوں کے ساتھ جوان سے پہلے گزر چکے ہیں، بلاشبہ یہی خسارہ اٹھانے والے ہیں (18) ہر ایک کیلئے اسکے اعمال کے لحاظ سے درجے ہونگے تا کہ اللہ تعالیٰ انکے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا (19) اور جس دن کافر جہنم پر پیش کیے جائینگے (تو کہا جائیگا) تم دنیا کی زندگی میں پاکیزہ چیزوں سے اپنا حصہ لے چکے اور ان سے مزے اڑا چکے سو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائیگا یہ ان باتوں کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں ناحق اکڑ رہے تھے اور نافرمانی کیا کرتے تھے (20) اور ان (کفارِ مکہ) سے قوم عاد کے بھائی (ہود) کا ذکر کیجئے جب اس نے احقاف میں رہائش پذیر اپنی قوم کو (اللہ سے) ڈرایا اور ہود سے پہلے اور انکے بعد بہت سے انبیاء آئے اور کہا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا بلاشبہ میں تم کو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں (21) قوم عاد نے کہا، کیاتم ہمارے پاس اسلیئے آئے ہو کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے بدل کردو، اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی ہمیں دھمکی دیتے ہو لے آؤ (22) ہود نے کہا کہ اس کا علم اللہ کے پاس ہے اور میں تمہیں پیغام پہنچا رہا ہوں جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ تم جاہل قوم ہو (23) پھر جب انہوں نے اس (عذاب کو) بادل کی شکل میں اپنے میدانوں پر بڑھتے دیکھا، تو کہنے لگے ”یہ بادل ہم پر برسے گا“ بلکہ یہی چیز تھی جسکے لیئے تم جلدی مچا رہے تھے یعنی آندھی جس میں دردناک عذاب تھا (24) وہ (آندھی) اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تہس نہس کر رہی تھی آخر کار یہ حال ہوا کہ انکے گھروں کے سوا کوئی چیز نظر نہ آتی تھی، ہم مجرموں کو ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں (25) ہم نے انہیں (قوم عاد کو) اتنی قدرت دے رکھی تھی جتنی تمہیں نہیں دی اور ہم نے انہیں کان، آنکھیں

اور دل سب کچھ دے رکھا تھا مگر انکے کان، آنکھیں اور دل انکے اس وقت کچھ بھی کام نہ آئے جب انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کر دیا اور انہیں اسی چیز نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے (26) اور تمہارے اردگرد بہت سی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں اور ہم نے اپنی نشانیوں کو طرح طرح سے بیان کر دیا ہے تا کہ وہ باز آجائیں (27) پھر ان ہستیوں (اور پیروں فقیروں) نے انکی کیوں مدد نہ کی جنہیں ان لوگوں نے اللہ کے سوا اللہ کی قربت حاصل کرنے کیلیئے معبود بنا رکھا تھا بلکہ (روزِ محشر) انہیں انکی یاد ہی نہ رہے گی اور یہ نتیجہ ہے انکے جھوٹ اور جھوٹے عقیدے کا جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے (28) جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو قرآن سننے کیلیئے پھیر دیا تھا، پس جب وہ رسول اللہ کے پاس پہنچے تو (آپ تلاوت میں مصروف تھے اور وہ) قرآن سُن رہے تھے جب وہ اس مقام پر پہنچے تو کہنے لگے خاموش ہو جاؤ، پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ ڈرانے والے بن کر اپنی قوم کے پاس لوٹے (29) کہنے لگے ”اے ہماری قوم! ہم نے ایسی کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے وہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، حق اور صراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی کرتی ہے (30) اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ، وہ تمہارے گناہ بخش دیگا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے گا (31) اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی بات نہ مانے تو وہ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی یار و مددگار نہیں ہوگا یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں (32) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور انہیں پیدا کر کے تھک نہیں گیا، وہ قادر ہے کہ مردوں کو دوبارہ زندہ کر دے؟ کیوں نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے (33) اور جس دن کافر آگ کے سامنے لائے جائینگے (تو پوچھا جائیگا) کیا یہ حقیقت نہیں ہے وہ کہیں گے، کیوں نہیں، ہمارے رب کی قسم (یہ حقیقت ہے) اللہ فرمائیگا اب عذاب کا مزا چکھو جس کی بنا پر جو تم کفر کرتے تھے (34) پس اے نبی! صبر کیجئے جیسا بڑی ہمت والے رسولوں نے کیا اور ان کیلیئے (عذاب طلب کرنے) میں جلدی نہ کرو، جس دن اُس (عذاب) کو دیکھ لیں گے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے تو وہ سمجھیں گے جیسے وہ (دنیا میں) دن کی

صرف ایک گھڑی ہی رہے تھے، یہ کام ایک پیغام الٰہی ہے، پس بدکاروں کے سوا کوئی
ہلاک نہیں کیا جائیگا(35)

﴿سورۃ محمد﴾ سورۃ نمبر(47)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی، اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اللہ تعالیٰ نے انکے
اعمال ضائع کردیئے(1) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور جو کچھ محمد پر نازل
ہوا ہے اس پر ایمان لائے اور وہی انکے رب کی طرف سے حق ہے، اللہ نے انکے
گناہ مٹا دیئے اور ان کا حال درست کردیا(2) یہ اسلئے کہ کافروں نے باطل کی پیروی
کی اور ایمان والوں نے اس حق کی پیروی کی جو انکے رب سے ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ
لوگوں کی اصلاح کیلئے انکی مثالیں بیان کرتا ہے(3) (مسلمانو) جب تمہاری کافروں
سے مڈبھیڑ ہو جائے تو انکی گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب بے دریغ قتل کر چکو تو باقی
ماندہ (قیدیوں) کو اچھی طرح باندھو، پھر اسکے بعد یا تو ان پر احسان کرو یا فدیہ لے کر
چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ لڑائی میں اپنے ہتھیار ڈال دیں یہی اللہ کا (حکم) ہے اور اگر
اللہ چاہتا تو خود بھی ان سے سے انتقام لے لیتا مگر (اس نے چاہا) کہ تمہیں ایک
دوسرے سے آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے اللہ انکے اعمال کو ہرگز ضائع
نہیں کریگا(4) وہ عنقریب انکی راہنمائی کریگا اور ان کا حال درست کریگا(5) اور
انہیں جنت میں داخل کریگا جس کا انہیں تعارف کروایا ہے(6) اے لوگو! اگر تم اللہ
(کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کریگا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا(7) اور
جنہوں نے کفر کیا انکے لئے تباہی ہے اور وہ انکے اعمال برباد کردیگا(8) یہ اسلئے ہوگا
کہ انہوں نے اللہ کے نازل کردہ قرآن سے نفرت کی تو اللہ نے انکے اعمال ضائع کر
دیئے(9) کیا وہ زمین میں چل پھر کر دیکھتے نہیں کہ جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں
ان کا کیا انجام ہوا؟ اللہ نے انہیں تہس نہس کردیا اور کافروں کیلئے ایسی ہی (سزائیں)
ہوتی ہیں(10) یہ اسلئے کہ ایمان لانے والوں کا اللہ حامی ہے اور کافروں کا کوئی بھی
حامی نہیں(11) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اللہ یقیناً انہیں ایسے باغوں

میں داخل کریگا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں اور جو لوگ کافر ہوئے وہ (دنیا ہی میں)
فائدہ اٹھا رہے ہیں، اور جانوروں کی طرح کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے(12)
اور کتنی ہی بستیاں تھیں جو آپکی اس بستی سے بڑھ کر طاقتور تھیں، جنہوں نے آپکو نکال
دیا، ہم نے انہیں ہلاک کیا تو ان کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا(13) بھلا وہ شخص جو اپنے
رب کی طرف سے واضح راستے پر گامزن ہو، اس جیسا ہو سکتا ہے جسکے برے اعمال اسکی
نگاہوں میں خوبصورت بنا کر دکھائے جا رہے ہوں اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہا
ہو(14) جس جنت کا اللہ سے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے اسکی شان یہ ہے کہ
اس میں کبھی خراب نہ ہونے والے پانی کی نہریں جاری ہیں اور دودھ کی نہریں ہیں
جس کا مزہ نہ بدلے گا اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہونگی اور
خالص شہد کی نہریں ہیں اور ان کیلئے اس میں ہر طرح کے پھل ہونگے اور انہیں اپنے
رب کی مغفرت ملے گی، کیا یہ اہل جنت انکے مانند ہونگے جو ہمیشہ کیلئے جہنم میں جلتے
رہیں گے اور جنہیں پینے کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائیگا جو انکی آنتیں کاٹ دے؟(15) اور
ان میں سے بعض ہیں جو آپکی بات کان لگا کر سنتے ہیں پھر جب وہ آپکے پاس سے نکل
کر باہر جاتے ہیں تو ان سے جنہیں علم دیا گیا ہے پوچھتے ہیں کہ ’’ابھی ابھی اس نے کیا
کہا؟ یہی ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کی پیروی
کرتے ہیں(16) اور جنہوں نے ہدایت پائی ہے اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور
انہیں تقویٰ عطا کرتا ہے(17) کیا اب یہ قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ یک دم آن
پڑے چنانچہ اسکی نشانیاں تو آ ہی گئیں، پھر جب قیامت آ جائیگی تو انکے لیے قبول
نصیحت کا کون سا موقع ہوگا(18) پس اے نبی! آپ جان لیجئے کہ اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں اور آپ اپنے لئے نیز مومن مردوں اور عورتوں کیلئے بھی گناہ کی معافی مانگئے
اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے کے مقامات اور آخری ٹھکانے سے واقف ہے(19) اور
جو لوگ ایمان لائے اور کہتے ہیں کہ (جہاد کیلئے) کوئی سورت کیوں نہیں نازل نہیں ہوتی؟
پھر جب ایک واضح سورت نازل کی گئی، اور اُس میں قتال (یعنی جہاد) کا حکم بیان کیا
گیا، تو آپ نے ان لوگوں کو مشاہدہ کیا جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری تھی وہ آپکی

طرف یوں دیکھ رہے تھے جیسے کسی شخص پر موت کی بے ہوشی طاری ہو، انکے لیے ہلاکت ہے(20) (چاہیے تھا کہ) وہ اطاعت کرتے اور بھلی بات کہتے پس جب جہاد کا پختہ ارادہ ہوگیا تو انکی طرف سے اللہ کے ساتھ سچے رہنا ہی، انکے لیے بہتر تھا (21) (اے منافقو!) تم سے کیا بعید کہ اگر تم کو حکومت مل جائے تو زمین میں فساد برپا کردو اور رشتے ناتے توڑ ڈالو(22) یہی وہ لوگ ہیں، جن پر اللہ نے لعنت کی انہیں بہرا کردیا اوران کی آنکھوں کو اندھا کردیا(23) کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان لوگوں کے دلوں پر تالے پڑے ہیں(24) بیشک جن لوگوں پر ہدایت واضح ہوگئی پھر اسکے بعد وہ الٹے پاؤں پھر گئے شیطان نے انکے کرتوتوں کو انکی نگاہوں میں خوبصورت کر کے انہیں دکھلایا اور انہیں آرزو دلا کر دھوکے میں مبتلا کردیا(25) یہ برتاؤ ان (منافقین) کے ساتھ اسلئے ہوا کہ ان منافقین نے اُن لوگوں سے کہا جنہوں نے اللہ کی وحی کو برا سمجھا کہ ہم بھی (اسلام اور محمدؐ کے خلاف) بعض کاموں میں تمہارا کہنا مانیں گے اور اللہ انکی پوشیدہ باتیں خوب جانتا ہے(26) پھر اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب فرشتے انکی روح قبض کرتے وقت انکے چہروں اور پشتوں پر مار رہے ہونگے (27) ایسا اسلئے ہوگا کہ انہوں نے اس راہ کی پیروی کی جس نے اللہ کو ناراض کردیا اور اسکی رضا کو پسند نہیں کیا تو اللہ نے انکے نیک اعمال ضائع کردیئے(28) جن کے دلوں میں مرض ہے کیا وہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اللہ انکے بغض ظاہر نہیں کریگا(29) اور اگر ہم چاہیں تو آپکو دکھلادیں آپ انہیں انکے چہروں سے پہچان لیں آپ انہیں انکے طرز کلام سے پہچان ہی لیں گے اور اللہ تمہارے اعمال جانتا ہے(30) اور ہم ضرور تمہارا امتحان کریں گے تاکہ ہم تم میں سے جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو جانیں اور تمہارے متعلق خبروں کی جانچ پڑتال کرینگے(31) بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے (دوسروں کو) روکتے رہے اوران پر وہ ہدایت واضح ہوجانے کے بعد رسول کی مخالفت کی، وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے اور اللہ ایسے لوگوں کے اعمال برباد کردیگا(32) اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ کرو(33) جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا پھر اسی کفر کی حالت میں مرگئے اللہ

انہیں کبھی معاف نہ کریگا(34) پس مسلمانو! تم سستی نہ دکھاؤ اور نہ (دشمن سے) صلح کی درخواست کرو تم ہی غالب رہوگے اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال میں کمی نہ کریگا(35) دنیا کی زندگی تو بس ایک کھیل تماشا ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تمہیں تمہارے اجر دیگا اور وہ تم سے تمہارے مال نہیں مانگتا(36) اگر وہ تم سے مال مانگتا اور زور دے کر مانگے تو تم اس وقت کنجوسی کرنے لگتے اور وہ تمہارے دلوں کے کھوٹ ظاہر کردیتا(37) سنو! تم وہ لوگ ہو جنہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے کہا جاتا ہے، تو تم میں سے بعض کنجوسی کرنے لگتا ہے حالانکہ جو کنجوسی کرتا ہے وہ اپنے آپ ہی سے کنجوسی کرتا ہے اور اللہ تو غنی ہے اور تم ہی اسکے محتاج ہو اور اگر تم نہ مانو گے تو اللہ تمہاری جگہ دوسرے لوگ لے آئیگا جو تم جیسے نہ ہونگے (38)

﴿سورۃ الفتح﴾ سورۃ نمبر(48)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(اے نبی) ہم نے آپکو واضح فتح دی ہے(1) تاکہ اللہ آپکے اگلے اور پچھلے گناہوں کو معاف کردے اور آپ پر اپنی نعمت پوری کردے اور آپکو صراط مستقیم پر چلائے(2) اور آپکو ایک زبردست مدد دے(3) وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں اطمینان ڈال دیا تاکہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ مزید ایمان کا اضافہ کرلیں اور زمین وآسمان کے سب لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے(4) تاکہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ وہ انکے گناہوں کو معاف کردے اور اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے(5) اور منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے بارے میں بدگمانی رکھتے ہیں، مصیبت لوٹ کر انہی پر آنے والی ہے اور اللہ ان سے غضب ناک ہوگیا ہے اور اس نے ان پر لعنت بھیج دی ہے اور ان کیلئے جہنم کو تیار کررکھا ہے، جو بہت برا ٹھکانہ ہے(6) اور زمین وآسمان کے تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہر چیز پر غالب اور حکمت والا ہے(7) (اے نبیؐ) ہم نے آپکو گواہی دینے والا، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے(8)

مومنو! تاکہ تم اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اسکی مدد کرو اور اسکی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو(9) بلا شبہ جو لوگ آپ سے (حدیبیہ کے مقام پر) بیعت کر رہے ہیں وہ اللہ سے بیعت کر رہے ہیں انکے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے اب جو عہد کو توڑے تو توڑنے کا وبال اسی پر ہوگا اور جو عہد کو پورا کرے جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو عنقریب اللہ اسے بڑا اجر عطا کریگا(10) آپ سے پیچھے رہ جانے والے (مدینہ کے آس پاس کے قبائل کے) دیہاتی (جو صلح حدیبیہ کے سال عمرہ کیلئے روانگی سے پہلے آپکو) کہیں گے کہ ہمارے مال اور دولت اور ہمارے بال بچوں نے ہمیں مشغول کر دیا، لہٰذا آپ ہمارے لئے مغفرت کی دعا کیجئے، وہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو انکے دلوں میں نہیں ہے، آپ کہہ دیجئے کون ہے جو تمہارے لئے اللہ کے سامنے کچھ بھی اختیار رکھتا ہو اگر وہ نقصان پہنچانا چاہے یا نفع پہنچانا چاہے؟ بلکہ جو تم کر رہے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے(11) بلکہ اگر تم تو سمجھے تھے کہ رسول اور مومن کبھی اپنے گھروں کو واپس نہ آسکیں گے اور یہ خیال تمہارے دلوں کو بہت اچھا لگا اور تم بہت برا گمان کر رہے تھے اور تم ہو بھی ہلاک ہو جانے والے لوگ(12) اور جو اللہ اور اسکے رسول پر ایمان نہ لائے تو ایسے کافروں کیلئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے (13) زمین اور آسمان کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے جسے چاہے معاف کر دے اور جسے چاہے سزا دے اور وہ معاف کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے(14) جب تم مال غنیمت حاصل کرنے کیلئے جانے لگو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے کی اجازت دیجئے، وہ اللہ کے حکم کو بدلنا چاہتے ہیں، (اے نبیؐ) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالٰی پہلے ہی فرما چکا ہے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہ جاؤ گے پھر وہ کہیں گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو، (اصل بات یہ ہے) کہ وہ لوگ بہت ہی کم سمجھتے ہیں(15) (اے نبیؐ) آپ (ان دیہاتیوں سے) جو (جہاد میں) جانے سے پیچھے رہ گئے تھے، کہہ دیجئے کہ عنقریب تمہیں ایک سخت جنگ جو قوم کی طرف (مقابلہ کیلئے) بلایا جائیگا تمہیں ان سے لڑنا ہوگا یا وہ مطیع ہو جائینگے اگر تم حکم مان لوگے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دیگا اور اگر تم پھر گئے! جیسے پہلے (حدیبیہ جاتے وقت) پھر گئے تھے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دیگا

(16) کوئی اندھا یا لنگڑا یا بیمار (اگر جہاد میں شامل نہ ہو تو اس) پر کوئی تنگی نہیں اور جو اللہ اور اسکے رسول کا حکم مان لے اللہ اسے ایسے باغات میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی اور جو سرتابی کرے اللہ اسے دردناک عذاب دیگا(17) بیشک اللہ مومنوں سے خوش ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے (حدیبیہ کے مقام پر) آپ سے بیعت کر رہے تھے انکے دلوں کا حال اسے معلوم ہو گیا اس نے ان پر اطمینان نازل فرما دیا اور انہیں جلد ہی فتح دیگا (یعنی اس سے مراد فتح خیبر ہے جو کہ صلح حدیبیہ سے تین ماہ بعد حاصل ہوئی)(18) اور بہت سے اموال غنیمت بھی وہ حاصل کرینگے اور اللہ غالب ہے اور حکمت والا ہے(19) اس نے تم سے (اور بھی) بہت سے مال غنیمت کا وعدہ کر رکھا ہے جنہیں تم حاصل کرو گے یہ (فتح خیبر) تم جلد ہی حاصل کرو گے اور لوگوں کے ہاتھ تمہاری طرف بڑھنے سے روک دیئے تاکہ یہ ایمان لانے والوں کیلئے ایک نشانی بن جائے اور وہ تمہیں صراط مستقیم کی ہدایت دے(20) اور ایک اور (فتح بھی دیگا) جس پر تم ابھی قادر نہیں ہوئے اور اللہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (21) اگر کافر لوگ (حدیبیہ کے مقام پر) تم سے جنگ کرتے تو یقیناً پیٹھ پھیر جاتے پھر وہ کوئی حامی یا مددگار نہ پاتے(22) یہی اللہ کی سنت ہے جو پہلے لوگوں میں جاری رہی ہے اور آپ اللہ کی سنت میں کبھی کوئی تبدیلی نہ پائیں گے(23) وہی تو ہے جس نے وادی مکہ میں انکے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور ان سے تمہارے ہاتھ روک دیئے، جب کہ اس سے پہلے اللہ تمہیں ان پر غالب کر چکا تھا اور جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ سب کچھ دیکھ رہا تھا(24) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو انکی قربان گاہ تک پہنچنے سے روکے رکھا اور اگر (مکہ میں) کچھ مومن مرد اور عورتیں نہ ہوتیں جن کی تمہیں خبر نہ ہونے کی وجہ سے تم انہیں روند ڈالتے، پھر لاعلمی میں (ایسا گزرنے سے) تمہیں انکے بارے میں رنج ہوتا (اور جنگ بھی اسی وجہ سے نہیں ہوئی) تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے اگر وہ (مسلمان) الگ رہتے ہوتے تو ہم (مکہ کے) کافروں کو دردناک عذاب دیتے(25) جب کفار نے (حدیبیہ میں) اپنے دلوں میں زمانہ جاہلیت کے تعصب کو جگایا، تو اللہ نے اپنے رسول پر

اور مومنوں پر اطمینان نازل فرمادیا اور انہیں تقویٰ کی بات کا پابند رکھا اور وہی اسکے زیادہ حق دار اور اسکے اہل تھے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے(26) بلاشبہ اللہ نے اپنے رسول کا برحق خواب سچ کر دکھایا، اگر اللہ نے چاہا تو تم یقیناً مسجد حرام میں امن کے ساتھ داخل ہوگے اس وقت تم سر منڈاؤ گے اور بال کتراؤ گے اور تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا اللہ اس بات کو جانتا تھا جسے تم نہیں جانتے تھے لہٰذا اس فتح سے پہلے اس نے ایک قریبی فتح (خیبر) تمہیں عطا فرمادی (27) وہی تو ہے جس نے ہدایت اور دین حق دے کر اپنا رسول بھیجا، تاکہ اسے ہر دین پر غالب کرے اور (اس حقیقت پر) اللہ کی گواہی کافی ہے (28) محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپکے ساتھ ہیں وہ کافروں کیلئے بڑے سخت ہیں اور آپس میں رحم دل ہیں آپ انہیں رکوع اور سجدہ کرتے دیکھتے ہیں، وہ لوگ اللہ کی رضا اور اسکے فضل کی تلاش میں رہتے ہیں، (کثرتِ) سجدہ سے انکی پیشانیوں پر امتیازی نشان موجود ہیں انکی یہی صفت تورات میں بیان ہوئی ہے اور یہی انجیل میں ہے ان لوگوں کی مثال اس ایک کھیتی جیسی ہے جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اسے مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہوئی اور اپنے تنے پر کھڑی ہوگئی وہ کسانوں کو خوش کرتی ہے (اللہ نے ایسے ہی ان لوگوں کو مضبوط کیا) تاکہ کافروں کو انکی وجہ سے غصہ دلائے ان میں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اللہ نے ان سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے (29)

﴿سورة الحجرات﴾ سورة نمبر(49)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اے ایمان والو! اللہ اور اسکے رسول کے حکم سے آگے نہ بڑھو (یعنی دین کے معاملے میں اپنے طور پر کسی نئی چیز کا اضافہ یا بدعات کی ایجاد نہ کرو، وہی کام کرو جو سنت کے مطابق ہو) اور اللہ سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والا ہے (1) اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ ہی اسکے سامنے اس طرح اونچی آواز میں بولو جیسے تم ایک دوسرے سے بولتے ہو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمہیں اسکی خبر بھی نہ ہو (2) بیشک جو لوگ اللہ کے رسول کے حضور اپنی آوازیں دھیمی رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیے جانچ لیا ہے انکے

لیے بخشش اور اجر عظیم ہے (3) (اے نبیؐ) جو لوگ آپکو حجروں کے باہر پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں (4) اگر یہ صبر کرتے، حتیٰ کہ آپ انکی طرف نکلتے تو یہ انکے لیے بہتر تھا اور اللہ معاف کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے (5) اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے آئے تو اسکی تحقیق کرلیا کرو ایسا نہ ہو کہ تم نادانی میں کسی قوم کا نقصان کر بیٹھو پھر اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے (6) اور خوب جان لو کہ تمہارے درمیان اللہ کے رسول موجود ہیں اگر معاملات میں وہ تمہاری باتیں مان لیں تو تم مصیبت میں پڑ جاؤ، لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی صحبت دی اور اس محبت کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر، گناہ اور نافرمانی سے نفرت پیدا کردی ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں (7) یہ اللہ کا فضل اور احسان ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے (8) اور اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو انکے درمیان صلح کروادو، پھر اگر ان میں سے کوئی فریق دوسرے فریق پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر وہ لوٹ آئے تو انکے درمیان (انصاف سے) صلح کرادو، اور انصاف کرو کیونکہ اللہ انصاف والوں کو پسند کرتا ہے (9) بیشک مومن تو سب آپس میں بھائی ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے (10) اے ایمان والو (تمہارا) کوئی گروہ دوسرے گروہ کا مذاق نہ اڑائے، ہوسکتا ہے کہ جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے وہ مذاق اڑانے والوں سے بہتر ہوں، اور نہ ہی عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے کہ جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے، مذاق اڑانے والیوں سے بہتر ہوں اور ایک دوسرے پر طعنہ زنی نہ کرو اور نہ ہی ایک دوسرے کے برے نام رکھو، ایمان لانے کے بعد کسی کو برا نام دینا بہت بری بات ہے اور جو لوگ ان سے توبہ نہ کریں وہی ظالم ہیں (11) اے ایمان والو! بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں (یعنی ایسے گمان رکھنا جو بے اصل ہوں اور تہمت و افترا کے ضمن میں آتے ہوں) اور (دوسروں کے) بھید نہ ٹٹولا کرو، اور نہ ہی تم سے کوئی کسی کی غیبت کرے، کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تم اسے بالکل گوارہ

نہیں کروگے اوراللہ سے ڈرو بلاشبہ اللہ توبہ قبول کرنے اوررحم کرنیوالا ہے(12)اے لوگو!ہم نے تمہیں ایک مرداورایک عورت (کے ملاپ) سے پیدا کیااورتمہاری ذاتیں اور قبیلے بنائے تاکہ تم باہم پہچان سکواللہ کے نزدیک معزز ترین وہی ہے جوزیادہ پرہیزگار ہو بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والااور باخبر ہے(13) دیہاتیوں نے کہا کہ ''ہم ایمان لے آئے ہیں'' آپ کہہ دیجئے ''تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم مسلمان ہو گئے اورابھی تک ایمان توتمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا،اگرتم اللہ اوراسکے رسول کی اطاعت کروگے تواللہ تمہارے اعمال سے کچھ کمی نہیں کریگا اللہ یقیناً بخشنے والا اوررحم کرنیوالا ہے(14) (حقیقی) مومن تو وہ لوگ ہیں جواللہ اوراسکے رسول پرایمان لائے پھرشک میں نہیں پڑےاوراپنے مالوں اورجانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی سچے (مسلمان) ہیں (15) آپ (ان دیہاتیوں) سے کہہ دیجئے کیاتم اللہ کواپنی دین داری جتلاتے ہو حالانکہ اللہ آسمانوں اورزمین کی ہرچیز کوجانتا ہے اوراللہ تعالیٰ ہرچیزکوخوب جاننے والا ہے(16) وہ (دیہاتی) آپ پریہ احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے،آپ ان سے کہہ دیجئے ''اپنے اسلام لانے کا مجھے احسان نہ جتاؤ'' بلکہ اللہ نے تم پراحسان کیا ہے کہ تمہیں ایمان کی ہدایت دے دی اگرتم اپنے اسلام میں سچے ہو(17) بیشک اللہ تعالیٰ آسمانوں اورزمین کے غیب جانتا ہے اور جوکچھ تم کررہے ہواللہ اسے دیکھ رہا ہے(18)

﴿سورۃق﴾ سورۃ نمبر(50)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ق،قسم قرآن مجید کی (1) بلکہ یہ تعجب کرتے ہیں کہ انہی میں سے ایک ڈرانے والا انکے پاس آیا،کافروں نے کہا ''یہ عجیب بات ہے''(2) کیاجب ہم مرکرمٹی بن جائینگے (تو پھراٹھائے جائینگے) یہ واپسی توعقل سے بالاتر ہے''(3) زمین انکے جسموں میں سے (قبرمیں) جوکچھ گھٹاتی جاتی ہے،ہمیں اس کا پوراعلم ہے اوریہ ہمارے پاس ایک کتاب میں محفوظ ہے(4) بلکہ جب حق انکے پاس آیا توانہوں نے جھٹلایادیا چنانچہ یہ الجھن میں ہیں(5) کیاانہوں نے اپنے اوپرآسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کیسے

بنایااورآراستہ کیااوراس میں کوئی شگاف بھی نہیں(6)اورزمین کوہم نے پھیلا دیا اور اس میں مضبوط پہاڑرکھ دیئے اوراس میں ہم نے قسم قسم کی خوبصورت چیزیں اگادی ہیں(7) (ان چیزوں میں) رجوع کرنے والے بندے کے لیے بصیرت اورنصیحت ہے(8)اورہم نے آسمان سے برکت والاپانی نازل کیاجس سے ہم نے باغ اگائے اوراناج بھی جوکاٹاجاتا ہے(9)اورکھجوروں کے بلند درخت جن پرتہ درتہ خوشے لگتے ہیں(10) یہ بندوں کے لیے رزق ہے اور بارش کے پانی کے ذریعے ہم مردہ زمین کو زندہ کردیتے ہیں تمہارا(قبروں سے) نکلنا بھی اسی طرح ہوگا(11) ان سے پہلے قوم نوح،کنوئیں والے اورثمود نے (رسولوں کو) جھٹلایا(12)اورعاداورفرعون اورقوم لوط نے بھی(13)اورایکہ والوں نے بھی اورتبع کی قوم نے بھی،ہرایک نے رسولوں کو جھٹلایاتوان پرمیراوعدہ عذاب پوراہوکررہا(14) کیاہم پہلی بارپیداکرنے سے تھک گئے تھے؟ بلکہ یہ لوگ ازسرنوتخلیق کے متعلق شک میں ہیں(15) ہم نے انسان کوپیدا کیا ہے اور جوکچھ اسکے دل میں وسوسہ گزرتا ہے ہم تواسے بھی جانتے ہیں اوراسکی شہ رگ سے بھی زیادہ اسکے قریب ہیں(16) جب دو(فرشتے) لکھنے والے اسکے دائیں اور بائیں (طرف) بیٹھے سب اعمال ریکارڈ کرتے ہیں(17) آدمی جب بھی کوئی بات اپنی زبان سے نکالتا ہے تواسکے پاس ایک نگران (فرشتہ) موجود ہوتا ہے(جواسے لکھ لیتا ہے)(18)اورموت کی بے ہوشی حق لے کرآپہنچی،یہی وہ بات ہے جس سے تو(انسان) گریزکرتارہا(19)اور(پھرجب) صورپھونکا جائیگا یہی وہ وعدہ عذاب کا دن ہوگا(20) ہرشخص کے ساتھ ایک ہانکنے والااورایک گواہی دینے والا (فرشتہ) ہوگا (21) بلاشبہ تم اس دن سے غافل تھے سوآج ہم نے تجھ سے تیراپردہ ہٹا دیا ہے پس آج تیری نگاہ خوب تیز ہے(22)اوراسکا ساتھی (فرشتہ) کہے گا یہ (اس کا اعمال نامہ) میرے پاس تیار ہے(23) (پھرانہیں حکم ہوگا کہ) ہرسرکش کافرکوجہنم میں پھینک دو(24) جونیک کام سے روکنے والاحد سے گزرجانے والااورشک میں پڑا ہوا تھا(25) جس نے اللہ کے علاوہ کوئی اورمعبود بھی بنارکھا تھالہٰذااسے شدید عذاب میں پھینک دو(26)اوراس (جہنمی) کا(شیطان) ساتھی کہے گا ''ہمارے رب!میں نے

اسے سرکش نہیں بنایا بلکہ یہ خود ہی گمراہی میں تھا(27)اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم میرے
سامنے جھگڑا نہ کرو، میں نے تو تمہیں عذاب کی دھمکی پہلے ہی دے دی تھی (28)
میرے فیصلے بدلے نہیں جاتے اور میں اپنے بندوں کیلئے ظالم بھی نہیں (29)اس دن
ہم جہنم سے پوچھیں گے، کیا تو بھر گئی؟'' تو وہ کہے گی ''کیا کچھ اور بھی ہے؟'' (30)اور
جنت کو پرہیز گاروں کے قریب کردیا جائیگا وہ کچھ دور نہ ہوگی (31)اوران سے کہا
جائیگا، یہی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر رجوع کرنے اور (عہدوپیمان کی)
حفاظت کرنے والے کیلئے (32)جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع کرنے والا
دل لے کر آیا (33)اس میں سلامتی سے داخل ہوجاؤ، یہ ہمیشگی کا دن ہے (34)وہاں
جو کچھ چاہیں گے انہیں ملے گا اور ہمارے پاس انکی خواہشات سے زیادہ نعمتیں ہیں
(35)اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے زیادہ طاقتور تھیں
انہوں نے ملک کا کونہ کونہ چھانا کہ کہیں پناہ ملے (36)اس میں اس شخص کیلئے عبرت
ہے جو دل سے متوجہ ہوکر کان لگا کر سنے اور اس کا دماغ حاضر ہو (37) یقیناً ہم نے
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ انکے درمیان ہے سب کچھ کو چھ دن میں پیدا کیا اور
ہمیں تھکاوٹ محسوس تک نہ ہوئی (38)پس (اے نبی) صبر کیجئے اور اپنے رب کی حمد
کے ساتھ طلوع شمس اور غروب سے پہلے تسبیح کیجئے (39)اور رات کو اور سجدے کے
بعد بھی اسکی تسبیح کیجئے (40)اور سنو! جس دن پکارنے والا قریب ہی سے پکارے گا
(41)سب لوگ اس زوردار آواز کو ٹھیک ٹھیک سُن لیں گے یہی (زمین سے دوبارہ)
نکلنے کا دن ہوگا (42)بلاشبہ ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور سب کو ہماری طرف
ہی لوٹ کر آنا ہے (43)جس دن زمین ان پر سے پھٹ جائیگی اور لوگ قبروں سے
نکل کر تیزی کے ساتھ دوڑنے لگیں گے اور اس طرح اکٹھا کرنا ہمارے لئے آسان ہے
(44)جو یہ کہہ رہے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں آپ جبر تو کر نہیں سکتے لہٰذا آپ
قرآن کے ذریعے اس کو نصیحت کیجئے جو میرے عذاب کے وعدہ سے ڈرتا ہے (45)

﴿سورة الذريت﴾ سورة نمبر (51)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ان ہواؤں کی قسم جو گرد اڑاتی ہیں (1)ان بادلوں کی قسم جو بارش کا پانی اٹھائے پھرتی
ہیں (2)ان کشتیوں کی قسم جو سمندر میں آرام کیساتھ چلتی رہتی ہیں (3)ان فرشتوں کی
قسم جو اللہ کے حکم سے مختلف کام کرتے ہیں (4)بیشک جسکا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ
سچا ہے (5)بیشک روز جزا ضرور واقع ہوگی (6)راستوں والے آسمان کی قسم (7)تم
حقیقت کے خلاف باتوں میں پڑ گئے ہو (8)اس دن پر ایمان لانے سے وہی شخص پھیر
دیا جاتا ہے جو خیر کی توفیق سے پھیر دیا گیا ہے (9)بے سند باتیں کرنے والے غارت
کردیئے گئے (10)جو غفلت میں ہیں اور بھولے ہوئے ہیں (11)پوچھتے ہیں جزاو
سزا کا دن کب ہوگا؟ (12)ہاں یہ وہ دن ہے جس دن یہ آگ پر تپائے جائینگے (13)
اپنی شرارت کا ذائقہ چکھو یہی وہ عذاب ہے جس کیلئے تم جلدی مچاتے تھے (14)
بلاشبہ پرہیز گار (اس دن) باغوں اور چشموں میں ہونگے (15)جو کچھ ان کا رب
انہیں دیگا وہ لے لیں گے بیشک وہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) نیک کام کرنے
والے تھے (16)رات کو کم سویا کرتے تھے (17)اور صبح کے وقت (اپنے رب سے)
مغفرت مانگا کرتے تھے (18)اور انکے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں
(دونوں) کا حق تھا (19)اور (اللہ پر) یقین کرنے والوں کیلئے زمین میں نشانیاں
ہیں (20)اور لوگو! خود تمہارے اپنے وجود میں نشانیاں ہیں پھر کیا تم غور سے نہیں
دیکھتے (21)اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے
(22)پس آسمانوں اور زمین کے رب کی قسم! یہ حقیقت ہے جیسے تمہارا بولنا ایک حقیقت
ہے (23)(اے نبی) کیا آپکے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی بات بھی پہنچی؟
(24)جب وہ ابراہیم کے پاس آئے اور آپکو سلام کہا، انہوں نے سلام کا جواب دیا
(خیال کیا کہ یہ لوگ) کچھ اجنبی ہیں (25)پھر چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس
گئے اور ایک موٹا (بھنا ہوا) بچھڑا لائے (26)اور انکے سامنے پیش کیا، پوچھا تم
کھاتے کیوں نہیں؟ (27)پھر ان سے خوف محسوس کیا وہ (مہمان) کہنے لگے ''ڈرو
نہیں''، پھر انہوں نے ابراہیم کو ایک صاحب علم لڑکے کی خوشخبری دی (28)پھر اسکی
بیوی چلاتی ہوئی بڑھی اس نے منہ پیٹا اور کہنے لگی میں تو ایک بانجھ بڑھیا عورت ہوں؟

(29)وہ کہنے لگے،تمہارے رب نے یوں ہی فرمایا ہے وہ بلاشبہ بڑا حکیم اور سب کچھ
جاننے والا ہے(30)ابراہیم نے ان(فرشتوں) سے پوچھا اے رسولو! تمہاری مہم کیا
ہے؟(31)وہ کہنے لگے ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں(32) تاکہ ان پر مٹی
کے پتھر برسائیں(33)جو تیرے رب کی طرف سے حد سے بڑھنے والوں کی وجہ سے
نشان زدہ ہیں(34)پھر وہاں جتنے مومن تھے ہم نے انہیں نکال لیا(35)ہم نے
وہاں مسلمانوں کا صرف ایک ہی گھر پایا(36)اور وہاں ان لوگوں کیلئے نشانی چھوڑ دی
جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں(37)اور موسیٰ کے واقعہ میں بھی عبرت ہے جب
ہم نے اسے کھلی دلیل دے کر فرعون کی طرف بھیجا(38)فرعون نے اپنی طاقت کے
بل سرتابی کی اور کہا کہ ''یہ جادوگر یا مجنون ہے''(39)پھر ہم نے اسے اور اسکے لشکروں
کو پکڑ لیا اور سمندر میں پھینک دیا اور وہ تھا ہی قابل ملامت(40)اور قصہ عاد بھی
(ایک نشانی ہے)جب ہم نے ان پر تباہ کن آندھی چھوڑ دی(41)وہ جس چیز پر بھی
گزرتی اسے بوسیدہ ہڈی کی طرح چکنا چور کر دیتی(42)اور ثمود(کے قصے) میں
بھی(نشانی ہے)جب ان سے کہا گیا کہ ایک خاص وقت تک مزے اڑالو(43)
مگر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی تو انکے دیکھتے دیکھتے ہی انہیں بجلی کے
عذاب نے آلیا(44)پھر نہ تو ان میں کھڑا ہونے کی سکت رہ گئی اور نہ ہی وہ اپنا بچاؤ
کر سکے(45)اور اس سے پہلے ہم نے قوم نوح(کو ہلاک کیا تھا)بلاشبہ وہ نافرمان
لوگ تھے(46)اور ہم نے آسمان کو اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اور ہم یقیناً بڑی طاقت
والے ہیں(47)اور زمین کو ہم نے بچھا دیا اور ہم بڑے اچھے بچھانے والے ہیں
(48)اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے پیدا کر دیئے شاید(اس سے)تم نصیحت حاصل
کرو(49)پس اللہ کی طرف دوڑ کے(رجوع کرنے)آؤ، میں تمہارے لئے اسکی
طرف سے واضح طور پر ڈرانے والا ہوں(50)اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ
بناؤ میں اسکی طرف سے تمہیں صاف صاف ڈرا رہا ہوں(51)اسی طرح ان(کفار
مکہ) سے پہلے جو رسول بھی انکے پاس آیا اسے لوگوں نے یہی کہا وہ جادوگر ہے یا مجنون
ہے(52)کیا وہ(کفار)اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے چلے آئے ہیں

(کہ رسولوں کی پیروی کرو)؟(نہیں)بلکہ وہ تھے ہی سرکش لوگ (53) پس آپ
انکی پرواہ نہ کیجئے آپ پر کوئی الزام نہیں(54)اور نصیحت کرتے رہیے کیونکہ نصیحت
مومنوں کو فائدہ دیتی ہے(55)اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اسلئے پیدا کیا
ہے کہ وہ میری عبادت کریں(56)میں ان سے رزق نہیں چاہتا نہ ہی یہ چاہتا ہوں
کہ وہ مجھے کھلائیں(57)اللہ تعالیٰ تو خود رزق دینے والا ہے بڑی قوت والا اور
زبردست ہے(58)سو ان ظالموں(کیلئے گناہوں)کا بھی عذاب ہے جیسے انکے
ساتھیوں کو ملا لہٰذا یہ جلدی نہ مچائیں(59)کفر کرنے والوں کیلئے اس دن تباہی ہوگی
جس دن سے انہیں ڈرایا جارہا ہے(60)

﴿سورة الطّور﴾ سورة نمبر(52)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

طور(پہاڑ)کی قسم(1)اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم(2)جو کھلے ہوئے صفحات میں ہے
(3)اور آباد گھر کی قسم(4)اور اونچی چھت(یعنی آسمان)کی قسم(5)اور جوش مارتے
ہوئے سمندر کی قسم(6)کہ آپکے رب کا عذاب واقع ہو کے رہیگا(7)اسے کوئی روکنے
والا نہیں(8)جس دن آسمان تیزی سے لرزنے لگے گا(9)اور پہاڑ تیزی سے اڑتے
پھریں گے(10)پس اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہے(11)جو کفر اور باطل
کی باتوں میں مشغول اچھل کود رہے ہیں(12)جس دن انہیں دھکے مار کر آتش جہنم کی
طرف چلایا جائیگا(13)یہ ہے وہ جہنم جسے تم جھٹلایا کرتے تھے(14)اب بتاؤ کیا یہ
جادو ہے یا تمہیں کچھ نظر نہیں آتا؟(15)تم سب اس میں جھلستے رہو اور اب تم صبر کرو یا
نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے تمہیں ایسا ہی بدلہ دیا جائیگا جیسے تم کام کیا کرتے تھے(16)
(البتہ)اللہ سے ڈرنے والے لوگ جنتوں اور نعمتوں میں ہونگے(17)جو نعمتیں انہیں
ان کا رب عطا کریگا اس سے لطف اندوز ہونگے اور ان کا رب انہیں عذاب جہنم سے بچا
لے گا(18)(ان سے کہا جائیگا)مزے سے کھاؤ پیو ان اعمال کے بدلے جو تم کرتے
رہے(19)وہ قطار در قطار تختوں پر تکیہ لگائے ہونگے اور ہم انہیں بڑی آنکھوں والی
حوروں سے بیاہ دیں گے(20)اور جو ایمان لائے اور انکی اولاد نے ایمان میں انکی

پیروی کی تو ہم (جنت میں) انکی اولاد کو انکے ساتھ ملا دیں گے اور انکے اپنے عملوں سے
کچھ بھی کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے اپنے اعمال میں گرفتار ہے (21) اور ہم انہیں پھل
اور گوشت جو وہ چاہیں گے دیتے چلے جائیں گے (22) وہاں وہ لوگ بڑھ کر ایک
دوسرے سے جام کے پیالے لیں گے جسکے اثر سے نہ وہ بے ہودگی کریں گے اور نہ ہی
کوئی گناہ (23) وہاں انکے سامنے ان کیلئے خدمت گزار لڑکے گزرتے رہیں گے اور
ایسے خوبصورت جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی (24) وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ
ہو کر (گزشتہ حالات) پوچھیں گے (25) کہیں گے اس سے پہلے ہم اپنے گھروں میں
(اللہ سے) ڈرا کرتے تھے (26) سو (آج) اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمارے
بدن کو جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے بچالیا (27) ہم اس سے پہلے (دنیا میں)
اسی کو پکارا کرتے تھے بلاشبہ وہ بڑا احسان والا اور رحم والا ہے (28) پس (اے نبیؐ)
آپ نصیحت کرتے رہیے اللہ کے فضل سے نہ تو آپ کاہن ہیں اور نہ مجنون (29) یا وہ
کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے جسکے متعلق ہم گردش ایام کے منتظر ہیں (30) آپ انہیں کہیے
تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (31) کیا انکی عقلیں ہی انہیں
ایسی بات کا حکم دیتی ہیں یا پھر یہ ہیں ہی شریر لوگ (32) یا پھر یہ کہتے ہیں کہ اس نے
(قرآن) خود ہی بنا ڈالا ہے بلکہ ایمان لائیں گے ہی نہیں (33) اگر وہ سچے ہیں تو اس
جیسا کوئی کلام بنا لائیں (34) کیا وہ بغیر کسی چیز کے خود ہی پیدا ہو گئے ہیں یا انہوں
نے خود ہی اپنے آپکو پیدا کر لیا ہے (35) کیا آسمانوں اور زمین کو انہوں نے پیدا کیا
ہے؟ بلکہ وہ اللہ پر یقین نہیں رکھتے (36) کیا انکے پاس آپکے رب کے خزانے ہیں؟ یا
ان (خزانوں) پر انہی کا قبضہ ہے (37) کیا انکے پاس سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ
(آسمان کی) باتیں سنتے ہیں یا ان میں سے کوئی سننے والا ہے جو کھلی دلیل پیش کرے
(38) کیا اللہ کیلئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں؟ (39) یا آپ ان سے
(دعوت و تبلیغ کا) کوئی صلہ مانگتے ہیں جسکے بوجھ تلے یہ دبے جا رہے ہیں (40) یا انکے
پاس غیب ہے جسے وہ لکھتے ہیں؟ (41) یا یہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ حالانکہ یہ کافر
خود ہی چال میں پھنسنے والے ہیں (42) کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ

پاک ہے یہ اس کا شریک بناتے ہیں (43) اگر یہ لوگ آسمان سے گرتا ہوا کوئی ٹکڑا بھی
دیکھ لیں تو کہہ دیں گے کہ یہ تہہ بہ تہہ بادل ہیں (44) لہٰذا انہیں انکے حال پر چھوڑ دیئے
حتیٰ کے اپنے اس دن کو جا ملیں جس دن یہ بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے (45) جس دن
انکی کوئی چال انکے کام نہ آئیگی نہ ہی انہیں کہیں سے مدد مل سکے گی (46) بلاشبہ ظالموں
کیلئے اس (عذاب آخرت) کے علاوہ (دنیا میں بھی) عذاب ہے لیکن اکثر لوگ جانتے
نہیں (47) (اے نبی) اپنے رب کا حکم آنے تک صبر کیجئے بلاشبہ آپ ہماری نگاہوں
میں ہیں اور جب اٹھیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح کیجئے (48) اور رات کو
بھی اسکی تسبیح کیجئے اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی (49)

﴿سورة النجم﴾ سورة نمبر (53)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ستارے کی قسم جب وہ گرتا ہے (1) تمہارے صاحب (یعنی رسول اللہ) نہ تو گمراہ
ہوئے اور نہ بھٹکے ہیں (2) وہ نہ ہی اپنی خواہش سے کوئی بات کہتے ہیں (3) جو کہتے
ہیں وحی ہوتی ہے ان پر نازل کردہ (4) یہ انہیں زبردست قوتوں والے فرشتہ (جبرائیلؑ)
نے سکھایا ہے (5) وہ فرشتہ جسمانی اور عقلی اعتبار سے کمال کو پہنچا ہوا ہے، پھر وہ نمودار
ہوا (6) اور وہ بلند آسمان کے کناروں پر تھا (7) پھر وہ نزدیک ہوا اور اتر گیا (8) پس
وہ دو کمانوں کے فاصلے پر یا اس سے بھی زیادہ (رسول اللہؐ) کے قریب ہو گیا (9) پھر
اللہ نے اپنے بندے کی طرف وحی کی جو کرنا تھی (10) (رسول اللہ) نے جو کچھ دیکھا تھا
اسکے دل نے اسے جھٹلایا نہیں (11) اب کیا تم لوگ ان سے اس بارے میں جھگڑتے
ہو جو انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے؟ (12) اور ایک مرتبہ اور بھی انہوں نے اس
(جبرئیلؑ) کو دیکھا ہے (13) سدرۃ المنتہیٰ (یعنی ایک درخت جو ساتویں آسمان پر ہے)
کے پاس (14) جسکے پاس ہی جنت الماویٰ ہے (15) جب کہ اس درخت پر وہ چھا رہا
تھا جو (نور) چھا رہا تھا (16) نہ (اسکی) نظر چندھائی اور نہ آگے نکل گئی (17) بلاشبہ اس
نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں (18) کیا بھلا تم نے (ان بتوں) لات
اور عزیٰ پر بھی غور کیا؟ (19) اور ایک تیسرے (بت) منات پر بھی غور کیا ہے؟ (20)

کیا تمہارے لئے تو لڑکے ہوں اور اس اللہ کیلئے لڑکیاں؟ (21) یہ تو بڑی ہی غیر منصفانہ
تقسیم ہے (22) یہ بت تو بس ایسے نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ
لئے ہیں اللہ نے ان کیلئے کوئی دلیل نازل نہیں کی یہ لوگ محض وہم وگمان کی پیروی کر
رہے ہیں یا پھر اس چیز کی جو انکے دل چاہتے ہوں حالانکہ انکے پاس انکے رب کی طرف
سے ہدایت پہنچ چکی ہے (23) انسان جیسی بھی تمنا کرے کیا اسے مل جاتی ہے؟ (24)
آخرت اور دنیا کا پورا اختیار تو اللہ ہی کو ہے (25) آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں جن کی
سفارش کسی کے کچھ کام نہ آئیگی مگر اللہ کی اجازت کے بعد، جس کیلئے وہ چاہے گا اور
سفارش کو پسند کریگا (26) بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورتوں
کے نام سے موسوم کرتے ہیں (27) اس کا انہیں کچھ بھی علم نہیں، وہ محض وہم وگمان کی
پیروی کرتے ہیں اور وہم وگمان حق کے مقابلہ میں کچھ بھی کام نہیں آتا (28) پس اے
نبی! جو شخص ہماری یاد سے منہ موڑتا ہے اور دنیا کی زندگی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا آپ
اسکی پرواہ نہ کیجئے (29) انکے علم کی یہی انتہا ہے بلاشبہ آپکا رب خوب جانتا ہے جو اسکی راہ
سے بھٹک گیا ہے اور اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہے (30) جو کچھ
آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (جس کا تقاضا یہ ہے) کہ وہ برائی کرنے
والوں کو انکے اعمال کا بدلہ دے اور جن لوگوں نے اچھے عمل کئے انہیں اچھا بدلہ دے
(31) جو لوگ بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں سوائے کچھ چھوٹے
گناہوں کے بلاشبہ آپ کا رب بڑا مغفرت کرنیوالا ہے، وہ تمہاری اس حالت کو بھی
خوب جانتا ہے جب تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اس حالت کو بھی جب تم اپنی ماؤں کے
پیٹ میں پلتے ہوئے بچے تھے لہٰذا تم اپنے پاک ہونے کا دعویٰ نہ کرو وہی بہتر جانتا ہے
کہ کون اس سے ڈرتا ہے (32) اے نبی! بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اللہ
کی راہ سے منہ پھیر لیا (33) اور تھوڑا سا دیا، پھر دینا بند کر دیا (34) کیا اسکے پاس غیب
کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے (کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے مال ختم ہو جاتا ہے)
(35) کیا اسے خبر نہیں جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں (36) اور ابراہیم (کے صحیفوں میں
بھی) جس نے (اپنے رب کے ساتھ) وفا کی (37) کہ ”(قیامت کے دن) کوئی

بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (38) اور یہ کہ انسان کیلئے وہی کچھ ہے
جو اس نے کوشش کی (39) اور یہ کہ اس کا عمل اسے دکھایا جائیگا (40) پھر اسے اس کا
پورا پورا بدلہ دیا جائیگا (41) اور یہ کہ ہر ایک کو بالآخر آپکے رب کے پاس پہنچنا ہے
(42) اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے (43) اور یہ کہ وہی مارتا اور زندہ کرتا ہے
(44) اور یہ کہ اسی نے نر مادہ اور دونوں قسمیں پیدا کیں (45) ایک قطرہ نطفہ سے
جب کہ وہ (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے (46) اور یہ کہ دوسری بار زندہ کرنا بھی اسکے ذمہ ہے
(47) اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور محتاج بناتا ہے (48) اور یہ کہ وہی شعریٰ
(ستارے) کا رب ہے (49) اور یہ کہ اسی نے (قوم) عاد اولیٰ کو ہلاک کیا (50) اور
ثمود کو بھی حتیٰ کہ کوئی باقی نہ چھوڑا (51) اور اس سے پہلے قوم نوح کو (بھی ہلاک کیا) وہ
لوگ بہت ظالم اور سرکش تھے (52) اور اسی نے (قوم لوط کی) الٹائی ہوئی بستیوں کو
زمین پر دے مارا (53) پھر (اُن بستیوں کو) اُس (پتھر یا پانی) نے ڈھانک لیا جس
نے بستیوں کو ڈھانک لیا (54) پس تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں شک کرو گے؟
(55) یہ (نبی) بھی پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے (56) آنے
والی گھڑی (یعنی قیامت) قریب آ چکی ہے (57) اللہ کے سوا کوئی اسے ظاہر کرنیوالا
نہیں (58) کیا تم (لوگ) اس (قرآن) کو سُن کر تعجب کرتے ہو؟ (59) اور ہنس
رہے ہو اور روتے نہیں (60) اور غفلت میں مبتلا ہنس کھیل رہے ہو (61) پس اللہ کے
آگے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو (62)

﴿سورة القمر﴾ سورة نمبر (54)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ (کر دو ٹکڑے ہو) گیا (1) اور یہ (کفار) کوئی معجزہ
(یعنی چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا) دیکھ لیں تو بھی منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ”یہ
ایک جادو (جو محمد نے کیا) ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے“ (2) اور انہوں نے جھٹلا دیا اور
اپنی خواہشات کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے (3) ان کو (اقوام گزشتہ کی)
خبریں مل چکی ہیں جن میں ان کیلئے کافی تنبیہ ہے (4) یہ اللہ کی سراسر دانائی ہے لیکن یہ

تنبیہات انکے کسی کام نہ آئیں (5) پس اے نبی! آپ انکی پرواہ نہ کیجئے جس دن پکارنے والا (یعنی اسرافیل) ایک دردناک چیز کی طرف پکارے گا (6) تو یہ لوگ جھکی نگاہوں سے اپنی قبروں سے اس طرح نکلیں گے جیسے چاروں طرف پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہوں (7) وہ پکارنے والے کی طرف دوڑیں گے کافر کہیں گے کہ یہ دن بڑا کٹھن ہے (8) اس سے پہلے قوم نوح جھٹلا چکی انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہنے لگے کہ یہ پاگل ہے اور اسے جھڑکا گیا (9) چنانچہ اس (نوح) نے اپنے رب سے دعا کی کہ ''میں بےبس ہو چکا ہوں اب تو میری مدد فرما'' (10) تب ہم نے موسلا دھار بارش کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیئے (11) اور زمین کو پھاڑ کر کئی چشمے بہا دیئے، پس یہ سارا پانی ایسے کام کیلئے جمع ہو گیا جو مقدر ہو چکا تھا (12) اور نوح کو ہم نے ایک تختوں اور کیلوں والی کشتی پر سوار کر دیا (13) جو ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی یہ بدلہ اسکی خاطر دیا گیا جس کا انکار کیا گیا (14) اور اس کشتی کو ہم نے ایک نشانی بنا چھوڑا پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے (15) پھر میرا عذاب کیسا اور میری تنبیہات کیسی تھیں؟ (16) ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان بنا دیا پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے؟ (17) قوم عاد نے جھٹلایا پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا (18) ہم نے ایک منحوس دن میں ان پر ایک تیز وہ تند آندھی چھوڑ دی جو مسلسل چلی (19) وہ لوگوں کو یوں اکھاڑ کر پھینک رہی تھی جیسے جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجوروں کے تنے ہوں (20) پھر میرا عذاب اور ڈرانا کیسا رہا؟ (21) ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان بنا دیا پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے؟ (22) قوم ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا (23) وہ کہنے لگے کیا ہم اپنی ہی قوم میں سے ایک آدمی کی پیروی کریں؟ تب تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے (24) کیا ہمارے درمیان یہی تھا جس پر وحی نازل ہوئی؟ بلکہ وہ جھوٹا اور خود پسند آدمی ہے (25) انہیں کل ہی معلوم ہو جائیگا کہ جھوٹا اور خود پسند آدمی کون تھا (26) بے شک ہم انکی آزمائش کیلئے اونٹنی بھیجیں گے پس (اے صالح) تم صبر کے ساتھ ان (کے انجام) کا انتظار کرو (27) اور آپ انہیں آگاہ کر دو کہ پانی کو انکی (قوم) اور اونٹنی کے درمیان تقسیم کر دیا گیا ہے ہر

ایک اپنی باری پر آئیگا (28) انہوں نے اپنے (قدار نامی) ایک ساتھی کو پکارا جس نے اونٹنی کو نقصان پہچانے کی ذمہ داری لی اور پھر اسے ہلاک کر دیا (29) پھر (دیکھو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا (30) ہم نے ان پر ایک ہی دھماکہ بھیجا تو وہ یوں ہو گئے جیسے روندی اور ٹوٹی ہوئی باڑ (31) اور ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان بنایا پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنیوالا؟ (32) قوم لوط نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا (33) تو ہم نے ان پر پتھر برسائے سوائے لوط کے گھر والوں کے، انہیں ہم نے سحری کے وقت بچا کر نکال دیا (34) یہ ہماری طرف سے احسان تھا (اور) ہم شکر گزاروں کو ایسے ہی جزا دیتے ہیں (35) اور لوط نے انہیں ہماری گرفت سے یقیناً ڈرایا تھا مگر انہوں نے ان ڈرانے والی باتوں میں شبہ کیا تھا (36) اور انہوں نے لوط سے انکے مہمانوں کو (بدفعلی کیلئے) مانگا، تو ہم نے انکی آنکھوں کو بے نور بنا دیا اور کہا کہ تم لوگ اب میرے عذاب اور میری دھمکیوں کا مزہ چکھو (37) اور صبح سویرے انہیں نہ ٹلنے والے عذاب نے آگھیرا (38) تو اب میرے عذاب اور میری دھمکیوں کا مزہ چکھو (39) اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان بنا دیا پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے؟ (40) آل فرعون کے ہاں بھی ڈرانے والے آئے (41) انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں بڑے غالب قوی پکڑنے والے کی طرح پکڑ لیا (42) (اے اہل قریش) کیا تمہارے کافران قوموں سے زیادہ بہتر ہیں؟ یا تمہارے لئے آسمانی کتابوں میں نجات لکھ دی گئی ہے (43) یا وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم انتقام لے سکنے والی جماعت ہیں (44) انکی یہ جماعت جلد ہی شکست کھائے گی اور پیٹھ دکھا کر بھاگیں گے (45) بلکہ (اصل) وعدہ تو قیامت (کا دن) ہے اور قیامت بڑی دہشت ناک اور تلخ تر ہے (46) بلاشبہ مجرم لوگ گمراہی اور دیوانگی میں ہیں (47) جس دن یہ آگ میں اپنے منہ کے بل گھسیٹے جائیں گے (تو کہا جائیگا) اب دوزخ کی آگ لگنے کے مزے چکھو (48) بلاشبہ ہم نے ہر چیز کو ایک ٹھیک اندازے کے مطابق پیدا کیا (49) اور ہمارا حکم بس ایک ہی دفعہ کہنے پر ظہور پذیر ہو جاتا ہے جیسے آنکھ کی جھپک (50) اور تمہارے جیسی بہت سی (کافر) قوموں کو ہم ہلاک کر چکے پھر ہے کوئی نصیحت ماننے والا؟ (51) اور جو

کچھ انہوں نے (اعمال) کئے ہیں سب نامہ اعمال میں درج ہے(52)اور(اسی طرح)
ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی ہے(53) بلاشبہ ہمارا ڈر رکھنے والے لوگ باغوں اور نہروں
میں ہونگے (54) قادر مطلق بادشاہ کے پاس عزت کے مقام میں (ہونگے)(55)

﴿سورة الرّحمن﴾ سورة نمبر(55)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

نہایت مہربان اللہ ہے(1)(جس نے) قرآن سکھلایا(2) انسان کو پیدا کیا (3)
(پھر) اسے بولنا سکھلایا(4) سورج اور چاند ایک مقرر حساب سے ہیں (5) اور
ستارے اور درخت (اپنے رب کو) سجدہ کرتے ہیں(6) اور آسمان کو (چھت بنا کر)
اونچا کیا اور ترازو بنایا(7) تاکہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو(8) اور وزن کو انصاف
سے تولو اور ترازو میں ڈنڈی نہ مارو(9) اور زمین کو اس نے ساری مخلوق کیلئے بنایا
(10) جس میں میوے ہیں اور خوشوں میں لپٹے کھجور والے درخت ہیں (11) اور
بھوسے والا اناج (یعنی جانوروں اور انسانوں کی خوراک) اور خوشبودار پھول ہیں
(12) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (13) اس
نے انسان کو سڑی مٹی سے پیدا کیا ہے جو ٹھیکری کی طرح تھی (14) اور جنوں کو آگ
کے شعلے سے پیدا کیا (15) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو
جھٹلاؤ گے؟ (16) وہ دونوں مشرقوں کا بھی رب ہے اور دونوں مغربوں کا بھی (17)
پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (18) اس نے
(میٹھے اور کھاری پانی کے) دو ایسے سمندروں کو جاری کیا جو بظاہر آپس میں (ایک
دوسرے سے) ملے ہوئے ہیں(19) ان (دونوں پانیوں) کے درمیان پردہ ہے جس
سے وہ تجاوز نہیں کرتے (20) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو
جھٹلاؤ گے؟ (21) ان دونوں (سمندروں) میں سے موتی اور مرجان نکلتے ہیں
(22) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (23) اور
اللہ ہی کی (ملکیت میں) ہیں وہ جہاز جو سمندروں میں پہاڑ کی طرح کھڑے ہوئے
(چل پھر رہے) ہیں (24) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

جھٹلاؤ گے؟ (25) ہر چیز جو زمین پر ہے ختم ہو جانے والی ہے (26) اور فقط آپکے
رب کی ذات ہی باقی رہ جائیگی جو عزت اور بزرگی والی ہے(27) پس (اے جن و
انس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (28) آسمانوں اور زمین میں جو بھی
ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں وہ ہر روز ایک نئی شان میں ہے(29) پس (اے جن
وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (30) اے جن وانس! عنقریب
ہم فارغ ہو کر (تمہاری طرف متوجہ) ہو جائینگے (31) پس (اے جن وانس) تم اپنے
رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے(32) اے جن وانس کے گروہ! اگر تم میں آسمانوں
اور زمین کے کناروں سے باہر نکل جانے کی طاقت ہے تو نکل بھاگ جاؤ! تم انتہائی
زور کے بغیر بھی نہیں نکل سکو گے(33) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (34) (اگر تم بھاگنے کی کوشش کرو گے تو) تم پر آگ کے شعلے اور
سخت دھواں چھوڑا جائیگا پھر تم بچاؤ نہ کر سکو گے (35) پس (اے جن وانس) تم اپنے
رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (36) پھر جب (قیامت کے دن) آسمان پھٹ
کر سرخ چمڑے کی مانند گلابی رنگ کا ہو جائیگا (37) پس (اے جن وانس) تم اپنے
رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (38) اس دن کسی انسان یا جن سے اسکے گناہ کے
بارے میں نہیں پوچھا جائیگا(39) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (40) مجرم اپنے چہرے کے نشانوں سے پہچانے جائیں گے
انہیں پیشانی کے بالوں اور قدموں سے پکڑا جائیگا (41) پس (اے جن وانس) تم
اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (42) یہ وہ جہنم ہے جس کو مجرم جھٹلاتے تھے
(43) وہ اس جہنم اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان چکر لگائیں گے (44) پس
(اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (45) اور جو شخص اپنے
رب کے سامنے کھڑا ہو کر حساب دینے سے ڈرتا ہے اس کیلئے دو دو جنتیں ہیں(46)
پس (اے جن وانس!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (47) وہ (دونوں
جنتیں) بہت سی شاخوں والی ہیں(48) پس (اے جن وانس!) تم اپنے رب کی کن
کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (49) ان دونوں میں دو چشمے جاری ہونگے (50) پس

(اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (51) ان دونوں
جنتوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہونگی (52) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن
کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (53) جنتی ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے ہونگے جن کے استر
موٹے ریشم کے ہونگے اور ان دونوں جنتوں کے پکے ہوئے پھل لٹک رہے ہونگے
(54) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (55) ان
میں نیچی نگاہ والی حوریں ہونگی جنہیں ان سے پہلے کسی جن و انسان نے چھوا تک نہیں ہو
گا (56) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (57) وہ
حوریں ایسی ہوں گیں جیسے ہیرے اور مرجان (58) پس (اے جن وانس) تم اپنے
رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (59) کیا احسان کا بدلہ صرف احسان ہی ہے؟
(60) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (61) اور
انکے علاوہ دو جنتیں اور ہیں (62) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (63) یہ دونوں نہایت سرسبز ہونگی (64) پس (اے جن وانس)
تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (65) ان دونوں میں دو چشمے (فوارہ کی
طرح) ابلتے ہوئے ہونگے (66) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (67) دونوں میں پھل، کھجوریں اور انار ہونگے (68) پس
(اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (69) ان میں خوب
سیرت اور خوبصورت عورتیں ہونگی (70) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن
کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (71) (گوری رنگت کی) حوریں خیموں میں ٹھہرائی ہوئی
ہونگی (72) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (73)
انہیں پہلے کسی انسان یا جن نے چھوا نہ ہوگا (74) پس (اے جن وانس) تم اپنے ربکی
کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (75) جنتی لوگ سبز قالینوں اور عمدہ فرشوں پر تکیہ لگائے
ہونگے (76) پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
(77) بہت ہی بابرکت ہے آپکے اس رب کا نام جو جلال اور عزت والا ہے (78)

☆☆☆☆☆

﴿سورۃ الواقعہ﴾ سورۃ نمبر (56)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

جب (قیامت) قائم ہو جائیگی (1) تو کوئی چیز اسکے وقوع پذیر ہونے کو جھٹلانے والی
نہیں ہوگی (2) یہ تہہ و بالا کرنے والی ہوگی (3) جس دن زمین پوری شدت کے ساتھ
ہلا دی جائیگی (4) اور پہاڑ اس طرح ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے (5) پس وہ غبار
بن کر اڑنے لگیں گے (6) لوگو! اس وقت تم تین گروہ بن جاؤ گے (7) (ایک تو)
دائیں ہاتھ والے ہونگے، کیا ہی (خوش قسمت) ہونگے داہنے ہاتھ والے (8) اور
(دوسرے) بائیں ہاتھ والے ہونگے، کیا ہی (بدقسمت) ہونگے بائیں ہاتھ والے
(9) اور تیسرے (نیکیوں میں) سبقت کرنے والے تو بہر حال سبقت کرنے والے
ہیں (10) یہی لوگ (اللہ کے) بہت قریب ہیں (11) جو نعمتوں والے باغوں میں
ہوں گے (12) (سبقت کرنے والوں کا) ایک بڑا گروہ پہلوں میں سے ہوگا (13)
اور تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے (14) وہ لوگ سونے کے تاروں سے بنے ہوئے
تختوں پر آرام کر رہے ہونگے (15) آمنے سامنے تکیہ لگائے ہونگے (16) ہمیشہ
نوجوان رہنے والے (خدمتگار) لڑکے چکر لگائیں گے (17) انکے ہاتھوں میں
پیالے اور جگ اور شراب سے لبریز جام ہونگے (18) نہ اس سے سر درد ہوگا اور نہ عقل
میں فتور آئے گا (19) انہیں وہ پھل ملیں گے جو وہ پسند کریں گے (20) نیز پرندوں کا
گوشت جو وہ چاہیں گے (21) اور بڑی آنکھوں والی حوریں ملیں گی (22) جیسے چھپا
کر رکھے ہوئے موتی (23) یہ انکے نیک اعمال کا بدلہ ہوگا جو وہ کرتے رہے (24)
وہاں کوئی بے ہودہ اور گناہ کی بات نہ سنیں گے (25) وہ بس سلام سلام ہی کہا کریں
گے (26) اور دائیں ہاتھ والے، کیا (خوش نصیب) ہیں دائیں ہاتھ والے (27)
جو بے کانٹے والی بیریوں کے درختوں میں ہونگے (28) ایک دوسرے پر تہہ بہ تہہ
چڑھے ہوئے کیلے ہونگے (29) دور تک پھیلی ہوئی چھاؤں ہوگی (30) اور پانی کی
آبشاریں ہونگی (31) اور بہت سارے پھل ہونگے (32) جو نہ کبھی ختم ہونگے اور نہ
روکے جائیں گے (33) اور اونچی مجلسوں پر بیٹھے ہونگے (34) ہم ان (حوروں) کو

عجیب انداز سے پیدا کریں گے(35) انہیں کنواری بنایا ہے(36) انہیں محبت کرنے
والی ہم عمر بنایا ہے(37) یہ داہنے ہاتھ والوں کیلئے ہوگا(38) ان کا ایک بڑا گروہ
اگلوں میں سے ہوگا(39) اور ایک بڑا گروہ پچھلوں میں سے بھی ہوگا (40) اور
بائیں ہاتھ والے جو ہوں گے تو ان (کی بدبختی) کا کیا کہنا(41) وہ شدید گرم ہوا اور
کھولتے ہوئے پانی میں ہونگے (42) اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہونگے (43)
جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ(44) بلاشبہ وہ اس سے پہلے (دنیا میں) عیش کیا کرتے
تھے(45) اور بڑے بڑے گناہوں کے ارتکاب پر اصرار کرتے تھے(46) اور کہتے
تھے جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے
(47) اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے)(48) آپ ان سے
کہہ دیجئے بلاشبہ اگلے بھی اور پچھلے بھی(49) سب کے سب ایک معلوم دن کو اکٹھے
کئے جائیں گے(50) پھر بلاشبہ تم اسے جھٹلانے والے گمراہ ہو(51) تمہیں زقوم کا
درخت کھانا ہوگا(52) اسی سے تم اپنے پیٹ بھرو گے(53) پھر اوپر سے کھولتا ہوا پانی
پینا پڑے گا(54) جسے تم پیاس کی بیماری والے اونٹ کی طرح پیو گے(55) جزا و سزا
والے دن یہی انکی مہمانی ہوگی (56) ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے تو پھر تم ہماری بات پر
یقین کیوں نہیں کرتے؟(57) بھلا دیکھو جو (منی) تم ٹپکاتے ہو(58) تو اس بچے کو
تم پیدا کرتے ہو یا اسے ہم پیدا کرنے والے ہیں؟(59) ہم نے تمہارے درمیان
موت کو مقرر کر دیا ہے اور کوئی ہم سے سبقت نہیں لے گیا ہے(60) کہ تمہاری صورتیں
بدل ڈالیں اور تمہیں ایسی صورت میں پیدا کریں جو تم نہیں جانتے(61) اپنی پہلی
پیدائش کو تم خوب جانتے ہو پھر تم کیوں سبق حاصل نہیں کرتے (62) کیا تم نے اس بیج
کے بارے میں غور کیا ہے جسے تم بوتے ہو(63) اُسے پودے کی شکل میں تم اُگاتے ہو
یا اُسے ہم اُگانے والے ہیں(64) اگر ہم چاہیں تو اسے بھس بنا دیں پھر تم باتیں
بناتے رہ جاؤ(65) اور کہتے کہ ہم یقیناً خسارے میں پڑ گئے(66) بلکہ ہمارے
نصیب ہی پھوٹ گئے(67) کیا تم نے اُس پانی کے بارے میں غور کیا ہے جسے تم پیتے
ہو(68) کیا اسے بادل سے تم نے اُتارا ہے یا اُتارنے والے ہم ہیں(69) اگر ہم

چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں پھر تم شکر کیوں نہیں ادا کرتے؟(70) کیا تم نے اس آگ
کے بارے میں غور کیا ہے جسے تم (درخت کی لکڑی سے) جلاتے ہو(71) تو اسکے
درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا اسے پیدا کرنے والے ہم ہیں(72) ہم نے اس
(درخت) کو یاد دہانی کا ذریعہ اور مسافروں کے فائدے(یعنی سائے) کی چیز بنا دیا
ہے(73) پس اے نبی اپنے رب کے نام کی تسبیح کرو جو بڑا عظمت والا ہے(74)
پس میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے گرنے کی (75) اور اگر تم سمجھو تو یقیناً یہ ایک بہت
بڑی قسم ہے(76) کہ یہ قرآن بلاشبہ بلند پایہ (کتاب) ہے(77) جو لوحِ محفوظ میں
درج ہے(78) جسے پاکیزہ لوگوں (یعنی فرشتوں) کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا (یعنی
شیطان وہاں تک نہیں پہنچ سکتے)(79) یہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے
(80) کیا تم اس کلامِ الٰہی کے (احکامات کے) سلسلے میں (کافروں کے ساتھ) نرم
رویہ اختیار کرتے ہو (اسلئے کہ وہ تمہارے دین میں داخل ہو جائیں)(81) تم نے
اپنی روزی یہ بنالی ہے کہ تم قرآن کو جھٹلاتے ہو(82) پس جب کسی کی روح حلق تک
پہنچ جاتی ہے(83) اور اس وقت تم اسے (مجبور بن کر) دیکھ رہے ہوتے ہو(84)
اور ہم اس وقت تم سے بھی زیادہ اسکے قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھ نہیں سکتے(85)
پھر اگر تم کسی کے تابعِ فرمان نہیں ہو(86) اور اگر تم (دعوے میں) سچے ہو تو اس روح
کو واپس (اس انسان میں) کیوں نہیں لے آتے(87) ہاں اگر وہ مرنے والا (اللہ
کے) مقرب بندوں میں سے ہو(88) تو اس کیلئے آرام اور عمدہ رزق اور نعمتوں والی
جنت ہوگی(89) اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوگا(90) تو اے دائیں ہاتھ
والے (لوگوں میں شامل ہونے والے) تجھ پر سلامتی ہو(91) اور اگر وہ جھٹلانے
والے گمراہوں سے ہوگا(92) تو کھولتے پانی سے اسکی ضیافت ہوگی(93) اور وہ جہنم
میں دھکیل دیا جائیگا(94) یہ سب کچھ یقیناً حق ہے(95) لہٰذا آپ اپنے رب کی نام
کی تسبیح کرتے رہیے جو بڑی عظمت والا ہے(96)

﴿سورۃ الحدید﴾ سورۃ نمبر(57)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آسمانوں اور زمین میں جو مخلوق ہے، اللہ کی تسبیح کر رہی ہے اور وہ غالب ہے، حکمت والا ہے(1) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے وہی زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے(2) وہی اول ہے اور وہی آخر ہے وہ ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے(3) اسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا ہے پھر عرش پر قائم ہوا جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو نکلتی ہے اسے بھی جو چیز آسمان سے اترتی ہے وہ اسے جانتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اسے بھی اور جہاں کہیں تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے(4) آسمانوں اور زمین کی حکومت اسی کی ہے اور سب معاملات اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے(5) وہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے راز جانتا ہے(6) اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اس مال میں سے خرچ کرو، جس کا اس نے تمہیں وارث بنایا ہے، جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور خرچ کیا ان کیلئے بہت بڑا اجر ہے(7) (لوگو) تمہیں کیا ہوگیا ہے تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ رسول تمہیں دعوت دیتا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور وہ (اللہ) تم سے اقرار بھی لے چکا ہے اگر تم واقعی ایمان لانے والے ہو(8) وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل کرتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے اور اللہ تو یقیناً تم پر بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہے(9) اور تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کیلئے ہے جن لوگوں نے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور جہاد کیا وہ برابر نہیں ہوسکتے یہی لوگ درجہ میں زیادہ ہیں ان سے جنہوں نے (بعد میں) خرچ کیا اور جہاد کیا تاہم اللہ نے ہر ایک اچھا وعدہ کیا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے(10) کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟ اچھا قرض جسے وہ اس کیلئے دُگنا بڑھا دے اور اسے عمدہ اجر عطا کرے(11) اس دن آپ دیکھیں گے کہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کا نور انکے سامنے اور دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا (اور انہیں کہا جائیگا) آج تمہیں ایسے باغوں کی خوشخبری ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

یہی بڑی کامیابی ہے(12) اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمانداروں سے کہیں گے ''ہماری طرف دیکھو تاکہ ہم تمہارے نور سے روشنی حاصل کرسکیں'' تو انہیں کہا جائیگا پیچھے چلے جاؤ اور نور تلاش کرو پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائیگی جس کا ایک ہی دروازہ ہوگا، اسکے اندر تو رحمت ہوگی اور باہر عذاب ہوگا(13) منافق مومنوں کو پکاریں گے ''کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے؟'' کہیں گے ٹھیک ہے لیکن تم نے خود کو فتنہ میں ڈالا اور انتظار کرتے رہے اور شک میں رہے اور جھوٹی تمنائیں تمہیں دھوکہ میں ڈالے رہیں حتیٰ کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور بڑا دھوکہ باز اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکا دیتا رہا(14) پس آج کے دن تم (منافقوں) سے کوئی فدیہ قبول نہیں کیا جائیگا اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے وہی تمہاری نگران ہے اور یہ بدترین ٹھکانہ ہے(15) کیا اب تک ایمان والوں کیلئے وقت نہیں آیا ہے کہ انکے دل اللہ کی یاد سے اور جو حق (یعنی قرآن) نازل ہوا ہے، اسے سُن کر نرم ہوجائیں، اور ان لوگوں کی مانند نہ ہوجائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی، پھر ان پر ایک لمبی مدت گزر گئی، اسلئے انکے دل سخت ہوگئے اور (آج) ان میں سے اکثر فاسق ہیں(16) اور جان لو کہ اللہ ہی زمین کو اسکے مردہ ہونے کے بعد زندگی بخشتا ہے ہم نے تمہارے لئے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں شاید کہ تم سمجھ سکو(17) مردوں اور عورتوں میں سے جو لوگ صدقہ کرنے والے ہیں اور جن لوگوں نے اللہ کو قرض حسنہ دیا ان کو کئی گنا بڑھا کر دے جائیگا اور ان کیلئے عمدہ اجر ہوگا(18) اور جو لوگ اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لائے ہیں وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں انہیں (اپنے اعمال کے مطابق) اجر بھی ملے گا اور نور بھی اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلا دیا تو ایسے لوگ ہی اہل جہنم ہیں(19) خوب جان لو کہ دنیا کہ زندگی محض کھیل تماشا، زینت اور تمہارے آپس میں فخر جتلانا اور مال و دولت اور اولاد میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے ایسے ہے جیسے بارش ہوئی تو اسکے پودوں کی کاشت نے کاشت کاروں کو خوش کر دیا پھر وہ خشک ہوجاتی ہے پھر تو اسے زرد پڑی ہوئی دیکھتا ہے پھر وہ بھس بن جاتی ہے اور آخرت میں شدید عذاب ہے اور اللہ کی بخشش اور اسکی رضا ہے

اور دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا سامان ہے(20)تم اپنے رب کی مغفرت اور جنت کو حاصل کرنے کے لئے سبقت کرو جسکا عرض آسمان اور زمین کا عرض کے برابر ہے وہ ان کیلئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لائے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے(21) کوئی بھی مصیبت جو زمین میں آتی ہے یا خود تمہاری جان کو پہنچتی ہے وہ ہمارے (زمین کو) پیدا کرنے سے پہلے ہی ایک خاص کتاب میں لکھی ہوئی ہے(یعنی اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی تخلیق سے پچاس ہزار سال قبل ہی ساری تقدیریں لکھ دی تھیں اب صرف رب سے دعا کے ذریعے تقدیر بدلی جاسکتی ہے) بیشک ایسا کرنا اللہ کیلئے آسان ہے(22) (یہ بات تمہیں اسلئے بتادی گئی) تا کہ جو چیز تمہیں نہیں ملی ہے، اس کا افسوس نہ کرو، اور جو نعمت اس نے تمہیں عطا کی ہے اس پر اترایا نہ کرو اللہ کسی بھی خود پسند اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا (23) جو خود بھی (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے میں) کنجوسی کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی کنجوسی کا حکم دیتے ہیں اور جو شخص منہ موڑے تو اللہ بے نیاز اور تمام تعریفوں والا ہے(24) بلاشبہ ہم نے رسولوں کو واضح پیغامات دے کر بھیجا ہے اور انکے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تا کہ لوگ عدل وانصاف پر قائم رہیں اور لوہا (بھی) پیدا کیا جس میں بڑا زور ہے اور لوگوں کیلئے فائدے ہیں اور اسلئے بھی کہ اللہ جان لے کہ اسکی اور اسکے رسولوں کی مدد بن دیکھے کون کرتا ہے اور اللہ بڑا طاقتور ہے اور زبردست ہے(25) ہم نے یقیناً ابراہیم اور نوح کو (رسول بنا کر بھیجا ہے) اور ان دونوں کی اولاد میں انبیاء پیدا کئے اور کتابیں نازل کیں، پس ان میں سے بعض نے ہدایت قبول کی اور ان میں اکثر نافرمان ہو گئے(26) پھر ان دونوں کے بعد ہم نے لگا تار کئی رسول بھیجے انکے بعد عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل عطا کی اور جن لوگوں نے انکی پیروی کی انکے دلوں میں ہم نے نرم دلی اور رحم ڈال دیا ہے ہاں یہ ترک دنیا (یعنی عبادت گاہوں یا جنگلوں میں گھر سے نکل کر علیحدگی میں جا کر عبادت کرنا) جو انہوں نے خود ایجاد کرلی تھی ہم نے ان پر فرض نہیں کی تھی مگر اللہ کی رضا کی خاطر انہوں نے ایسا کرلیا مگر اسے نباہ نہ سکے جیسا کہ نباہنے کا حق تھا ان میں سے جو ایمان لائے تھے ہم نے ان کا اجر انہیں دیا مگر ان میں سے

زیادہ تر نافرمان ہی تھے(27) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا کریگا اور ایسا نور بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے اور تمہیں معاف کردیگا اور اللہ بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے(28) تا کہ اہل کتاب (یعنی عیسائی یا یہودی) یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ (مسلمان) اللہ کے فضل کا کچھ بھی حصہ حاصل نہیں کرسکتے حالانکہ فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے(29)

﴿سورۃ المجادلۃ﴾ سورۃ نمبر(58)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اللہ نے یقیناً اس عورت کی بات سن لی جو اپنے خاوند کے بارے میں (اے نبی) آپ سے جھگڑ رہی ہے اور اللہ کے حضور شکایت کر رہی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے، بلاشبہ اللہ سب سننے اور دیکھنے والا ہے(1) تم میں جو اپنی بیویوں سے ظہار کر لیتے ہیں (یعنی جو لوگ کسی ناراضگی کی وجہ سے اپنی بیویوں سے کہہ دیتے ہیں کہ تم ہم پر ہماری ماں کی طرح حرام ہو) وہ بیویاں دراصل انکی مائیں نہیں بن جاتیں، انکی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنا تھا اور جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ ایک ناپسندیدہ اور جھوٹی بات ہے اور اللہ یقیناً معاف کرنیوالا اور بخشنے والا ہے(2) اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کرنا چاہیں، تو میاں بیوی کے مل بیٹھنے سے قبل ایک غلام آزاد کرنا ہوگا تمہیں اسی بات کی نصیحت کی جاتی ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے(3) پھر جو شخص (غلام) نہ پائے تو ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے وہ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے اور جو اسکی بھی قدرت نہ رکھتا ہو وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، یہ حکم اسلئے ہے کہ تم اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ، یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور انکار کرنے والوں کیلئے دردناک عذاب ہے(4) بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں ایسے ذلیل کئے جائیں گے جیسے ان سے پہلے ذلیل کئے گئے، اور ہم نے واضح احکام نازل کردیئے ہیں کہ کافروں کیلئے رسوا کن عذاب ہے(5) جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کریگا تو انہیں بتلا دیگا کہ وہ کیا کر کے آئے

ہیں، اللہ نے اس کا پورا ریکارڈ رکھا ہے وہ خود اسے بھول گئے اور اللہ ہر چیز پہ گواہ ہے
(6) اے نبی! کیا آپ دیکھتے نہیں کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ اسے خوب
جانتا ہے ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ تین آدمیوں میں مشورہ ہو تو وہ چوتھا اللہ انکے ساتھ نہ ہو یا
پانچ آدمیوں میں مشورہ ہو تو وہ چھٹا اللہ انکے ساتھ نہ ہو اس سے کم ہوں یا زیادہ وہ یقیناً
انکے ساتھ ہوتا ہے خواہ کہیں بھی ہوں، پھر وہ قیامت کے دن انہیں بتلا (بھی) دیگا جو
وہ کرتے رہے، بلاشبہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے (7) (اے نبی) کیا آپ نے ان
لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشی سے روکا گیا تھا پھر انہیں جس بات سے روکا گیا تھا
وہی دوبارہ کرنے لگتے ہیں اور آپس میں گناہ کی اور ظلم وزیادتی کی اور رسول کی نافرمانی
کی سرگوشیاں کرتے ہیں اور جب آپ پاس آتے ہیں تو آپکو ان لفظوں میں سلام
کرتے ہے جن لفظوں میں اللہ تعالیٰ نے نہیں کہا اور دلوں میں کہتے ہیں کہ ”جو ہم کہتے
ہیں اس پر اللہ ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا“ ان کو جہنم کافی ہے جس میں یہ داخل ہونگے، سو
ان کا انجام برا ہے (8) اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور ظلم وزیادتی اور
رسول کی نافرمانی سے متعلق سرگوشی نہ کیا کرو بلکہ سرگوشی کرو تو نیکی اور تقویٰ کے متعلق کرو
اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جسکے ہاں تم اکٹھے کئے جاؤ گے (9) بلاشبہ سرگوشی کرنا شیطان
کا کام ہے تا کہ انکو غمزدہ بنادے جو ایمان لائے ہیں حالانکہ اللہ کے حکم کے بغیر وہ کچھ
نہیں بگاڑ سکتی اور ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے (10) اے ایمان والو!
جب تمہیں کہا جائے کہ مجلسوں میں (دوسروں کو) جگہ دیا کرو، اللہ تمہارے لئے کشادگی
پیدا کریگا اور جب کہا جائے کہ اٹھ (کر چلے) جاؤ تو اٹھ جایا کرو تم میں سے جو لوگ
ایمان لائے ہیں اور جنہیں علم دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ انکے درجے بلند کریگا، اور جو کچھ تم
کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے (11) اے ایمان والو! جب تم رسول سے
سرگوشی کرنا چاہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دیا کرو یہ تمہارے لئے بہتر اور پاکیزہ تر
بات ہے ہاں اگر صدقہ دینے کیلئے کچھ نہ پاؤ تو بلاشبہ اللہ بخشنے والا، رحم کرنیوالا ہے (12)
کیا تم اسے بات سے ڈر گئے کہ سرگوشی سے پہلے صدقات دینے ہونگے، پس جب تم
نے ایسا نہیں کیا اور اللہ نے بھی تمہیں (اس صدقہ کو ادا کرنے سے) معاف کر دیا تو اب

نماز قائم کرتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور جو کچھ تم
کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے (13) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں
نے ایسے لوگوں سے دوستی لگائی جن پر اللہ کا غضب ہوا، نہ تو وہ لوگ تم میں سے ہیں اور
نہ ان میں سے اور جانتے ہوئے جھوٹی بات پر قسم کھاتے ہیں (14) اللہ نے ان کیلئے
شدید عذاب تیار کر رکھا ہے بلاشبہ جو یہ کر رہے ہیں بہت برا ہے (15) انہوں نے اپنی
قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں لہٰذا ان کیلئے رسوا
کن عذاب ہوگا (16) اللہ کے سامنے نہ انکے مال کچھ کام آئینگے اور نہ اولاد، یہی لوگ
اہل جہنم ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے (17) جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ اُٹھائے
گا تو اسکے سامنے بھی ایسے ہی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور یہ
سمجھیں گے کہ ان کا کام بن جائیگا سُن لو! یہی لوگ جھوٹے ہیں (18) شیطان ان پر
مسلط ہوگیا ہے جس نے انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے یہی لوگ شیطان کی جماعت ہیں،
سُن لو! شیطان کی جماعت کے لوگ ہی خسارہ اٹھانے والے ہیں (19) جو لوگ اللہ
اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، یقیناً یہی لوگ ذلیل تر ہیں (20) اللہ نے یہ
بات لکھ دی ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے بیشک اللہ بڑی قوت والا
اور زبردست ہے (21) جو لوگ اللہ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں آپ انہیں ایسا نہ
پائیں گے کہ وہ اللہ اور رسول کے مخالفین سے دوستی گانٹھیں، خواہ وہ انکے باپ ہوں یا
بیٹے ہوں یا بھائی ہوں یا کنبہ والے ہوں یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان
ثبت کر دیا ہے اور انکی تائید اپنی نصرتِ خاص سے کی ہے اللہ انہیں ایسی جنتوں میں
داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی
ہوگیا اور وہ اللہ سے یہی اللہ کی جماعت کے لوگ ہیں سُن لو اللہ کی جماعت کے لوگ ہی
فلاح پائیں گے (22)

﴿سورۃ الحشر﴾ سورۃ نمبر (59)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کر رہی ہیں اور وہی غالب ہے حکمت

والا ہے (1) وہی تو ہے جس نے پہلے ہی حملے میں اہل کتاب کافروں (یعنی بنی نضیر
کے یہودیوں) کو انکے گھروں سے نکال کر باہر کیا تمہیں یہ خیال بھی نہ تھا کہ وہ نکل
جائیں گے اور وہ یہ یقین کیئے بیٹھے تھے کہ انکے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے، مگر اللہ
نے ایسے رخ سے انہیں آن لیا جس کا انہیں خیال بھی نہ تھا اور انکے دلوں میں ایسا رعب
ڈال دیا کہ وہ خود ہی اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے برباد کرنے لگے اور مسلمانوں کے
ہاتھوں بھی کروانے لگے پس اے اہل بصیرت! تم لوگ عبرت حاصل کرو (2) اور اگر
اللہ نے انکی قسمت میں جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو انہیں دنیا میں ہی شدید عذاب دیتا اور
آخرت میں تو ان کیلئے آگ کا عذاب ہے (3) یہ اسلیئے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اسکے
رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ (انہیں) سزا دینے میں بہت شدید
ہے (4) تم نے کھجور کے جو بھی درخت (بنی نضیر کے محاصرے کے دوران) کاٹے یا
انہیں اپنی جڑوں پر قائم رہنے دیا تو یہ اللہ ہی کے حکم سے تھا اور تا کہ اللہ فاسقوں کو رسوا
کرے (5) اور ان میں سے جو کچھ اللہ نے اپنے رسول کو مفت دلا دیا ہے جن کیلئے نہ تم
نے گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ اونٹ بلکہ اللہ ہی اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے مسلط
کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (6) اللہ نے اپنے رسول کو دیہات والوں سے جو
(مال) بھی مفت میں دلا دیا ہے، تو وہ مال اللہ اور رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور
مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے تا کہ وہ (مال) تمہارے دولت مندوں کے درمیان ہی
گردش نہ کرتا رہے اور جو کچھ تمہیں رسول دے وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تم کو روک
دیں اس سے رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے
(7) (نیز وہ مال) ان محتاج مہاجرین کیلئے ہے جو اپنے گھروں اور اپنی جائیدادوں
سے نکال دیئے گئے وہ اللہ کا فضل اور اسکی رضا چاہتے ہیں اور اللہ اور اسکے رسول کی مدد
کرتے ہیں یہی لوگ سچے ہیں (8) اور (وہ مال ان لوگوں کیلئے بھی ہے) جو ان (مکّہ
کے مہاجرین کی آمد) سے پہلے ایمان لا چکے اور یہاں (مدینہ میں) مقیم تھے، ہجرت کر
کے آنے والوں سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ انہیں دیا جائے وہ اپنے دلوں میں اسکی
کوئی حاجت نہیں پاتے اور مہاجرین کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں اگر چہ خود تنگی میں

ہوں اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا رہا تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں (9) اور
(وہ مال ان لوگوں کیلئے بھی ہے) جو ان (مہاجرین وانصار) کے بعد دائرہ اسلام میں
داخل ہوئے وہ کہتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں
کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے تھے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کیلئے ہمارے
دلوں میں بغض نہ رہنے دے، اے ہمارے رب تو بڑا مہربان اور رحم کرنیوالا ہے“
(10) کیا آپ نے (منافقین) کو نہیں دیکھا جنہوں نے منافقت کی، وہ اپنے اہل
کتاب کافر بھائیوں (یعنی بنی نضیر کے یہودیوں) سے کہتے ہیں کہ ”اگر تم (اپنے
گھروں سے) نکالے گئے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے بارے میں
ہرگز کسی کی بات نہیں مانیں گے اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو ہم یقیناً تمہاری مدد کریں
گے“ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ (منافقین) جھوٹے ہیں (11) اگر (یہودی) نکالے
گئے تو یہ (منافقین) انکے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر جنگ ہوئی تو وہ (منافقین) انکی مدد
نہیں کریں گے اور اگر انہوں نے انکی مدد کی تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلیں گے پھر کہیں
سے کوئی مدد نہ پائیں گے (12) (مومنو) ان (منافقین) کے دلوں میں اللہ کے خوف
سے زیادہ تمہارا خوف ہے یہ اسلیئے کہ وہ سمجھ بوجھ نہیں رکھتے (13) یہ اکٹھے ہو کر تم
(مسلمانوں) سے جنگ نہیں کرینگے مگر قلعہ بند بستیوں میں چھپ کر یا دیواروں کے
پیچھے چھپ کر (جنگ کر سکتے ہیں) انکی آپس میں مخالفت شدید ہے، (اے نبی) آپ
انہیں متحد سمجھتے ہیں حالانکہ انکے دل ایک دوسرے سے جدا ہیں، یہ اسلیئے کہ یہ لوگ بے
عقل ہیں (14) ان کا حال ان لوگوں (یعنی بنو قینقاع کے یہودیوں) کا سا ہے جو ان
سے تھوڑی مدت پہلے اپنے کیئے کا مزا چکھ چکے ہیں اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے
(15) انکی مثال شیطان کے جیسی ہے کہ وہ انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر، پھر جب وہ کفر
کرتا ہے تو کہتا ہے کہ میں تجھ سے بَری الذمہ ہوں میں تو اپنے رب العالمین سے ڈرتا
ہوں (16) پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوگا کہ وہ ہمیشہ کیلئے جہنم میں رہیں گے اور یہی
ظالموں کی سزا ہے (17) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر آدمی دیکھ لے کہ اس نے
کل (یعنی روزِ قیامت) کیلئے کیا تیاری کی ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو جو کچھ تم کرتے

ہواللہ یقیناً اس سے پوری طرح باخبر ہے(18)اوران لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جواللہ کوبھول گئے تو اللہ نے انہیں ایسا بھلایا کہ وہ اپنے آپکوبھی بھول گئے (یعنی ایسے اعمال سے غافل ہوگئے جن کے ذریعے وہ اپنے نفسوں کوعذاب الٰہی سے بچاسکتے تھے) یہی لوگ فاسق ہیں(19) اہل جہنم اوراہل جنت کبھی برابر نہیں ہوسکتے،اہل جنت ہی (اصل میں) کامیاب ہیں(20)اگرہم اس قرآن کو پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے جھک جاتا اوراُس کے خوف سے پھٹ پڑتا،اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اسلئے بیان کرتے ہیں کہ وہ غوروفکر کریں(21)وہ اللہ ہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں،وہ غائب اور حاضر ہر چیز کو جاننے والا ہے وہ نہایت مہربان اور رحیم ہے(22) وہ اللہ ہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں،وہ بادشاہ ہے،ہر عیب سے پاک ذات ہے،سلامتی دینے والا،امن وسکون دینے والا،سب کا نگہبان ہے،ہر چیز پر غالب ہے،اپنا حکم نافذ کرنیوالا اورشان والا اورسب سے بڑا ہے اوران باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ اس کا شریک بناتے ہیں(23)وہ اللہ ہے جو ہر چیز کو پیدا کرنیوالا ہے،ہر مخلوق کواس کا وجود دینے والا ہے،اورصورت عطا کرنیوالا ہے اسی کے (نہایت) اچھے نام ہیں آسمانوں اورزمین میں جو ہے سب اسکی تسبیح کررہا ہے اوروہ زبردست ہے،حکمت والا ہے(24)

﴿سورة الممتحنةِ﴾ سورة نمبر(60)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اے ایمان والو! میرے اوراپنے دشمنوں کودوست نہ بناؤتم انکی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہو، حالانکہ جوحق تمہارے پاس آیا ہے وہ (مکہ کے کافر) اس کا انکار کرچکے ہیں اوروہ رسول کواورخود تمہیں (حاطب بن ابی بلتعہ کو) بھی (مکہ سے) جلاوطن کر چکے ہیں اسلئے کہ تم اپنے رب پرایمان لاتے ہو،اب اگرتم (حاطب بن ابی بلتعہ) میری راہ میں جہاد کرنے اورمیری خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اپنے شہر سے نکلے ہو (یعنی جنگ بدر میں تم نے مسلمانوں کا ساتھ دیا تھا)،توپھراب تم ان (مکہ کے کافروں) کو چپکے چپکے دوستی کا پیغام (اس سائرہ نامی عورت کے ہاتھ خط کی شکل میں) بھیجتے ہو،

حالانکہ میں تو وہ سب جانتا ہوں جوتم چھپاتے ہواور جوظاہر کرتے ہواورتم میں سے جو کوئی ایسا کام کرتا ہے،وہ (اللہ کی) سیدھی راہ سے بھٹک جاتا ہے(1)اگروہ (مکہ کے کافر) تم پر کہیں قابو پالیں تو وہ تمہارے (کھلے) دشمن بن جائیں اور برے ارادوں سے تم پر دست درازی اورزبان درازی کریں اوروہ چاہتے ہیں کہ تم (پھر) کافر بن جاؤ (2)یوم قیامت نہ تمہارے رشتے دار کچھ فائدہ دیں گے اورنہ تمہاری اولاد، وہ (اللہ تعالیٰ) تمہارے درمیان فیصلہ کردیگا اور جوکچھ تم کررہے ہواسے اللہ خوب دیکھ رہا ہے (3)(مسلمانو) یقیناً تمہارے لئے ابراہیم اوراسکے ساتھیوں میں اچھا نمونہ ہے،جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے صاف کہہ دیا کہ ”ہم تم سے بیزار ہیں اوران سے بھی جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو،ہم تمہارے منکر ہیں اور ہمارے اورتمہارے درمیان ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دشمنی اوربغض پیدا ہوچکا ہے حتیٰ کہ تم ایک اللہ پرایمان لے آؤ“ البتہ ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ بات کہی تھی کہ میں (اللہ سے) آپ کیلئے ضرور معافی مانگوں گا حالانکہ میں تیرے لئے اللہ کے سامنے کچھ اختیار نہیں رکھتا،(اے میرے رب) ہم نے تجھی پربھروسہ کیا ہے اورتیری طرف ہی رجوع کیا ہے اورتیری ہی طرف سب کو لوٹنا ہے(4)(اے میرے رب) ہمیں کافروں (کے ظالم) کا تختہ مشق نہ بنانا اور ہمارے رب! ہمیں معاف فرمادے،بیشک تو زبردست حکمت والا ہے(5)(مسلمانو) یقیناً انہی لوگوں (یعنی ابراہیم اورانکے ساتھیوں) میں تمہارے لئے ایک اچھا نمونہ ہے جواللہ کی ملاقات اورآخرت کے دن پر امید رکھتا ہو،اور جوشخص منہ پھیر لے گا تو اللہ بے نیاز ہے اورتمام تعریفوں والا ہے(6) کچھ بعید نہیں کہ اللہ تمہارے اوران لوگوں کے درمیان محبت پیدا کردے جن سے تم عداوت رکھتے ہواور اللہ بڑی قدرتوں والا اور بخشنے والا ہے،رحم کرنیوالا ہے(7) اللہ تمہیں ان لوگوں کے ساتھ حسن سلوک اور انصاف کرنے سے نہیں روکتا جونہ تم سے دین کے بارے میں لڑے اورنہ تمہیں گھروں سے نکالے، اللہ یقیناً انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے(8) اللہ تمہیں ان سے منع کرتا ہے کہ تم انہیں دوست بناؤ جنہوں نے دین کے بارے میں تم سے لڑائی کی اور تمہیں گھروں سے نکالا اورتمہیں نکالنے میں ایک دوسرے کی مدد کی اور جوانہیں دوست

بنائے تو ایسے لوگ ظالم ہیں(9)اے ایمان والو!جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو انکی جانچ پڑتال کرلیا کرو، اللہ انکے ایمان کوخوب جانتا ہے پھر اگر تمہیں یہ معلوم ہوکہ وہ مومن ہیں تو انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، ایسی (مسلمان) عورتیں کافروں کیلئے حلال نہیں اور نہ ہی کافر (مرد) ان کیلئے حلال ہیں اور کافروں نے (انکے ساتھ شادی پر) جوکچھ خرچ کیا ہو، انہیں واپس دے دو، اوران سے نکاح کرنے میں تم پر کچھ گناہ نہیں جبکہ تم انہیں انکے حق مہرادا کردو، اورتم کافر عورتوں کونکاح میں نہ رکھو، اور جوتم نے (انکے ساتھ شادی پر) خرچ کیا ہے اس کاتم مطالبہ کرواور جومہر کافروں نے اپنی بیویوں کودیئے تھے اسکاوہ مطالبہ کریں، یہ اللہ کاحکم ہے جوتمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اوراللہ جاننے والا، دانا ہے(10)اوراگرتمہاری کافر بیویوں کے مہروں میں سے تمہیں کفار سے کچھ نہ ملے توتم نے کفار کا تعاقب (کر کے جومال غنیمت حاصل) کیا ہوتواس مال میں سے ان مسلمانوں کوانکی (کافر) بیویوں کے حق مہر دے دواوراس اللہ سے ڈرتے رہوجس پرتم ایمان رکھتے ہو(11) اے نبی!جب تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کوشریک نہ بنائیں گی، نہ چوری کریں گی، نہ زنا کریں گی، نہ اپنی اولاد کاقتل کریں گی، اپنے ہاتھ اور پاؤں سے کوئی (بدکاری یا بدچلنی کا) بہتان گھڑکرنہ لائیں گی اورکسی بھلائی کے کام میں آپکی نافرمانی نہ کریں گی تو آپ ان سے بیعت کرلیجئے اوران کیلئے مغفرت کی دعا کیجئے، اللہ تعالیٰ یقیناً بخشنے والارحم کرنیوالا ہے(12)اے ایمان والو! ایسے لوگوں کودوست نہ بناؤ جن پراللہ کاغضب ہوا، وہ تو آخرت سے ایسے ہی ناامید ہیں جیسے کافرقبروں میں دفن ہوئے مردوں کے زندہ ہونے سے ناامید ہیں(13)

﴿سورة الصف﴾ سورة نمبر(61)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جوبڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آسمانوں اورزمین میں جتنی چیزیں ہیں، سب اللہ کی تسبیح کررہی ہے اوروہ غالب ہے، دانا ہے(1)اے ایمان والوایسی بات کیوں کہتے ہوجس پرخودعمل نہیں کرتے(2)اللہ کے ہاں یہ سخت ناپسندیدہ بات ہے کہ تم وہ بات کہو، جس پرخودعمل نہیں کرتے ہو(3)

اللہ یقیناً ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جواسکی راہ میں صف بنا کراس طرح لڑتے ہیں جیسے کہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں(4)اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا"اے قوم تم مجھے کیوں دکھ پہنچاتے ہوحالانکہ تم جان چکے ہوکہ میں تمہاری طرف اللہ کارسول ہوں، پس جب وہ لوگ ٹیڑھے ہی رہے تواللہ نے انکے دل ٹیڑھے کردیئے، اوراللہ فاسقوں کوکبھی ہدایت نہیں دیتا(5)اور جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے بنی اسرائیل! میں یقیناً تمہاری طرف اللہ کارسول ہوں اور پہلے سے نازل شدہ تورات کی تصدیق کرتا ہوں اورایک رسول کی خوشخبری دیتا ہوں جومیرے بعد آئیگا اوراس کا نام احمد ہوگا پھر جب وہ رسول واضح دلائل لے کرآ گیا تو کہنے لگے"یہ تو کھلا جادو ہے"(6)اوراس (شخص) سے زیادہ ظالم کون ہوگا جواللہ پرجھوٹے بہتان باندھے جبکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جارہا ہے، اوراللہ ایسے ظالموں کوہدایت نہیں دیتا(7)یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نورکواپنی پھونکوں سے بجھادیں اوراللہ اپنے نورکو پوراکرکے رہیگا خواہ کافروں کو ناگوار ہو(8)وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اورسچادین دے کربھیجا تا کہ اسے سب دینوں سے غالب کردے اگرچہ مشرکوں کوکتنا ہی ناگوار ہو(9)اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتلاؤں جوتمہیں دردناک عذاب سے بچالے؟(10) تم اللہ پراوراسکے رسول پرایمان لاؤاوراللہ کی راہ میں اپنے مال اورجانوں سے جہادکرو یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگرتم جان لو(11)وہ تمہارے گناہ معاف کردیگا اورایسی جنتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اوروہ دائمی جنتوں میں پاکیزہ گھرعطا کریگا یہی بڑی کامیابی ہے(12)اورایک دوسری چیزبھی عطا کریگا جسے تم پسند کرتے ہواوروہ ہے اللہ کی مدداورجلدحاصل ہونے والی فتح، (اے نبی) مومنوں کو خوشخبری دے دیں(13)اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ، جیسے عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ"اللہ کی طرف (بلانے میں) کون میرا مددگار ہے؟"تو حواریوں نے کہا: ہم اللہ (کے دین) کے مددگار ہیں، پھربنی اسرائیل کاایک گروہ توایمان لے آیا اورایک دوسرے گروہ نے انکار کردیا پھرہم نے ایمان لانے والوں کی انکے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کی تو وہی غالب رہے(14)

﴿سورة الجمعة﴾سورة نمبر(62)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آسمانوں اورزمین میں موجودتمام مخلوق اللہ کی تسبیح کرتی ہے، جو بادشاہ ہے، ہرنقص وعیب
سے پاک ہے، زبردست ہے، بڑی حکمت والا ہے(1) وہی ہے، جس نے ان پڑھ
لوگوں میں انہی سے ایک رسول بھیجا جوانہیں اللہ کی آیات پڑھ کرسنا تا تھاان کو پاک
کرتا ہےاورانہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے، اگرچہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں
پڑے ہوئے تھے(2) اور(اللہ نے اس نبی کو) ان میں سے ان دوسرے لوگوں کیلئے
بھی بھیجاہے جواب تک ان (عرب مسلمانوں) سے نہیں ملے ہیں (یعنی اہل عجم جن کا
تعلق عرب ملکوں کے علاوہ پوری دنیا سے ہو) اور وہ زبردست ہے حکمت والا ہے(3)
یہ(پیغمبری) اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے(4) جن
لوگوں کوتورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا تھا پھرانہوں نے اس پر عمل نہیں کیا انکی مثال
اس گدھے کی سی ہے جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے پھرتا ہے(آج اُمتِ مسلمہ نے بھی
کتابوں کا بوجھ تو بہت اُٹھار کھا ہے لیکن عملاً ہدایت پر نہیں ہیں) بڑی بری مثال ان
لوگوں کی ہے جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا
(5) آپ کہہ دیجئے کہ لوگو! جو یہودی بنے ہوئے ہو، اگرتم سمجھتے ہو کہ تمام لوگوں کو چھوڑ
کربس تم ہی اللہ کے دوست ہوتو اپنی موت کی تمنا کرو، اگرتم اس بات میں سچے ہو(6)
اور یہ کبھی بھی موت کی تمنا نہ کرینگے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے جو یہ کر چکے ہیں اور اللہ
ظالموں کو جانتا ہے(7) آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ
توتمہیں آکے رہے گی پھرتم اسکے ہاں لوٹائے جاؤ گے جو غائب اور حاضر کا جاننے والا
ہے پھر وہ تمہیں بتلا دیگا کہ تم کیا کچھ (دنیا میں) کرتے رہے(8) اے ایمان والو! جمعہ
کے دن جب نماز کیلئے اذان دی جائے تو ذکرالٰہی کی طرف دوڑ کرآؤ اورخرید وفروخت
چھوڑ دو اگرتم جانو تو یہی بات تمہارے لئے بہتر ہے(9) پھرنماز ہو چکے تو زمین میں
پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو تاکہ تم
فلاح پاؤ(10) اور(اے نبی) لوگ جب کوئی تجارت یا تماشہ دیکھ لیتے ہی تو اسکی

طرف دوڑ پڑتے ہیں اورآپکو(منبر پر) کھڑا چھوڑ دیتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ جو اللہ
کے پاس (اجروثواب) ہے اس تماشے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ ہی سب سے
بہتر رزق دینے والا ہے(11)

﴿سورة المنٰفقون﴾ سورة نمبر(63)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

جب آپکے پاس منافق آتے ہیں(یعنی وہ لوگ جو دین اسلام میں داخل ہونے کے
باوجود دین کو دل سے قبول نہ کریں اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کریں) تو کہتے ہیں
کہ ''ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ رسول اللہ ہیں'' اور اللہ جانتا ہے آپ اسکے رسول
ہیں اور اللہ یہ گواہی دیتا ہے کہ منافق سراسر جھوٹے ہیں(1) انہوں نے اپنی قسموں کو
ڈھال بنا رکھا ہے اس طرح (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، بہت برا کام ہے جو وہ
کررہے ہیں(2) یہ اسلئے کہ وہ ایمان لائے پھر کفر کیا تو انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی اب یہ
کچھ نہیں سمجھتے(3) اگرآپ ان کا جسم دیکھیں تو آپکو بھلا لگے گا اور اگر انکی باتیں سنیں تو
سنتے رہ جائیں گے، وہ عقل وفہم اور خیر کی توفیق سے ایسے بہرے ہیں جیسے دیوار کے
ساتھ لگی ہوئی لکڑیاں ہیں ہر چیخ پر انہیں یہی گمان ہوتا ہے کہ یہ انہی کے خلاف ہے، یہی
دشمن ہیں ان سے ہوشیار رہیے، انہیں اللہ ہلاک کرے وہ کدھر بہکے جارہے ہیں(4) اور
جب انہیں کہا جاتا ہے کہ: ''آؤ اللہ کے رسول تمہارے لئے مغفرت مانگیں'' تو وہ اپنے
سر موڑ لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں(5)
آپ ان کیلئے مغفرت طلب کریں یا نہ کریں برابر ہے (کیونکہ) اللہ انہیں کبھی معاف
نہیں کریگا، اللہ نافرمان لوگوں کو کبھی ہدایت نہیں دیتا(6) یہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ
رسول اللہ کے ساتھیوں پر خرچ نہ کرو تا کہ وہ لوگ (رسول اللہ کو چھوڑ کر ان سے) الگ ہو
جائیں حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے تو اللہ کے پاس ہیں مگر منافق لوگ نہیں سمجھتے
(7) کہتے ہیں: اگر ہم مدینہ واپس گئے تو (وہاں کا) عزت والا آدمی، ذلیل تر آدمی کو
نکال باہر کریگا، حالانکہ عزت تو تمام تر اللہ، اسکے رسول اور مومنوں کیلئے ہے لیکن یہ لوگ
جانتے نہیں(8) اے ایمان والو! تمہاری دولت اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے

غافل نہ کردیں اور جو لوگ ایسا کریں وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں (9) اور جو کچھ ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرو اس سے پہلے کے تمہیں موت آجائے، تو کہنے لگے: اے میرے رب تو نے مجھے تھوڑی مدت اور کیوں مہلت نہ دی کہ میں صدقہ کرلیتا اور نیک لوگوں میں شامل ہوجاتا (10) اور جب کسی شخص کی موت کا وقت آجائے تو اللہ اسے ہرگز مہلت نہیں دیگا، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسکی پوری خبر رکھتا ہے (11)

﴿سورۃ التغابن﴾ سورۃ نمبر (64)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آسمانوں اور زمین میں جو بھی مخلوق موجود ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تر تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (1) وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے (2) اس نے آسمانوں اور زمین کو حقیقی مصلحت سے پیدا کیا اور تمہاری صورتیں بنائیں تو بہت عمدہ بنائیں اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے (3) وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور اللہ تو دلوں کے راز تک جانتا ہے (4) کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا تھا پھر انہوں نے اپنے کام کا مزا چکھ لیا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے (5) یہ اسلئے ہوا کہ انکے پاس انکے رسول واضح دلائل لے کر آئے تو وہ کہنے لگے: ''کیا انسان ہماری رہنمائی کریگا'' چنانچہ انہوں نے انکار کردیا اور منہ موڑ لیا اور اللہ بے پرواہ ہوگیا اور اللہ تو ہے ہی بے نیاز اور تمام تعریفوں والا ہے (6) کافروں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ زندہ کرکے دوبارہ اُٹھائے نہیں جائیں گے، آپ کہہ دیجئے: کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہیں آگاہ کیا جائیگا جو کچھ تم کرتے رہے اور یہ اللہ کیلئے آسان ہے (7) لہٰذا اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس نور (قرآن) پر بھی جو ہم نے نازل کیا ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے (8) اور جب تمہیں جمع کرنے کے دن جمع کیا جائیگا یہ ہار جیت کا دن ہوگا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے اللہ اس سے اسکی برائیاں دور کردیگا اور ایسی جنتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی وہ

ہمیشہ اس میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے (9) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا تو یہی لوگ اہل جہنم ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے (10) جو مصیبت بھی آتی ہے وہ اللہ کے حکم سے آتی ہے اور جو اللہ پر ایمان لائے تو اللہ اسکے دل کو ہدایت بخشتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے (11) اللہ کی اور اسکے رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم منہ پھیر لوگے تو ہمارے رسول کے ذمہ تو صاف طور پر پہنچا دینا ہی ہے (12) اللہ وہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں اور مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے (13) اے ایمان والو! تمہاری بیویوں میں سے اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں لہٰذا ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور انہیں بخش دو تو اللہ یقیناً بخشنے والا، رحم کرنیوالا ہے (14) بلاشبہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی ہے جسکے ہاں بڑا اجر ہے (15) لہٰذا جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور اطاعت کرو اور (اپنے مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرو، تمہارے ہی لئے بہتر ہے اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے لوگ کامیاب ہیں (16) اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے (یعنی اسکی راہ میں خرچ کرو گے) تو وہ تمہیں کئی گنا بڑا کردیگا اور تمہیں معاف فرما دیگا اور لہٰذا اللہ بڑا قدردان اور بردبار ہے (17) وہ غائب اور حاضر ہر چیز کو جاننے والا ہے، وہ زبردست ہے اور دانا ہے (18)

﴿سورۃ الطلاق﴾ سورۃ نمبر (65)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے،

اے نبی! (اپنی امت سے کہو) جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو انکی عدت کی ابتدا میں طلاق دو، اور عدت کے زمانے کا ٹھیک حساب رکھو اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے، (عدت میں) انہیں انکے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ کسی کھلی برائی کا ارتکاب کر بیٹھیں، یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص حدود الٰہی سے تجاوز کرے تو اس نے اپنے اوپر ظلم کیا، تم نہیں جانتے کے اسکے بعد اللہ تعالیٰ کوئی نئی موافقت کی صورت پیدا کر دے (یعنی مرد کے دل میں مطلقہ عورت کی طرف رجوع کرنے کی کوئی صورت پیدا کر دے) (1) پھر جب وہ (مطلقہ عورتیں) اپنی عدت کی انتہا کو پہنچ جائیں تو پھر انہیں بھلے

طریقے سے (نکاح میں) روکے رکھو یا بھلے طریقے سے انہیں چھوڑ دو اور اپنے میں سے دو عادل گواہ بنالو اور تم اللہ کی رضا کیلئے گواہی دو، یہی ہے جس کی اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کیلئے نکلنے کی راہ پیدا کر دیگا (2) اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیگا جہاں اسے گمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے وہ اسے کافی ہے اللہ اپنا کام پورا کرتا ہے، بلاشبہ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کیا ہے (3) اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں اگر تمہیں کچھ شبہ ہو تو انکی عدت تین ماہ ہے اور انکی بھی جنہیں حیض شروع نہ ہوا ہو، اور حاملہ عورتوں کی عدت یہ ہے کے وہ اپنے بچے جن دیں اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو اللہ اس کیلئے اسکے کام میں آسانی پیدا کر دیتا ہے (4) یہ اللہ کا حکم ہے جسے اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو اللہ اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور اسے بڑا اجر دیتا ہے (5) مطلقہ عوتوں کو (زمانہ عدت میں) وہیں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو، جیسی جگہ تمہیں میسر ہو اور انہیں تنگ کرنے کیلئے تکلیف نہ دو، اور اگر وہ حاملہ ہوں تو بچہ پیدا ہونے تک ان پر خرچ کرتے رہو پھر اگر وہ تمہارے بچوں کو دودھ پلائیں تو انہیں انکی اجرت دو، اور باہمی مشورے سے بھلے طریقے سے (دودھ پلانے کی اجرت) طے کر لو اور اگر معاملہ طے کرنے میں تمہارے درمیان مشکل پیش آئے تو کوئی دوسری (عورت) دودھ پلائے گی (6) خوشحال کو چاہیے کہ وہ اپنی حیثیت کے مطابق نفقہ دے اور تنگ دست اپنی وسعت کے مطابق خرچ دیگا، اللہ کسی شخص کو تکلیف نہیں دیتا مگر اتنی ہی جتنی طاقت اسے دے رکھی ہے، اللہ جلد ہی تنگی کے بعد آسانی کر دیگا (7) کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اپنے رسول کے حکم کی نافرمانی کی تو ہم نے ان کا شدید محاسبہ کیا اور انہیں بری طرح سزا دی (8) چنانچہ انہوں نے اپنے کئے کا وبال چکھ لیا اور انکے کام کا انجام خسارہ ہی تھا (9) اللہ نے ان کیلئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے پس تم اللہ سے ڈرتے رہو، اے عقل والو! جو ایمان لا چکے ہو، بلاشبہ اللہ نے تمہاری طرف ذکر (یعنی قرآن) نازل کیا ہے (10) ایک ایسا رسول جو تمہیں اللہ کی واضح آیات پڑھ کر سناتا ہے تاکہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے اور جو شخص اللہ پر ایمان

لائے اور نیک عمل کرے اللہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں یہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ نے ایسے شخص کیلئے بہت اچھا رزق تیار رکھا ہے (11) اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی مانند زمین بھی، ان (آسمانوں اور زمین) کے درمیان اللہ کا حکم نازل ہوتا رہتا ہے تا کہ تم جان لو کہ اللہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ اپنے علم کے ذریعے ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے (12)

﴿سورة ا لتحريم﴾ سورة نمبر(66)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے،

اے نبی! آپ اس چیز کو کیوں حرام بناتے ہیں جسے اللہ نے آپ کیلئے حلال کیا ہے، کیا آپ اپنی بیویوں کی خوشی چاہتے ہیں اور اللہ بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے (1) اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ ادا کرنے کی اجازت دیدی ہے (یعنی کفارہ ادا کر کے اس کام کو کرنے کی اجازت دیدی ہے جسے نہ کرنے کی قسم کھائی ہو) اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے (2) جب نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک راز کی بات کہی اس بیوی نے وہ بات (آگے) بتلا دی اور یہ معاملہ اللہ تعالیٰ نے نبی پر ظاہر کر دیا اب نبی نے (اس بیوی کو) کچھ بات تو جتلا دی اور کچھ نہ جتلائی پھر جب نبی نے اسے بتلایا تو وہ پوچھنے لگی کہ ''آپکو اسکی کس نے خبر دی؟ (نبی نے) کہا: مجھے اس اللہ نے بتایا ہے جو ہر چیز کا جاننے والا اور پوری خبر رکھنے والا ہے (3) (اے نبی کی دونوں بیویو) اگر تم دونوں اللہ کے حضور توبہ کرتی ہو (تو بہتر ہے) یقیناً تمہارے دل حق سے ہٹ گئے ہیں اور اگر تم نبی کے خلاف محاذ آرائی کرو گی تو اللہ ان کا مددگار ہے اور جبرائیل اور نیک مومنین (سب نبی کے) مددگار ہیں اور انکے علاوہ فرشتے بھی انکے مددگار ہیں (4) اگر نبی تمہیں طلاق دے دیں تو امید ہے کہ ان کا رب (تمہارے بدلے) انہیں تم سے زیادہ اچھی بیویاں دے دے، جو مسلمان، مومن، اطاعت گزار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، اور روزہ دار ہوں شادی شدہ ہوں یا کنواریاں ہوں (5) اے ایمان والو! اپنے آپکو اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے بچاؤ جن کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اس (آگ) پر سخت دل اور بے رحم فرشتے مقرر ہیں، اللہ انہیں جو حکم دے وہ اسکی نافرمانی

نہیں کرتے اور وہی کچھ کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے(6) (اس دن اللہ کافروں سے فرمائے گا) اے کافرو! آج بہانے مت بناؤ تمہیں ویسا بدلہ دیا جائیگا جیسے تم عمل کرتے رہے(7) اے ایمان والو! اللہ کے حضور صدق دل سے توبہ کرو امید ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور کردے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اس دن اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کریگا ان کا نور انکے آگے اور دائیں دوڑ رہا ہوگا وہ کہیں گے: ”اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارا نور پورا کردے اور ہمیں بخش دے یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے(8) اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو، انکی پناہ گاہ جہنم ہے جو بہت برا ٹھکانہ ہے(9) اللہ تعالیٰ کافروں کیلئے نوح اور لوط کی بیویوں کی مثال بیان کرتا ہے وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں مگر انہوں نے اپنے شوہروں سے خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان دونوں کے کچھ کام نہ آسکے اور ان سے کہا جائیگا کہ تم دونوں (عورتیں) آگ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ (10) نیز اللہ تعالیٰ ایمان والوں کیلئے فرعون کی بیوی کی مثال پیش کرتا ہے جب اس نے دعا کی کہ اے میرے رب میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنادے اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات دے اور ان ظالموں سے بھی نجات دے“(11) اور مریم بنت عمرانکی (بھی مثال ہے) جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی پھر ہم نے اسکے اندر اپنی روح پھونک دی اور اس (مریم) نے اپنے رب کی شریعت کی اور اسکی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزار تھی(12)

﴿سورة الملك﴾ سورة نمبر(67)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے،

بابرکت ہے وہ ذات جسکے ہاتھ میں (کائنات کی) سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (1) جس نے موت وحیات کو اسلئے پیدا کیا ہے کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر غالب ہے اور بخش دینے والا ہے(2) اسی نے سات آسمان تہہ بہ تہہ پیدا کئے تم رحمٰن کی پیدا کردہ چیزوں میں کوئی بے ربطی نہ دیکھو گے ذرا (آسمان

کی طرف) دوبارہ دیکھو، کیا تمہیں اس میں کوئی شگاف نظر آتا ہے؟(3) پھر اسے بار بار دیکھو، تمہاری نگاہ تھک کر ناکام پلٹ آئیگی(4) نیز ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے سجادیا ہے اور ان چراغوں (ستاروں) کو شیطان کو مار بھگانے کا ذریعہ بنا دیا ہے اور ان کیلئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے(5) اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا، ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے(6) جب وہ اس میں پھینکے جائیں گے تو اس کے دھاڑنے کی آوازیں سنیں گے اور وہ (گرمی کی شدت سے) جوش مار رہی ہو گی (7) ایسا معلوم ہوگا کہ غصہ کی وجہ سے پھٹ پڑے گی، جب بھی اس میں کوئی گروہ پھینکا جائیگا محافظین جہنم ان سے پوچھیں گے ”کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا آیا؟“ (8) وہ کہیں گے ”کیوں نہیں ڈرانے والا ہمارے پاس آیا تو تھا مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا“ اور کہا ”اللہ نے تو کچھ بھی نہیں اتارا البتہ تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو“(9) پھر وہ (جہنمی) کہیں گے ”کاش ہم سُن لیتے یا سمجھتے تو ہم اہل جہنم میں شامل نہ ہوتے“(10) وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیں گے، لعنت ہو اہل جہنم پر(11) جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کیلئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے(12) اور تم خواہ چپکے سے بات کرو یا اونچی آواز سے، وہ تو دلوں کے راز تک جانتا ہے(13) بھلا وہ نہ جانے گا، جس نے (سب) کو پیدا کیا؟ وہ تو باریک بین اور ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے(14) وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے تابع کر رکھا ہے، اسکی اطراف چلو پھرو اور اللہ کا رزق کھاؤ اور تمہیں دوبارہ زندہ ہو کر اسی کے پاس جانا ہے(15) کیا تم اس ذات سے نڈر ہو گئے جو آسمانوں میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے پھر وہ یکا یک لرزنے لگے(16) یا اس سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمانوں میں ہے کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیج دے، پھر فوراً تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے(17) اور یقیناً ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں پھر (دیکھ لو) میری گرفت کیسی تھی(18) کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا وہ کیسے پر کھولتے اور بند کرلیتے ہیں، رحمٰن کے سوا کوئی نہیں جو انہیں تھامے رکھے، وہ یقیناً ہر چیز کو دیکھ رہا ہے(19) بھلا وہ کون سا لشکر تمہارے پاس ہے جو رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری مدد کریگا؟ یہ کافر تو محض دھوکے

میں پڑے ہوئے ہیں(20) یا اگر اللہ تمہارا رزق روک لے تو کون ہے جو تمہیں رزق دیگا؟ بلکہ یہ لوگ سرکشی اور نفرت کی گہرائی تک چلے گئے ہیں(21) بھلا جو شخص اپنے منہ کے بل اوندھا ہو کر چل رہا ہو زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے، یا جو سیدھا کھڑا ہو کر صراط مستقیم پر چل رہا ہے(22) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ: ''اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو''(23) آپ کہہ دیجئے کہ ''وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا دیا ہے اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے''(24) اور (کفار) کہتے ہیں کہ ''اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟''(25) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اس بات کا علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو بس ایک کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں(26) پھر جب وہ اس عذاب کو نزدیک دیکھ لیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور انہیں کہا جائیگا، یہی وہ چیز ہے جو تم مانگا کرتے تھے(27) آپ ان سے کہہ دیجئے ''بھلا دیکھو خواہ اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے، کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دیگا(28) کہہ دیجئے کہ وہ رحمٰن ہی ہے، جس پر ہم ایمان لائے اور اسی پر ہم نے توکل کیا ہے اب تمہیں جلد معلوم ہو جائیگا کہ کھلی گمراہی میں کون پڑا ہوا ہے؟ (29) آپ ان سے پوچھئے بھلا دیکھو! اگر تمہارا پانی گہرائیوں میں اتر جائے تو کون ہے جو تمہیں نتھرا ہوا پانی لا کر دیگا''(30)

﴿سورة القلم﴾ سورة نمبر(68)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ن، اور قسم ہے قلم کی اور اسکی جو کچھ کہ وہ (فرشتے) لکھتے ہیں(1) کہ آپ اللہ کے فضل سے دیوانہ نہیں ہیں(2) اور یقیناً آپ کیلئے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے(3) اور آپ یقیناً اعلیٰ اخلاق پر ہیں (4) عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے(5) کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے(6) بلاشبہ آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اسکی راہ بھول گیا ہے اور وہ جانتا ہے کہ کون ہدایت یافتہ ہے(7) لہٰذا آپ جھٹلانے والوں کی بات نہ مانیں (8) وہ چاہتے ہیں کہ وہ اگر نرم رویہ اختیار کریں تو وہ بھی نرم ہو جائیں (9) اور ہر قسمیں کھانے والے ذلیل انسان کی بات نہ مانیں(10) جو طعنے دینے والا

ہے اور چغلیاں کھاتا پھرتا ہے(11) بھلائی سے ہر دم روکنے والا، حد سے بڑھنے والا گنہگار ہے (12) بدمزاج اکھڑ ہے اور انکے علاوہ بے نسب ہے(13) اسکی سرکشی صرف اسلیئے ہے کہ وہ مال دار ہے اور بیٹوں والا ہے(14) جب اس پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ ''یہ پہلے لوگوں کے قصے ہیں''(15) جلد ہم اسکی لمبوتری ناک پر داغیں گے(16) ہم نے انہیں (یعنی اہل مکہ کو) آزمایا ہے جیسے باغ والوں کو آزمایا تھا جبکہ انہوں نے قسمیں کھائیں کہ وہ صبح ہوتے ہی اس کا پھل توڑ لیں گے (17) اور انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا(18) پھر آپکے رب کی طرف سے ایک آفت اس پر پھر گئی اور وہ سوئے ہوئے تھے(19) اور باغ یوں ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی ہو (20) وہ صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارنے لگے(21) اگر تمہیں پھل توڑنا ہے تو سویرے سویرے اپنی کھیتی کی طرف نکل چلو(22) پھر وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے (23) کہ آج (باغ میں) تمہارے پاس کوئی مسکین نہ داخل ہو جائے(24) وہ صبح ہوتے ہی لپکتے ہوئے وہاں جا پہنچے جیسے وہ (پھل توڑنے کی) پوری قدرت رکھتے ہیں (25) پھر جب انہوں نے باغ دیکھا تو کہنے لگے یقیناً ہم راستہ بھول گئے(26) بلکہ ہم محروم ہو گئے ہیں (27) انکے منجھلے نے کہا: میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے (28) وہ کہنے لگے: پاک ہے ہمارا رب، بیشک ہم ہی ظالم تھے(29) پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں ملامت کرنے لگے(30) بولے: ہائے افسوس ہم ہی سرکش ہو گئے تھے (31) امید کرتے ہیں، ہمارا رب بدلے میں اس سے اچھا باغ عطا کرے، ہم اپنے رب کی طرف راغب ہوتے ہیں(32) اللہ کا عذاب اسی طرح آجاتا ہے اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی بڑا ہے، کاش! یہ لوگ جان لیتے (33) بیشک اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے انکے رب کے ہاں نعمتوں والی جنتیں ہیں (34) کیا ہم مسلمانوں کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک کرینگے؟ (35) تمہیں کیا ہو گیا ہے، کیسے فیصلے کر رہے ہو(36) یا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے جس میں تم (یہ) پڑھتے ہو(37) کیا تمہارے لئے آخرت میں وہی ہوگا جو تم پسند کرو گے؟ (38) یا کیا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھیں ہیں، جو

قیامت تک چلتی رہیں گی کہ تمہیں وہ سب کچھ ملے گا جس کا تم اپنے لئے فیصلہ کرو گے؟
(39) آپ ان سے پوچھئے کہ (قیامت کے دن) ان باتوں کا ضامن کون ہے؟
(40) یا انکے کچھ شریک ہیں؟ پھر اگر وہ سچے ہیں تو اپنے ان شریکوں کو لائیں (41)
جس دن پنڈلی کھول دی جائیگی اور انہیں (کافر ومشرکین کو) سجدہ کرنے کیلئے بلایا جائیگا
تو یہ سجدہ نہ کرسکیں گے (42) انکی نگاہیں جھکی ہونگی اور ان پر ذلت چھائی ہوگی، اور (دنیا
میں) جب وہ صحیح سلامت تھے تو انہیں سجدہ کی طرف بلایا جاتا تھا (لیکن وہ سجدہ نہیں
کرتے تھے) (43) (اے نبی) لہٰذا جو شخص اس کلام کو جھٹلاتا ہے اس کا معاملہ مجھ پر
چھوڑ دو، ہم انہیں بتدریج یوں تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ انہیں خبر نہ ہوگی (44)
اور میں انکی رسی دراز کررہا ہوں، بلاشبہ میری تدبیر کو کوئی توڑ نہیں سکتا (45) کیا آپ
ان سے (تبلیغ ودعوت کی) اجرت مانگتے ہیں کہ وہ بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں (46) یا
انکے پاس غیب کی خبریں ہیں جسے وہ لکھ لیتے ہیں (47) پس اپنے رب کے حکم تک صبر
کیجئے اور مچھلی والے (یونس بن متّیٰ) کی طرح نہ ہو جانا، جب انہوں نے پکارا اور وہ غم
بھرے ہوئے تھے (48) اگر انہیں انکے رب کا فضل سنبھالا نہ دیتا تو برے حال میں
کسی بنجر میدان میں پھینک دیئے گئے ہوتے (49) چنانچہ انکے رب نے انہیں چن لیا
اور نیک لوگوں میں شامل کردیا (50) اور کافر لوگ جب قرآن سنتے ہیں تو آپکو ایسی
نظروں سے دیکھتے ہیں کہ گویا آپکے قدم ڈگمگا دیں گے اور کہتے ہیں کہ ”یہ تو ایک دیوانہ
ہے“ (51) حالانکہ یہ (قرآن) تمام اہل عالم کیلئے نصیحت ہے (52)

﴿سورة الحاقة﴾ سورة نمبر (69)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے،
سچ مچ ہونے والی (1) اور سچ مچ ہونے والی کیا؟ (2) آپ کیا جانیں کہ ہو کے رہنے
والی کیا ہے؟ (3) قوم ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھٹلایا تھا (4)
قوم ثمود ایک ہیبت ناک (چیخ) سے ہلاک کردیئے گئے (5) قوم عاد کے لوگ ایک
تیز وتند آندھی کے ذریعے ہلاک کردیئے گئے (6) اللہ تعالیٰ نے اس آندھی کو ان پر
متواتر سات راتیں اور آٹھ دن مسلط کئے رکھا (آپ وہاں ہوتے تو) دیکھتے کہ وہاں

کے لوگ یوں (چاروں شانے) چت گرے پڑے ہیں جیسے وہ کھجوروں کے کھوکھلے
تنے ہوں (7) کیا آپ ان میں سے کوئی بھی باقی بچا دیکھتے ہیں؟ (8) اور فرعون اور
ان قوموں نے جو اس سے پہلے گزر چکی تھیں، اور جن کی بستیاں الٹ دی گئیں گناہ کے
کام کرتے تھے (9) ان سب نے اپنے پروردگار کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے
بھی انہیں بڑی شدت سے پکڑا (10) جب (قوم نوح پر) پانی کا طوفان حد سے بڑھا
تو ہم نے تمہیں کشتی میں سوار کیا (11) تاکہ ہم اسے تمہاری یادگار بنا دیں اور یاد رکھنے
والے کان اسکی یاد کو محفوظ رکھیں (12) پھر جب صور میں ایک دفعہ پھونک ماری جائیگی
(13) اور زمین اور پہاڑوں کو اٹھا کر ایک ہی چوٹ میں ریزہ ریزہ کردیا جائیگا (14)
تو اس دن ہونے والا واقعہ پیش آئیگا (15) اور آسمان پھٹ جائیگا اور اس دن یہ کمزور
بھر بھرا ہو جائیگا (16) اور فرشتے اسکے کناروں پر ہونگے، اور اس دن آٹھ فرشتے آپکے
رب کے عرش کو اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہونگے (17) اس دن تم (اللہ کے حضور)
پیش کئے جاؤ گے (اور) تمہارا کوئی راز چھپا نہ رہ جائیگا (18) پھر جس شخص کا اعمال نامہ
اسکے دائیں ہاتھ میں دیا جائیگا وہ کہے گا: ”یہ لو میرا اعمال نامہ پڑھو (19) مجھے یقین تھا
کہ مجھے اپنا حساب ملنے والا ہے“ (20) پس وہ دل پسند عیش میں ہوگا (21) عالی
مقام جنت میں ہوگا (22) جسکے پھلوں کے لچھے جھک رہے ہونگے (23) انہیں کہا
جائیگا گزشتہ ایام میں جو عمل تم کرچکے ہو اسکے بدلے اب مزے سے کھاؤ پیو (24) مگر
جسے نامہ اعمال اسکے بائیں ہاتھ میں دیا جائیگا وہ کہے گا: ”کاش! مجھے میرا اعمال نامہ دیا
ہی نہ جاتا (25) اور مجھے یہ معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے؟ (26) کاش! میری
موت نے ہمیشہ کیلئے میرا قصہ تمام کردیا ہوتا (27) میرا مال بھی میرے کسی کام نہ آیا
(28) اور میری حکومت وسلطنت بھی برباد ہوگئی“ (29) (حکم ہوگا) ”اسے پکڑ لو اور
(گردن میں) طوق پہنا دو (30) پھر اسے جہنم میں جھونک دو (31) پھر اسے ستر گز
لمبی زنجیر میں جکڑ دو (32) وہ عظیم اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا (33) اور نہ مسکین کو کھانا
کھلانے کی ترغیب دیتا تھا (34) لہٰذا آج اس کا کوئی مخلص دوست نہ ہوگا“ (35) اور
سوائے زخموں کی پیپ کے اسے کچھ کھانے کو نہیں ملے گا (36) جسے گنہگاروں کے سوا

کوئی نہیں کھاتا(37)پس میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جوتم دیکھتے ہو(38)اور انکی بھی جوتم نہیں دیکھتے(39) کہ بلاشبہ یہ(قرآن)ایک معزز رسول کی زبان سے نکلا ہے(40)یہ کسی شاعر کا قول نہیں ہے(مگر)تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو(41) اور نہ یہ کسی کاہن کا قول ہے تم لوگ کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو(42)(یہ تو)سارے جہان کے رب کا نازل کیا ہوا ہے(43)اگر وہ(رسول)کوئی بات خود گھڑ کر ہمارے ذمہ لگادیتا(44)توہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے(45)پھراسکی شہ رگ کاٹ ڈالتے (46)توتم میں سے کوئی ہمیں اس کام سے روکنے والا نہ ہوتا(47)اور بیشک قرآن اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے نصیحت ہے(48)اورہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں(49)اور بلاشبہ یہ کافروں کیلئے(قیامت کے دن) باعث حسرت ہے(50)اور یقیناً یہ بالکل حق ہے(51)پس(اے نبی)اپنے رب کے نام کی تسبیح کیجئے جو بڑی عظمت والا ہے(52)

﴿سورۃ المعراج﴾ سورۃ نمبر(70)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے،

ایک سوال کرنے والے نے اس عذاب کے جلد آنے کا سوال کیا ہے جو واقع ہو کے رہیگا (1)جسے کافروں سے کوئی ٹالنے والا نہیں(2)(یہ)اللہ کی طرف سے(آئیگا)جو بلندیوں کا مالک ہے(3)جس کی طرف روح(جبرائیل)اور فرشتے ایک دن میں چڑھتے ہیں جس کی مقدار(تمہارے حساب سے)پچاس ہزار سال ہے(4)پس (اے نبی)آپ صبر جمیل سے کام لیجئے(5)بیشک یہ(کفار اس عذاب کو)دور سمجھتے ہیں(6)مگر ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں(7)جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوجائیگا(8)اور پہاڑ ایسے ہونگے جیسے دھنکی ہوئی روئی(9)اس دن کوئی جگری دوست جگری دوست کو نہ پوچھے گا(10)(حالانکہ)وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے مجرم چاہے گا کہ اس دن بیٹوں کا فدیہ دے کر عذاب سے بچ جائے(11)اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کا(فدیہ دے دے)(12)اور اپنے کنبہ کا(فدیہ دے دے)جوا نہیں پناہ دیا کرتے تھے(13)اور جو کچھ بھی زمین میں ہے سب کچھ دے کر نجات

پالے(14)ہرگز ایسا نہیں ہوگا وہ آگ ہوگی(15)کھالوں کو ادھیڑ دینے والی(16) وہ اسے بلائے گی جس نے حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری(17)اور مال جمع کیا اور پھر سنبھال کر رکھا(18)بلاشبہ انسان کو کچے دل والا پیدا کیا گیا ہے(19)جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے(20)اور جب مال ملتا ہے تو بخیل بن جاتا ہے (21)مگر نماز ادا کرنے والے(22)جو ہمیشہ اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں(23) اور جن کے اموال میں ایک حق(یعنی زکوٰۃ)مقرر ہے(24)مانگنے والوں کا،اور محروم کیلئے(25)اور جو قیامت کے دن کی تصدیق کرتے ہیں(26)جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں(27)کیونکہ انکے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں ہے جس سے بے خوف رہا جائے(28)اور جو لوگ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتے ہیں(29) ہاں انکی اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جن کے وہ مالک ہیں انہیں کوئی ملامت نہیں(30)البتہ انکے علاوہ جو کوئی اور راہ چاہیں تو ایسے لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں(31)اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں(32)اور جو اپنی شہادتوں پر(راست بازی سے)قائم رہتے ہیں(33)اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں(34)یہی لوگ عزت اکرام کے ساتھ جنتوں میں رہیں گے(35)اور ان کافروں کو کیا ہوگیا ہے کہ یہ آپکی طرف دوڑے آرہے ہیں(36)دائیں سے اور بائیں سے گروہ در گروہ(آرہے ہیں)(37)کیا ان میں سے ہر ایک یہ توقع رکھتا ہے کہ اسے نعمتوں والی جنت میں داخل کردیا جائیگا؟(38)ہرگز ایسا نہ ہوگا ہم نے انہیں اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے یہ خود بھی جانتے ہیں(39)پس مجھے قسم ہے مشرقوں اور مغربوں کے رب کی کہ ہم یقیناً اس بات پر قادر ہیں(40)کہ انکے بدلے ان سے بہتر مخلوق لے آئیں گے اور کوئی ہم سے بازی لے جانیوالا نہیں ہے(41)لہٰذا انہیں بیہودہ باتوں اور کھیل میں رہنے دیں حتیٰ کہ وہ دن دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے(42)جس دن وہ اپنی قبروں سے نکل کر ایسے دوڑے جارہے ہونگے جیسے اپنے بتوں کی طرف دوڑ رہے ہوں(43)انکی نگاہیں جھکی ہونگی،ان پر ذلت چھارہی ہوگی، یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا(43)

﴿سورۃ نوح﴾ سورۃ نمبر(71)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

بیشک ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو (انجام سے) ڈراؤ قبل اسکے کہ ان پر ایک دردناک عذاب آئے (1) انہوں نے کہا ''اے میری قوم! بلاشبہ میں تمہارے لئے صاف طور پر ڈرانے والا آیا ہوں (2) کہ تم اللہ تعالی کی عبادت کرو، اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (3) وہ تمہارے گناہ معاف کر دیگا اور تمہیں ایک مقرر مدت تک مہلت دیگا اور جب اللہ تعالی کا مقرر کیا ہوا وقت آ جائیگا تو اس میں تاخیر نہ ہو گی، کاش تم یہ بات جان لو' (4) نوح نے عرض کیا: اے میرے رب! ''میں نے اپنی قوم کو دن رات دعوت دی (5) مگر میری دعوت سے انکے فرار میں اضافہ ہوا (6) اور میں نے جب بھی انہیں بلایا تا کہ تو انہیں معاف کر دے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیں اور اپنے کپڑے (اپنے منہ پر) اوڑھ لئے اپنی روش پر اڑ گئے اور تکبر کی انتہا کر دی (7) پھر میں نے انہیں برملا دعوت دی (8) پھر انہیں علانیہ بھی سمجھایا اور چپکے چپکے بھی (9) اور کہا کہ اپنے رب سے معافی مانگ لو بلاشبہ وہ بڑا معاف کرنیوالا ہے (10) تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا (11) اور تمہاری مال واولاد سے مدد کریگا تمہارے لئے باغ پیدا کریگا اور تمہارے لئے نہریں جاری کریگا (12) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے عزت ووقار سے نہیں ڈرتے (13) حالانکہ اس نے تمہیں کئی حالتوں سے گزار کر پیدا کیا ہے (14) کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح (سات) آسمانوں کو اوپر تلے پیدا کیا ہے (15) اور ان میں چاند کو نور اور سورج کو چراغ بنایا ہے (16) اللہ تعالی نے تمہیں زمین سے پودے کی طرح اگایا ہے (17) پھر اسی زمین میں تمہیں واپس لے جائیگا اور (پھر دوبارہ) اسی سے نکال کھڑا کریگا (18) اور اللہ نے زمین کو تمہارے لئے (فرش کی طرح) بچھا دیا (19) تا کہ تم اسکے کھلے راستوں میں چل سکو (20) نوح نے کہا: ''اے میرے رب! ان لوگوں نے میری نافرمانی کی ہے اور ان لوگوں کے پیچھے لگ گئے جسکے مال اور اولاد نے ان کیلئے خسارہ ہی بڑھایا (21) ان لوگوں نے بڑے بڑے مکر وفریب کئے (22) اور کہا کہ: اپنے

معبود (بتوں) کو کبھی نہ چھوڑنا، نہ ود کو چھوڑنا، نہ سواع کو، نہ یغوث کو، نہ یعوق کو اور نہ نسر کو (23) انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے، اور (اے میرے رب) تو ان ظالموں کی گمراہی اور بڑھا دے (24) (چنانچہ) وہ اپنے گناہوں کی پاداش میں غرق کئے گئے اور آگ میں داخل کر دیئے گئے پھر انہوں نے اپنے لئے اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار نہ پایا (25) اور نوح نے کہا اے میرے رب! تو اس سرزمین پر کسی کافر کا گھر نہ رہنے دے (26) اگر تو نے انہیں چھوڑ دیا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکردار اور سخت کافر ہی ہوگی (27) اے میرے رب! مجھے، میرے والدین کو اور ہر شخص کو جو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے داخل ہو اور سب مومن مردوں اور عورتوں کو معاف فرما دے اور ظالموں کیلئے اور زیادہ ہلاکت بڑھا (28)

﴿سورۃ الجن﴾ سورۃ نمبر(72)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(اے نبی) آپ کہہ دیجئے! مجھے وحی آئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے (قرآن) سنا پھر انہوں نے (دوسرے جنوں سے) کہا کہ ''ہم نے عجیب قرآن سنا ہے (1) جو بھلائی کی راہ بتلاتا ہے، سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم کبھی کسی کو اپنے رب کا شریک نہ ٹھہرائیں گے (2) اور ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے، اس نے کبھی کسی کو بیوی یا بیٹا نہیں بنایا (3) اور یہ کہ ہمارے بیوقوف (لوگ اور جن) اللہ کے ذمے بہت سی جھوٹی باتیں لگاتے رہے ہیں (4) اور یہ کہ ہم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے (5) اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں کے کچھ لوگوں کی پناہ مانگتے تھے چنانچہ انہوں نے جنوں کے غرور کو بڑھا دیا تھا (6) اور (اے جنوں) یہ انسان بھی ایسا ہی خیال کرتے تھے جیسے تم کرتے ہو کہ اللہ کبھی کسی کو دوبارہ نہ اٹھائے گا (7) اور یہ کہ ہم (جنوں) نے آسمان کو ٹٹولا تو اسے سخت پہرہ داروں اور شہابوں سے بھرا پایا (8) اور یہ کہ ہم (جن) سننے کیلئے آسمان کے کچھ ٹھکانوں میں بیٹھا کرتے تھے مگر اب جو (غیب کی باتیں) سننے کو کان لگائے تو وہ اپنے لئے ایک

شہاب کوتاک لگائے ہوئے (یعنی پیچھا کرتے ہوئے) پاتا ہے(9)اور یہ کہ ہم (جن)
نہیں جانتے کہ زمین والوں کے ساتھ کسی برائی کاارادہ کیا گیا ہے یا انکے رب کاارادہ
انکے ساتھ بھلائی کا ہے(10)اور یہ کہ ہم (جنوں) میں سے کچھ نیک لوگ ہیں اور
کچھ اسکے برعکس بھی ہیں، ہم مختلف طریقوں میں بٹے ہوئے ہیں(11)اور یہ کہ ہمیں
یقین ہو چکا ہے کہ ہم (جن) نہ تو اللہ کو زمین میں (چھپ کر) عاجز کر سکتے ہیں اور نہ
ہی بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں(12)اور یہ کہ جب ہم (جنوں) نے ہدایت سُن لی تو
ہم ایمان لائے اب جو اپنے رب پر ایمان لائے اسے نہ حق تلفی کا ڈر ہوگا اور نہ زبردستی
کا(13)اور یہ کہ ہم (جنوں) میں سے کچھ مسلمان اور کچھ بے انصاف ہیں پس جو
فرمانبردار بن گیا تو ایسے لوگوں نے بھلائی کا رستہ اختیار کیا(14)اور جو بے انصاف
ہیں وہ جہنم کا ایندھن بنیں گے‘‘(15)(اے نبی کہہ دیجئے)اور اگر سیدھی راہ پر قائم
رہتے تو ہم انہیں وافر پانی سے سیراب کرتے(16) تاکہ اس نعمت سے انکی آزمائش
کریں اور جو شخص اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے گا تو اسے سخت عذاب میں مبتلا کر
دیگا(17)اور یہ کہ مسجدیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں لہٰذا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو مت پکارو
(18)اور جب اللہ کے بندے (محمد) اللہ کو پکارنے (یعنی نماز) کیلئے کھڑے ہوئے
تو لوگ اس پر ٹوٹ پڑنے کو تیار ہو گئے(19) کہہ دیجئے کہ میں تو صرف اپنے رب کو
پکارتا ہوں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا(20) آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے
لئے کسی نقصان و نفع کا مالک نہیں ہوں اور نہ کسی بھلائی کا(21) کہہ دیجئے کہ مجھے اللہ
سے ہرگز کوئی بچا نہ سکے گا، اور نہ ہی میں اسکے سوا کوئی پناہ کی جگہ پا سکوں گا(22)میں تو
صرف یہ کر سکتا ہوں کہ اللہ کا حکم اور اسکے پیغاموں کو پہنچا دوں، اور جو اللہ اور اسکے رسول
کی نافرمانی کریگا تو اس کیلئے جہنم کی آگ ہے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے(23)(یہ
لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ وہ (عذاب) دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا گیا
ہے، پھر جلد انہیں معلوم ہو جائیگا کہ کس کے مددگار کمزور اور تعداد میں کم ہیں(24) کہہ
دیجئے کہ میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا
اس میں میرا رب دیر کر دے(25)وہ غیب کا جاننے والا ہے اور اپنے غیب پر کسی کو

آگاہ نہیں کرتا(26)سوائے ایسے لوگوں کے جسے وہ بطور رسول چن لیتا ہے پھر وہ اس
(وحی) کے آگے اور پیچھے محافظ لگا دیتا ہے(27) تاکہ اسے معلوم ہو جائے کہ رسولوں
نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے ہیں اور جو کچھ ان کو درپیش ہوتا ہے اس کا وہ
احاطہ کئے ہوئے ہے اور ہر چیز کا گن کر اسنے ریکارڈ رکھا ہوا ہے(28)

﴿سورۃ المزمل﴾ سورۃ نمبر(73)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے،

اے (محمد) چادر اوڑھنے والے(1)(آپ) رات کا تھوڑا حصہ چھوڑ کر باقی (نماز
کیلئے) قیام کیجئے(2) آدھی رات یا اس سے کم کر لیجئے(3)یا اس سے زیادہ کیجئے اور
قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجئے(4)بلاشبہ ہم آپ پر ایک بھاری کلام نازل کرنے
والے ہیں(5)رات کا اٹھنا یقیناً (نفس کو) بہت زیر کرنیوالا ہے اور قرآن پڑھنے کیلئے
یہی زیادہ موزوں وقت ہے(6)دن کے وقت تو آپکو بہت مصروفیات ہوتی ہیں(7)
(رات کو) اپنے رب کا نام ذکر کیجئے، اور ہر طرف سے توجہ ہٹا کر اسی کی طرف متوجہ ہو
جایئے(8)وہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے، اسکے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا اسی کو اپنا کار
ساز بنا لیجئے(9)اور جو کچھ (کافر) کہتے ہیں اس پر صبر کیجئے اور خوش اسلوبی سے ان
سے الگ ہو جایئے(10)اور جھٹلانے والے کھاتے پیتے لوگوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ
دیجئے اور تھوڑی مدت انہیں مہلت دیجئے(11) ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور جہنم بھی
(12) اور گلے میں پھنس جانے والا کھانا اور دردناک عذاب بھی(13)جس دن
زمین اور پہاڑ لرزنے لگیں گے اور پہاڑ بھربھری ریت کے پھسلتے ہوئے تودے بن
جائیں گے(14) بلاشبہ ہم نے تمہارے پاس ایک رسول تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے، جیسے
ہم نے فرعون کے پاس ایک رسول بھیجا تھا(15) پھر فرعون نے رسول کی بات نہ مانی
تو ہم نے اسے بڑی سختی کے ساتھ پکڑ لیا(16)اب اگر تم نے (اس رسول کا) انکار کر
دیا تو اس دن (کی سختی) سے کیسے بچو گے جو دن بچوں کو بوڑھا بنا دیگا(17)جس دن
آسمان پھٹ جائیگا اللہ تعالیٰ کا وعدہ پورا ہو کر رہیگا(18)یہ (قرآن) یقیناً نصیحت ہے
جو چاہے اپنے رب کی طرف (جانے والی) راہ اختیار کر لے(19) تیرا رب بخوبی

جانتا ہے کہ تو اور تیرے ساتھ کے لوگوں کی ایک جماعت قریباً دو تہائی رات اور کبھی
آدھی اور کبھی ایک تہائی رات (تہجد کی نماز کیلئے) کھڑے ہوتے ہیں اور رات دن کا
پورا اندازہ اللہ تعالیٰ کو ہی ہے، اسے معلوم ہے کہ تم اوقات کا ٹھیک شمار نہیں کر سکو گے،
اسلئے تم کو (رات کے لمبے قیام سے چھوٹ دے کر) مہربانی فرما دی، پس اب جتنا
قرآن آسانی سے پڑھ سکو پڑھ لیا کرو، اسے معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ بیمار ہونگے،
کچھ دوسرے اللہ تعالیٰ کے فضل (یعنی رزق) کی تلاش میں سفر کرتے ہیں، اور کچھ
دوسرے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں، لہٰذا جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکو پڑھ
لیا کرو، اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کیا کرو اور اللہ کو اچھا قرض (یعنی اللہ کی راہ میں
مال) دیتے رہو، اور جو کچھ بھی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے تو اسے اللہ کے ہاں اس حال
میں پاؤ گے کہ وہ (اصل عمل) سے بہتر ہے اور اجر کے لحاظ سے بہت زیادہ ہوگا اور اللہ
تعالیٰ سے معافی مانگتے رہو، اللہ یقیناً بڑا بخشنے والا ہے، رحم کرنیوالا ہے (20)

﴿سورة المدثر﴾ سورة نمبر (74)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے،

اے (محمد) کمبل اوڑھے سو رہے ہو (1) اٹھئے اور (لوگوں کو انکے رب سے) ڈرایئے
(2) اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجئے (3) اور اپنے کپڑے پاک رکھئے (4) اور گندگی
سے دور رہیے (5) اور زیادہ حاصل کرنے کیلئے احسان نہ کیجئے (6) اور اپنے رب کی
خاطر صبر کیجئے (7) پس جب صور پھونکا جائیگا (8) تو یہ دن بڑا کٹھن ہوگا (9) کافروں
کیلئے آسان نہ ہوگا (10) آپ مجھے اور اس آدمی (ولید بن مغیرہ) کو چھوڑ دیجئے، جسے
میں نے (اسکی ماں کے پیٹ سے) اکیلا پیدا کیا ہے (11) اور اسے لمبا چوڑا مال عطا
کیا ہے (12) اور ہر وقت موجود رہنے والے بیٹے دیئے (13) اور میں نے اسے بہت
کچھ کشادگی سے دے رکھا تھا (14) پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اسے اور دوں (15) ہرگز
نہیں کیونکہ وہ ہماری آیات کا مخالف ہے (16) میں عنقریب اسے ایک سخت چڑھائی
چڑھاؤں گا (17) اسنے غور کیا اور ایک بات دل میں طے کر لی (18) پس وہ ہلاک ہو
اس نے کیسی بات سوچی (19) پھر وہ ہلاک ہو اس نے کیسی بات سوچی (20) پھر اس

نے دیکھا (21) پھر اس نے پیشانی پکڑی اور برا سا منہ بنایا (22) پھر وہاں سے چلا
گیا اور تکبر میں آ گیا (23) آخر کار یہ کہا یہ تو محض جادو ہے جو نقل در نقل چلا آ رہا ہے
(24) یہ محض کسی انسان ہی کا قول ہے (25) جلد ہی میں اسے جہنم میں جھونک دونگا
(26) اور آپ کیا جانیں کہ جہنم کیا ہے (27) وہ نہ کسی چیز کو باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے
گی (28) کھال کو جھلس دینے والی ہوگی (29) اس پر اُنیس فرشتے مقرر ہیں (30)
ہم نے جہنم کے محافظ فرشتوں کو ہی بنایا ہے اور ہم نے انکی تعداد صرف کافروں کی آزمائش
کیلئے مقرر کی ہے تا کہ اہل کتاب کو یقین آ جائے اور ایمانداروں کا ایمان زیادہ ہو اور
اہل کتاب اور ایماندار کسی شک میں نہ رہیں اور تا کہ دل کے مریض اور کافر یہ نہ کہیں کہ:
بھلا اللہ کا اس مثال سے کیا مطلب؟ اسی طرح اللہ جسے چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے
چاہے ہدایت دیتا ہے اور آپکے رب کے لشکروں کو خود اسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ
(ذکر جہنم) صرف اسلئے ہے کہ لوگوں کو نصیحت ہو (31) چاند کی قسم مگر یہ ہرگز نہیں
مانیں گے (32) اور رات کی (قسم) جب وہ جانے لگے (33) اور صبح کی جب وہ
روشن ہو جائے (34) بیشک جہنم بڑی خطرناک چیزوں میں سے ایک ہے (35) وہ
لوگوں کیلئے بڑی ڈرانے والی چیز ہے (36) جو تم میں سے بھلائی کی طرف آگے بڑھنا
یا پیچھے رہنا چاہے (37) ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے (38) سوائے
دائیں ہاتھ والوں کے (39) وہ جنتوں میں ہونگے، پوچھیں گے (40) مجرموں سے
(41) ''تمہیں کیا چیز جہنم میں لے گئی؟'' (42) وہ کہیں گے: ''ہم نماز ادا نہیں کرتے
تھے (43) اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے (44) اور بیہودہ شکوک وشبہات پیدا
کرنے والوں کے ساتھ ہم بھی لگے رہتے تھے (45) اور روز جزا (46) یہاں تک کہ
ہمیں موت آ گئی (47) (اس وقت) سفارش کرنیوالوں کی سفارش انہیں کچھ فائدہ نہ
دیگی (48) پھر انہیں کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت سے منہ موڑتے رہے ہیں (49) جیسے وہ
بدکے ہوئے گدھے ہوں (50) جو (شیر کے ڈر) سے بھاگ کھڑے ہوں (51)
بلکہ ان میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اسے کھلی ہوئی کتاب دی جائے (52) ہرگز نہیں
بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ) آخرت سے نہیں ڈرتے (53) ہرگز نہیں! یہ

(قرآن) تو ایک نصیحت ہے(54) اب جس کا جی چاہے اسے قبول کرے(55) اور جب تک اللہ نہیں چاہے گا وہ نصیحت نہیں حاصل کرینگے، وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے اور وہی ہے معاف کرنیوالا(56)

﴿سورۃ القیٰمۃ﴾ سورۃ نمبر(75)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں(1) اور میں ملامت کرنیوالے نفس کی قسم کھاتا ہوں (کہ قیامت آ کے رہے گی)(2) کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اسکی ہڈیاں اکٹھی نہ کر سکیں گے(3) کیوں نہیں ہم تو اس پر قادر ہیں کہ (پھر سے) اسکے انگلیوں کے پور پور تک درست بنائیں دیں(4) بلکہ انسان یہ چاہتا ہے کہ وہ مزید بداعمالیاں کرتا رہے(5) پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟(6) تو (اس کا جواب یہ ہے کہ) جب آنکھیں چندھیا جائیں گی(7) اور چاند بے نور ہو جائیگا(8) اور سورج اور چاند ملا دیئے جائیں گے(9) اس وقت انسان کہے گا کہاں بھاگ کر جاؤں(10) ہرگز نہیں (اسے کوئی پناہ کی جگہ نہ ملے گی)(11) اس دن آپکے رب کی طرف جا کر ٹھہرنا ہوگا(12) اس دن انسان کو اسکے تمام اعمال کی خبر دی جائیگی کہ اس نے آگے کیا بھیجا ہے اور پیچھے کیا چھوڑا ہے(13) بلکہ انسان اپنے آپ سے خوب باخبر ہے(14) خواہ وہ کتنی ہی معذرتیں پیش کرے(15) (اے نبی) اس وحی کو جلدی یاد کرنے کیلئے اپنی زبان کو حرکت نہ دیجئے(16) اس کو (دل میں) جمع کرنا اور زبان سے پڑھوا دینا ہمارے ذمہ ہے(17) اسلئے جب ہم اسکی قرأت پوری کرلیں تو پھر اسی طرح آپ پڑھ لیا کریں(18) پھر اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ہمارے ذمہ ہے(19) ہرگز نہیں بلکہ تم لوگ جلد حاصل ہونے والی چیز (دنیا) چاہتے ہو(20) اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو(21) اس دن کئی چہرے تروتازہ ہونگے(22) اپنے رب کو دیکھ رہے ہونگے(23) اور کئی چہرے پریشان ہونگے(24) انہیں یقین ہو جائیگا کہ انہیں کسی بھاری مصیبت میں گرفتار کیا جائیگا(25) ہرگز نہیں، جب (جان) ہنسلی تک پہنچ جاتی ہے(26) اور کہا جائیگا کہ ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنیوالا؟(27) اور مرنے والوں کو یقین

ہو جاتا ہے کہ یہ اسکی جدائی کا وقت ہے(28) اور ایک پنڈلی دوسری سے جڑ جاتی ہے(29) اس دن تیرے رب کی طرف تیری روانگی ہوتی ہے(30) اس دن نہ تو (اس نے قرآن اور رسول کی) تصدیق کی اور نہ نماز ادا کی(31) بلکہ (وحی کو الٹا) جھٹلا دیا اور منہ موڑ لیا(32) پھر اکڑتا ہوا اپنے اہل خانہ کی طرف چل دیا(33) افسوس ہے تجھ پر(34) پھر افسوس ہے تجھ پر(35) کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اسے بے کار چھوڑ دیا جائیگا (بلکہ اسے اللہ نے اپنی بندگی اور اطاعت کیلئے پیدا کیا ہے)(36) کیا وہ ایک نطفہ نہ تھا جو (ماں کے رحم میں) ٹپکایا گیا تھا؟(37) پھر وہ لوتھڑا ہو گیا، پھر اللہ نے اسے ٹھیک (انسان) بنا دیا(38) پھر اس سے مرد اور عورت دو قسمیں بنا دیں(39) کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ پھر سے مردوں کو زندہ کر دے(40)

﴿سورۃ الدّھر﴾ سورۃ نمبر(76)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے،

انسان پر (لامتناہی) زمانہ سے کبھی ایک وقت بھی ایسا نہیں آیا جب وہ کوئی قابل ذکر چیز تھا؟(1) ہم نے انسان کو (مرد اور عورت کے) مخلوط نطفہ سے پیدا کیا تاکہ ہم اسے آزمائیں پھر اسے سننے اور دیکھنے والا بنا دیا(2) بیشک ہم نے راہ راست کی طرف اسکی راہنمائی کردی ہے، چاہے تو وہ شکرگزار بنے اور چاہے نہ شکری کرے(3) بلاشبہ ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی آگ تیار رکھی ہے(4) بلاشبہ نیک لوگ (جنت میں ٹھنڈی) شراب کے ایسے جام پیئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی(5) وہ ایک چشمہ ہے جس میں اللہ کے بندے پیئیں گے اور جہاں چاہیں گے اسکی شاخیں نکال لیں گے(6) جو اپنی نذریں پوری کرتے ہیں اور اس (قیامت کے) دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر سُو پھیلی ہوگی(7) اور اپنے لئے کھانے کی طلب ہونے کے باوجود مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلا دیتے ہیں(8) (اور انہیں کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کی خاطر کھلاتے ہیں، ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ(9) ہمیں اپنے رب سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو اداسی اور سختی والا ہوگا(10) چنانچہ اللہ ایسے لوگوں کو اس دن کے شر سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور خوشی بخشے گا(11) اور صبر کے

بدلے انہیں جنت اور ریشمی لباس دیگا(12)وہ جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے ، وہاں نہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی کی شدت(13) (درختوں کے) سائے ان پر جھکے ہونگے اور انکے پھل انکے بالکل قریب کردیئے جائیں گے(14)اور انکے سامنے چاندی کے برتنوں اور شیشے کے پیالوں کا دور چلے گا(15)وہ شیشے چاندی کے ہونگے اور جن کو خادمان جنت نے بہت ہی مناسب انداز میں بھرا ہوگا (16) وہاں انہیں (جنت میں گرم) شراب کے جام پلائے جائیں گے جن میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی (17) یہ جنت کا ایک چشمہ ہوگا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے(18)اور ان پر لڑکے دوڑتے پھر رہے ہونگے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے ،تم انہیں دیکھو گے تو سمجھو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں(19)اور جدھر تم دیکھو تو نعمتیں ہی نعمتیں اور ایک بہت بڑی سلطنت دیکھو گے (20)جنت کے رہنے والوں کے سبز باریک اور موٹے ریشمی لباس ہونگے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائینگے اور انکا رب انہیں نہایت صاف ستھرے مشروب پلائے گا(21) (اور فرمائے گا) یہ ہے تمہاری جزا اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ہے(22) (اے نبی) ہم ہی نے یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کرکے آپ پر نازل کیا ہے(23)لہٰذا آپ اپنے رب کے حکم کے مطابق صبر کیجئے اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ مانئے (24)اور صبح شام اپنے رب کا نام لیتے رہیے (25)اور رات کو بھی اسکے حضور سجدہ کیجئے اور رات کے طویل اوقات میں اسکی تسبیح کیجئے (26) یہ لوگ تو بس دنیا سے ہی محبت رکھتے ہیں اور جو بھاری دن آنے والا ہے اسے پس پشت ڈالتے ہیں(27)ہم نے انہیں پیدا کیا اور انکے جوڑ بند مضبوط کئے اور جب ہم چاہیں ایسے ہی لوگ (انکی جگہ اور) لے آئیں(28) یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے،اب جو چاہے اپنے رب کی طرف (جانیوالا) راستہ اختیار کرے(29)اور تم وہی کچھ چاہ سکتے ہو جو اللہ چاہتا ہے،اللہ یقیناً سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے(30) جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرلے اور ظالموں کیلئے اس نے دردناک عذاب تیار کررکھا ہے(31)

﴿سورۃ المرسلٰت﴾ سورۃ نمبر(77)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے،

ان ہواؤں کی قسم جو دھیرے دھیرے چلتی ہیں(1)(ان ہواؤں کی قسم) پھر زور پکڑ کر آندھی کی طرح چلتی ہیں(2)اور(ان ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو) اٹھا کر پھیلا دیتی ہیں (3)(ان فرشتوں کی قسم) جو حق و باطل کے درمیان فرق کرنیوالے(احکامات لے کر) اترتے ہیں(4) پھر(ان فرشتوں کی قسم) جو وحی لے کر آتے ہیں(5) تاکہ حجت قائم کردیں یا ڈرادیں(6) بیشک جس (قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور واقع ہوگی (7)جب ستارے بے نور ہوجائیں گے (8) اور آسمان پھاڑ دیا جائیگا (9) اور پہاڑ ریزہ ریزہ کرکے اڑادیئے جائیں گے(10) اور رسولوں (کی حاضری) کا وقت آپہنچے گا(11) بھلا کس دن کیلئے (ان امور میں) تاخیر کی گئی(12) فیصلے کے دن کیلئے (13) اور آپ کیا جانیں کہ فیصلہ کا دن کیا ہے؟ (14)اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہے(15) کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کرڈالا؟ (16) پھر انہی کے پیچھے بعد والوں کو چلتا کریں گے(17) ہم مجرموں سے ایسا ہی برتاؤ کیا کرتے ہیں(18) اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہے(19) کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا ؟ (20) پھر اسے ایک محفوظ جگہ(یعنی ماں کے رحم میں) میں ٹھہرائے رکھا (21) ایک معین وقت تک(22) پھر ہم نے (اسکے اعضاء کا) مناسب اندازہ لگایا،تو ہم کیا ہی اچھے اندازہ کرنے والے ہیں(23)اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہے(24) کیا ہم نے زمین کو سمیٹ کر رکھنے والی نہیں بنادیا؟(25) زندوں کو بھی اور مردوں کو بھی ؟ (26)اور اس میں بلند و بالا پہاڑ جما دیئے ، اور تمہیں میٹھا پانی پلایا (27) اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہے(28)(انہیں کہا جائیگا) چلو اسی (جہنم) کی طرف جسے تم جھٹلا دیا کرتے تھے(29) چلو اس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے(30)وہ سایہ نہ ٹھنڈی چھاؤں والا ہوگا اور نہ آگ کی تپش سے بچائے گا(31) وہ (جہنم اتنے بڑے) شرارے پھینکے گی جیسے محل (32) (جو اچھلتے ہوئے یوں محسوس ہونگے) گویا وہ زور دار اونٹ ہیں(33)اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہے(34) یہ دن ایسا ہوگا جس میں وہ کچھ بول نہ سکیں گے(35)اور نہ انہیں یہ اجازت دی جائیگی کہ وہ کوئی عذر پیش کریں(36)اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہے(37) یہی فیصلے کا دن ہے،ہم

نے تمہیں بھی اور پہلی (قوموں) کو بھی جمع کر دیا ہے (38) پھر اگر تمہارے پاس کوئی چال ہے تو میرے خلاف چل دیکھو (39) اس دن جھٹلانے والوں کیلیئے تباہی ہے (40) یقیناً پرہیز گار (اس دن) سایوں اور چشموں میں ہونگے (41) اور جو پھل وہ چاہیں گے انہیں ملیں گے (42) مزے سے کھاؤ پیئو، اپنے اعمال کے بدلے جو تم کرتے رہے (43) بلاشبہ ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں (44) اس دن جھٹلانے والوں کیلیئے تباہی ہے (45) چند دن کھالو اور مزے اڑالو، بلاشبہ تم مجرم ہو (46) اس دن جھٹلانے والوں کیلیئے تباہی ہے (47) اور جب انہیں اللہ کے آگے (نماز کیلیئے) جھکنے کو کہا جاتا تھا تو وہ نہیں جھکتے تھے (48) اس دن جھٹلانے والوں کیلیئے تباہی ہے (49) پھر اس کلام (قرآن) کے بعد اور کونسا کلام ہوسکتا ہے جس پر یہ ایمان لائیں گے؟ (50)

﴿سورۃ النّبا﴾ سورۃ نمبر (78)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(یہ کافر) کس چیز کے متعلق آپس میں سوال کرتے ہیں؟ (1) کیا بڑی خبر کے متعلق؟ (2) جس میں وہ ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں (3) ہرگز نہیں، جلد انہیں معلوم ہوجائیگا (4) ہاں، یقیناً، انہیں جلد معلوم ہوجائیگا (5) کیا ہم نے زمین کو ایک فرش نہیں بنایا؟ (6) اور پہاڑوں کو میخوں کی طرح گاڑ دیا (7) اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا (یعنی نر و مادہ) پیدا کیا (8) اور ہم نے تمہاری نیند کو سکون کا باعث بنایا (9) اور ہم نے رات کو لباس (یعنی پردہ پوش) بنایا (10) اور ہم نے دن کو روزی کمانے کا وقت بنایا (11) اور ہم نے تمہارے اوپر سات (آسمان) بنادیئے ہیں (12) اور ہم نے ایک چمکتا ہوا چراغ (یعنی سورج) بنایا (13) اور ہم نے بادلوں سے موسلا دھار بارش برسائی (14) تا کہ اس سے ہم اناج اور سبزی اگائیں (15) اور گھنے باغات بھی (16) بیشک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے (17) جس دن صور پھونکا جائیگا تو تم فوج در فوج نکل آؤ گے (18) اور آسمان کھول دیا جائیگا تو اس میں کئی دروازے ہونگے (19) اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ چمکتی ریت بن جائیں گے (20) جہنم یقیناً ایک گھات (کی جگہ) ہے

(21) جو سرکشوں کا ٹھکانہ ہے (22) جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے (23) نہ وہ اس میں ٹھنڈک کا مزا چکھیں گے اور نہ کسی پینے کی چیز کا (24) بس گرم پانی اور بہتی پیپ ہوگی (25) (یہ انکی بداعمالیوں کا) پورا پورا بدلہ ہوگا (26) وہ روز حساب پر یقین نہیں رکھتے تھے (27) اور بے باکی سے ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے (28) اور ہم نے ساری چیزیں ایک کتاب میں ریکارڈ کر رکھی تھیں (29) (اور کہا جائیگا) اب تم مزا چکھو، ہم تمہارا عذاب بڑھاتے ہی رہیں گے (30) بیشک اللہ سے ڈرنے والوں کیلیئے کامیابی ہے (31) باغات اور انگور ہیں (32) نوجوان اور ہم عمر عورتیں ہیں (33) اور چھلکتے ہوئے جام ہیں (34) وہاں (اہل جنت) نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ (35) یہ سب کچھ آپکے رب کی طرف سے انکے نیک اعمال کا بدلہ ہوگا جو کافی انعام ہوگا (36) جو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب چیزوں کا رب ہے، بڑا مہربان ہے (اس دن) اس سے بات کرنے کی انہیں جرات نہیں ہوگی (37) جس دن جبرائیل اور باقی سب فرشتے صفیں باندھ کر کھڑے ہونگے، رحمٰن سے وہی بات کر سکے گا جسے وہ خود اجازت دے اور جو درست بات کہے (38) اس دن کا آنا برحق ہے اب جو چاہے اپنے رب کے پاس (نیک اعمال کر کے جنت میں) ٹھکانہ بنالے (39) بیشک ہم نے تمہیں عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے، جس دن ہر آدمی اپنے اعمال کو دیکھے گا جو اس نے آگے بھیج دیا تھا، اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہوجاتا (40)

﴿سورۃ النزعٰت﴾ سورۃ نمبر (79)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ان (فرشتوں) کی قسم جو (کافر کے جسم میں) ڈوب کر (روح) کو سختی سے نکالتے ہیں (1) اور ان (فرشتوں) کی قسم جو (مومن کی روح کو) نرمی سے نکالتے ہیں (2) اور ان (فرشتوں) کی قسم جو (آسمانوں اور زمین میں) تیرتے پھرتے ہیں (3) پھر ان (فرشتوں) کی قسم جو (حکم الٰہی کی تعمیل میں) دوڑ کر آگے نکل جانے کی کوشش کرتے ہیں (4) پھر ان (فرشتوں) کی قسم جو کسی حکم کی تدبیر کرنے والے ہیں (5) (تم ضرور اٹھائے جاؤ گے) جس دن کانپنے والی (زمین) کانپنے لگے گی (6) اور پھر زلزلے کا

جھٹکا آپڑیگا(7)دل اس دن کانپ رہے ہونگے(8)انکی آنکھیں جھکی ہوئی ہونگی
(9)وہ(کفار) کہتے ہیں: کیا ہم(دوبارہ زندہ کرکے) پہلی حالت میں لوٹائے
جائینگے؟ (10)جبکہ ہم بوسیدہ ہڈیاں بن جائینگے؟(11) کہتے ہیں: پھرتو یہ لوٹنا
نقصان دہ ہے(12)وہ بس ایک گرج دار آواز ہوگی(13)پھر وہ یکدم ایک میدان
میں آموجود ہونگے(14) کیا آپکو موسیٰ کے واقعہ کی خبر پہنچی ہے؟(15)جب طُویٰ
کی مقدس وادی میں انہیں انکے رب نے پکارا تھا(16) کہ فرعون کے پاس جاؤ، وہ
سرکش ہوگیا ہے(17)پھر اسے کہو: کیا تیرے لئے ممکن ہے کہ تو پاکیزگی اختیار کرے؟
(18)اور میں تجھے رب کی راہ دکھلاؤں تاکہ تو اس سے ڈرنے لگے(19) چنانچہ
(موسیٰ) نے اسے بڑی نشانی دکھلائی(20)مگر اس نے جھٹلا دی اور بات نہ مانی(21)
پھر لوٹ گیا اور(فساد پھیلانے کی) تدبیریں کرنے لگا(22)اس نے لوگوں کو اکٹھا
کیا اور پکارا(23) کہنے لگا ”میں ہی تمہارا اونچا رب ہوں(24)چنانچہ اللہ نے اسے
آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا(25)اس واقعہ میں سامان عبرت ہے اس شخص
کیلئے جو ڈرتا ہے(26) کیا تمہیں پیدا کرنا مشکل کام ہے یا آسمان کو؟ جسے اللہ نے بنایا
ہے(27)اسکی چھت کو بلند کیا پھر اس میں توازن قائم کیا(28)اور اسکی رات کو تاریک
کر دیا اور دن کو دھوپ نکالی(29)اور اسکے بعد زمین کو بچھا دیا(30)اس میں سے
پانی اور چارہ نکالا(31)اور پہاڑوں کو خوب جما دیا(32) یہ سب کچھ تمہارے اور
تمہارے جانوروں کے فائدے کیلئے ہیں(33)پھر جب وہ عظیم آفت (قیامت)
آ جائیگی(34)تو اس دن انسان (دنیا میں) اپنے کئے کو یاد کریگا(35)اور جہنم کو
دیکھنے والے کے سامنے لایا جائیگا(36)سو جس نے سرکشی کی(37)اور دنیا کی زندگی
کو ترجیح دی(38)تو جہنم ہی اس کا ٹھکانہ ہوگا(39)لیکن جو اپنے رب کے حضور
(جوابدہی کیلئے) کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور اپنے آپ کو خواہش نفس سے روکے رکھا
(40) تو جنت ہی اس کا ٹھکانہ ہوگا(41) (کفار آپ سے) قیامت کے متعلق
پوچھتے ہیں کہ کب قائم ہوگی؟(42)اسکے بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق ہے(43)
اسکی خبر تو صرف آپکے رب کو ہے(44) آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں، (ان لوگوں

کو) جو اس(روز قیامت) سے ڈر جائے(45)جب وہ اسے دیکھیں گے تو انہیں
معلوم ہوگا وہ گویا(دنیا میں) صرف ایک شام یا صرف ایک صبح رہے تھے(46)

﴿سورة عبس﴾ سورة نمبر(80)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(اے نبی) ترش رو ہوئے اور(انہوں نے عبداللہ بن ام مکتوم سے) بے رخی کی(1)
کہ انکے پاس ایک اندھا(عبداللہ بن ام مکتوم) آیا(2)اور آپکو کیا معلوم شاید اسکی
اصلاح ہوجاتی(3)یا نصیحت کی بات سنتا تو نصیحت اسے فائدہ دیتی(4)لیکن جو شخص
(ایمان لانے میں) بے پرواہ ہوتا ہے(5)تو آپ(ان مشرکوں کو دین سکھانے کے)
پیچھے پڑے ہوئے ہیں(6) حالانکہ اگر وہ نہیں سنورتے تو آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں
(7)اور جو شخص(عبداللہ بن ام مکتوم) آپکے پاس دوڑتا ہوا آتا ہے(8)اور اپنے رب
سے ڈرتا ہے(9)تو آپ اس سے غفلت برتتے ہیں(10)ایسا ہرگز نہیں چاہیے بیشک
یہ(قرآن) تو ایک نصیحت ہے(11)جو چاہے اسے یاد کرلے(12)وہ قابل احترام
صحیفوں میں ہے(13)وہ(صحیفے) جو بلند مقام پر ہیں، اور پاکیزہ ہیں(14)وہ ایسے
لکھنے والے(فرشتوں کے) ہاتھوں میں ہیں(15)جو معزز اور نیک ہیں(16)لعنت
ہو انسان پر وہ کیسا منکر حق ہے؟(17)اللہ نے اسے کس چیز سے پیدا کیا(18)نطفہ
سے، اللہ نے اسے پیدا کیا پھر اسکی تقدیر مقرر کی(19)پھر اس کیلئے(ماں کے رحم سے
نکلنے کے) راستے کو آسان بنایا(20)پھر اسے موت دی اور اسے قبر میں پہنچا دیا(21)
پھر جب وہ چاہے گا اسے دوبارہ زندہ اٹھائے گا(22)ہرگز نہیں، اس نے وہ ذمہ داری
پوری نہیں کی جس کا اللہ نے اسے حکم دیا تھا(23)انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے کھانے کی
طرف دیکھے(24)ہم نے پانی برسایا(25)پھر عجیب طرح سے زمین کو پھاڑا(26)
تو اس میں سے ہم نے اناج بھی اگایا(27)اور انگور بھی اور ترکاریاں(28)اور
زیتون اور کھجور(29)اور گھنے باغات(30)اور پھل اور چارہ اُگائے(31)یہ
سب تمہارے اور تمہارے مویشیوں کیلئے سامان حیات ہے(32)پھر جب کانوں کو
بہرا کر دینے والا(صور) برپا ہوجائیگا(33)تو آدمی اس دن اپنے بھائی سے بھاگے

گا(34)اوراپنی ماں اوراپنے باپ سے(بھاگے گا)(35)اوراپنی بیوی اور بیٹوں
سے(بھی بھاگے گا)(36)اس دن ہر شخص کی ایسی حالت ہوگی جو اسے(دوسرں
سے)بے خبر کردیگا(37)اس دن کچھ چہرے چمک دمک رہے ہونگے(38)ہنستے
ہوئے خوش وخرم(39)اور کچھ چہروں پر اس دن غبار پڑی ہوگی(40)اور سیاہی چھا
رہی ہوگی(41)یہ وہ لوگ ہونگے جو کافر اور بدکار ہیں(42)

﴿سورۃ التکویر﴾ سورۃ نمبر(81)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

جب سورج لپیٹ لیا جائیگا(1)اورستارے بے نور ہو جائینگے(2)اور پہاڑ چلائے
جائینگے(3)اوردس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں،اپنے حال پر چھوڑ دی جائیں گی(4)اور جنگلی
جانور اکٹھے کردیئے جائینگے(5)اور سمندر بھڑکائے جائینگے(6)اور جانیں جسموں سے
ملادی جائیں گی(7)اور زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائیگا(8)کہ وہ کس جرم میں ماری
گئی تھی؟(9)اور جب اعمال نامے کھولے جائینگے(10)اور آسمانوں کی کھال اتاردی
جائیگی(11)اور دوزخ بھڑکائی جائیگی(12)اور جنت قریب لے آئی جائیگی(13)
(اس وقت)ہر شخص جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے(14)میں پیچھے ہٹ جانے
والے ستاروں کی قسم کھاتا ہوں(15)جو سیدھے چلتے چلتے غائب ہوجاتے ہیں(16)
اور رات کی جب اسکی تاریکی چھانے لگے(17)اور صبح کی جب وہ سانس لے(18)
کہ یہ ایک معزز رسول کا قول ہے(19)جو بڑا طاقتور اور صاحب عرش کے ہاں بڑے
رتبے والا ہے(20)وہاں اس کا حکم مانا جاتا ہے،بااعتماد ہے(21)اور(اے کفار مکہ)
تمہارا صاحب مجنون نہیں ہے(22)اوراس نے اس(جبریل)کو روشن افق پر دیکھا
ہے(23)اور وہ غیب کی باتوں کو(لوگوں تک)پہنچانے میں بخیل نہیں ہے(24)اور نہ
یہ(قرآن)کسی شیطان مردود کا قول ہے(25)پھر تم کہاں جارہے ہو؟(26)یہ تو
سارے جہان والوں کیلئے ایک نصیحت ہے(27)تم میں سے جو بھی سیدھا چلنا چاہتا ہو
(28)اور تم چاہ نہیں سکتے مگر وہی سب کچھ جو اللہ رب العالمین چاہتا ہو(29)

☆☆☆☆☆☆

﴿سورۃ الانفطار﴾ سورۃ نمبر(82)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے،

جب آسمان پھٹ جائیگا(1)اورستارے(ٹوٹ کر)بکھر پڑیں گے(2)اور سمندر پھاڑ
دیئے جائینگے(3)اور قبریں زیروزبر کردی جائینگی(4)(اس دن)ہر شخص جان لے گا
کہ اس نے آگے کیا(عمل)بھیجا اور پیچھے کیا چھوڑا(5)اے انسان! تجھے اپنے رب
کریم سے کس چیز نے دھوکے میں ڈالے رکھا؟(6)جس نے تجھے پیدا کیا پھر درست
کیا پھر متوازن(انسان)بنایا(7)(اور)جس شکل میں بھی چاہا تیرے جسم کی ترکیب
کی(8)کوئی نہیں بلکہ تم تو روز جزا کو جھٹلاتے ہو(9)حالانکہ تم پر نگران(فرشتے)مقرر
ہیں(10)جو معزز ہیں اعمال لکھنے والے(11)وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو(12)
یقیناً نیک لوگ(جنت کی)نعمتوں میں ہونگے(13)اور یقیناً بدکردار جہنم میں(14)
وہ قیامت کے دن اس میں داخل ہونگے(15)اور جہنم سے غائب نہ رہ سکیں گے(16)
اور آپ کیا جانیں کہ قیامت کا دن کیا ہے(17)پھر ہاں،آپ کیا جانیں کہ قیامت کا
دن کیا ہے(18)جس دن کوئی کسی دوسرے کیلئے کچھ بھی نہ کرسکے گا اور اس دن حکم
صرف اللہ کا چلے گا(19)

﴿سورۃ المطففین﴾ سورۃ نمبر(83)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے،

ہلاکت وبربادی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے(1)کہ جب(خود)لوگوں
سے ماپ کرلیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں(2)اور جب دوسروں کو ماپ کر یا تول کر دیتے
ہیں تو گھٹا دیتے ہیں(3)کیا وہ خیال نہیں کرتے کہ وہ(دوبارہ زندہ کرکے)اٹھائے
جانے والے ہیں(4)ایک بڑے دن کیلئے(5)جب سب لوگ اپنے رب کے حضور
کھڑے ہونگے(6)ہرگز نہیں،بدکردار لوگوں کے اعمال نامے قید خانے کے دفتر میں
ہونگے(7)اور آپ کیا جانیں کہ وہ قید خانے کا دفتر کیا ہے(8)ایک کتاب ہے لکھی
ہوئی(9)اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے(10)جو یوم جزا کو جھٹلاتے ہیں
(11)اور ایسے صرف وہی(شخص)جھٹلاتا ہے،جو حد سے بڑھنے والا گنہگار ہے(12)

اور جب اس پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کے قصے ہیں
(13) ہرگز یہ بات نہیں بلکہ ان لوگوں کے دلوں پر انکے برے اعمال کا زنگ لگ گیا ہے
(14) یقیناً ایسے لوگ اس دن اپنے رب (کے دیدار سے) محروم رکھے جائینگے (15)
پھر یقیناً یہ جہنم میں گرنے والے ہیں (16) پھر (انہیں) کہا جائیگا: یہی (جہنم) وہ چیز
ہے جسے تم جھٹلاتے تھے (17) ہرگز نہیں نیک لوگوں کا اعمال نامہ بلند پایہ لوگوں کے دفتر
میں ہے (18) اور آپ کیا جانیں کہ بلند پایہ لوگوں کا دفتر کیا ہے (19) وہ ایک کتاب
ہے لکھی ہوئی (20) جسکے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں (21) بلاشبہ نیک
لوگ (جنت کی) نعمتوں میں ہونگے (22) تختوں پر بیٹھے نظارہ کرینگے (23) آپ
انکے چہروں پر خوشحالی کی رونق معلوم کرینگے (24) انہیں سر بمہر خالص شراب پلائی
جائیگی (25) جس پر مشک کی مہر ہوگی، پس سبقت کرنے والوں کو (ان نعمتوں کے
حصول کیلئے) سبقت کرنی چاہیے (26) اور اس شراب میں تسنیم کی آمیزش ہوگی (27)
یہ ایک چشمہ ہے جس سے مقرب لوگ پئیں گے (28) مجرم لوگ (دنیا میں) ایمانداروں
پر ہنسا کرتے تھے (29) اور جب انکے پاس سے گزرتے تو ایک دوسرے کو آنکھیں مار کر
اشارے کرتے (30) اور اپنے گھروں کو لوٹتے تو ان کا مزاق اڑاتے ہوئے واپس
جاتے (31) اور جب اہل ایمان کو دیکھتے تو کہا کرتے کہ یقیناً یہی لوگ گمراہ ہوگئے
ہیں (32) حالانکہ وہ (کفار) ان (مومنوں) پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے (33)
سو آج ایماندار کافروں پر ہنس رہے ہونگے (34) تختوں پر بیٹھے (ان کافروں کا حال)
دیکھیں گے (35) یقیناً آج کافروں کو انکے کرتوتوں کا پورا پورا بدلہ مل گیا (36)

﴿سورة الانشقاق﴾ سورة نمبر (84)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

جب آسمان پھٹ جائیگا (1) اور وہ (آسمان) اپنے رب کا حکم مان لے گا اور یہی اس کا
حق ہے (2) اور جب زمین پھیلا دی جائیگی (3) اور جو اس میں ہے، باہر پھینک دیگی
اور خالی ہوجائیگی (4) اور (یہ زمین) اپنے رب کا حکم مان لے گی اور یہی اس کا حق ہے
(5) اے انسان! تو اپنے رب سے ملنے تک یہ کوشش اور تمام کام اور محنتیں کرکے اس

سے ملاقات کرنیوالا ہے (6) پھر (اس وقت) جس کا نامہ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں
دیا جائیگا (7) تو اس سے جلد ہی آسان سا حساب لے لیا جائیگا (8) اور وہ خوشی خوشی
اپنے اہل خانہ کی طرف لوٹ جائیگا (9) رہا وہ شخص جس کا اعمال نامہ اسکے پیٹھ پیچھے سے
دیا جائیگا (10) تو وہ ہلاکت کو پکارے گا (11) اور بھڑکتی ہوئی آگ میں جا پڑے گا
(12) بلاشبہ وہ (دنیا میں) اپنے اہل خانہ میں بڑا خوش تھا (13) اس نے سمجھا تھا کہ وہ
قطعاً (ہمارے پاس) لوٹ کر نہ آئیگا (14) کیوں نہیں! اس کا رب تو اسے دیکھ رہا تھا
(15) پس میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں (16) اور رات کی اور ان چیزوں کی
جنہیں وہ سمیٹ لیتی ہے (17) اور چاند کی جب وہ بھر جاتا ہے (18) یقیناً (قیامت
کے دن) تم ایک حالت سے اگلی حالت کو چڑھتے چلے جاؤ گے (19) پھر انہیں کیا ہوگیا
ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے (20) اور جب ان پر قرآن پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے
(21) بلکہ کافر لوگ تو (الٹا) جھٹلاتے ہیں (22) اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ دلوں
میں سنبھالے ہوئے ہیں (23) لہذا انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے
(24) البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کیلئے اجر ہے جو کبھی
منقطع نہ ہوگا (25)

﴿سورة البروج﴾ سورة نمبر (85)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

برجوں والے آسمان کی قسم (1) اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے (2) اور دیکھنے
والے کی اور دیکھی جانے والی چیز کی (3) کہ خندقوں والے ہلاک ہوگئے (4) وہ ایک
آگ تھی ایندھن والی (5) جسکے کنارے وہ (کافر بیٹھے اہل ایمان کے جلنے کا تماشہ)
دیکھ رہے تھے (6) اور جو کچھ وہ ایمان والوں سے کر رہے تھے اسے سامنے دیکھ رہے
تھے (7) اور انہیں مومنوں سے دشمنی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے جو ہر چیز پر غالب
اور تمام تعریفوں کے لائق ہے (8) جسکی آسمانوں اور زمین پر حکومت ہے اور اللہ ہر چیز
پر نگاہ رکھے ہوئے ہے (9) پھر جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں پر ظلم وستم ڈھایا
پھر توبہ (بھی) نہ کی، ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے ایسا عذاب ہے جو جلا کر رکھ

دے گا(10) بلاشبہ جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے نیک عمل کئے ان کیلئے باغ
ہونگے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہی بڑی کامیابی ہے(11) آپکے رب کی گرفت
یقیناً بڑی سخت ہے(12) وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کریگا(13) اور
بڑا بخشنے والا ہے محبت کرنیوالا ہے(14) عرش کا مالک ہے بڑی شان والا ہے
(15) وہ جو چاہتا ہے کرگزرتا ہے(16) کیا آپکے پاس لشکروں کی خبر بھی پہنچی(17)
(یعنی) فرعون اور ثمود (کے لشکروں کی) (18) بلکہ کافر تو جھٹلانے میں لگے ہوئے
ہیں(19) حالانکہ اللہ انہیں ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے(20) بلکہ یہ (قرآن)
بلند پایہ ہے(21) جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے(22)

﴿سورة الطارق﴾ سورة نمبر(86)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی(1) اور آپ کیا جانیں کہ رات کو آنے والا
کیا ہے(2) وہ چمکدار ستارہ ہے(3) کہ کوئی جان ایسی نہیں جس پر ایک محافظ (فرشتہ)
مقرر نہ ہو(4) لہٰذا انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے(5) وہ اچھل
کر نکلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے(6) جو پشت اور چھاتی کی ہڈیوں کے درمیان
سے نکلتا ہے(7) یقیناً اللہ اسے لوٹانے (یعنی دوبارہ پیدا کرنے) پر قادر ہے(8) جس
دن چھپی باتوں کی جانچ پڑتال کی جائیگی(9) تو انسان کے پاس کوئی نہ اپنا زور ہوگا اور
نہ کوئی اسکی مدد کرنیوالا ہوگا(10) قسم ہے آسمان کی جو بار بار بارش برساتا ہے(11)
اور زمین کی جو پھٹ جاتی ہے(12) بیشک یہ (قرآن) البتہ دوٹوک فیصلہ کرنیوالا کلام
ہے(13) یہ (قرآن) کوئی ہنسی مذاق نہیں (اور بے فائدہ) بات نہیں(14) البتہ یہ
(کافر) لوگ سازش کرنے میں لگے ہیں(15) اور میں بھی ایک چال چل رہا ہوں
(15) پس آپ تھوڑے دنوں کیلئے ان کافروں کو انکے حال پر چھوڑ دیجئے(17)

﴿سورة الاعلیٰ﴾ سورة نمبر(87)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(اے نبی) اپنے رب کے نام کی تسبیح کیجئے جو اعلیٰ ہے(1) جس نے پیدا کیا پھر اسے

درست کیا(2) اور جس نے اسکی تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی(3) اور جس نے چارہ پیدا کیا
(4) پھر اسے خشک اور سیاہ بنایا(5) ہم آپکو (قرآن) پڑھا دینگے پھر آپ بھولیں گے
نہیں(6) مگر جو اللہ چاہے گا وہ تو بیشک ظاہر کو بھی جانتا ہے اور پوشیدہ کو بھی(7) اور
ہم آپکو (دین میں) آسان طریقہ کی سہولت دینگے(8) پس آپ نصیحت کیجئے اگر
نصیحت نفع دے(9) جو (آدمی اللہ سے) ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرلے گا(10)
اور بد بخت الگ رہیگا(11) اور بڑی آگ میں داخل ہوگا(12) پھر اس میں نہ وہ
مرے گا اور نہ زندہ رہیگا(13) یقیناً وہ شخص کامیاب ہوگا جو (کفر و شرک سے) پاک ہو
گیا(14) اور اپنے رب کا نام لیتا رہا، پھر نماز ادا کی(15) بلکہ تم تو دنیا کی زندگی کو ترجیح
دیتے ہو(16) حالانکہ آخرت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے(17) یہی بات پہلے
صحیفوں میں (لکھی گئی تھی)(18) (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں(19)

﴿سورة الغاشية﴾ سورة نمبر(88)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(اے نبی) آپکو اس قیامت کی خبر پہنچ چکی ہے جس کی ہولناکی ہر چیز کو ڈھانپ لے گی
(1) اس دن کچھ چہرے ذلت و رسوائی کے مارے جھکے ہونگے(2) سخت محنت میں
مبتلا تھکے ماندے ہونگے(3) دہکتی آگ میں داخل ہونگے(4) انہیں کھولتے ہوئے
پانی کے چشمے سے پینے کو دیا جائیگا(5) ان کیلئے سوائے کانٹے دار درختوں کے اور کچھ
کھانا نہ ہوگا(6) جو نہ موٹا کریگا نہ بھوک دور کریگا(7) بہت سے چہرے اس دن
تروتازہ ہونگے(8) اپنی کارکردگی پر خوش ہونگے(9) بلند و بالا جنتوں میں ہونگے
(10) جہاں وہ کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے(11) جہاں بہتا ہوا چشمہ ہوگا(12) اور
اس میں اونچے رکھے ہوئے تخت ہونگے(13) اور پیالے قرینے سے رکھے ہونگے
(14) گاؤ تکیے قطار میں لگے ہونگے(15) اور مخملی فرش بچھے ہونگے(16) کیا وہ
اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح پیدا کیا گیا(17) اور وہ آسمان کی طرف نہیں
دیکھتے کے کس طرح اوپر اٹھا دیا گیا ہے(18) اور پہاڑوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ
کیسے نصب کئے گئے ہیں(19) اور زمین کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے بچھائی گئی ہے

(20) بس آپ نصیحت کرتے رہو آپ تو بس نصیحت کرنے والے ہی ہیں (21) آپ
ان پر محاسب نہیں ہیں (یعنی انکا حساب اللہ کے ذمہ ہے) (22) البتہ جو شخص منہ
موڑے گا اور کفر کریگا (23) تو اللہ اسے بہت بڑی سزا دیگا (24) بلا شبہ انہیں ہماری
طرف ہی واپس آنا ہے (25) پھر انکا حساب لینا ہمارے ہی ذمہ ہے (26)

﴿سورۃ الفجر﴾ سورۃ نمبر (89)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فجر کے وقت کی قسم (1) اور (ذی الحجہ کی ابتدائی) دس راتوں کی قسم (2) اور ہر جوڑے
اور مخلوق کے فرد کی قسم (3) اور رات کی قسم جب وہ گزر رہی ہوتی ہے (4) ان باتوں
میں اہل عقل کیلئے ضرور ایک بھاری قسم ہے (5) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپکے رب
نے (قوم) عاد کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا (6) اونچے ستونوں والے ارم (یعنی قوم عاد
کے دادا) کے ساتھ (7) جس کی مانند (کوئی دوسری طاقتور قوم) پیدا نہیں کی گئی (8)
اور (قوم) ثمود کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا جنہوں نے وادی میں چٹانیں تراشی تھیں (اور
اس سے خوبصورت گھر بناتے تھے) (9) اور میخوں والے فرعون (یعنی جسے قتل کرنا
چاہتا اسکے دونوں ہاتھوں اور پاؤں میں لوہے کی کھونٹیاں ٹھونک دیتا تھا پھر اسے قتل کر
دیتا تھا) کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا (10) اور جنہوں نے بہت سے شہروں میں سرکشی کی
(11) اور ان میں بہت فساد مچا دیا (12) تو اللہ نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا (13)
بلا شبہ آپ کا رب تو گھات لگائے ہوئے ہے (14) مگر انسان کا یہ حال ہے کہ جب
اس کا رب اسے آزمائش میں ڈالتا ہے اور اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ
میرے رب نے مجھے عزت بخشی (15) اور جب اسے آزمائش میں ڈال کر اس کا رزق
تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل ورسوا کر دیا (16) ایسا ہرگز نہیں
بلکہ (بات یہ ہے کہ) تم لوگ یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے (17) اور نہ مسکین کو
کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو (18) اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو
(19) اور مال سے بہت زیادہ محبت کرتے ہو (20) ہرگز ہرگز نہیں جب زمین پے در
پے جھٹکوں سے صاف فرش بنا دی جائیگی (21) اور آپ کا رب آئیگا اس حال میں کہ

فرشتے صف بستہ کھڑے ہونگے (22) اور جہنم اس دن سامنے لائی جائیگی اس دن
انسان نصیحت تو قبول کریگا مگر اس وقت اسے نصیحت سے کیا حاصل ہوگا (23) کہے گا:
کاش! میں نے اپنی اس زندگی کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا (24) پھر اس دن اللہ اسے ایسا
عذاب دیگا جیسا کوئی بھی نہیں دے سکتا (25) اور ایسی گرفت کریگا جیسی کوئی بھی نہیں کر
سکتا (26) اے اطمینان پانے والی روح (27) اپنے رب کی طرف لوٹ چل تو اس
سے راضی وہ تجھ سے راضی (28) تو میرے (نیک) بندوں میں شامل ہو جا (29) اور
میری جنت میں داخل ہو جا (30)

﴿سورۃ البلد﴾ سورۃ نمبر (90)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں (1) اور تیرے لئے اس شہر میں لڑائی حلال
ہونیوالی ہے (2) اور والد (آدم) اور اسکی اولاد کی قسم (3) یقیناً ہم نے انسان کو سختی
جھیلتے رہنے والا پیدا کیا ہے (4) کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ کوئی اس پر قطعاً قابو نہ پا سکے گا (5)
(لوگوں کے سامنے فخریہ) کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال اڑا دیا (6) کیا یہ سمجھتا ہے
اسے کسی نے نہیں دیکھا (7) کیا ہم نے اسکی دو آنکھیں نہیں بنائیں (8) اور زبان اور
دو ہونٹ بھی (9) اور ہم نے اس کو دونوں راستے (نیکی اور بدی کے) دکھلا دیئے (10)
مگر اس نے دشوار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہ کی (11) اور آپ کیا جانیں کہ وہ دشوار
گھاٹی کیا ہے (12) وہ ہے کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا (13) یا فاقہ کے دنوں میں
کھانا کھلانا (14) کسی رشتہ دار اور یتیم کو (15) یا مٹی میں پڑے کسی مسکین کو (16)
پھر وہ ان میں سے ہو جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو (راہ حق میں) صبر
اور رحم دلی کی نصیحت کی (17) یہی لوگ (روز قیامت) دائیں جانب والے ہونگے
(18) اور جنہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا وہی لوگ بائیں جانب والے ہیں
(19) ان کیلئے آگ ہے ہر طرف سے بند (20)

﴿سورۃ الشمس﴾ سورۃ نمبر (91)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سورج کی اوراسکی دھوپ کی قسم (1) اور چاند کی جب وہ (سورج کے) بعد نکلتا ہے (2)
اوردن کی جب وہ (سورج کو) نمایاں کردے (3) اور رات کی قسم جب وہ (سورج کو)
چھپالیتی ہے (4) اور آسمان کی اوراس ذات کی قسم جس نے اسے بنایا (5) اور زمین کی
اوراس ذات کی قسم جس نے اسے بچھایا (6) اور نفس کی اوراس ذات کی قسم جس نے
اسے درست کر کے ٹھیک بنایا (7) پھر سمجھ دی اس کو برائی کی اور بچ کر چلنے کی (8) یقیناً وہ
شخص کامیاب ہوگا جس نے اپنے نفس کو گناہوں سے پاک کیا (9) اور یقیناً وہ شخص
گھاٹے میں پڑگیا جس نے اسے گناہوں تلے دبادیا (10) (قوم) ثمود نے اپنی
سرکشی کی بنا پر (صالح کو) جھٹلایا (11) جبکہ ان کا سب سے بڑا بدبخت (قدار بن
سالف) اٹھ کھڑا ہوا (12) توان سے اللہ کے رسول (یعنی صالح) نے انہیں کہا تم
لوگ اللہ کی اونٹنی کو نہ چھیڑو اور پانی پینے کی باری سے اسے نہ روکو (13) انہوں نے
رسول کو جھٹلایا اور اونٹنی ذبح کرڈالی تو انکے رب نے انکے گناہ کی پاداش میں آفت نازل
کی کہ انہیں زمین بوس کردیا (14) اور (اللہ) ایسی تباہی کے انجام سے ڈرتا نہیں (15)

﴿سورة الیل﴾ سورة نمبر (92)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رات کی قسم جب وہ چھاجائے (1) اوردن کی جبکہ وہ روشن ہو (2) اوراس ذات کی جس
نے نراور مادہ پیدا کئے (3) بیشک تمہاری کوششیں مختلف ہوتی ہیں (4) پس جس نے
(اللہ کی راہ میں اپنا مال) دیا اور تقویٰ اختیار کیا (5) اور بھلی باتوں کی تصدیق کی (6) تو
ہم اسے آسان راہ پر چلنے کی سہولت دینگے (7) اور جس نے کنجوسی کی اور (اللہ سے)
بے پرواہ بنا رہا (8) اور بھلائی کو جھٹلایا (9) تو ہم اسے تنگی کی راہ پر چلنے کی سہولت دینگے
(10) اور جب وہ (جہنم کے) گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال اسکے کسی کام نہ آئیگا
(11) بلاشبہ راہ دکھلانا ہمارے ذمے ہے (12) اور آخرت اور دنیا کے مالک ہم ہی
ہیں (13) پس لوگو! میں نے تمہیں بھڑتی آگ سے ڈرادیا ہے (14) اس میں وہی
گرے گا جو بڑا بدبخت ہوگا (15) جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (16) اور جو بڑا
پرہیزگار ہوگا اسے اس سے دور رکھا جائیگا (17) جو شخص اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا

ہے تاکہ اپنے نفس کو پاک کرے (18) اس پر کسی کا کوئی احسان نہ تھا جس کا وہ بدلہ
چکاتا (19) بلکہ اس نے تو محض اپنے رب بزرگ وبلند کی رضا کیلئے (مال خرچ کیا)
(20) اور جلد ہی وہ (آدمی جنت میں اللہ کی نعمتوں کو دیکھ کر) خوش ہوجائیگا (21)

﴿سورة الضحیٰ﴾ سورة نمبر (93)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قسم ہے چاشت کے وقت کی (1) اور قسم ہے رات کی جب تاریکی گہری ہوجاتی ہے
(2) (اے نبی) آپکے رب نے نہ آپکو چھوڑا اور نہ ناراض ہوا (3) اور یقیناً آخرت
آپ کیلئے دنیا سے بہتر ہے (4) اور آپ کا رب جلد ہی آپ کو اتنا کچھ عطا کردیگا کہ
آپ خوش ہوجائینگے (5) کیا اس نے آپکو یتیم نہ پایا پھر ٹھکانہ فراہم کیا (6) اوراس
نے آپکو راہ سے بھولا ہوا پایا تو ہدایت دی (7) اوراس نے آپکو فقیر محتاج پایا تو مالدار
کردیا (8) لہٰذا کسی یتیم پر سختی نہ کیجئے (9) اور آپ مانگنے والوں کو نہ جھڑکئے (10) اور
آپ اپنے رب کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہیے (11)

﴿سورة الم نشرح﴾ سورة نمبر (94)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

کیا ہم نے (اسلام کیلئے) آپ کا سینہ نہیں کھول دیا (1) اور ہم نے آپکے دل سے وہ
بوجھ اتار دیا (2) جو آپکی کمر توڑ رہا تھا (3) اور آپ کیلئے آپ کا ذکر بلند کیا (4) بلاشبہ ہر
مشکل کے ساتھ آسانی ہے (5) بیشک ہر مشکل کام کے ساتھ آسانی ہے (6) جب
آپ فارغ ہوں تو (عبادت کی) مشقت میں لگ جائیں (7) اور اپنے رب کی طرف
راغب ہوں (8)

﴿سورة التین﴾ سورة نمبر (95)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی (1) اور قسم ہے طور سینا کی (2) اوراس پُر امن شہر (مکہ)
کی (3) یقیناً ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا ہے (4) پھر (جنہوں نے
انکار کیا ان کو) ہم نے نیچوں سے نیچے درجے کی مخلوق میں لوٹا دیا (5) سوائے ان لوگوں

کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے، ان کیلئے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے(6) (پس
اے انسان) یہ سب باتیں جاننے کے بعد کونسی چیز تمہیں روزِ جزا کے دن کو جھٹلانے کی
دعوت دیتی ہے(7) کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا نہیں(8)

﴿سورۃ العلق﴾ سورۃ نمبر(96)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اپنے رب کے نام سے پڑھیئے جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا ہے(1) (اور) انسان کو
خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا(2) پڑھیئے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے(3) جس نے
قلم کے ذریعے سے علم سکھایا(4) انسان کو وہ سکھلا دیا جو نہیں جانتا تھا(5) ہر گز ایسا
نہیں چاہیے کہ انسان سرکش بن جاتا ہے(6) جب دیکھتا ہے کہ وہ دولت مند ہو گیا
ہے(7) یقیناً اسے اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے(8) کیا تم نے اس (ابوجہل کو) دیکھا
جو منع کرتا ہے(9) اس بندے (یعنی محمدؐ) کو جبکہ وہ نماز ادا کرتا ہے(10) ذرا سوچو تو،
اگر وہ ہدایت پر ہو(11) یا پرہیز گاری کا حکم دیتا ہو(12) ذرا سوچو (وہ) جھٹلاتا اور منہ
موڑتا ہو(13) کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے(14) یقیناً اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسکی
پیشانی کے بال سے پکڑ کر گھسیٹیں گے(15) پیشانی جو جھوٹی اور خطا کار ہے(16) سو
وہ اپنی مجلس والوں کو بلا لے(17) ہم عذاب کے فرشتے کو بلائیں گے(18) خبردار!
اس کا کہنا ہر گز نہیں ماننا اور سجدہ کر اور (اپنے رب کے) قریب ہو جایئے(19)

﴿سورۃ القدر﴾ سورۃ نمبر(97)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر (یعنی با عزت اور خیر و برکت والی رات) میں نازل کیا
(1) اور آپکو کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے(2) شب قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے(3)
اس میں (ہر کام) کے سرانجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور روح (جبرائیل)
اترتے ہیں(4) (وہ رات) سراسر سلامتی والی ہوتی ہے فجر کے طلوع ہونے تک(5)

﴿سورۃ البیّنۃ﴾ سورۃ نمبر(98)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو کافر تھے وہ (اپنے کفر سے) الگ ہونے والے نہ
تھے یہاں تک کہ انکے پاس روشن دلیل نہ آ جائے(1) اللہ کی طرف سے رسول جو انہیں
پاکیزہ صحیفے (قرآن) پڑھ کر سناتے ہیں(2) جن میں صحیح اور درست احکام ہیں(3)
اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں تفرقہ اس بات کے بعد پیدا ہوا جبکہ انکے پاس
واضح احکام آ چکے تھے(4) اور انہیں حکم تو یہی دیا گیا کہ خالص اللہ کی مکمل حاکمیت تسلیم
کرتے ہوئے اسکی عبادت کریں، پوری طرح یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا
کریں اور یہی درست دین ہے(5) اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر
کیا ہے وہ یقیناً جہنم کی آگ میں ہونگے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے، اور یہی لوگ
بدترین مخلوق ہیں(6) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے یہی لوگ بہترین
مخلوق ہیں(7) انکے رب کے ہاں ان کا بدلہ ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن کے نیچے
نہریں چلتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی
ہو گئے یہ ہے اس کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتا رہا(8)

﴿سورۃ الزلزال﴾ سورۃ نمبر(99)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

جب زمین پوری شدت سے ہلا دی جائیگی(1) اور وہ اپنے اندر کے سارے بوجھ نکال
دیگی(2) اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہو رہا ہے؟(3) اس روز وہ اپنی پوری خبریں بیان
کر دیگی(4) کیونکہ اسے آپکے رب کا حکم ہی یہی ہوگا(5) اس دن لوگ (قبروں سے
نکل کر) مختلف جماعتوں میں چل پڑیں گے تا کہ انہیں انکے اعمال دکھائے جائیں(6)
چنانچہ جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا(7) اور جس نے ذرہ بھر بدی کی
ہوگی وہ (بھی) اسے دیکھ لے گا(8)

﴿سورۃ العٰدیٰت﴾ سورۃ نمبر(100)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

گھوڑوں کی قسم جو (دشمن کی طرف تیزی کے ساتھ) ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں(1) پھر
(ان گھوڑوں کی قسم جو اپنے کھروں کی رگڑ سے) راہ کے پتھروں سے چنگاریاں نکالتے

ہیں(2) پھر(ان گھوڑوں کی قسم) جوصبح کے وقت دشمنوں پرحملہ کرتے ہیں(3) پھر جوغبار اڑاتے ہیں(4) پھراسی حالت میں وہ(دشمن کے)لشکر میں جا گھستے ہیں (5) بیشک انسان اپنے رب کا بڑاہی ناشکرا ہے(6) اوراس بات پر یقیناً وہ(خودبھی) گواہ ہے(7) اوروہ مال کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے (8) کیاوہ جانتا نہیں کہ جب قبروں سے سب کچھ نکال باہر کیا جائیگا(9) اور جو کچھ سینوں میں (راز) ہیں انہیں ظاہر کردیا جائیگا (10) بیشک اس دن ان (کے ظاہر وباطن تمام اعمال) سے خوب باخبر ہوگا(11)

﴿سورة القارعة﴾ سورة نمبر(101)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

کھڑکھڑانے والی (1) کیاہے وہ کھڑکھڑانے والی؟ (2) اورآپ کیاجانیں کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟(3) جس دن لوگ (میدان محشر میں) بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوجائینگے(4) اور پہاڑ ایسے ہوجائینگے جیسے مختلف رنگوں کی دھنکی ہوئی اون(5) پھرجسکے (نیک اعمال کے) پلڑے بھاری ہونگے(6) وہ تودل پسند عیش میں ہوگا(7) اورجسکے پلڑے ہلکے ہونگے (8) تواس کا ٹھکانہ حاویہ ہوگا(9) اورآپ کیا جانیں کہ وہ کیا چیز ہے؟(10) وہ آگ ہے بھڑکتی ہوئی(11)

﴿سورة التّکاثر﴾ سورة نمبر(102)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(لوگو) تمہیں کثرت(مال کی طلب) نے (اللہ کی یاد سے) غافل کررکھا ہے (1) یہاں تک کہ تم قبروں کو جاملتے ہو (2) ایساہرگزنہیں چاہیے، جلدتم جان لوگے (3) پھر ایساہرگزنہیں چاہیے، جلدہی تم جان لوگے (4) ایساہرگزنہیں ہونا چاہیے کاش! تم یقینی طور پر جان لیتے (5) کہ تمہیں ضرور جہنم کودیکھنا ہے(6) پھرتم جہنم کو بالکل یقینی طور پر دیکھ لوگے (7) پھراس دن ضرورتم سے نعمتوں کے بارے میں سوال ہوگا(8)

﴿سورة العصر﴾ سورة نمبر(103)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

زمانے کی قسم (1) بلاشبہ انسان گھاٹے میں ہے (2) سوائے ان لوگوں کے جوایمان

لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اورایک دوسرے کوحق کی تلقین اورصبر کی تاکید کرتے رہے(3)

﴿سورة الهمزة﴾ سورة نمبر(104)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

بڑی ہلاکت ہے ہر ایسے شخص کیلئے جو(دوسروں کے) عیب ٹٹولنے والا،غیبت کرنیوالا ہو(1) جس نے مال جمع کیا اور گن گن کررکھا(2) وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسکے پاس ہمیشہ(دنیا میں) رہیگا(3) ہرگزنہیں وہ یقیناً چکنا چور کرنے والی میں پھینکا جائیگا(4) اور آپ کیا جانیں کہ چکنا چور کرنے والی کیا ہے(5) اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی(6) جو دلوں پر چڑھتی چلی جائیگی(7) اوروہ آگ ان پر بندکردی جائیگی(8) (جبکہ وہ) اونچے ستونوں میں (گھرے ہونگے)(9)

﴿سورة الفیل﴾ سورة نمبر(105)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

کیا آپ نے دیکھانہیں کہ آپکے رب نے ہاتھی والوں سے کیسابرتاؤ کیا؟(1) کیااس نے (خانہ کعبہ پرحملہ کرنے والے) اس (ابرہہ) کی تدبیر کوناکام نہیں بنادیا تھا؟(2) اوران پر پرندوں کے غول بھیج دیئے(3) جوان پر پتھریلی مٹی کی کنکریاں برساتے تھے(4) پھرانہیں یوں بنادیا جیسے کھایا ہوا بھوسا ہو(5)

﴿سورة قریش﴾ سورة نمبر(106)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(ہم نے ابرہہ اوراسکی فوج کے ساتھ جوکچھ کیا) قریش کو مانوس بنانے کیلئے کیا(1) (جس کی وجہ سے) سردیوں اورگرمیوں میں (انکے قافلے امن وسکون کے ساتھ) سفر کرنے سے مانوس ہوگئے(2) لہٰذا انہیں چاہیے کہ اس گھر کے مالک کی (ہی) عبادت کریں(3) جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیااور (سفر کے دوران ابرہہ کے لشکر کے) خوف سے امن دیا(4)

﴿سورۃ الماعون﴾ سورۃ نمبر(107)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(اے نبی) بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے(1) وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے(2) اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب (بھی) نہیں دیتا(3) پھر ایسے نمازیوں کیلئے (بھی) ہلاکت ہے(4) جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں(5) جو لوگوں کو دکھاتے ہیں(6) اور معمولی برتنے کی چیزیں (بھی مانگنے پر) انہیں نہیں دیتے(7)

﴿سورۃ الکوثر﴾ سورۃ نمبر(108)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(اے نبی) بیشک ہم نے آپکو جنت میں نہر اور خیر کثیر (یعنی قرآن وحکمت، نبوت، دین حق اور رشد و ہدایت) عطا کیا(1) پس آپ اپنے رب کی نماز پڑھیں اور صرف اسی کیلئے قربانی کریں(2) بیشک آپکا دشمن ہی بے نام ونشان ہے(3)

﴿سورۃ الکفرون﴾ سورۃ نمبر(109)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(اے نبی) کہہ دیجئے: اے کافرو!(1) میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا ہوں جنکی تم عبادت کرتے ہو(2) اور نہ ہی تم (اس اللہ کی) عبادت کرتے ہو جسکی میں عبادت کرتا ہوں(3) اور نہ میں انکی عبادت کرنیوالا ہوں جنکی تم نے عبادت کی ہے(4) اور نہ تم (اس اللہ کی) عبادت کرنے والے ہو جسکی میں عبادت کرتا ہوں(5) تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین(6)

﴿سورۃ النّصر﴾ سورۃ نمبر(110)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(اے نبی) جب اللہ کی مدد آگئی اور (مکہ) فتح ہوگیا(1) اور آپ نے دیکھ لیا کہ لوگ گروہ درگروہ اللہ کے دین میں داخل ہورہے ہیں(2) تو اپنے رب کی حمد وتسبیح کیجئے اور اس سے بخشش طلب کیجئے یقیناً وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا ہے(3)

☆☆☆☆☆

﴿سورۃ اللّھب﴾ سورۃ نمبر(111)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ابولہب کے دونوں ہاتھ تباہ ہوں اور وہ (خود بھی) ہلاک ہو(1) نہ اسکا مال اسکے کسی کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا (یعنی رئیسانہ حیثیت اور اولاد)(2) جلد ہی بھڑکتی آگ میں داخل ہوگا(3) اور اسکی بیوی، جو ایندھن اٹھائے پھرتی تھی (یعنی لوگوں کے درمیان آگ لگاتی پھرتی تھی)(4) اسکی گردن میں کھجور کی بٹی ہوئی رسی ہوگی (جسکے ذریعے جہنم میں گھسیٹی جائیگی)(5)

﴿سورۃ الا خلاص﴾ سورۃ نمبر(112)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(اے نبی) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے(1) اللہ بے نیاز ہے(2) نہ اسکی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے(3) اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے(4)

☆☆☆☆☆

﴿سورۃ الفلق﴾ سورۃ نمبر(113)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(اے نبی) آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں مانگتا ہوں(1) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی(2) اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے(3) اور ان جادوگر عورتوں کے شر سے جو دھاگے پر جادو پڑھ کر پھونکتی ہیں اور گرہیں ڈالتی ہیں(4) اور حسد کرنے والوں کے شر سے جب وہ حسد کریں(5)

﴿سورۃ النّا س﴾ سورۃ نمبر(114)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(اے نبی) آپ کہہ دیجئے کہ: میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں(1) لوگوں کے مالک کی(2) جو لوگوں کا معبود ہے(3) اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو (وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے(4) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا رہتا ہے(5) خواہ وہ جنوں سے ہو یا انسانوں میں سے(6)

استدعا

اس سلیس ترجمہ کو لکھنے میں ہم نے اپنی تمام تر کوششیں بہتر سے بہتر انداز میں پیش کرنے کیلئے صرف کیں ہیں مگر انسانی کاوشیں کتنی ہی وسیع تر' عظیم تر اور جامع ہونے کے باوجود عیب اور خامیوں سے خالی نہیں ہو سکتیں۔اس لئے قارئین کرام سے مودبانہ گذارش ہے کہ آپ ہمیں ہمارے عیوب سے نیچے دیئے ہوئے پتہ پر مطلع کریں مزید براں عرض ہے کہ ہمارا مشن اس قرآن کی پوری دنیا میں مفت تقسیم کا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے استفادہ حاصل کرسکیں اے دوستو! قرآن کی اس مفت تقسیم کا کام دراصل صدقہ جاریہ ہے یعنی یہ وہ کام ہے جس کا مرنے کے بعد بھی ثواب ملتا رہتا ہے جیسا کے مندرجہ ذیل دی گئیں احادیث میں ذکر ہے۔حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں: رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا'' آدمی کے مرنے کے بعد انسان کے اعمال (کے ثواب کا سلسلہ) منقطع ہو جاتا ہے لیکن تین چیزوں کا ثواب میّت کو پہنچتا رہتا ہے۔پہلا صدقہ جاریہ، دوسرا لوگوں کو فائدہ دینے والا علم، تیسرا نیک اولاد جو میّت کیلئے دُعا کرے'' (صحیح مسلم) حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں: رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا'' مومن آدمی کے مرنے کے بعد جن اعمال اور نیکیوں کا ثواب اسے ملتا رہتا ہے اس میں (1) وہ علم ہے جو اس نے لوگوں کو سکھایا اور پھیلایا (2) نیک اولاد ہے جو اپنے پیچھے چھوڑی (3) قرآن کی تعلیم ہے جو لوگوں کو سکھائی (4) مسجد ہے جو تعمیر کرائی مسافر خانہ ہے جو بنوایا اور (6) وہ صدقہ ہے جو اپنے مال سے حالتِ صحت میں اپنی زندگی میں دیا، ان سب اعمال کا ثواب انسان کو مرنے کے بعد (از خود) ملتا رہتا ہے'' (صحیح ابن ماجہ، ابن خزیمہ اور بیہقی) آپ سے التماس ہے اگر کوئی شخص پاکستان سے اس صدقہ جاریہ کے کام میں حصہ لینا چاہتا ہے تو وہ بھی نیچے یا پہلے صفحے پر دیئے ہوئے پتہ پر رابطہ کرسکتا ہے یا اس ای میل پر رابطہ کیا جاسکتا ہے

www.islamis.ca
1185 Houston Dr Milton Ontario L9T 6G3
CANADA
Phone +1 905 876 5383
email: noorulaminca@yahoo.ca

☆☆☆☆☆